

پیآئینانی کے لیے ہے

رئیس التخریر علامه ارشد القادری علیه الرحمه کی کتاب "زارل،" کے بعدایک اور تاریخی دستاویز

اليرا نكينه أنهى كے ليے ہے

مؤلف

مجامدابل سنت حضرت علامه مولانا ابوحامد رضوي

نظر ثاني

حضرت مولا ناعلى معاويه رضوي

ناشر

انجمن تحفظ عقائد اهلسنت، الهند

میآئینانهی کے لیے ہے

جمله حقوق بحق ناشر محفوظ هیں

مولف جابدا بلسنت حضرت علامه مولا نا ابو حامد رضوی معظد العالی معاوید رضوی معظد العالی معاوید رضوی معظد العالی عبید رضا قادری عبید رضا قادری الشاعت اوّل ۲۰۱۸ م ۲۵ رضغ المظفر ۱۲۰۱۸ م ۱۶ موقع عن صدیالداعلی حضرت امام احمد رضا ناشو! انجمن تحفظ عقائد اهلسنت، الهند ناشو!

(11)

 \$8149601953
 \$8149601953

 \$9325028586
 \$9325028586

 \$9696786925
 \$9696786925

 \$9199704786
 \$9199704786

 \$8331586707
 \$8331586707

 \$9170813892
 \$9170813892

 \$\frac{1}{3}\tilde{\tau}\ti

نوث! ہم نے حتی الا مکان تھی کی کوشش کی ہے، تا ہم کمپوزریا کمپوز نگ کی غلطی کامؤلف یا ادارہ ذمہ دار نہیں۔

منختير	عنوان	صخيبر	عنوان
38	اب تو د یوبندی بھی مان گئے:	10	ثرف انشاب
39	د بوبندی مولوی اشرفعلی تفانوی کا فتنه:	11	الاعتذار
40	تفانوی کے وکلاء کا تھا نوی کے گلے میں کفر کا پھندا	11	دیویندیوں کے شخالاسلام حسین احمد ٹاعڈوی کی زبان
40	تفانوی کے پہلے وکیل:	12	ويگروبو بند يور کې زبان
41	تھانوی کے دوسرے وکیل	13	يثين لفظ
41	تھانوی کے ایک اور وکیل	14	الياس محصن كى عزت پر دست وگريبان قربان
	و یو بندی مان گئے تھانوی نے سر کا طابعتہ کے علم کو		الیاس محسن کو بچانے کے لئے دست وگر یبال
43	مجانین اور بہائم سے تشبیہ دی	18	و بویندی اصولوں میں غرق
45	﴿اباول)		سر فراز گکھڑوی کو ذلت سے بچانے کے دیو بندی
46	﴿ حواله فيسرا ﴾	21	اصول اور دست وگریبان
1	سرکار علی کہ ایس کا کہنے والے سارے دیوبندی	25	مقدمه
46	گنتاخ رسول انثر فعلی کافتوی	26	التمعيل قتيل كاشاه ولى الله كے مسلك كا افكار كرنا
51	اشرفعلی تھانوی دیو بندیوں کے فتوی کی زومیں اشرفعلی تھانوی دیو بندیوں کے فتوی کی زومیں	26	و یوبند بول کے امام ابوالکلام آزاد کااعتراف
51	﴿ حوالهُ نِمِرًا ﴾		تقوية الائمان اور كماب التوحيد كے مندر جات
52	مو عوات برا بھ اکاہرین دیو بند کا فر،مرتد ، بے دین و گنتاخ	27	ایک ہونے پر دیو بندی اقرار
57	۱۵۶ یاد وبده کرمرند ، بسید یاد شان هرحواله نمبر۳)	28	تقوية الايمان اور مسلمانون مين أنتشار كي يلخار:
57	هو خواند براه د یوبندی ا کابرین کافر، گنتاخ، بےادب		ملمانوں کونشیم کرنے والی کتاب تقویة الایمان
66	د یوبندی شاطرایی منه کافر د یوبندی شاطرایی منه کافر	20	و بوبندی اقرار
68	ربیباری کا فرانب شدہ کر ابوالوب اپنوں کے کرتوت دیکھالو		تقویۃ الایمان انگریزوں نے متلمانوں کو
69	برویوب پول کے روٹ دیاد ﴿ حوالہ نمبر ۴ ﴾	28	کڑوانے کے لئے ککھوائی دیو بندی اقرار میں میں میں
69	مو والنه برا به اشرفعلی دیوبندی نا وی کی زدمین	100	مسلمانوں کولڑوانے کھڑوانے کا اسمعیل قلیل
75	ا ہر ی دیو بعد میں جو اور میں دس سے زائر ۲۱۲ کے فقاوی کی زدمیں	31	بالاکوئی کا قرار
76	دن سے زائد ۱۱ کے ناوی فاروین ﴿ حوالہ نبیرہ ﴾		علائے اہلنّت کے ساتھ اسمعیل قلیل بالا کوٹی کا
1000		32	مناظره:
76	سر فرا زا پنے ہی فتو ہے ہے مسلمان ٹہیں : ۵۔ در دا قمہ موجم	34	قاسم نانوتو ی دیویندی کا فتند
77	﴿ والهُبِر ٢ ﴾ گار منطور مناور ال	35	قاسم نانوتو ی کی دنیا میں ذلت ورسوائی: میں میں میں میں است
77	گنگوین وانیکھوی ہےا دب دیوبندی فتوی پر مطابقوں	36	قاسم نانوتو ی دیوبندی پر کفر کے فتوے: میں معجوب خلاق میدہ پر میں
78	سر کارنگانی کابے اوب و یو بندی علماء کی نظر میں	37	رشيداحد كنكوبى اورخليل احمدانيتهوى كافتنه

صلخير	عنوان	مؤنير	عنوان
	دیوبندی اکابرین کے گفر میں تاویل	78	﴿ والهُبِر ٤ ﴾
90	نہیں ہو سکتی	100	بوری و بوبندیت کفر کے ایسے گھا ے میں جو
92	﴿ مَا لَفُ نَبِيرًا ﴾	79	ان کے گفر میں شک بھی کرے کا فر
	جوان دیو بندیوں کے کفر میں شک بھی	79	عبدالماجد دريايا دى تقى عثاني كى نظر ميں
92	کرے وہ بھی کا فر دیو بندی فتؤی	79	عبدالماجد ـ يوسف بنوري کي نظر ميں
94	﴿ مُنَا لَفُ نَبِيرٍ ٣ ﴾	80	عبدالماجد دریابا دی کی تا دیا میت نوازی
	پیتمام ا کابرین ویوبند کا فروز انی اور		و یو بندی مولوی کا قا دیانی کی تعریف
94	جوا ن کواپیا نه کیج وه بھی وییا	81	کرنا دیوبندی اقرار
96	﴿ مَا لَفُ نَبِيرٍ ﴾		مرزا قاویانی وائزہ اسلام سے خارج
96	علم غیب کا اطلاق کرنے والا بھی کا فر	83	نہیں تھا نوی کے خلیفہ کا اقر ار
96	﴿ والرئير ١٠)	83	مرزا کاد فاع خدمت دین دیوبندی اقرار
	ا کا ہرین و یوبند کے گفر میں شک بھی		مرزا کو نبی وقت ماننا تو اب کا کام ہے دیو بندی
96	کرے کا فرائی کا نکاح نہیں	83	اقرار
	ان تمام د یوبند یوں کا حکم شرعی د یوبند یوں	84	﴿ قَالَف ﴾
102	ع گھرے	26	جومرزا کومسلمان کھے وہ کا فرویو بندی
	۲۰ سے زائد دیو بندی اکابرین دیو بندی	84	مفتی کا اقرار
	فتوے سے مرتذ ، ملعون ، زائی اور جو		قا دیانی کومسلمان کہنے والا کا فراس کا
103	ان کواپیا نہ کم وہ بھی ویبا	84	نکاح ٹوٹ گیا گکھڑوی کا فتوی
	د یو بند یوں رونا نہیں بیتہارے اپنے		قا دیائی کے کفر میں ٹاویل کرنے والا
104	اصول میں:	85	قطعی کا فرسمیج الحق د یو بندی کا فتو ی
	۲۰ سے زائد ویو بندی ا کاہر ایسے کا فر	85	قا دیا نی کے کفر میں شک کرنے والابھی کا فر
	کہ ان کا نکاح کسی حیوان سے بھی جائز	250	عبد الماجد وريابا وي كي وجد سے بوري
105	^{خهی} ین و یو بندی اقر ار	86	و بو بندیت گفر کے گھاٹ
106	﴿ حوالهُ بِمِراا ﴾	87	﴿ والدُّنبر ٨ ﴾
	ان ویو بندیوں کے گفر میں شک کرنے	87	عبدالماجد دريابا دی کا فر
106	والأجهى كا فر:	88	﴿ حوالهُ تَبِرُهُ ﴾
	معنی ابو ابوب اور مفتی حماد کے کفر معنی میاد کے کفر	2.5	د یو بندی علماء ایسے کا فرکہ ان کے گفر اسمان سے نامین
	میں شک کرنے یا تو قف کرنے والا بھی	88	میں تا ویل جھی نہیں ہو عتی
107	كافر	90	﴿ مُحَالِفٌ بَمِيرًا ﴾

مؤنير	عنوان	مؤنير	عثوان
	ساجد خان اور کئی دیوبندی بڑے گنتاخ	108	اشر فعلی تھا تو ی کو کون بچائے گا:
135	و یوبندی ا کابرین کافتوی	110	﴿ حوالهُ بُعِرِ ١٢﴾
138	﴿ والهُبر٢٣﴾		الیاس تھسن کا پیرا بیا کا فرکہ جواس کے
	دیوبندی اکابرین کافراور کفری عقیدے	110	کفر میں شک کرے وہ بھی کا فر
138	کی تا ئند کرنے والے:	113	﴿ حواله نبراا ﴾
142	﴿ والهُبِر٢٣﴾		فرقہ ویو بندیہ کے اسمعیل قتیل عبدالغی
142	الياس تحصن اورمهر محمد گنتاخ رسول	113	اور کفایت الله کا فر
145	﴿ والرُّبر ٢٥)	116	﴿ حواله نمبر ١٣ ا﴾
145	و بوبندی ا کابرین کفر کے گھاٹ	116	و یو بندی شورش کشمیری کا فر:
147	﴿ والنَّر ٢٧)	117	﴿ حوالهُ نبره ١ ﴾
	د بوبندی مولوی ز کریا تبلیغی کا گفریداور	117	اس سے بروی گنتاخی اور کیا ہو گی؟
147	كتناخا ندعقبيده	119	﴿ حوالهُ نُمِر ١٧﴾
148	﴿ والدُبْرِ٢٤)	119	د يو بندي ا کابرين گتاخ و کا فر
	د یوبند یوں مے مولوی زکر یا تبلیغی ضال ،	122	مزید فتو ہے
148	مضل اورمخبوط الحواس	124	﴿ والهُبُرِكِ إِلَّهُ
149	﴿ والنبر ٢٨ ﴾		ا کا پرین و بوبند گنتاخ اوران کاعقیده
149	د نیا کاسب سے بڑا مشرک انٹر فعلی تھا نوی	124	نص قطعی کے خلاف
151	﴿ والهُبر٢٩﴾	126	﴿ والهُبر ١٨) ﴾
151	ا کاہرین دیوبنداللہ کے گنتاخ		شخ ٹائدہ،اشرفعگی،اورکٹی ا کاہرین دیو
153	﴿ حوالهُ ثِمِر ٣٠٠)	126	بند گتا خِ رسول و بو بندی فتو ی
153	ا کابرین دیوبند شرک	129	﴿ والنَّبر ١٩)
155	﴿ والنَّبرا٣﴾		گنگویی ، نقانوی اور ابوا پوپ مسلمان
	ويوبندي اكابرين حضرت آدم عليه السلام	130	تهیین دیوبندی اقرار
155	ے گناخ	132	﴿ والهُبِر ٢٠ ﴾
156	﴿ والرنبر٢٣)	132	گنگو بی بے وین ویو بندی فتوی
156	ا ساعيل قلتل بالأكو ئي ملحد وزند يق	133	﴿ والنِّبرا٢﴾
158	﴿ حوالهُ بُر ٣٣)		گنگویی ، امپیڅهو یی اور څخم الدین دیوبند
	و يوبندى شفيع اور زكر يا تبليغي ديو بندى فتو	133	یوں کے نز دیک قطعی کا فر
158	ے کی زومیں	135	﴿ حوالهُ بُرِ٢٢﴾

مخير	عوان	منخنر	عثوان
177	ا کابرین و یوبند گمراه :	158	﴿ والهُبِر٣٣ ﴾
179	﴿ والرنبر ٢٤)	158	و کیویندی ا کابرین مدینه منوره کے گنتاخ
	۲ ۲۱ و یوبندی اینے و یوبند یوں کے	160	﴿ والنَّبر ٣٥ ﴾
179	اصول ہے گتاخ	271	تقیّ عثانی و یو بندگی منص قرآن و حدیث
181	﴿ حوالهُ نِبر ٢٨ ﴾	160	دوز څی و کا فر:
181	و یو بندی مفتی مشرک	162	﴿ والرنبر٢٣)
182	﴿ حواله نبر ٢٩٨)		تقی عثانی اور جیدعلما ءو یو بند ضرور یا
182	و يو بندي مفتي عزيز الرحمٰن كا فر	162	ت وین کے منگرو کا فر
182	﴿ والرنبر ٥٠)	163	﴿ والهُبِرِ٣٤ ﴾
182	و یو بند یوں کے شخ البند گنتا خ رسول	163	خلیفه تھا نوی انبیا ء کا گنتاخ
184	﴿ حوالهُ بْرِاه ﴾	164	﴿ حواله نبر ٣٨ ﴾
	ا کا ہرین ویو بندسر کا رغابہ کے بے		حاجی امدا دالله اورشخ عبدالحق محد ث
184	ادب	164	د ہلوی دیوبندی فآوی کی زومیں
186	﴿ والنبر ٢٥٠)	165	﴿ والهُ نِبر ٣٩ ﴾
	تمام دیوبندیوں کا کفر ان ہی کے	9	و يو بندې ا کا برين سر کا رعليه السلام
186	اصول سے	165	ے گناخ
187	و یو بندی اصول	168	﴿ حواله نبير ٢٠٠٠ ﴾
188	﴿ والرَّبْرِ٣٥﴾	168	گنگوہی دیو بندی کا حکم خدا کے حکم کے ہراہر:
188	و بو بندی ا کا ہرین ہے ا دب	168	﴿ حواله نميرا ٤٠ ﴾
189	﴿ حواله نبر ۴ ۵ ﴾	168	د یو بندیوں کے شخ الہند کا شرکیہ شعر
	اشرفعلی تھانوی اور خیر المدارس کے	169	﴿ حواله نمبر ۲۲ ﴾
189	مفتی نصوص قطعیہ کے منکر	169	ا کا ہرین دیو بند کا غلیظ و گنتا خانہ عقیدہ
191	﴿ حوالهُ نبره ٥ ﴾	172	﴿ واله نبر٣٣ ﴾
	و یو بندی ا کا ہرین مشر کین مکہ سے بھی	172	الياس محسن مجامد اورمحود عالم برائے گتاخ
191	بڑے گتاخ	173	﴿ والهُبُر٣٣﴾
195	﴿ حوالهُ بمبر ٢٥ ﴾	173	ا کابرین دیویند کافر
	و یو بندی ا کا برین گنتاح ومنکرختم	176	﴿ حواله نمبر ٢٥٠)
195	نبوت .	176	ا کابرین دیو بند فطری مشرک :
201	﴿ والهُبر ١٥٠)	177	﴿ حواله نبر۲ ۲)

مؤنير	عثوان	منحتبر	عثوان
	و یوبندی اکابرین اہلست سے خارج	200	و یو بندی ا کابرین بدترین گنتاخ
220	معتز ل:		و بوبندی رسالے کا اپنے علماء کے لئے
221	﴿ والنَّبرا) ﴾	203	تيار کر ده فتو ی
	دیو بندی مولوی اپنے علماء کے فتاوی کی	204	و عَرْق ت ﴾
221	زوشين	205	﴿ حواله نبرا ﴾
225	﴿ والهُبُرِ٣ ١﴾	205	محمود حسن گنگوی و یوبندی فناً وی کی زومین
225	اشر فعلى كاعقيده قرآني تعليماتٍ كے خلاف:	206	﴿ حواله تبر٢)
226	﴿ حوالهُ نُمِرِ ١٣ ﴾		اشر فعلی تھا نو ی دس سے زائد دیو بندی
226	د یو بند یوں کے لیے وضوءاور عسل کا پائی:	206	علماء کے فٹاوی کی زومیں :
229	﴿ يا ب روم ﴾	207	﴿ حواله نبر٣ ﴾
230	﴿ حوالهُ تبرا ﴾	207	تھانوی صاحب دیو بندی فناوی کی جیل میں
230	سپاه صحابه بمقابله و فاق المدارس:	210	﴿ حواله نبر٣ ﴾
	د یو بندی مولوی علی شیر حیدری کی	210	قاري طيب ديو بندي كابهندوؤل والاعقيده
234	وفاق المدارس پرنواز شات	211	﴿ حالهُ بُهِ ٥ ﴾
	و یو بندی مولوی علی شیر حیدری کے		د یو بند یوں کے مفتی اعظم پا کتان
235	وفاق المدارس والول سے سوالات	211	د يو بندې فآوي کې ز د ميں
236	مزيد ڳھنواز شات	215	﴿ حوالهُ بُهِ ١ ﴾
	د بو بندی جماعت سپاه صحابه کی نقاب	215	د يو بندی فتو ی کها ن ځک؟
236	كشائى .	216	﴿ حواله نبر ٤ ﴾
	و یو بندی شخ الحدیث کے اقرار کے	216	شاه عبدالعزيز محدث دبلوي كحلے ممراه
	مطابق سپاہ صحابہ والوں کے سیاہ	217	﴿ والرَّبْرِ ٨ ﴾
238	کرتو ت	217	حاجی آمدا دالله کے اشعارے بچٹالا زم
239	﴿ حوالهُ غِيرًا ﴾	218	وحواله نبره كم
239	حق نو ائے احتشام بمقا بلیہ مجلّہ صفدر		و بوبندی مولوی شبیراحمه قاسمی جھوٹا اور شیعی
	ديوبندي عكيم الامت اور شبيراحمة عثاني	218	ا فسانه بیان کرنے والا
239	جېنمی و يو بندې ا قرار	219	﴿ حِوالهُ بُمِرِ ١٠)
	و یو بندی بز رگ سیدعبد المنان شامد		اشر فعلی تھا نوی ا پنے علما ء کے فتا وی کی
	کے اپنے اکا ہرین کے بارے میں بھیا	219	ز د میں
242	نك انكشافات	220	﴿ حوالهُ مُبِراا ﴾

مؤنير	عنوان	مغير	عنوان
278	مفتی رشیداحد کے شاگر دوں کی دھلائی:		مجلّہ صفدر والوں کی طرف ہے جَنْ نُو ا
	ز ہریلے تیر کتاب لکھنے والوں کی قسمت	243	ئے احتشام والوں کی دھلائی
279	میں و یو بندی فتو ہے		حق نوائے احتشام والوں پرمجلّہ صفدر
	و یو بندی مولوی عبد الغفور صاوق کی	252	والوں کے فتو ہے
279	ا ہے ویوبندی کے بارے میں حق گوئی	254	﴿ والهُبِرِ٣﴾
282	مفتی رشید پر فتا وی کی بھر مار		الياس تحصن كالبيرعزيز الرحمٰن بزاروي
	و یو بندی مفتی کی بر بختی اور اس پر	254	بمقا بليه مجلّه صفدر
282	دیوبندیوں کے زور دارفتوے:		ا کاہرین ویو بندعزیز الرحمٰن کے فتو ہے
285	د بوبندی مفتی رشیداحمه کی مزید گتا خیال:	262	کی ز د میں
	و یو بندی عبد الغفور کی طرف سے مفتی		الياس محسن كاپيرعبدالرحيم عارياري
287	رشیدا حمر پر فقاوی کی بارش	263	کے فتو سے کی زومیں
	مفتی رشید و یو بندی کا سر کار علی کے		عبدالرحيم عارياري كانصاف كا
	ہم مرتبہ و ہم مثل ہونے کا دیو بندی	264	جنازه
287	اقرار	264	﴿ حوالهُ تُمِيرٍ ٢﴾
	و یو بندی مفتی رشید احمه کے ول پر	1	و يو بندی مولوی محرسر ور بمقا بله سلیم
289	آیات قرآنی کا نزول	264	الله خان
	و ما علمنه الشعر ولويندي مفتى		و یو بندی مولوی سر ور کے سکیم الله کے
290	کی صفت	265	بارے میں خیالات
	و یو بندی مفتی سر کار عظی کا گتاخ		سلیم الله د یوبندی کا ایخ استاذ کو
292	د يو بندى فتو ى	265	جوا ب
	و یو بندی رشید احمد عفت و پا کدامنی	267	شاگروک استاؤ کے بارے میں خیالات:
293	میں حضرت یوسف علیہ السلام کی طرح مذہبہ نام	268	صو فی محد سر ور کا ایک اور خط:
	مفتی رشید انبیاء علیهم السلام کی صفات "		صوفی محدسر ور دیو بندی کی معلو مات
294	والأويو بندى اقرار	270	22
295	د یو بندی مفتی کی مزید گو هر فشائیا ن: 	271	﴿ حوالهُ بمبره ﴾
296	د یو بندی مفتی رشیداحمد نبوت کی دہلیز پر: از د	200	د یو بندی مفتی رشیداحمه کی گنتا خیا ل و قا
	عبدالغفور دیوبندی کے اپنے مفتی کے بارے	271	و یو بندی قلم ہے گری میں انتہ
300	میں بھیا تک انکشافات . فقد سر	553	د یو بندی نذیز الحق نے دیو بندی مفتی
	د نوبند یوں اپنے مفتی کوان سوالات کے	277	کودرج ذیل فآوی سے نوازا

مؤنم	عثوان	مؤنير	عثوان
310	د وسرے کے فتو ہے سے گنتاخ صحابہ:	300	جواب دو:
311	قاضی مظهر حسین کا جواب:	302	﴿ والدُّبُر ٢ ﴾
312	ضياءالرحمٰن كا اپنے مفتی اعظم سے استہزاء:		د يو بندى قاضى مظهر حسين بمقابله سپاه
	ضیاءالرحن حق عیاریار کے نعرے سے	302	صحابہ کے ضیا ءالرحمٰن فاروقی
313	شیعوں سے بھی زیا وہ پریشان		د يو بندي مولوي ضياء الرحمٰن محمودا حمه
	قاضی مظهر حسین و یو بندی کا شار فرقه	302	عباس کے نظر یا ت سے متأثر
313	ا ما ميه مين :	100	سپاه صحابه کا امیر ضیاء الرحمٰن قرآن کا
314	حضرت امير معاوية كومحن اسلام كهناجهالت	303	محرف
	ا یک اور جهالت و غباوت اور فرقه		ا کابرین دیوبند پر رفض کا اثر ،تم علم
314	ا ما ميه مين شموليت كالتمغير	303	اورجا بل:
	قاضی مظہر صحابیہ کی شخت تو ہین کرنے والا		ضیا ءا کرخمن و یو بندی کی خیانت جہالت
315	اوراس میں رفض وہدعت کے جرثو ہے	304	اور کمرا چی
	قاضى مظهر حسين آيات قرآئي كامقابله	304	ا کا برین دیو بند تم فہم و جامل
315	گزنے والے	305	ضيا ءا آرحن د يو بندي كالمبلغ علم:
	قاضی مظیر حسین کے عقائد گراہانہ		مولوی ضیا ءا کرخمن کی تحریف قرآن کا
316	و یو بندی ا قرار	305	ثبوت: غام ش
	ضياءالرحمن ديوبندي كاغيظ وغضب		غلطی تشلیم نه کرناا کابرین دیوبند کا
316	، فنكارى اور تمرا با زى :	305	پرا نه وطیره در چه سره
	و یوبند یوں کی به بهتان تر اشیاں فز	40.77	مظہر حسین کی طرف سے جواب اور چند
317	ر وافض دیکھیں تو شرمندہ ہوجا ٹیں	306	انگشافات
8.3-5	قاضی مظہر کے مز و کیک حضر ت علی خلفا ء	(25)	و یو بندی مظهر حسین کے انکشافات کے
317	راشدین سے خارج	308	بھیا مک نتائج
318	ضیا ءالرحمٰن کی جہالتو ں کی واستان	553	د یو بندی مولوی کی کتاب استخلاف
212	ضیا ءالرحمٰن اور محمود عباسی کے نظریات انہ جات	308	یز پد میں حضر ت امیر معا و بید کی تو ہین - منه ناحسالغن ما مار ما داد تا
319	ملتے جاتے		قاضى مظهر حسين بعض ابل بيت ميں غرق
000	ضياء الرحن ويوبندي فرقه اماميه بين	309	و یوبندی اقرار ۱۳ صندنا به مرمد رین سدخ
320	(13. 4/1. 12/11	200	قا ضیمظهر دیوبندی صحابه کا گنتاخ در در میشد
321	ضیا ءالرحمٰن و یو بندی کا شیعه موقف کو سان	309	د یو بندی اقرار مظهر حسین اور ضیا والرحن د ونو ں ایک
021	حبارا		سر من اور صاحا یا در وول ایت

مؤثمر	عثوان	منختير	عثوان
351	﴿ والهُبِرِ٣﴾	321	قاضی مظهر حسین کی جسارت و گمرا ہی
351	ا کابرین امت ضال ،مضل ،مشرک :		ضیاءالرحمٰن دیوبندی لغوی اور اصطلاحی
358	﴿ حوالهُ بْمِرِمُ ﴾	322	معنی سے جاہل
358	ا کاہرین امت نبی علیہ السلام کے گتاخ	324	خيا ءالرحنٰ فاروقی ديوبندی کا سوال:
	ا نبیاء کی تو ہین کرنے والا دیو بندی	324	قاضی مظهر حسین کا جوا ب
360	ا کا ہرین کی نظر میں	325	ضیاءالرحمٰن فارو تی اپنے ہی قول کی زدمیں
361	و یو بند یون کے لئے وو ہری مصیبت	325	سپاه صحابه کا امیر ضیا ءا کرحمٰن مخبو ط الحواس
362	﴿ حواله نمبر ۵ ﴾	- 1	ضیا ءالرحمٰن ویو بندی کے نز ویک صحافی
362	ا کا ہرین امت رسول اللہ اللہ کا کہ کتاخ	326	رسول حضرت حجر بن عدی شیعه تھے
364	* ﴿ حُوالهُ بْمِيرِ ٢ ﴾		(معا ۋالله)
364	ا کابرین امت مسلمه کذاب کی اولا د	327	ضیا ءالرحمٰن دیو بندی کی جہالت وغباوت:
366	﴿ عِ الدُّبْرِ ٤ ﴾		و بوبندی ابو الکلام آزاد ضیاء الرحمٰن
366	ا گاہرین امتِ ضال مضل	327	کے نز دیک حضرت امیر معاویہ کا گتاخ
369	﴿ والـغير ٨ ﴾	328	ضیا ءا کر حمٰن کے نظریا ت فا سدہ
369	ا کا برین امت جبنمی و یو بندی فتوی:	6	د يوبندي مولوي ضياء الرحمٰن عربي لغت
372	﴿ حوالهُ بَسِر ٩ ﴾	328	میں مجتبلد:
	بزرگوں کا عقیدہ کہ غوث پاک ہرآن	(A)	دیوبندی مولوی ضیاءالرحمٰن کے غالیا نہ
372	1.99.94	329	نظريا ت
376	﴿ حوالهُ بْهِرِ ﴿ الْ	329	مولوی ضیاءالرحمٰن نہ دیو بندی ہے نہ سی
376	ا کا ہرین امت مشرک		قاضی مظیر حسین د یو بندی کے مولوی
379	﴿ حوالهُ نَمِيرِ ١١ ﴾	330	ضيا ءا لرحمٰن سے سوا لا ت :
	ا کابرین امت کاعقید ہغو ث پاک	333	﴿ حوالهُ تُمِرِ ٤ ﴾
379	غیب دان		گنگوہی نے دیو بندیت کونقصان پہنچایا
383	﴿ حوالهُ نَبِر ١٢﴾	333	د بو بندی مفتی کاا قرار
	اکاہرین امت کو کروٹ کروٹ	335	﴿باپ
383	عذ ا ب ہو دیو بندی دعا	337	﴿ حوالهُ مِبرا ﴾
386	﴿ حوالهُ بُمِر ١٣ ﴾	337	ا کابرین امت گتاخ ، کا فر ،مریدو بے دین
386	بزرگوں کاعقبیدہ قرآن وحدیث کے خلاف:	345	﴿ حواله نبر ٢ ﴾
392	﴿ حواله نبر ١٩ ﴾	345	ا کا ہرین امت انبیاء علیہم السلام کے گتاخ

صائير	عنوان	صخير	عثوان
428	﴿ والهُبِر٣٣﴾	393	ا کا ہرین امت شرگ کے پچاری:
	ویوبندیوں کے مزدیک اکابرین کا	396	﴿ والهُبره ١٨)
428	ا بلیسی آئین :	396	ا کابرین امت کے شرکیدا قوال:
432	﴿ والهُمْرِ ٢٥﴾	399	﴿ حواله نبر۲۱ ﴾
	ا کابرین امت کا فاسد اور قرآن	399	بزرگوں کو شرک وبدعت سے فرصت تہیں:
432	وحديث كے خلاف عقيده:	402	﴿ حوالهُ تُبِرِ ٢١﴾
436	﴿ والهُبُر ٢٩﴾		مخلوق کے ول غوث پاک کے قبضہ
436	ا کاہرین امت شریعت اسلامیہ کے باغی	402	قدرت میں :
437	€ 21 Lin 19	406	﴿ حالہُ بر ۱۸﴾
	بزرگوں کا عقیدہ کہ شفاء کا ڈیوغوث	406	ا كابرين امت اولياء كومخنا ركل ما نتے ہيں:
437	یاک کے پاس:	409	﴿ حوالهُ عُبِر ١٩ ﴾
439	﴿ والنَّبر ٢٨ ﴾	752	اکابرین امت کا دیوبندیوں کے
4390	ا کابرین امت کچاملیس دیوبندی فتوی:	409	نز د يک غليظ عقيده :
441	﴿ والهُبُر ٢٩﴾	412	﴿ حوالهُ بُمِر ٢٠ ﴾
441	بزرگان وین آیات قرآنی کے منکر:		ا كابرين امت كاعقيده غوث پاک موت
443	﴿ والهُبُر ٣٠٠)	412	کوتبدیل کرنے کا اختیارر کھتے ہیں:
	ا کابرین امت کا عقیدہ قرآن کے	418	و حواله نبرا۲)
443	سراسرخلاف:	24.0	کا ہرین امت کا عقیدہ کہ غوث پاک
	تمت بالخير	418	مشکل کشا:
	2 2 2	423	﴿ والدُّنبر٢٢﴾
		423	ا کابرین امت بدقسمت وابل بدعت : د خ
		426	﴿ والنَّبِر ٢٣﴾
		426	ا کا ہرین امت شیطان کی طرح وسو سے دیتے ہیں

میآ مینها نهی کے لیے ہے

شرف انتساب

یں اپنی اس کاوش کو فرید الدهر، وحید العصر، بقیه سلف، حجة السفام و السفاف، تساج السفام و السفاف، تساج السفام و السفام السفام و السفام السفام السفام السفام السفام السفام، المام اللهده، الولی السفام اللهده الولی الشاه احدرضا خان علیه رحمة الرحمن کنام سمنسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں ۔ جنہوں نے مسلمانوں کی مدد کی اور مسلمانوں کے اشاروں پرنا چنے والے اور اس کی غلامی کے تمنع حاصل کرتا والے مسلمانوں کے اشاروں پرنا چنے والے اور اس کی غلامی کے تمنع حاصل کرتا والے مسلمانوں کے عقیدوں کولوٹ رہے تھے



الاعتذار

قارئین کر ام ابعض مقامات برہم نے کھیخت جملے استعال کیے ہیں اس کی وجددیوبندیوں کاحدے بر حرکبواسات کرنا ہے آج کل کے دیوبندی این بزرگوں ے خاص تربیت حاصل کر کے آئے ہیں جیسی زبان دیو بندی استعال کرتے ہیں ہم وہ استعال نہیں کر سکتے لیکن پھر بھی آئینہ دکھانے کے لئے کہیں پچھ جملے استعال کئے ہیں کہ اگر دیو بندی باز نہ آئے تو ان کوان ہی کی زبان میں جوابات دئے جائیں گے، میں دیو بندیوں کے چند جملے لکھ دیتا ہوں جو باحوالہ ہمارے پاس موجود ہیں اگر سى كوحواله جاہئے ہوتو وہ ہم سے رابط كرسكتا ہے۔ د بوند یوں کے شیخ الاسلام حسین احمہ ٹانڈوی کی زبان دیوبندیوں کے بی الاسلام حسین احد ٹائڈوی صاحب ایے بدنام زمانہ گالی نامہ "الشباب الثاقب" مين اعلى حضرت امام اللسنت كي بارے مين لكھتے ہيں: (۱) بے حیاء مؤلف (۲) مؤلف کذاب (۳) طوق کفر ولعنت اپنی گردن میں ڈالا (۴) رئيس الكذابين (۵) مجد دالضالين (۲) مفتري (۷) ممراه كننده (۸) عقل كا وشمن (٩) لعنة الله على الكاذبين كا طوق اينے كلے ميں ڈالا(١٠) لعنة الله في الدارين(١١) طوق لعنت ميں گرفتار (١٢)عذاب اليم كامستحق (١٣٠) تحديد د حاليت (١٨) دجال زمانه (١٥) خائن (١٦) كج فهم (١٤) سود الله وهبك في الدارين (۱۸) سلب الله ایمانک (۱۹) بریلوی دجال (۲۰) تتبعین شیطان (۲۱) مبتدعین وجاجله (۲۲) مجدد الدجالين (۲۳) خذله الله في الدارين (۲۴) بريلوي جيو في ایکننانهی کے لیے ہے۔۔۔۔۔۔۔

برائ ياطين الانس والجن

نوٹ! بیسب حوالے' الشہاب الثاقب' کے مختلف مقامات سے لئے گئے ہیں بیہ کتاب ایسی واہیات سے بھر ہوئی ہے۔

ويكرد يوبنديون كي زبان

(۱) رضاخانی مذہب کا شجرہ خبیثہ (۲) ملحد وزندیق مولوی احمد رضا بریلوی (۳) دجال اعظم احمد رضا (۴) دجال نقی (۵) ابلیس کے شاگرد فاضل بریلوی (۲) جسمیهٔ شیطان (۷) جبطی دورال (۸) احمق زمال (۹) عبدالله بن سبایبودی کی اولاد مولوی احمد رضا (۱۰) آدم نما ابلیس (۱۱) بدنام زمانه در (۱۲) بد بخت (۱۳) درشیطانی چالوں کا مرکز (۱۲) اعلی حضرت المعون (۱۵) مکفر السحاب (۱۷) مکفر الصحابہ (۱۷) انگریز سرکار کی معنوی اولادمولوی احمد رضاخان معنون (۱۵) مکفر السحابہ (۱۷) انگریز سرکار کی معنوی اولادمولوی احمد رضاخان جم نے یہ چند جملے لکھے ہیں دوسروں کے بارے میں زبان زبان کی رک لگانے والوں کی ابنی زبان کست ہی ہے سب نے دیکھی ہی دوسروں کے بارے میں زبان استعال نہیں کی اگر دیو بندی بازنہ آئے تو وہ دن دور نہیں کی اگر دیو بندی بازنہ آئے تو وہ دن دور نہیں کی اگر دیو بندی باز ہوا ہے ،



ييش لفظ

دیو بندیت اورعقل دومتضاد چیزوں کا نام ہےاوراہل مناطقہ پرواضح ہے کہ متضاداشیاء جمع نہیں ہو سکتیں اسی لئے جہاں دیوبندیت ہوگی وہاںعقل نام کی کوئی چیزنہیں ہوگی اور جہاںعقل ہوگی وہاں، دیو بندیت کا دور دور تک کوئی نام ونشان نہیں ہوگا اس حقیقت کا اندازہ آپ اس بات سے لگا کیں کہ دیوبندی اکابرین جوبات کہتے ہیں اصاغرین اس کے برخلاف کہتے ہیں مثلا آسمعیل قتیل بالا کوئی نے تقویدالا بمان لکھ کر جوشرک کی گن مشین د ہلی میں نصب کی اور مسلما نوں پرتھوک کے حساب سے جوشرک کے فتوئے جڑے اس کی مثال محمد بن عبدالو ہابنجدی کے علاوہ کسی کے کلام میں نہیں ملتی ان میں سے دوسرا گرواور پہلااس کا چیلاتھااور چیلے نے تواپے گروے چار ہاتھ آ گے بڑھنے کی کوشش کی کین جب اسمعیل قتیل بالاکوٹی کے ماننے والوں کی باری آئی تو انہوں نے ایک طرف تو اس کے مذہب کواپنایا اور دوسری اُ طرف ایسے عقیدے اپنائے جواسمعیل قتیل بالا کوٹی کے نز دیک شرک تھاسی بات کوواضح کرنے کے لئے علامة الزمان شخ الحديث والنفير حضرت مولا نا ارشد القادري نے قصر ديو بند كے درو ديوار ميں ايسا زلزله د یا الله گواہ ہے د لیو بندی آج تک نہیں بھو لے اور ان کو بھولنا بھی نہیں جا ہیے کیونکہ یہی وہ تاریخی دستاو برد ہے جس نے اپنے طرز وانداز کے اعتبار ہے دیو بندیت کوئہیں کا نہ چھوڑاد یو بندیوں نے اپنی خفت مٹانے کی بہت کوشش کی لیکن جس کی قسمت میں ذلت ہی ذلت تکھی ہووہ کیسےٹل سکتی ہے دیو بندیوں نے **مولانا** ارشدالقادرى كى كتاب كے كئ ايك جواب ديے،

(۱) بریلوی فتنے کانیاروپ (۲) زلزله درزلزله (۳) انکشاف

(٤) سيف حقاني (٥) تو حيد كانتجر (٦) غلغله برزلزله

(۷) دها که (۸) اوراب دست وگریبال

یہ سب کتابیں مولانا ارشد القادری کی کتاب''زلزلہ''کے رد میں میں کیکن میں یہ کہتا ہوں

م المَيْنا نهي كے ليے ہے ﴿ وَ مُعَالِمُونَا مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ

دیو بندیوں کا دل ابھی بھی نہیں بھر آکیونکہ علامہ صاحب علیہ الرحمہ کی ضربات قاہرہ ہی آلی تھیں اور علامہ صاحب نے ان میں سے چند کتابوں کا جواب'' زیروز بر'' میں دیا دیو بندیوں نے ان کتابوں میں کیا کیا مولانا ارشد القادری علیہ الرحمہ خود ہی لکھتے ہیں:

یتو آنے والےاوراق ہی بتا ئیں گے کہانہوں نے جواب دے کر گلوخلاصی کی ہے یاا پی گر دنوں کے لئے اور نئے پھندے تیار کئے ہیں۔

(ص،زېروزېر،۳۲،رومي بېليکيشنز)

حقیقت یمی ہے کہ دیو بندیوں نے اپنی ہی قبریں کھودیں اور ہر باران کواپنے آباءواجداد کے گلے
پر کفروشرک کے زہر سے بچھے ہوئے تیر چلانے پڑے بہر حال ابھی حالیہ کتاب جسے دیو بندی مولوی گویا
''زلزلہ'' کارد کہدرہے میں اس میں دیو بندی مولوی ابوابوب نے دھوکہ دہی، کذب بیانی ، افتراء بازی اور
اپنے اکابرین کے اصولوں سے انحواف کیا ہے مولوی ابوابوب کی اس کتاب کے ردکے لئے دیو بندیوں
کے لکھے یا کہے ہوئے چنر جملے ہی کافی ہیں

الياس كلمن كى عزت پردست وگريبال قربان

دیوبندی مولوی ساجد خان اپنی ایک ویڈیویٹس الیاس محسن کی رسوائی اور اپنوں کے ہاتھوں دھلائی۔ کا جواب دیتے ہوئے کہتا ہے:

الحمد لله و كفي الصلوة من لا نبي بعده...

معزد محتوم محرم حضرات جیسا که آپ کے علم میں ہوگا کہ ۳،۲ دن سے شوشل میڈیا پر مولانا الیاس گھسن صاحب کے بارے میں ایک منفی قسم کا پروپیگیٹرہ چلا ہے۔۔۔۔۔ایک مفتی رضوان نامی مجھول آدمی نے ایک مضمون کھولیا اس مضمون میں جس قسم کے الفاظ بیان کئے جس قسم کی افسانہ نگاری کی گئی ہے وہ الفاظ و واقعات ہی اس کے تعصب ،ضد اور ہٹ دھری پر بنی بیں اور بد نیتی پر بنی بیار رسال میں صرف تھسن صاحب کوفشا نہیں بنایا گیا عبد الحفظ کی ، پیرعز برزار حمٰن ہزاروی اور

قاری حنیف جالندهری جیسے اکابر کومور دالزام مخرایا گیا ہے میں پیمجھتا ہوں کہ دراصل تھسن صاحب پراس فتم کے الزامات اسی حقانیت کی دلیل ہے جو چودہ سوسال سے چلی آرہی ہے دیکھیئے موسی علیہ السلام پرایک عورت نے زنا کی تہت لگائی تھی ہوسکتا ہے آپ یہ کہیں وہ کا فرو تھی تو آپ امال عائشہ طاہر ہ مطہر ہ صدیقہ عفیفه کی سیر سے اٹھا ہیئے جب ان پرتہمت کا الزام لگا تو الزام لگا نے والول میں حسان بن ثابت رضی الله عند جیے صحابی رسول بھی تھے آج جولوگ ہمیں کہتے ہیں کہ جی دیکھئے جوعورت پیالزام لگا رہی ہے وہ نیک خاتون ہےاس کی بات مان لیں تو حسان بن ثابت صحافی رسول ہیں وہ الزام نگار ہے ہیں۔۔۔بہر حال پیدا میں نے چند مختصر باتیں کہنیں تھی اس حوالے ہے۔۔۔۔۔رہ گئی بیات بعض احباب کچھ دنوں ہے و فاق المدارس کا ایک رسالہ پیش کرتے ہیں یا ابو بکر غازی پوری کے کچھ حوالے پیش کرتے ہیں یا احمہ لدھیا نوی صاحب کا حوالہ پیش کرتے ہیں کہانہوں نے گھسن صاحب سے اعلان برأت کیا ہے اس سلسلہ میں ایک وضاحت کر دوں۔ دیکھئے ریتمام علاء گھسن صاحب کے ہم عصر میں اور علاء نے ریاصول لکھا ہے کہ ہم عصرعلاءا بینے ہم عصرعلاء کے بار ہے میں کوئی رائے دیں کوئی جرح کریں تو وہ جرح قابل قبول نہیں بعض او قات معاصرانہ چیقاش بعض او قات غلط^{ون}ہی کی بنیا دیر بھی جرح نقل کر دی جاتی ہے چنا نچہ علامہ ذہبی نے اس اصول کو لکھاہے کہ جوہم عصر علاء کی جرح ہوتی ہے ہم عصر علاء نے جواعتر اضات کئے ہوتے ہیں وہ قابل قبول نہیں۔

علامہ ذہبی نے لکھا ہے کہ دنیا میں کوئی بھی نبی اکر میں گئے کے سوااییا شخص نہیں کہ جس پراس کے ہم عصر علاء نے نفتید نہ کی ہواور آ گے فرماتے ہیں اگر میں ان چیزوں کو جمع کروں تو کئی کا پیاں کئی جلدیں گئی صفحات اس پرلکھ سکتا ہوں ، میں اسی کے ذیل میں چندوا قعات آپ کے سامنے رکھ دیتا ہوں جو ہمارے سامنے مختلف علاء کے حوالا جات پیش کرتے ہیں کہ مولانا تھسن صاحب کے بارے میں ایسا کہد یاوہ اس بارے میں کیا کہیں گے۔

(۱) محمد بن اسحاق مغازی کے بہت بڑے امام گزرے ہیں ان کے بارے میں امام مالک علیہ (

الرحمة فرماتے ہیں'' دجال من الدجاجلة'' كذاب تھا دجال تھا دجالوں میں سے دجال تھا۔۔۔ میں عرض كر دوں کہ ہم عصر علاء کی جرح ایبے ہم عصر علاء کے بارے میں قابل قبول نہیں ہوتی اس بارے میں الرفع و الکمیل کے اندرعلامةعبدالحی پوراہا بقائم کر یکے ہیں مزید دلائل کے لئے اس کی طرف رجوع کر سکتے ہیں گا محمد بن اسحاق کو دجال اور کذاب تک کہاعلامہ عبدالحی نے لکھا ہے کہان کی بیہ جرح ہر گزمحمہ بن اسحاق کے بارے میں قابل قبول نہیں بیرمعاصرانہ چیقلش کی بنیاد برتھی ۔۔۔۔یتو دیکھیں اتنابر اامام امام مالک امام محمدین اسحاق کے بارے میں ایک رائے دے رہا ہے علماءاس رائے کو قبول نہیں کرتے کہ معاصرانه چیقاش ہے،و فاق المدارس والے یا مولا نا احد لدھیا نوی نہ تو امام مالک سے بڑے اور نہ مولانا تصن محدین اسحاق سے گئے گزرے۔

(۲) علامہ مخاوی ہے کون واقف نہیں علامہ مخاوی'' الضوء اللا مع'' میں علامہ سیوطی کے بارے میں کلھتے ہیں پہ کند ذہن تھاعقل سے فارغ تھااس کو کچھآ تا جا تانہیں تھا پھرخو دہی اعتر اض کیا جب کچھآ تا جا تا نہیں تھا تو اتنی کتابیں کہاں کے کھی؟ تو خود ہی جواب دیتے ہیں علامہ سیوطی دوسروں کی کتابوں ہے مواد چوری کرتا تھا پیالضوءاللا مع میں علامہ سپوطی کے بارے میں لکھا ہے،علامہ سپوطی اس کے جواب میں کہتے ہیں اس نے تو اپنی تاریخ میں کئی ا کابر کے خلا ف طعن وشنیع کی ہے اگر مجھے کچھ کہد دیا ہے تو کیا ہوا۔اب ان اعتر اضات کوان الزامات کوبھی تمام علماءمعاصر انہ چپقاش کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم علامہ سخاوی کا قول علامه سيوطي كے بارے ميں قبول نہيں كرتے۔

> اسی طرح غلط فہمی کی بنیا دیرآ پ دیکھے لیں۔۔۔۔ میں چندمثالیں دوں گا۔

(۱) ابن عربی رحمه الله کے خلاف ملاعلی قاری نے ایک کتاب کھی ہے "الردعلی القائلين بوحدة الوجود ' جورسائل ملاعلی قاری جلد میں اکوڑہ خٹک ہے چیبی ہے اس میں ملاعلی قاری نے ابن عربی کے بارے میں لکھا ہے کہ اگر ابن عربی مسلمان ہے تو نہ یہودی کا فر ہے اور نہ عیسائی مشرک ہوسکتا ہے اور فی

الدرك الاسفل من الناريين ابن عربي ہے۔

ا تنابرُ افتوی دیا این عربی کے بارے میں لیکن ہمارے تمام بزرگ ابن عربی کوبھی اپنابڑ استجھتے ہیں اور ملاعلی قاری کوبھی بڑا مانتے ہیں۔

(۲) آیئے میں آپ کواس علاقہ کا حوالہ دیتا ہوں شخ عبدالحق محدث دہلوی نے مجد دالف ٹانی علیہ الرحمہ کے خلاف کفر کافتوی دیا ،

لیکن ہم کہتے ہیں کہ بیہ معاصرانہ غلط نبی تھی غلط نبی کی وجہ سے بیہ ہو گیا۔

(m) جمارے دار العلوم مے مولا ناعبید الله سندهی کو تكالا كيا -

(س) حال ہی میں مولانا زاہد الراشدي كے خلاف كيا كي خيبيں لكھا كيا۔

(۵)مولا نازرولی خان مولانا طارق جمیل کے بارے میں کیا پھے نہیں کہتے۔

(٢) اوراسي و فاق المدارس كے اندر شخ الاسلام مولانا تقى عثانى كے خلاف فتوى آچكا ہے كەربىي يكول

کے سود کوحلال کررہے ہیں۔

(2) مولا نافضل الرحلن کے بارے میں رائے آپھی ہے کہوہ و فاق المدارس میں دخل اندازی

کرتے ہیں۔

اس لئے اگر آپ ان مسائل کو کھولیں گے کہ فلاں نے یہ کہہ دیا فلاں نے وہ کہہ دیا یہ علاء کی معاصرانہ چیقاش ہے یہ ہردور میں ہوتا رہا ہے تو پھر مولانا کھسن کا بی گریاں نہیں پکڑا جائے گا بلکہ اسو سال کے علاء و فقہا۔۔۔۔د کیھئے حضرت امیر معاویہ اور حضرت علی کے درمیان لڑائیاں نہیں ہوئی تھی آپ اس کو کس طرف لے کرجائیں ہوئی تھی آپ اس کو کس طرف لے کرجائیں گئیں ،حضرت عاکشاور حضرت علی کے درمیان جنگ بیں ہوئی تھی آپ اس کو کس طرف لے کرجائیں گئے۔اگر آپ ۔۔۔ تو علا مہذہ بی کا تو ل یاد آجا تا ہے کہ سوائے نبی اکر م ایس کی ماندان کے صحابہ نے آپ پراعتر اض نہ کیا۔کوئی زمانہ ایسانہ گزرا کہ ہم عصر علاء نے دوسرے ہم عصر علاء کوطن و تشنیج کا نشانہ شدینا یا ہولے دانس دی اگرام تراثی پریا ہے جو علاء کی آپس میں معاصرانہ چیقاش ،غلط نبی کی بنیاد پر

الزامات موتے ہیں ان سے دورر ہے۔۔۔

(نوف اید کیسے ان علم سے کوروں کے اپنوں کی خانہ جنگی اور دست وگریباں کے بارے میں اصول ، جب بیسب کچھ ہوتا رہا ہے تو ہمارے بارے میں بکواس کیوں؟ گھسن کی جب اپنے ہی مٹی پلید کریں تو دیو بندیوں کو ماسوسال کے علاءاور فقہاءیا دا تجا تیں اور علامہ ذہبی کا قول بھی ''کوئی زمانہ ایسا خیگر راکہ ہم عصر علاء نے دوسرے ہم عصر علاء کو طعن و تشنیع کا نشا فیرنہ بنایا ہو' کیکن ان حیاء سے عاری لوگوں کو دوسروں کے ادب کو دوسروں کے بارے کو دوسروں کے بارے بیس زبان درازیاں کیوں کرتے ہیں از ناقل)

ابن تیمیہ کے خلاف ابن حجر مکی کا فقاوی حدیثیہ اٹھاؤ کیا کچھ لکھا ہے: جیسے ہمارے مناظر انداندانہ میں کہتے ہیں مٹی پلید کی ابن تیمیہ کی ۔ دونوں ہمارے اکابر ہیں کوئی بھی نہیں کہتا ابن تیمیہ کے بارے میں پیقول تبواگرو فاق المدارس کے رسالہ میں آگیا ہے تو اے بھی مناظرانہ چیقلش یا غلط نہی کی بنیا دیر محمول کریں ورنہ پھر کسی کے اکابر۔۔۔۔

بربلویوں کے خلاف تو مولانا قادری کی کتاب ۴ جلدوں میں آگئی ہے کہ ان کا کوئی مولوی بچاہی نہیں جس نے دوسرے پر کفر کافتوی نہ لگایا ہو۔۔۔۔ غیر مقلدین کی فیصلہ مکہ، فتنۂ شائیہ میرے پاس پڑی ہے شاءاللہ کی کیسی مٹی پلید کی ہے۔۔۔۔اشاعت التو حیدوالوں کی بھی ہے ' دخس کم جہاں پاک' ۔۔۔۔۔ لیھذاوہ بجائے جارے علاء پر الزام تراثی کرنے کے پہلے اپنے گھر کا گندصاف کرلیں جارے علاء کا اختلاف تو کفر کا اختلاف نہیں ہے تمہارے درمیان تو کفرواسلام کا اختلاف ہے۔۔۔۔۔

الیاس مصن کو بچانے کے لئے دست وگریاں دیوبندی اصولوں میں غرق

(۱) دیوبندی مولوی ساجد نے الیاس تھسن کو بچانے کے لئے جو پچھ کیااس سے اور پچھ ہوا ہویا نہ ہوا ہوابوابو ہے کی کتاب' دست وگریبال'' کا ہیڑاغرق ضرور ہواہے جب بید دیوبندی خود کہدرہاہے کہ ہم عصر علاء کی جرح قابل قبول نہیں ہوتی تو ابوابو ہے ہے ہم عصر علاء کی جرحوں سے اپنی کتاب کو بھراہے دہ

(۲)اس دیوبندی نے گھسن کو بچانے کے لئے کیسے کیسے انکشافات کئے ہیں وہ بھی قابل غور ہیں ا ا گرمعاصرانہ چیقاش کی وجہ ہے ملاعلی قاری ابن عر بی کو کا فرکہیں تو دونوں بزرگ بھی ریبھی مسلمان کو کا فر کہنے کا حکم نہیں آتالین اگرسی بریلوی عالم کے قول سے کچھ ثابت ہوگیا تو دیو بندی سب کچھ بھول کر بندروں کی طرح کیوں اچھل کودکرتے ہیں اسی طرح اگر علامہ سخاوی (بقول دیوبندی کے)علامہ سیوطی کی مٹی پلید کریں تو دیو ہندیوں کے اصول کے مطابق معاصر انہ چیقلش اور اگر کوئی سی بریلوی اینے کسی ہم عصر کے بارے میں کچھ کہے تو یہی اصول بیان کرنے والے بھا نڈین کراس کا چرچہ کرتے ہیں اگر گھسن صاحب کواس کے اپنے لات ماریں تو معاصران چیقاش کا نام دے کراینے دل کوجھوٹی تسلی دی جائے اور ا گرکسی سنی نے پچھ کھے دیا تو بغض وحسد کی آ گ میں جل کرید دیو بندی مولوی اینے پیٹ کا دھندا جلائیں اگر عبیدالله کودار العلوم دیوبند ہے انگریز کوخوش کرنے کے لئے اوراس سےخطاب لینے کے لئے نکالا جائے تو سب کچے ہضم ہوسکتا ہے، شبیر احمد عثانی کو چھ چورا ہے ننگا کیا جائے تو بید یو بندی اصولوں سے جائز ، زاہد الراشدي كو قادياني نواز مودو دي نواز ،غامدي نواز كهاجائے اوراس پرفتو ؤں كى برسات كى جائے تو اپنے گھر کے افراد میں ہیلم الله خان ،زرولی خان ،شخ حبیب الله ،تقی عثانی اور دارالعلوم کراچی کے دیگر مفتیان د یو بندایک دوسرے کی پکڑیاں اچھالیں اور دست وگریباں ہوں تو بوری دیو بندیت حیاء کو چ کر، بے حیائی کی جا در لے کر۔۔۔کی طرح کم ہوجائے لیکن اگر کسی سی بریلوی نے پچھافتلا ف کسی ہے کر دیا تو یمی حیاء کودریا میں غرق کرنے والے اس کو مذموم اختلاف کہہ کربد نام کریں

(۳) اس دیو بندی کوجھوٹ بولتے ہوئے شرم نہیں آئی اور آئے بھی کیسے کہ ان کے بڑے اپنے بارے میں صرت مجھوٹ کے اقراری ہیں اس نے کہا ہے کہ'' **جارااختلاف گفر کانبیں''** یہ ایسا جھوٹ ہے کہ شاید ان کا بڑا گرو بھی اپنے لئے پہند نہ کرے ،آپ کو اس دیو بندی کی دیانت وصدافت کاعلم تو ہماری کتاب کے صرف پہلے باب ہے ہی ہوجائے گالیکن پچھنخضر أیباں بھی بطورسوال عرض کرتا ہوں ، میں اس دیو بندی ہے یو چھتا ہوں کہ بتا ؤ

(۱) عبیدالله سندهی کو پوسف ہنوری نے زندیق کہا، دارالعلوم دیوبند کے مفتی اور دیگر ذمہ دار نے عبیدالله سندهی کوکافر ،مرتد ،واجب القتل ،فاسدالعقیدہ ،وغیر ہوغیرہ کہا، ییکون سااختلاف ہے

(۲)عبدالماجد دریابا دی قادیانی کو کافرنہیں کہتا تھا جبکہ قادیانی کے بارے میں دیو بندیوں کافتوی

ے"من شک فی کفرہ و عذابه فقد کفو"بتایے اسے آپ کا اختلاف کس چیز میں ہوگا

(m) زاہد الراشدي كوسر كارفاقي پينقيد برداشت ہے كياسر كارفاقي پينقيد برداشت كرنے والے

ے آپ کا اختلاف محبت کا ہو گایا۔۔۔

(۴) آپ نے خود لکھا ہے کہ و فاق والے تقی عثانی کے بارے میں کہتے ہیں کی وہ سود کوحلا ل کررہا ہے سود کوحلال کرنے والے ہے گون سااختلاف ہوگا

۵)''ز ہریلے تیر'' کتاب میں دیو ہندی مفتی رشیداحمہ کی گستا خیوں کی جو کہانی سائی ہے بیکون سا اختلاف ہے

(۲)الیا س گھسن کے پیرعبدالحفیظ کی ،عزیزالرحمٰن ہزاروی کے بارے میں عبدالرحیم چاریاری نے ا

تقریباً ۹۰۰ صفحات کی کتاب کھی ہے بیکون سے اختلاف برکھی ہے

(۷) نضل الرحمٰن کے باپ مفتی محمود کے خلاف ۱۱۳ مختلف مکاتب فکر کے مفتیوں کا مصدقہ فتوی

لکھےوالے دیوبندی تھے بتائے بیکون سااختلاف ہے

(۸) دیوبندیوں کے نام نہادا مام اہلسنت سرفراز گکھٹودی کا پوتا عمار خان ناصر قادیا نیوں کو کا قرنہیں کہتا اوراس کا ہیٹا زاہدالراشدی اس کا دفاع کرتا ہے بیکون سااختلاف ہے

ا سے ہی حوالے اس مقام کے لئے کافی ہیں مزید تفصیل کتاب کی اس جلد میں اور دوسری جلد میں موجود ہے۔

سرفراز ککھووی کوذلت سے بچانے کے دیو بندی اصول اور دست وگریبال

اسی طرح دیوبندیوں کے نام نہا دامام اہل سنت سرفراز گکھٹوں کوئی علماء،غیر مقلدین اور ممانٹوں نے آئینہ دکھایا تو اس نے اپنے بیٹے عبدالقدوس قارن کے ہاتھ قلم تھادیا اس بیچارے نے جواب کیا لکھنا تھابس طرح طرح کی لن ترانیاں کرکے وقت گزارہ اور ایسے ایسے اصول بیان کئے جوالیاس تھسن اینڈ کمپنی کی ذلت درسوائی کا سبب بنے

عبدالقدوس قارن صاحب لكصة بين:

علمی طور پر تناقض اور تضاداس وقت ہوتا ہے جب ثبوت اور سند کے لحاظ سے دونوں با تیں مسلم ہوں ۔موضوع ومحمول ایک ہوز مان و مکان ایک ہومع دیگر ان شر ائط کے جو تناقض کے لئے کتابوں میں مذکور ہیں محض دعوائے تعارض و تضاد قابل التفات نہیں ہوتا۔

(ارشادالحق اثری کامجذوبا ندواه یلایس،۳۰۰ مکتبه صفدریه)

د یو بندی ہماری نہیں ماننے نہ مانیں لیکن اپنے اباءواجداد کی تو مانیں ، میں ابوابوب دیو بندی سے کہتا ہوں کہا پنے نام نہا دامام اہل سنت کے بیٹے عبدالقدوس قارن صاحب کے اصول کے مطابق اپنی کتاب کا ہر ہرحوالہ ثابت کروور نہ ۔۔۔

ايك اور جگه لكت ب:

ہم پہلے عرض کر چکے اثری صاحب تضادو تناقض کامفہوم ہی نہیں سجھتے ۔ جب قائل جداجدا ہوں تو تضادو تناقض کاسوال ہی پیدانہیں ہوتا ۔

(ارشادالحق الري كامجذوبا نهواويلا جن، ١٠٠٠ مكتبه صفاريه)

يمى عبدالقدوس قارن صاحب إنى أيك اوركتاب ميس لكحة بين:

مؤلف موصوف نے جو پہلی عبارت پیش کی ہے وہ حضرت انورشاہ صاحب تشمیری کی ہے اور دوسری عبارت حضرت گنگوہی کی ہے ہرا یک نے اپنی اپنی شختیق کے مطابق لکھا ہے۔ جب دونوں عبارتوں

(یا ئینانه کا کے لیے ہے

كے قائلين مختلف ہيں تو تعارض كيسا؟

(اظهارالغرورني كتاب مينتكين الصدور، ٢٣٥٥)

اى كتاب يس ايك اورمقام ير لكهة بين:

جب دونوں عبارتیں دومختلف حضرات کی میں تو تعارض کیسا؟

(اظهارالغرور في كتاب آئينه سكين الصدور، • ٢٥،)

خوددیوبندید کے گھر کا اصول ہے کہ جب قائل جداجدا ہول تو تعارض نہیں ہوتا تو اب دیوبندی ابو

ایوب کی کتاب کوآگ لگادیں یا حمام میں بھینک دیں (جیسے گنگوہی صاحب نے اپنے پیر کی کتاب کے

ساتھ کیا تھا) کیونکہ ریر کتاب دیو بندی ا کابرین کے اصولوں کے خلاف ہے کیکن جب انسان کی حیاء چلی

جائے پھروہ جو چاہے کرتا پھرے دیو بندیوں کا حال بھی یہی ہے۔

یہ دوسروں کوتو **اپنے اصول اپنے اصول** کی گردان بتاتے میں کیکن ان حیاء سے عاری لوگوں کوخود پر آ

اپنے اصولوں کی گردان یا ذہیں ہے

ایک اور جگه قارن صاحب لکھتاہے:

اس کونہ تعارض کہتے ہیں اور نہ تناقض کیونکہ اس کے ثبوت کے لئے دیگر شرا اکط کے ساتھ ساتھ ز مانہ کا

ایک ہونا بھی ضروری ہے۔

(ارشادالحق اثري كامجذوبا نهواويلا ۲۳۲، مكتبه صفاريه)

د یو بندی پیر بتا کیں ابوایوب نے جتنے تعارضات برعم خود پیش کیے ہیں کیاوہ سب اس کے اپنے امام

ابل سنت کے بیٹے کے اس اصول کے مطابق ہیں؟

ایک اورمقام پر کھتے ہے:

ہم نے پہلے ہی واضح کر دیا کہ اثری صاحب تعارض کے مفہوم کو ہی نہیں سیجھتے اس کئے کہ تعارض ایسگا شدن کے اتب اقد جشہ سے ان میں ماری میں ایکھ ہفتہ میں میں میں انہوں کے اس کئے کہ تعارض

کے لئے دیگرشرا لطاکے ساتھ ساتھ حیثیت کا ایک ہونا بھی ضروری ہے۔

(ارشادالحق اثر ی کامجدوبا نه واویلام ،۲۳۳۳ ، مکتبه صفدریه)

ہم بھی دیو ہندی اصول کے مطابق یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ دیو بندی ملا وُں کوتعارض کے مفہوم کاعلم نہیں اورشرا اطانو ان کے لئے ایسے ہے جیسے'' عنقاء'' میں دیو بندی علاء سے بالعموم اور ابوا یوب سے بالخصوص کہنا ہوں کہ نابت کرو ہمارے جن علاء کے اقوال کوتم لوگوں نے پیش کیا ہے ان میں حیثیت بھی ایک ہی ہے۔

سرفراز گکھودی صاحب کے بیٹے عبدالقدوس قارن اپنے ہاپ کے تضادات کوختم کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

تعارض ثابت کرنے کے لیے حثیت کا ایک ہونا بھی ضروری ہے، حالا نکرنقل حکایت کی حثیت اور ہوتی ہےاورا پیے نظریہ کے اظہار کی حثیت اور ہوتی ہے۔

(اظهارالغرورني كتاب آئية شكين الصدور، ٢١١ع عمرا كادي)

عبدالقدوس قارن صاحب اليع علاءكوجا بل بنات بوع كلحة بين:

جب نقل حکایت کی حیثیت اور ہے اور خودا پی رائے کے اظہار کی حیثیت اور ہے تو تیریدالنواظر اور الشہاب الممبین کی عبارات میں تعارض قرار دینا تعارض کی تعریف وشرا نط سے جہالت کا منہ بولتا ثبوت ہے

(اظهارالغرورنی کتاب ٔ نئینهٔ سکین الصدور، ص۲۱۲، عمرا کا دی)

عبدالقدوس قارن صاحب مزيد لكصة بين:

جب دونوں عبارتوں میں صورت کے لحاظ ہے نمایاں فرق ہےتو ان کوایک دوسرے کا معارض کیسے قر اردیا جا سکتا ہے۔

(اظهارالغرورنی کتاب آئینه سکین الصدور ص ۲۰۰ عمرا گادی)

جب دیوبندی اپنے بزرگوں کے کرتو توں کو دھونے کے لئے محصٰ صورت کے فرق کو بھی قبول کرتے ہوئے اس کوتعارض نہیں کہتے تو کیا ابوایو ب کی کتاب میں پیش کر دہ حوالوں میں اس طرح کا فرق نہیں ہے؟ عبد القدوس قارن صاحب اپنے علماء کو مزید نتاتض و تعارض کا سبق پڑھاتے ہوئے لکھتے ہیں جب دونول عبارتول میں استدلال کی حیثیت جدا جدا ہے بتو اس کوتعارض کانام دیناسر اسر جہالت ہے۔ (مجذوبا ندوادیلا بس،۲۳۴۴ ، مکتبہ صفدریہ)

یہوہ آخری تیر ہے جوعبدالقدوس قارن نے اپنی کمان سے نکالالیکن اس کا بیرتیراس کے اپنے ہی دوستوں کے گلے میں لگااوراس تیر ہے اس کے اپنے زخمی ہی نہیں بلکہ قبل ہوگئے

میں تمام دیو بندیوں کو چیلنج کرتا ہوں کہ ابو ایوب کا گندا پنے نام نہا دامام اہل سنت کے بیٹے عبد القدوس قارن کےاصولوں سے دھوکر دکھاؤ

ہمارے ان تمام حوالوں سے میہ بات ثابت ہوگئی کہ دیو بندی مولوی ابو ایوب کی کتاب "دست وگئی کہ دیو بندی مولوی ابو ایوب کی کتاب "دست وگر بیال ان ہی کے ایپ علاء کے اصولوں سے جہالت کا بلندہ ہے ہم نے مزید آئینہ دکھانے کے لئے علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ کی کتاب "دلزله" کے زلزلوں کے بعد ایک اور تاریخ ساز اور قصر دیو بند کو زمین بوس کرنے والی کتاب "می آئینہ انہی کے لئے ہے" ایپ احباب کے لئے کھی ہے تا کہ ہمارے دوست واحباب اُس دیو بندی کو جو رہے کہے کہ فلان ایپ اصولول سے رہے اس کو انہی کے ایپ آباء و احباب اُس دیو بندی کو جو رہے کہے کہ فلان ایپ اصولول سے رہے اس کو انہی کے ایپ آباء و احباب اُس دیو بندی کو جو رہے کہے کہ فلان ایپ اصولول سے رہے ہاس کو انہی کے ایپ آباء و احباب اُس دیوبندی کو جو رہے کہا کہ فلان ایپ اصولوں سے رہے اس کو انہی کے ایپ آباء و

ملتجئ دعا!

ابو حامد رضوی عفی عنه



مقدمه

جب انگریزوں نے ہندوستانی سیاست میں مداخلت کر کے اپنی سلطنت کا سنگ بنیا در کھا تواس کے ساتھ ہی انہیں انگریز کی سلطنت کو مضبوط اور شخکم بنا نے کے لیے فکر دامن گیر ہوئی چونکہ سب سے بڑا خطرہ ان کو مسلما نوں سے تھا، کیونکہ ہندوستان کی حکومت انہوں نے مسلما نوں ہی سے چھینی تھی اس لیے انہوں نے بڑے غور وخوض کے بعد ریہ طے کیا کہ جب تک مسلمان قوم کا ایمان واسلام باتی ہے اور ان کی اجتماعی قوت برقر ار ہے اس وقت تک ہندوستان میں انگریز کی حکومت کا قدم نہیں جم سکمالہذا مسلمانوں کو ان کے ایمان وعقیدہ سے برگشتہ کرنا اور ان کی اجتماعی قوت کو پاش پاش کر دینا انہائی ضروری ہے، پھر اس خطرناک پروپیکنڈ سے برگشتہ کرنا اور ان کی اجتماعی قوت کو پاش پاش کر دینا انہائی ضروری ہے، پھر اس خطرناک پروپیکنڈ سے برگشتہ کرنا اور ان کی اجتماعی قوت کو پاش پائن کرکے ان کے عقائد کو متزلزل اور مسلمانوں کے درمیان اپنے من گھڑت اور خودساختہ عقیدے بیان کرکے ان کے عقائد کو متزلزل اور اسلامی خیالات کو تبدیل کریں تا کہ جب بچھ مسلمانوں کے عقائد خراب ہوجا نمیں گو تو پرانے عقائد والے بخ عقائد والوں سے لؤیں گے، جھڑی یں گے اور مختلف جماعتوں اور فرقوں میں بٹ کر تتر بتر بعرا میں گرائی گریں گے۔ وہ حاسی کی دیوجا نمیں گے۔ وہ حاسی کی دیوجا نمیں گے۔ وہ حاسی کی دیوجا نمیں گرائی گریں گے۔ وہ حاسی کی دیوجا نمیں گرائی گریں گے۔ وہ حاسی کی دیوجا نمیں گریں گے۔ وہ حاسی کی دیوجا نمیں گرائی گے۔ وہ حاسی کی دیوجا نمیں گے۔ وہ حاسی کی دیوجا نمیں گریں گے۔ وہ حاسی کی دیوجا نمیں گریں گے۔

اس کام کے لیے ان بد بخت انگریزوں نے سید احمد قتیل و آسمعیل قتیل بالا کوئی کو تیار کیا کہ وہ مسلمانوں کے عقید سے خرالات منے عقا کد کا انکار کریں اس کام کے لیے سید احمد قتیل بالا کوئی سے بڑھ کرکوئی نہ تھا کیونکہ آسمعیل قتیل بالا کوئی سے بڑھ کرکوئی نہ تھا کیونکہ آسمعیل قتیل بالا کوئی کا تعلق شاہ ولی اللہ محدث دبلوی علیہ الرحمہ کے ساتھ تھا اور ہندوستان کے اندر شاہ ولی اللہ محدث دبلوی قتیل بالا دبلوی قتیل دبلوی قتیل بالا کوئی کو اپنا مقصد پورا کرنے کے لیے بطور مہرہ استعال کیا اور آسمعیل قتیل بالاکوئی نے سرکی بازی لگا کر اوگی کا ساتھ دیا اور انگریز کی کمر مضبوط سے مضبوط ترکرنے کے لیے شاہ ولی اللہ محدث دبلوی کے مسلک

کا نکار کیا،اس کی وجدواضح ہے کہ اگر اس مسلک کا انکار نہ کرتا تو اختلاف وانتشار کیسے بھیلتا اور لوگ کیسے لڑتے بھڑتے لہذااس وجہ ہے اسمعیل قتیل بالا کوئی نے شاہ ولی الله محدث دہلوی کے مسلک کاا نکار کیا۔ اسمعيل قنتل بالاكوفي كامسلك شاهولي الله كاا تكاركرنا:

چنانچیاس حقیقت کا اعتراف کرتے ہوئے دیو بندیس بلند و بالا مقام رکھنےوالے اور انگریز سے ما ہواری حاصل کرنے والے اور اپنی حکومت میں انگریز کوآ رام پہنچانے کا ارادہ کرنے والے دیو بندیوں كے حكيم الامة اشرفعلى تفانوى صاحب لكھتے ہيں:

مولوي اسمعيل شهيدموحد تنصيح چونكرمحقق تنصي چندمسائل مين اختلاف كيااورمسلك بيران خودمثل يشخولي اللهوغيره بيرا نكارفر مايا

(ابدادالمشاق بص ۸۲، مکتبه اسلامی کتب خانه)

ناظرین! دیکھا آپ نے کہ سب سے پہلے اس قتیل بالا کوئی نے شاہ ولی الله دہلوی کے مسلک کا ا نکار کیااور پھرمسلمانوں میں و ہائی عقائد پھیلانے پر کمر بستہ ہوگیا

ديوبنديول كام البندابوالكلام آزادكا عراف.

چنا نچد يوبند يول كام البند الوالكلام آزاداس حقيقت كاعتراف كرتے موئ كلصة بين: مولوی اسمعیل دہلوی کو (محمد بن عبدالوہاب خارجی کی ،از ناقل) کتاب التو حید ملی اور اندر ہی اندر دين جديد كاس فتنح ومفيد سمجه كرمحفوظ كرليا

(آزاد کی کہانی خودآزاد کی کہانی جس، ۲۷۵، مکتنبہ جمال لا ہور)

تنھے کیکن پہلےتو رہھی مانتا تھا۔

د یو بندیوں کے امام الہند ابوالکلام آزاد کے اس اعتراف ہے بالکل واضح ہے کہ محمد بن عبدالوہاب (جس کوخلیل احمد انبیٹھو ی نے خار جی لکھا ہے) کی کتاب التوحید جوتمام فتنوں کی جڑتھی اسمعیل فتیل! بالاکوٹی کے ہاتھ گی جس کی وجہ سے اس نے ایک نیادین بنایا اور پھراس کو معتبر سمجھ کر محفوظ کر کے اس کو تقویۃ الایمان کے نام سے لوگوں میں بھیلایا تقویۃ الایمان کتاب التو حید کی ترجمانی کرتی ہے محمہ بن عبدالوھاب خارجی تو مرکز مٹی میں لگیا اس کی و ہائی تحریب تھا کہ ختم ہوجاتی لیکن اسمعیل قتیل بالا کوئی نے اس کی تحریب تھا کہ ختم ہوجاتی لیکن اسمعیل قتیل بالا کوئی نے اس کی تحریب کی اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہوئے و ہائی مولویوں کے سر غنہ جس کا ترجمہ دیو بندیوں کے سر غنہ جس کا ترجمہ دیو بندیوں کا پہندیوں کے دیو بندیوں کے ایو بندیوں کے ایو بندیوں کے اور بری کی اس حقیقت کا احتراف کے دیو بندیوں کے اور بری کی اس حقیقت کا حرب جن کے حوالے سے دیو بندیوں کے ابو بری خان بیوری صاحب لکھتے ہیں:

یہاں حاشے پرقیمتی نوٹ موجود ہے، یہ وہ شخ عبدالوہاب ہیں جہنوں نے ان امور کوشرک اکبر قرار دیا ہے اور تفقر پیالا بمان میں اکثر امور میں مولا نا آمعیل شہید نے ان کی امتاع کی ہے

(آئينه غير مقلديت جن ٢٥٤٠ ، مكتبه اتحاداهل النة والجماعة)

اگر چہ بیحوالہ وحیدالز ماں کا ہے اور اس کوفل کرنے دالے دیو بندی ابو بکر غاز یپوری ہیں لیکن عقا کد میں تو غیر مقلد اور دیو بندیوں کے امام ربانی قاسم نا نوتوی کے دلبر جانی اور غیر مقلد اور دیو بندیوں کے امام ربانی قاسم نا نوتوی کے دلبر جانی اور خواب میں ان کی کرنے والے مہمانی رشید احمد کوا کھانی نے تو فر مایا ہے کہ عقا کد میں غیر مقلد اور دیو بندی متفق ہیں اور اسمعیل قتیل بالاکوئی کوا مام مانے اور اس کے عقا کد کودل و جان سے قبول کرنے اور پھیلانے میں بھی متفق ہیں تو ان کا بیقول معتبر ہوگا اور اس کے عقا کد کو دراس کے عقا کد کو دراس کے عقا کد کو بیاد اور اس کے عقا کد کو دراس کے عقا کہ کو دراس کے دو کو دراس کے خواب کو دراس کے دو کو دراس کے دو کو دراس کے دو کو دو کو دراس کے دو کر دو کو دراس کے دو کو دراس کے دو کو دراس کے دو کو دراس کے دو کر دو کو دراس کے دو کو دراس کے دو کر دو کو دراس کو دراس کے دو کو دراس کے دو کو دراس کے دو کر دو کو دراس کے دو کر دو کر دو کر دو کو کو دراس کے دو کر دو ک

تقویة الایمان اور کتاب التوحید کے مندرجات ایک ہونے پر دیو بندی اقر ار دیو بندیوں کی معتر کتاب 'شاہ اسمعیل اوران کے ناقد'' میں کھھاہے:

محمد بن عبدالوھاب نجدی۔۔۔ کاشار و ہائی تحریک کے بانی کی حیثیت سے کیا جاتا ہے اگر چہان کی تصنیف اور حضرت شاہ آسمعیل ۔۔ کی تقویہ الایمان کے مندر جات قریبا کیساں ہیں لیکن دونوں میں

بنیادی فرق ہے۔

(شاه اسمعیل اوران کے ناقد بس، ۲۱۰، ذوالنورین اکادی)

اس حوالے سے بھی ثابت ہوا کہ آمعیل قتیل بالا کوٹی کا مقصد محمد بن عبدالوصاب نجدی کے عقائد کو پھیلا نا تھا۔

تقويية الابمان اورمسلمانون مين انتشاري بلغار

انگریز کی خوشنودی کے لیے اسمعیل قتیل بالا کوٹی نے تقویۃ الایمان تصنیف کرکے لوگوں میں پھیلائی اورخود دیو بندیوں کےاعتراف کے مطابق یہی وہ کتاب تھی جس کی وجہ سے ہندوستان میں تمام مسلمان بالعموم اور حنفی بالخصوص دوفرقوں میں بٹ گئے ۔

مسلمانوں کے مکڑے کرنے والی کتاب تقویۃ الایمان دیو بندی اقرار

د یو بندیوں کے نزدیک امام اعظم سے برار تبہ پانے والے مولوی اور حفیت میں عمر گزارنے کو ضائع کہنے والے مولوی اٹورشاہ تشمیری کے افادات ''اٹوار الباری'' میں احمد رضا بجنوری دیو بندی صاحب کھتے ہیں:

افسوس ہے کہاس کتاب (تقوینۃ الایمان از ناقل) کی وجہ ہے مسلمانان ہندو پاک جن کی تعداد بیس کروڑ سے زیادہ ہے اور تقریبا نوے فیصدی حنفی المسلک ہیں دوگروہ میں بٹ گئے ایسے اختلافات کی نظیر دنیائے اسلام کے کسی خطے میں بھی ایک امام اور ایک مسلک کے ماننے والوں میں موجوز نہیں ہے۔ (انوار الباری، جلد ۳۱۴ شرور تالیفات اثر فیماتان)

اس حوالے سے بالکل واضح ہوگیا کہانگریز جس کام سے خوش تھااور جوکام کروانا چاہتا تھاوہ مولوی اسمعیل قتیل بالا کوٹی نے خوب سے خوب تر انجام دیا اوراس انداز سے کیا کہوہ خبیث بھی اس طرح نہ کرسکتا تھا۔

تقویة الایمان انگریزوں نے مسلمانوں کواڑوائے کے لیے کھوائی دیوبندی اقرار

عا کینا نہی کے لیے ہے

د یو بند یوں کے شیخ المشاکُ خواجہ خان محمد کی مصدقہ کتاب میں دیو بندی قاضی شمس الدین صاحب ککھتے ہیں:

انگریزوں نے مسلمانوں میں سر پھٹول پیدا کرنے کے لیے کسی کم علم دیباتی مولوی ہے گنواری ار دو میں بیا کتاب کھوائی ، کتاب کی ار دو بے حد گھسیاری قتم کی ہے جسے عام ار دو دان بھی سمجھ سکتا ہے (غلغلہ برزلزلہ المعروف بہ جوھر تحقیق جس،۱۵ادارہ سعد بہ بجد دبیلا ہور)

اب توروزروش ہے بھی زیادہ واضح ہوگیا کہ تقویۃ الایمان مسلمانوں کولڑوانے کے لیے ککھی گئ تھی اورانگریزوں نے کھوائی تھی اور کسی کم علم مولوی ہے کھوائی تھی وہ مولوی کون تھا ہے ساری دنیا جانتی ہے لیکن میں دیو بندیوں سے کہتا ہوں اس کم علم دیہاتی مولوی کانام بتا وَ کہوہ جاہل ، کم علم ، انگریز کا بجنٹ ، انگریز کی اشاروں پرنا چنے والا ، انگریز کی غلامی کا تمغہ حاصل کرنے اور مسلمانوں کولڑوانے کے لیے انگریز خواجہ خان محمد ماری کا انگار مت کرنایا اس کو انفرادی رائے مت کہنا کیوں کے آپ خبیث کا ساتھ دینے والاکون تھا اس کتاب کا انگار مت کرنایا اس کو انفرادی رائے مت کہنا کیوں کے آپ کے شخ المشائخ خواجہ خان محمد صاحب کہتے ہیں کہ:

فقیر نے یہ صنمون بغور پڑھااور فقیر کو بہت پسند آیا ہے یہی مسلک فقیر کے اساتذہ ومشائخ کا ہے (غلغلہ برزلزلہ المعروف بہ جوھر خقیق ، ص، ۱۰ دارہ سعدیہ مجد دیدلا ہور) جب بہ کتاب اور اس کے مضامین مشائخ دیو ہند کے مصدقہ ہیں تو کسی دیو بندی میں انکار کرنے کی

جرأت کیے ہوگی کیکن بے حیاؤں۔۔۔۔

مزيد كه آك جاكر كلية بن:

انگریزوں نے اس کتاب(تقوینۃ الایمان از ناقل) کو ہندوستان کے گوشے گوشے میں پہنچایا ، تا کہ مسلمان آلیس میں ایک دوسر ہے بخالف ہوں ، وہ آلیس میں لڑیں اور انگریز سکون سے حکومت کریں (غلغلہ برزلزلہ المعروف بہ جوھر تحقیق جس ،۱۵، ادارہ سعدیہ مجددیہ لاہور)

اس سے زیادہ اور کتناواضح حوالہ دوں ، کیا اب بھی فوار ۂ لعنت میں غرق فتنہ وفسا د پھیلانے والے دیو بندیوں کواپنے آباءواجداد کے انگریز ایجنٹ وو فادار ہونے اور اس کی غلامی پرفخر کرنے میں کوئی شک ریآئیندانمی کے لیے ہے

ہے؟اگر دیو ہندی گنگوہی کی طرح نہیں ہیں تو اپنے آباء کے انگریز ایجنٹ اوراس کے و فادار ہونے کا ثبوت اپنے ہی علاءاور مشائخ کے متفق علیہ کتاب ہے دیکھ لیس۔

قسار نین ان بے حیاوُل سے نوحیاء کی امیر نہیں آپ ہی دیم لیں اور فیصلہ کریں کہ دوسروں پر اعتراض کرنے والوں کے اپنے بزرگوں کی حالت کیاتھی خودان کے اپنے علماءاور مشائخ اقر ارکررہے ہیں کہ انگریزوں نے اس کتاب (تقویۃ الایمان از ناقل) کو کھوایا اور پھر ہندوستان کے گوشے گوشے میں پہنچایا ، تاکہ مسلمان آپس میں ایک دوسرے کے مخالف ہوں ، وہ آپس میں لڑیں اور انگریز سکون سے حکومت کریں مگر بیسارے کام کرنے والاکون تھاوہی دیو بندیوں کا امام اول آسمعیل قتیل بالاکوئی اسی نے تقویۃ الایمان کھی اور مسلمانوں کو انگریز کے کہنے کی وجہ سے لڑوایا۔

ديوبندي قاضي شمل الدين صاحب مزيد كلصة بين:

پھر۱۸۵۲ء میں انگریزوں نے راکل ایشیا ٹک سوسائٹی گندن ہے ' تقویۃ الا بمان' کا انگریزی میں ترجمہ کروا کرا ہے دور دراز تک پھیلا یا (بحوالہ ہنٹر پر ہنٹر از سرسیدعلی گڑھ ،ص ۷۵) پھر مشرق وسطی کے عیسائیوں نے اس کتاب کی شہرت کو جار دانگ عالم میں پہنچا نے کے لیے مشہور عربی لخت ' المنج' طبع میں پہنچا نے کے لیے مشہور عربی لخت ' المنج' طبع میں سہنچا نے کے لیے مشہور عربی لخت ' المنج' طبع میروت میں اس کتاب کا تذکرہ شائع کیا اور لکھا کہ ' اثبات تو حیداور تر دید شرک میں مولا نا آسمعیل بن عبد الغنی دہلوی نے بڑا کام کیا اور ' تقویۃ الا بمان' نامی کتاب بھی کھی ملاحظہ ہو کہ خاندان و لی اللبی کے اکابر اور ان کی تصنیفات کونظر انداز کر کے شاہ آسمعیل شہیداور تقویۃ الا بمان کا تذکرہ عیسائیوں نے ضروری سمجھا اور ان کی تصنیفات کونظر انداز کر کے شاہ آسمعیل شہیداور تقویۃ الا بمان کا تذکرہ عیسائیوں نے ضروری سمجھا (غلغہ بر زلزلہ المعروف بہ جوھڑھیت ، ص ۱۸۰ دارہ سعد بہجد دیولا ہور)

دیو بندی قاضی منس الدین صاحب کے اس جملے''خاندان ولی اللہی کے اکا براوران کی تضنیفات کو نظر انداز کرکے شاہ آسمعیل شہیداور تقویۃ الایمان کا تذکرہ عیسائیوں نے ضروری سمجھا''نے اظہر من اشمس کر دیا کہ انگریزوں کے کام کا آ دمی صرف اور صرف آسمعیل قتیل بالاکوئی ہی تھا جو انگریزوں کے اشارے بینا چنے والا اوراس کی و فاداری میں مسلمانوں کولڑوانے والاتھا۔ میآئینانهی کے لیے ہے

مسلمانوں کولژوانے بھڑوانے کا سمعیل قلیل بالا کوئی کا افرارواعتراف

انگریز کے اشارے پرمسلمانوں کولڑوانے بھڑوانے کا اقرار داعتر اف خود آمعیل قتیل بالا کوئی نے کیا ہے، چٹا نچید **یو بندیوں کے علیم الامۃ اشرفعلی تھانوی صاحب لکھتے ہیں**:

خان صاحب نے فر مایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس کے بعد (مولا نا اسمعیل) نے اس کواردو میں ککھااور کھنے کے بعد اپنے خاص خاص لوگوں کو جمع کیا جن میں سید احمد ،عبدالحی ،شاہ اسحاق۔۔۔۔۔۔ بھی تھے اوران کے سامنے تقویۃ الایمان پیش کی اور فر مایا کہ میں نے بہ کتا ہاکھی ہے اور میں جانتا ہوں کہ اس میں بعض جگہ ذرا تیز الفاظ بھی آ گئے ہیں بعض جگہ تشدد بھی ہوگیا ہے مثلا ان المورکو جو شرک خفی تھے جلی لکھودیا گیا ہے ان وجوہ سے جمھے اندیشہ ہے کہ اس کی اشاعت سے شورش ضرور ہوگی۔۔۔۔۔۔۔اس لیے میں نے یہ کتا ہاکھودی ہے گواس سے شورش ہوگی گرخود ٹھک ہوجا کیں گے۔

(جُكَايات اولياء عن ١٥٠ ، مكتبه دارالا شاعت كراچي)

یہ آسمعیل قتیل بالاکوٹی کا اپنا اعتراف ہے جس کوفٹل کرنے والے دیو بندیوں کے عکیم صاحب ہیں کہ '' میں نے کتاب لکھ دی ہے'' جس میں جان ہو جھ کرشرک کی گن مشین چلائی ہے شرک خفی جو حقیقت میں شرک نہیں ہوتا اور نہ ہی اس پرشرک کے احکام مرتب ہوتے ہیں اس کوشرک جلی لکھ کرمسلما نوں کو حقیق مشرک بنادیا ہے اس پروہ چپ نہیں رہیں گے بلکہ بولیں گے ادھر ہے ہم ایسے ہی فتو سے صادر کریں گے جس سے لڑائی اور شورش ہوگی لیکن لڑ بھڑ کر ٹھیک ہوجا ئیں گے لیکن افسوس آسمعیل فتیل بالاکوئی نے مسلما نوں میں '' تقویۃ الایمان' کے ذریعے جو آ گ انگریزوں کو خوش کرنے اور حق نمک ادا کرنے کے لیے لگائی تھی وہ ختم ہونے کے بجائے اور بڑھ گئی اور مزیداس پرمٹی کا تیل رشیدا حمد گنگوہی نے ڈالا کہ جس کتاب کا مصنف خودا قرار کر رہا ہے میں نے اس میں شرک خفی کوشرک جلی لکھ دیا ہے جس سے مسلمان لڑیں گئے جو آ گ گنگوہی نے عین اسلام کہا اور اس طرح بی آ گ مزید گئے بڑھی اور آج تی کہ ختم ہونے کا نام نہیں لے دہی بیعلاء دیو بند کا کمال اور طرہ امتیاز ہے کہ جو کتاب ان کے بڑھی اور آج تی کہ ختم ہونے کا نام نہیں لے دہی بیعلاء دیو بند کا کمال اور طرہ امتیاز ہے کہ جو کتاب ان کے بڑھی اور آج تی کہ ختم ہونے کا نام نہیں لے دہی بیعلاء دیو بند کا کمال اور طرہ امتیاز ہے کہ جو کتاب ان کے

ا پنے اکابر کے نزدیک نالپنڈ مجھی جاتی ہے اس کے رکھنے کوئین اسلام کہتے ہیں جو کتاب عقیدوں کوخراب کرنے ،اننتثار پھیلانے ،مسلمانوں کو تباہ کرنے اور انگریزوں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ککھی گئی تھی اور آج تک مسلمانوں میں اننتثار ہی پھیلا رہی ہے ،اور مسلمانوں کولڑوا بھڑوار ہی ہے وہی کتاب دیو بندیوں کے نزدیکے عین اسلام ہے۔

دیو بندیوں کے اگاہرین کے حوالہ جات سے یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہوگئ کہ فتنہ ونساد
پھیلا نے والے کون تھے اور کس نے وہ کتا باکھی جس کی وجہ ہے مسلمانوں کے دوگروہ ہے جب یہ کتاب
منظر عام پر آئی اور علاء اہلسنت نے اس کو پڑھا اور اسمعیل دہلوی فتیل بالا کوئی کے عقا کد کاعلم ہوا تو تمام
علاء اہلسنت جمع ہوئے اور اسمعیل فتیل بالا کوئی کو مناظرے کا چیلئے دیا اور اس طرح پہلی مرتبہ اور یہ پہلا
مناظرہ تھا جو اسمعیل فتیل کے ساتھ ہوا اور اس میں فتیل بالا کوئی کے ساتھ سوائے عبد الحی کے اور کوئی بھی
مناظرہ تھا ایک طرف تو تمام علاء اہلسنت اور دوسری طرف اسمعیل فتیل بالا کوئی مع عبد الحی کے دخاندان
شاہ ولی اللہ محدث دہلوی میں ہے بھی کسی نے اس کا ساتھ ضد دیا ، بلکہ اس کار دکیا اس کا افر ارخود دیو بند یوں
نے کیا ہے ان شاء اللہ وقت آئے پر ہم ان کے گھر سے ٹا بت کریں گے اس طرح یہ مناظرہ ہوا

علاء ابلسنت كے ساتھ استعيل قتيل بالاكوئى كامناظره

خودد يوبنديول كامام البندابوالكلام آزاداس كى روئيدادىيان كرتے بوت كھتے ہيں:

مولانا محمد اساعیل شہید مولانا منور الدین کے ہم درس تھے شاہ عبدالعزیز کے انقال کے بعد جب
انہوں نے تقویۃ الایمان اور جلاء العینین ککھی اور ان کے مسلک کا ملک میں چرچا ہواتو تمام علماء میں ہالمچل پڑگئی
ان کے ردمیں سب سے زیادہ سرگرمی بلکہ سربراہی مولانا منور الدین نے دکھائی متعدد کتابیں کھیں اور ۱۲۴۰ھ والامشہور مباحثہ جامع مسجد کیا تمام علمائے ہند سے فتو کی مرتب کردیا پھر حرمین سے فتو کی مذکا یا ان کی تحریرات
سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے ابتدا میں مولانا اساعیل اور ان کے رفیق اور شاہ صاحب کے داماد مولانا عبدالی کو بہت فہمائش کی اور ہرطرح سمجھایا لیکن جب ناکامی ہوئی تو بحث وردمیں سرگرم ہوئے اور جامع مسجد

کاشهره آفاق مناظره ترتیب دیا جس میں ایک طرف مولانا اساعیل اور مولانا عبدالحی تصاور دوسری طرف مولا نامنورالدین اور تمام علمائے دہلی۔ (ابوالکلام کی کہانی خودان کی زبانی جس ،۴۲۴، مکتبہ جمال لاہور)

الله الله الله الله الله المركز والاكوئي سنى بريلوئ بيس كدجس كى بات كوردكرد يا جائے بلكه بيا قرار كرنے والے ديوبنديوں كے امام الهند ابو الكلام آزاد صاحب بيس (جن كے چرنوں ميس حسين احمد ثاغد وى بوتا تھا) جنہوں نے فراخ ولى سے قبول كيا ہے كہ جب تقوية الا يمان كھى گئ تو مسلمانوں ميں بالچل مچى كہ بيہ كسيوعقا كد بيس جن كا آج تك نام ونشان نہيں تھا جو ديوبنديوں كى عين اسلام كتاب تقوية الا يمان كھى گئي تو مسلمانوں ميں بالكى كہ بيہ كسيوعقا كد بيں جن كا آج تك نام ونشان نہيں تھا جو ديوبنديوں كى عين اسلام كتاب تقوية الا يمان كے كرآئى تمام علماء ہندسے فتو كامرت كرايا گيا حرمين سے بھى فتو كا آج اعلى حضرت امام المسلمة بي بكواس كرنے والے دكيوليں ان كى قسمت ميں شروع ہى سے حرمين شريفين كے فتو كے لكھے تھے اس كام كو اوراعلى حضرت امام المسلمة نے كوئى نيا كام نہيں كيا تھا بلك علماء المسلمة بيہلے جوكام كر چكے تھے اسى كام كو دھرايا) ليكن مولوى اساعيل قبيل بالاكوئى صاحب نے نہ مائنا تھا نہ مانا بلك "ميں نہ مائوں" كى رك لگا كر ممام علماء وصلحاء كوشنودى حاصل كر نے ليمام علماء وصلحاء كوشرك وكافر كہتار ہا اور اس نے ايسا صرف اور صرف انگريزوں كى خوشنودى حاصل كر نے ليم كيا۔

قار تمین! بیساری با تیں اعلی حضرت امام اہلست کے ان گستاخوں کی گستاخیاں ہیان کرنے سے بہتے پہلے کی ہیں اعلیٰ حضرت امام اہلست کے دور مبارک سے پہلے بھی اجتماعیت اہلست کو حاصل تھی اساعیل قبیل بھی اجتماعیت اہلست کو حاصل تھی اساعیل قبیل بالا کوئی مع عبدالحی اکیلے شے اور دوسری طرف تمام علماء دبلی شے حمین سے بھی فتو کی آیا بید لانے والے اعلیٰ حصرت امام اہلست نہیں سے بلکہ ہڑے ہڑے علماء اور ان کی تصدیق وتو ثیق کرنے والے تمام علماء دبلی اور شاہ و لی اللہ محدث دہلوی کے خاندان کے افراد سے بہتے بیاد یو بندیوں میں جرائت ہے فتو ی جڑیں کہ علماء دبلی نے بھی جھوٹ بولا ہوگا اسماعیل دہلوی قتیل بالا کوئی کی عبارات میں تحریف و خیانت کی ہوگی وغیرہ وغیرہ بذیانات جوآج حسام الحرمین کے لئے بلتے ہیں۔

علماءاہلسدے کل بھی حق پر تھے اور المحمدالله آج بھی حق پر میں نہ کل کسی نے جرم کیا تھا نہ آج بلکہ اصل

کمجرم یہی فرقہ گلابیدو ہابید یو ہند ہیہے کہ نہ تو تما معلاء د ہلی کو کفروشرک نظر آیا اور نہ ہی حرمین شریفین کے علاء کواگر کفروشرک نظر آیا تو صرف اورصرف اساعیل قتیل بالا کوئی کو، واه رے اساعیل تیری بھینگی آ کھے جس ے تجھے شرک خفی بھی جلی لگنے لگا اور مسلما نوں پر بلاوجہ شرک کے فتوے داغثار ہا، پیا بیک حقیقت ہے کہ علماء اہلست بہت مختاط میں بلاوجہ کسی کے بارے میں نہیں بولتے بلکہ تمجھاتے میں جسیا کہ اساعیل قتیل بالا کوٹی' كوعلاء فيستجها ياليكن جب نه مانا تو مناظره هوااورعلاءابلسنت كي جيت هوئي _

قاسم نا نوتوى ديوبندى كافتنه

تقويية الايمان اوراسمعيل قتيل بالاكوثى كافتنه أبهي ختمنهين هواتها كيسر كالطلطة كي ختم نبوت سر حملہ کرنے اورمسلیا نول کے اس مضبوط ومشحکم عقیدے کوخراب کرنے کے لیے دیوبندی مولوی قاسم نا نوتو ی کھڑا ہوا اور سر کارعائیہ کی ختم نبوت کا منکر ہوکر مرزا قادیانی کے لیے راہ ہموارکرنے کے لیے '' تخذیرالناس'' لکھرکرامت مسلمہ کے عقیدہ ختم نبوت کو پاش پیا اور یہ بات بھی قابل غور ہے کہ اسمعیل قتیل بالاکوٹی کی طرح دیوبندی مولوی قاسم نا نوتو ی بھی اکیلا تھااوراس کے ساتھ بھی عبدالحی صاحب تھے جیسا کہ قتیل بالا کوئی کے ساتھ بھی عبدالحی تھا چیا نچیو **یو ہندیوں کے حکیم الامت انٹرفعلی تھانوی صاحب** المحترين:

''جس وقت مولانا نے تحذیرالناس کھی ہے کسی نے ہندوستان بھر میں مولا نا کے ساتھ موافقت نہیں کی بجبمولاناعبدالحي صاحبك

(ملفوظات كيم الامت ، جلد ٥ من ، ٢٩٧ ، اداره تاليفات اشرفيه ماتان)

اين ايك اوركتاب مين لكهية بين:

''مولانا عبدالحی صاحب لکھنوی کو ہارے بزرگوں سے بہت تعلق تھا۔ اسی طرح جب مولانا قاسم صاحب نے کتاب تخذیرالناس کھی تو سب نے مولانا محمد قاسم صاحب کی مخالفت کی مگرمولانا عبدالحی صاحب نےموافقت میں رسالہ کھا مگر دونوں میں بی نفاوت ہے کہمولانا قاسم صاحب کے رسالہ میں ریآئیندانمی کے لیے ہے

درایت کارنگ غالب ہےاورمولا ناعبدالحی صاحب کے رسالہ میں روایت کارنگ'۔

(فصص الا كابر من ١٦٢٠ ، اداره تاليفات اشر فيهمتان)

نوٹ إمولانا عبدالحی لکھنوی نے رجوع کرلیا تھااور تخذیر الناس کی عبارات پرلزوم کفر کافتوی دیا تھا جیسا کہ خالد محمود دیو بندی نے '' ابطال اغلاط قاسمیہ'' کے حوالے سے لکھا ہے کہ اس میں لزوم کا قول ہے اور اس پرمولانا عبدالحی لکھنوی کی تقریظ موجود ہے

قاسم نا نوتوى كى رسوائى بيان كرتے ہوئے ديو بقدى مولوى الوب قادرى ككھتاہے:

'' تخذیرالناس کی اشاعت کے بعد اس کے رد میں کئی ایک کتب ورسائل سامنے آئے جو نام ہنام انہوں نے تحریر کئے اور پیکھی کہ مولا نامحمرشاہ اور مولا نامحمر قاسم نا نوتوی کے در میان تخذیرالناس کی عبارتوں پر مناظرہ بھی ہوا۔ملتقطاً

(احسن نا نونوی هی،۹۳ بمطبوعه جادید بریس کراچی)

(حكايات اولياء عن ١٨٦٠ وارالاشاعت كراچي)

قاسم نا نوتوى كى دنيايين ذلت ورسواكي

ولو بند یوں کے حکیم الامت افر فعلی تھا تو کی صاحب اپنے نا ٹوتو کا کاواقعہ کچھ یوں بیان کرتے ہیں۔

نا نوتو کا ایک بزرگ سے ملنے کے لیے ریاست رام پورتشر بیف لے گئے ساتھ مولا نا احمد حسن صاحب
اور نشی حمید الدین صاحب سے ، ریل نہ تھی ، مراد آباداس طرح چلے کہ خود حضرت پاپیادہ ہو لیے اور نشی
صاحب کی بندوق اپنے کندھے پررکھ کی اور بج بنشی حمید الدین صاحب کوسواری پر بٹھا دیا ، جس نے پوچھا
کہ کون ہیں؟ فرمادیے کمنٹی حمید الدین صاحب رئیس سنجل ہیں گویا اپنے کوایک ملازم کی حیثیت سے
طاہر کیا تا کہ خفیہ پنچیں ، جب رام پور پنچے تو وہاں وارداور صادر کا نام اور پورا پیۃ وغیرہ داخلہ شہر کے وقت
کھاجاتا تھا حضرت نے اپنا نام خورشید حسن (تاریخی نام) بتایا اور لکھا دیا اور ایک نہایت ہی غیر معروف
سرائے میں مقیم ہوئے ۔ اس میں بھی ایک کمرہ جہت پرلیا۔ بیوہ زمانہ تھا کہ تحذیر الناس کے خلاف اہل
برعات میں ایک شور ہریا تھا بہولا ناکی تکفیریں تک ہور ہی تھیں۔

ریآئینا نمی کے لیے ہے

38

قاسم نا نوتوی د یوبندی پر کفر کے فتونے

او پروالے حوالے میں موجود ہے کہ قاسم نا نوتو ی کی اسی وقت علماء نے گرفت کی اور اس پر حکم شرعی عائد کیاا ب ایک اور حوالہ بھی دیکھ کیجئے

د بوبند بول كے عليم الامت الرفعلى تعانوى صاحب لكھتے ہيں:

''تحذیرالناس پرفتوں گئےتو (قاسم نا نوتو ی نے ،از ناقل) جواب نہیں دیا ، بیفر مایا کہ کا فرے مسلمان ہونے کا طریقہ بڑوں سے بیسنا ہے کہ کلمہ پڑھنے سے مسلمان ہوجا تا ہےتو میں کلمہ پڑھتا ہوں۔ (ملفوظات جکیم الامت جلدیم ہے ۳۹۵ ،ادارہ تالیفات اشر فیہ ماتان)

د یو بند یوں کے نام نہادامام اہل سنت سرفراز گکھٹووی کی پیٹید فرمودہ کتاب میں قاسم نا نوتو ی اپنی تکفیر کا اقراران الفاظ میں کرتا ہے:

'' دہلی کے اکثر علماء نے (مولانا نذیر حسین محدث کے علاوہ) اس نا کارہ کے کفر کافتو ی دیا ہے اور فتو ی پرمہریں کرا کرعلاقے میں ادھرادھرمزیدمہریں لگوانے کے لیے جینے دیا

(حضرت نا نوتو ى اورخد مات ختم نبوت عص ٣٣٢، جامعه الطيبات)

میں آج کل کے دیوبندیوں سے پوچھتا ہوں کہ بتا سینے ان حوالوں میں تکفیر کرنے والے کون
سے ؟ کیا بیاعلی حضر سا امام اہل سنت سے (جودیو بندی ان تکفیر کرنے والوں میں اعلی حضر سا امام اہل سنت
کے جننے حوالے لے کرآئے گااس کو ہر حوالے کے بدلے پانچ ہزار کا انعام دیا جائے گا) یا اور علاء جن کے
سینے میں سرکا تعقیقہ کی محبت اور ختم نبوت کی محبت تھی اور جن کی نظر میں تحذیر الناس سے اٹھنے والے بھیا تک
سینے میں سرکا تعقیقہ کی محبت اور ختم نبوت کی محبت تھی اور آپ تقیقہ کی ختم نبوت سے زیادہ اپنے علماء سے
منائج شے لیکن دیوبندی کیا جانے ان کوتو سرکا تعقیقہ اور آپ تقیقہ کی ختم نبوت سے زیادہ اپنے علماء سے
مبت تھی اور ہے اسی وجہ سے آج تک دیوبندی ان علماء کے خلاف بندیانات بکتے آئے ہیں اور بک رہے
ہیں اور جب اعلی حضر سے امام عشق و محبت محبد دین و ملت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن نے قلم
ہیں اور جب اعلی حضر سے امام عشق و محبت محبد دین و ملت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن نے قلم
اٹھا یا اور علمائے اہل سنت کے موقف کو دلائل سے مبر بہن فر مایا ہونا تو یہ جیا ہیے تھا کہ دیوبندی اپنا رشتہ آ قا

کریم اللہ ہے جوڑتے اور قاسم نا نوتو ی کو نکال باہر کرتے لیکن بجائے بیکرنے کے شرم و حیاء کو بچ کراس کی کواہریانی کھا کراور بے حیائی کی حیاور اوڑھ کراعلی حضرت امام عشق و محبت علیہ الرحمہ کے بارے میں بکنا شروع ہوگئے اور آج تک اعلی حضرت امام اہل سنت کو گالیاں بک رہے ہیں۔

رشيداحمر كنكوبى اورخليل احمد انبيطهوى كافتنه

ابھی تحذیرالناس کامعاملہ ختم نہیں ہوا تھا کہ رشیدا حمد گنگوہی نے اپنے شاگر دخلیل احمدانیکھوی کے نام سے ایک کتاب ' براہین فاطعہ'' لکھ کر ایک نیا فتنہ کھڑا کر دیا اس کتاب میں دیو بندی مولوی نے سرکا اعلاق کی سام مبارک کوشیطان لعین کے علم سے کم مانا اس پراس وقت کے اکابر علاء نے گرفت کی ان میں علامہ مولا نا غلام دھگیر قصوری رحمۃ الله علیہ سرفہرست ہیں کہ آپ نے بروقت اس فتنے کا نوٹس لیا اور خلیل احمد انبیٹھوی سے مناظرہ کیا جو کہ ' فقد لیس الوکیل'' کے نام سے چھپا، جس کی نقیدیت مولا نارحمت الله کیرانوی علیہ الرحمہ نے کی اور فرمایا میں رشید کورشید سمجھتا تھا مگر میرے گمان کے خلاف کے کھاورہی نکلے۔

(تقديس الوكيل عن قويين الرشيده الخليل ، ص ، ۴۱۵ ، نوري كتب خانه لا مور)

کیا بیتھم لگانے والے اعلی حضرت امام اہل سنت تھے؟ بیتھم لگانے والے دیو بندیوں کے نزدیک بھی معتبر ہیں بالحضوص علامہ مولا نا رحمت الله کیرانوی علیہ الرحمہ اسی طرح مولا نا غلام دشگیر قصوری علیہ الرحمہ کوبھی دیو بندیوں نے اپنا مانا ہے بلکہ وہ کتا ہے جس میں دیو بندی اکابرین پر فذکورہ بالاحکم بھی تھااس کی تعریف میں چارچا ندلگا دیئے اور اس طرح دیو بندیوں نے اپنے ہی ہاتھوں دنیا میں ہی ذلت ورسوائی خریدی اور آخرت کی ابھی باقی ہے

ديوبنديول كم شامين ختم نبوت مولوى الله وسايا صاحب لكصة مين:

خواجہ غلام دشگیرقصوری!مشہورصو فی ، بےمثال عالم دین ، کتب کثیرہ کےمصنف ،سنیوں کے مناظر بے بدل ،خواجہ غلام دشگیرقصوری رحمۃ الله علیہ ہے کون واقف نہیں؟ آپ کی کتاب'' نقذیس الوکیل'' رہتی

دنیا تک یا دگارر ہے گی۔

(تذکرہ مجاہدین خم نبوت جس، ۲۳۰ء مالی مجلس خم نبوت جس، ۲۳۰ء مالی مجلس خم نبوت کراچی)

ہالکل علامہ خواجہ غلام دشگیر قصوری رحمۃ الله علیہ کی کتاب رہتی دنیا تک یادگار ہوگی ہالخصوص
دیو بندیوں کے لیے کیونکہ یہی وہ کتاب ہے جس میں اعلی حضرت امام عشق ومحبت امام اہل سنت سے پہلے
دیو بندی اکابرین پر حکم شرعی لگ چکا تھااب دیو بندیوں کا دیگر علماء کواپنا کہنا اور ان کی کتابوں کی تعریفات
کرنالیکن اعلی حضرت امام اہل سنت سے بغض وعنا در کھنا کیوں ہے؟ حالا نکہ اعلی حضرت امام اہل سنت نے
کوئی نیا کام نہیں کیا تھا بلکہ جو کام اکابرین امت کر بچکے تھے اس کو دہرایا تا کہ سرکار علیق کی بھولی بھالی
امت کوان بھیڑیوں سے بچایا جا سکے۔

اب تو ديو بندي بھي مان گئے:

علائے اہل سنت اوراعلی حضرت امام عشق و محبت کی ضربات قاہرہ نے دیو بندیوں کو یہ بات مانے پر مجبور کر دیا ہے کہ براہین قاطعہ کی عبارت میں ہے ادبی اور گستاخی تھی اور ہے چنانچہ دیو بندیوں کے مفتی اعظم پاکستان رفیع عثانی اپنے قالوی دارالعلوم کراچی میں لکھتے ہیں ،ہم سوال وجواب ہدیئے قارئین کرتے ہیں اور پھر براہین قاطعہ کی عبارت بھی دیں گے تا کہ آسانی ہے بچھ میں آجائے چنانچے ککھتے ہیں:

سوال: اگر کوئی ہے کہے کہ <u>شیطان کی دسعت علم نصوص سے ٹابت ہے اور حضوط ان کے ہارے میں ۔</u> کوئی نص قطعی ٹبی<u>ں ہے</u>۔ کیاایے شخص کاعقیدہ صحیح ہے؟

الجواب: بیہ بات واقع کے خلاف ہے اور سخت بے ادبی ہے اس شخص پر لازم ہے کہ تو ہہ واستغفار رہے۔

(فلذى دار العلوم كرايى ، ج: اص :٢٣٢، مطبوعه ادارة المعارف كرايى)

قار مین! فنافی دارالعلوم کراچی کا سوال و جواب پڑھنے کے بعد برا ہین قاطعہ کی عبارت ملاحظہ فر مائیں چنانچیرشیداحمد گنگوہی صاحب اپنے شاگر د کے نام سے کھی ہوئے کتاب میں لکھتے ہیں: ''الحاصل غور کرنا چاہیے کہ شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کرعلم محیط زمین کا فخر عالم کوخلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ ہے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون ساایمان کا حصہ ہے۔ <u>شیطان و ملک</u> الموت کو بیوسع<mark>ت نص سے ثابت ہوئی اور فخر عالم کی وسعت علم کی کوئی نص قطعی ہے</mark> کہ جس ہتمام نصوص کورد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔'

(برابين قاطعه ص٥٥: مطبوعه دار الاشاعت)

قارئین! خط کشیدہ عبارت کودیکھیں اور فناؤی دارالعلوم کراچی کی عبارت کو بھی دیکھیں تو واضح ہو جائیگا کہ دفع عثانی صاحب نے جس عبارت کو شخت بے ادبی کہا اور توبہ کا تھم دیاوہ کون سی ہے اس کا فیصلہ ہمارے قارئین کر چکے۔

نسوٹ! گنگوہی کا کارنامہ صرف''براہین قاطعہ'' کی تصدیق کرنا ہی نہیں بلکہ اس کی تکفیر کا ایک سبب وقوع کذب کا فتوی بھی ہے جس کی تفصیل ''حسام الحرمین''میں موجود ہے۔

د يو بندى مولوى اشر فعلى تقانوى كا فتنه

ابھی''براہین قاطعہ'' کی نحوست ختم بھی نہ ہونے پائی تھی کہ دیوبندیوں کے تھیم اشرفعلی تھانوی نے ''حفظ الایمان'' میں ایسی دل آزار عبارت کھی کہ جس سے عرب وعجم کے تمام عشاق کے دل لرز گئے اور عرب وعجم کے علاء نے بیک زبان اشرفعلی تھانوی کی اس گستاخی پر کفر کافتو کی دیاوہ دل آزار عبارت کھنے کو دل تونہیں کرتالیکن بامرمجوری نقل کرتا ہوں

ويوبندي مولوى اشرفعلى تقانوى صاحب كلصة بين:

پھرید کہآپ کی ذات مقدسہ پرعلم غیب کا حکم کیاجانا اگر بقول زید سیحے ہوتو دریا فت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ہی کی کیا تخصیص ہے،ایسا علم غیب تو زیدوعمر و بلکہ ہر حبی (بچہ) ومجنون (پاگل) بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔ (حفظ الایمان جس ہم ہم از بچہ کا نہجید بیاتان) ریآئینانی کے لیے ہے

اس عبارت کے دیو بندیوں نے دومعنی بیان کئے ہیں(۱) یبہاں لفظ'' ایسا'' تشیبہ کے لئے ہے اس صورت میں اس عبارت کامعنی یہ ہوگا۔۔۔۔(۲) یبہاں لفظ'' ایسا''اس قدراورا تنا کے معنی میں ہے تو اس صورت میں اس عبارت کامعنی یہ ہوگا۔۔۔۔

تھا نوی کے وکلاء کا تھا نوی کے گلے میں کفر کا پھندا

تھانوی صاحب جب اپنے گلے ہے کفر کا پھندا نہ نکال سکے تو اپنی و کالت کے لئے مختلف و کیل کئے ان و کلاء نے تھانوی کے گلے ہے کفر نکا لئے کے بجائے تھانوی کے گلے میں ایسا کفر کا پھندا ڈالا کہ وہ اپنی ساری زندگی نہ نکال سکا بہر حال ابھی صرف تین و کلاء کی عبارات پیش کرتا ہوں تا کہ معلوم ہوجائے کہ تھانوی کی بیدل آزار عبارت خودد یو بندی اصولوں کے مطابق بھی کفرو گستاخی ہے۔

تھانوی کے پہلے وکیل

تفالوى صاحب كي پهلوكيل كاليول والى سركار في نايغر وسين احمد صاحب لكه بين:

حضرت مولا نالفظ'' ایسا'' فر مارہے میں لفظ اثناتو نہیں فر مارہے اگر لفظ اثنا ہوتا تو اس وقت احمال ہوتا کہ معاذ الله حضورة لللله فی علم کواور چیزوں کے برابر کر دیا ۔ ریمض جہالت نہیں تو اور کیا ہے ۔ اس سے قطع نظر کریں تو لفظ'' ایسا'' تو کلمہ تشبیہ کا ہے ۔

(الشهاب الثاقب ص ، ٢٨٩ ، اداره تحقيقات اللسنت)

ایک اور جگه لکھتاہے:

ادهرلفظ "اتنا" نبيل كها بلكة تشبيه فقط بعضيت مين درر بي بين-

(الشهاب الثاقب من ١٥٥٠ اداره تحقيقات الل سنت)

ان عبارات سے واضح ہے کہ لفظ''ابیا'' یہاں اتنا کے معنی میں نہیں کیونکہ بی^{معنی} کفر ہیں اس لئے یہاں لفظ''ابیا'' تشبیہ کے لئے ہے۔ ریآ ئینانمی کے لیے ہے

تھانوی کے دوسرے وکیل

مولوی اشرفعلی تھا نوی کے دوسرے دکیل مرتضی حسن در بھنگی صاحب ہیں بیصاحب تھا نوی کی صفائی پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

واضح ہوئے''اییا'' کالفظ فقظ ما ننداور ثثل ہی کے معنی میں مستعمل نہیں ہوتا بلکہ اس کے معنی اس قدر اورائے کے بھی آتے ہیں جو یہال متعین ہیں۔

(رسائل جا عد بورى جلداول بص، ١١٨ه دارا لكتاب لا مور)

أبك اورمقام يركه ين

اورا گروجہ نکفیر کی تشبیعلم نبوی بعلم زیدوعمرو ہے تو بیاں پرموتو ف ہے کہ لفظ''ابیا'' تشبیہ کے لئے ہوحالا نکہ بیریہاں غلط ہےاورعلاوہ غلط ہونے کے محتاج ہے حذف کلام بلکمٹنځ کلام کا۔

(رسائل ما ند بوري، جلداول ، ص ، ۱۲۳ ، دار الكتاب لا مور)

أيك اورمقام يركصة بين:

عبارت متنازعه فيهامين لفظ "اييا" بمعنى اس فدراورا تناہے پھر تشبيكسى _

(رسائل چاند بورى بجلداول بص ،١٣٤، دارا لكتاب لا بور)

ٹا نڈوی در ربھنگی کی عبارات کا خلا صہ رہے کہ اگر تھا نوی کی عبارت میں لفظ''اییا''اس قدروا تنا کے معنی میں لیلتے میں جیسا کہ در بھنگی نے کہا ہے تو یہ ٹانڈوی کے نزدیک گستا فی ہے اور اگر لفظ ''ایسا'' تثبیدکے لئے ہوجیسا کہٹا نڈوی نے کہا تو یہ در بھنگی کے نزد یک گستا فی ہے۔

قارئین کوام ! جب تھانوی صاحب کے اپنے و کلاء ہی اس عبارت کو گستاخانہ کہدہے ہیں اگر کسی عاشق رسول ﷺ نے سر کار عظیہ کی محبت میں اس عبارت کو گستاخی اور اس کے لکھنے والے کو گستاخ کہدیا ہے تو دیو بندی تنٹے پاکیوں ہیں؟

سر یآئینانه کا کے لیے ہے

تفانوی صاحب کے ایک اوروکیل

د یو بندی مولوی اشرفعلی تھا توی کے ایک اور وکیل بھی ہیں جن کا نام عبدالشکورلکھنوی ہے بیرصاحب تھا نوی کی صفائی پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

رسول الله ﷺ کومولانا اشرفعلی ہی نہیں بلکہ اہل سنت و جماعت میں ہے کوئی شخص بھی عالم الغیب نہیں مانتالہذا عالم الغیب ہونے کی سی شق کی اگر رزائل ہے تشبیہ ہوتو کوئی تو ہیں نہیں ۔اگروہ (تھانوی صاحب،از ناقل)حضور علیہ میاحب،از ناقل)حضور علیہ کو عالم الغیب جانتے اور پھر علم غیب کی سی صورت کورزیل اشیاء ہے تشبیہ دیتے تو بے شک تو ہیں ہوتی ۔

(عبدالشكور حيات وخديات عن ٥٣٥٥، اداره تحقيقات المل سنت)

اس عبارت ہے معلوم ہوا کہ اگر تھانوی صاحب کے نز دیک سر کارہ تالیق کے لئے علم غیب ہے تو اس عبارت میں تو ہین و گستا خی ہے اب میں آپ کو دیو بندیوں کے گھرے دکھا دیتا ہوں کہ دیو بندی رہے گئے ہیں کہ اشرفعلی تھانوی صاحب سر کا رہ اللہ کے لئے علم غیب کا قائل تھا چنانچہ

ديوبندى مولوى مرتفى در بحقى صاحب لكهية بين:

حفظ الایمان میں اس امر کوشلیم کیا گیا ہے کہ سرور عالم صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کوعلم غیب باعطائے البی حاصل ہے۔

وكم أكم عاكر لكصة بين:

سرور عالم سلی الله تعالی علیه وسلم کی ذات مقدسہ کے لیے نفس الامر میں علم غیب ثابت ہونا کیونکہ اس سے بحث ہی نہیں وہ تو ثابت اور محقق امر ہے۔

مريد كصين:

جس غیب کاعلم ذات مقدسہ کے لیے فنس الامراور واقع میں ثابت ہے،اس سے تو یہاں بحث ہی نہیں وہ تومسلم ہے۔ ایکنانج کے لیے ہے ۔۔۔۔۔۔۔ (ج کیا کے رہا کا کا ایک ا

مزيد کھآ گے جا كے كھے بين:

صاحب حفظ الایمان کامدعی توبیہ ہے کہ سرور عالم کو باو جو دعلم غیب عطائی ہونے کے عالم الغیب کہنا چائز نہیں ۔

مزيدآ كي جاكر لكهة بين:

بیان بالا سے بیٹا بت ہوگیا کہسرور عالم صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کو جوعلم غیب حاصل ہے نہاس میں گفتگو ہے نہ یہاں ہوسکتی ہے۔

(مجموعه رسائل چاید بوری، جلداول چس،۱۵ ۱۱۱۲۰۱۱۲۳ ۱۴۳۰، فجمن ارشادا کمسلمین لامور)

كذاب زماندد يوبند يول كے بہت بڑے علامہ خالد محمود كے استاذ سيد فردوس شاہ صاحب لكھتے

يل.

یہاں سے بیاب واضح ہوگی کہ حضرت مولانا (تھانوی از ناقل)علم غیب عطائی کے قائل ہیں۔ (چراغ سنت جس،۲۰۸۰ مکتبہ نذیریہ لاہور)

ان عبارات سےروز روشن ہے زیادہ واضح ہو گیا کہ اشرفعلی تھا نوی صاحب سر کا توائیں ہے علم غیب کا قائل تھا جب ریسر کا توائیں کے لئے علم غیب مانتا تھا تو عبدالشکور لکھنوی کے زد دیک اس کی عبارت کا مطلب کیا ہوگا؟

د یو بندی مان گئے تھا نوی نے سر کا طابقہ کے علم کومجا نین و بہائم سے تشبیہ دی

اشرفعلی تفانوی کے بعض مخلصین نے اعوضط کصااوراس خط میں بیرکہا:

''الیی عبارت جس میں علوم غیبید محمد حیالیہ کوعلوم مجانبین و بہائم سے تشبید دی گئی ہے جو بادی النظر میں سخت سوءاد بی گومنٹعر ہے، کیول الیی عبارت سے رجوع نہ کرلیا جائے۔''

مزيد لكصة بين:

'' جس میں مخلصین حامیین جناب والا کوئل بجانب جواب دہی میں سخت دشواری ہوتی ہے۔'' (تغییرالعو ان فی بعض عبارات حفظ الایمان جس ۱۹ ۱۱م مطبوعہ شجمن ارشاد المسلمین لاہور) آپ نے اشرفعلی تھانوی کے خلصین و حامیین کا اس عبارت کے بارے میں فیصلہ سنا کہ بی عبارت گتا خانہ ہے اور اس میں ہمیں جواب دینے میں پریشانی ہوتی ہے لہذا اس سے رجوع کرلیا جائے لیکن ہو دیو بندی اور رجوع کرلے یہ کیسے ہوسکتا ہے

بہر حال جب بیسب گتاخان رسول اللہ جم ہو گئے اور کھل کرییسب کچھ کرنے گئے اور سمجھانے کے باوجود بھی اپنی انا پراڑے رہے تو مجبور ہو کراعلی حضرت امام اہل سنت نے ان کذابوں اور دھالوں کار د شروع کیا اور حسام الحرمین کا وہ خجر خونخوار تیار کیا جس کی تصدیق حرمین شریفین کے علماء ، صلحاء القیاء واصفیاء نے کی اور ایسی ایسی تقاریظ تکھیں کہ گلا سیو مہاہید دیو بندیہ کا کلیجہ منہ کوآ گیا اور بے شرمی ، بے حیائی ، بے غیرتی ہے ' المہند''نامی کتاب گھڑی اور ڈھٹائی ہے اپنے پرانے اور حقیقی عقائد چھیا کرتقیہ باز بن کرعوام کودھوکہ دیا ، اس موضوع پران شاء اللہ تفصیل پھر کبھی کروں گا

قارئین!علائے حرمین شریفین کی تا ئیدات وقعدیقات دیکھ کران لوگوں کو مان جانا جا ہے تھالیکن شیطان نے جوان کو القاء کیا تھاائی پر ڈٹے رہے اور ہم اہل سنت و جماعت پر طرح طرح کے بذیانات بیتے رہے انہی بذیانات میں سے ایک ابوابو بدیو بندی کی کتاب دست وگریبان بھی ہے جس کی وجہ سے جمیں یہ کتاب دست وگریبان بھی ہے جس کی وجہ سے جمیں یہ کتاب دست وگریبان بھی ہے جس کی وجہ سے جمیں یہ کتاب دست و بیکھ بیان کیا ہے وہ سب جھے دیو بندی اکا برین واصاغرین کے مسلمات میں سے ہے جن سے دیو بندیوں کے لئے کوئی جائے فرار نہیں ہمیں یہ علم ہے کہا بدیو بندی لا یعنی تاویلات کریں گے اور اسپنے ہی ہاتھوں اپنی ہی کتاب کا خون کریں گے اور اسپنے ہی ہاتھوں اپنی ہی کتاب کا خون کریں گے اور اسپنے ہی ہاتھوں اپنی ہی کتاب کا خون کریں گے جسیا کہا تی تا جہا کہ ہو چکا ہے۔

﴿....بابِ اول.....﴾

دیوبندی آج کل قاسم نا نوتوی سے سیماہ واجوڑتو ڑکا کھیل کھیل کر ہے پرد پیگنڈہ کرتے نظر آرہے ہیں کہتی ہر بلوی بالعموم اور اعلی حضرت امام اہل سنت بالخصوص اپنے یا اپنے ہم مسلک علاء کے فقاوی کی زدمیں ۔ آج کل بید بو بندیوں کا مجبوب اور پہندیدہ مشغلہ ہے ہم نے دیوبندیوں کا مجبوب اور پہندیدہ مشغلہ ہے ہم میں جوڑ تو ڑکا کھیل کھیل کے لیے اور توام کو بتانے کے لیے کہ ہمارے علاء کی عبارات میں جوڑ تو ڑکا کھیل کھیل کر جو پچھ انہوں نے کیا ہے وہ سوائے دھو کہ بازی ،بددیا نتی اور تخزیب کاری کے پچھ نہیوں نے کیا ہوں کی صاف اور صری کی جو بندی ایک اور تخزیب کاری کے پچھ نہیں گئو انٹر نہیں) عبارات پیش کرکے ثابت کیا ہے کہ دیوبندی ہی ایک دوسرے پر فافر ، اکفر ،شرک ، دجال ، ملعون ، مدر تا نہ مرمنے فتوے لگا دیتے ،بدر از شیطان ، ہر مغضوب اور ملعون سے زیادہ ملعون ، گتا خ وغیرہ جیسے فتوے لگا دیتے ،بدر از شیطان ، ہر مغضوب اور ملعون سے زیادہ ملعون ، گتا خ وغیرہ جیسے فتوے لگا دیتے ،بین دیوبندی ہی آئینہ دیکھ کرکیا کرتے ہیں ہمیں ہر مرتبہ کی طرح اس بار بھی سوائے ،بین دیکھ تیں دیوبندی ہی آئینہ دیکھ کرکیا کرتے ہیں ہمیں ہر مرتبہ کی طرح اس بار بھی سوائے گلاوں کے کسی شی ء کی تو قع نہیں اور دیوبندیوں نے یہی کرنا ہے۔



ریہ مکینانہی کے لیے ہے

48

﴿....حواله نمبرا﴾

سر كالعليفية كو بهائي كهنيدوالي سارے ديوبندي كتاخ رسول الشرفعلى تقانوى كافتوى

فرقہ دیوبند و ہاہیہ گلا ہیغرابیہ سرکار علیہ السلام کو بھائی کہنے پرمصر ہے اور تمام کے تمام اس فرقہ دیو بندیہ و ہاہیہ گلا ہیغرابیہ کے لوگ سرکارعلیہ السلام کواپنا بھائی کہتے ہیں ،میرے پاس استے حوالے ہیں کہ تمام دیو بندیت ان حوالوں کے پنچے دب کرمرجائے گی اس میں سے چندحوالے دیکھیے لیجئے۔

(1) فرقد ديو بنديد و إبيكا بيفرابيك ١٦ علماء ك مصدقد كتاب قيرا ساني من كلهاب:

افسوس صدافسوس مسلما نوں کی برنصیبی اور جہالت پر کہوہ حضرت کے بھائی بنیانہیں چاہتے اور اس لفظ بھائی اورا خوتِ اسلامی کی بر کات سے متنظر ہوتے ہیں جب سر کار دو جہال ﷺ نے ہم کودیٹی بھائی بنایا تو یقیناً آپ بھی ہمارے دیٹی بھائی ہیں۔

(ترآ مانى برفرقد رضاخانى ص، ٤٥، مديند برقى بريس بجنور، باراول)

یہ برنصیبی اور جہالت کس کی ہے آئے والی سطور بتا ئیں گی۔

ايك اورمقام بركهة بين:

____اس ليے بھائی کہنے میں شرعا کوئی بےاد بی نہیں

(قهرآ سانى برفرقه رضاخانى من ، ٧٤، مديند برقى بريس بجنور ، باراول)

(٢)رشيداحد كنگويى كى مصدقد كتاب براين قاطعه ين فليل احدو بالى ديويندى كصة ب:

پس اگر کسی نے بوجہ آ دم ہونے کے آپ کو بھائی کہا تو کیا خلاف نص کے کہد دیا وہ تو خود نص کے موافق ہی کہتا ہے۔۔۔۔ پس اخو ۃ بوجہ اولا د آ دم ہونے کے کہااور بہی وجہ قائل کی ہی موافق قر آن و حدیث کے ہاس پر طعن کرنا قر آن وحدیث پر طعن ہے اور اس کے خلاف کہنا نص کے مخالف ہے۔

(برابين قاطعه، ص ٤، دار الاشاعت)

اس حوالے ہے معلوم ہوا کہ سرکار علیہ السلام کو بھائی کہنا دیو بندیہ وہابیہ گلابیہ غرابیہ کے نزدیک بالعوم اورخلیل ورشید کے نزدیک بالخصوص قرآن وحدیث کے موافق ہے، اوراس پراعتر اض کرنے والا قرآن وحدیث پراعتر اص کرنے والا ہے نیز اس کے خلاف کہنے والاقرآن وحدیث کا مخالف ہے آئ ہم چھچورا ہے پردیو بندیہ وہابیہ گلابیغ رابیہ کی نا چتی ہوئی نگی تصویر آپ کودکھا کیں گے اور بتا کیں گے کہ قرآن وحدیث کی مخالفت کرنے والا اور قرآن وحدیث پراعتر اض کرنے والا دیو بندیہ وہابیغ رابیکا کون سابزرگ ہے۔

(m) قاسم نا نوتوى كے عاشق_ر جناب كنگورى صاحب كلصة بين:

اور بڑا بھائی کہنا بھی نفس بشریت کی وجہ سے ہے نہ ریے کہ بشریت الیمی ہے چونکہ حدیث میں آپ نے خودار شا دفر مایا تھا کہ مجھ کو بھائی کہو۔

(فاوى رشيديه ص ٢٢٠٠ صدائے ديوبند)

گنگوہی صاحب قاسم نا نوتو ی ہے عشق کو پورا کرتے کرتے قاسم نا نوتو ی میں ابیا کھوئے کہ حدیث گھڑ کی اورسرکار علیہ السلام پر بہتان با ندھ دیا میں پوری دیو بندیت کو چینج کرتا ہوں کہ وہ اپنے اس عاشق _ _ کی _ _ کودورکریں اور حدیث میں بیالفاظ دکھا ئیں ور ندا پنے عاشق کی آ کھے عشق کی پٹی اتار کر دارالا فتاء کا راستہ دکھا ئیں ، بہر حال گنگوہی صاحب بھی اپنی گھڑی ہوئی حدیث سے یہی ٹابت کرنا چاہتے ہیں کہ نانے مرف جائز ہے بلکہ سرکار علیہ السلام کا تھم ہے۔

(٣) د يو بندي مولوي عبد الغني صاحب لكصة بين:

اس اشتراک کی وجہ ہے تمام بنی نوع انسان آپس میں انسانی بھائی ہوئے تو پس وہ انسان جوسب سے بڑااوراشرف واعلی ہےاورنبیوں کا نبی اورا کمل انخلق ہے وہ سب سے بڑاانسانی بھائی ہوا۔ (الجنة لا ہل المنة جس،۲۲ مکتبه یئوریه کراچی)

(۵)ديوبندي مفتى محودصاحب لكصة بين:

نبیوں کو بھائی کہنااس معنی میں کہوہ انسان اور بشر ہیں ،آ دم علیہ السلام کی اولا دمیں سے ہیں صحیح اور

ورست ہے۔

(فآوی مفتی محمود، جلداول بس، ۲۱۱، جمعیة پبلیکیشنز)

نوٹ ایفاوی درج ذیل دیوبندیوں کا مصدقہ ہے

(۱) عبدالرزاق اسکندر ۲) سرفراز گکھٹووی (۳) خواجہ خان تھ

(٧) فضل الرحن ديوبندي (٥) ديوبندي مفتى جميل خان (٢) نعيم الدين ديوبندي

(2)عبدالرحلن(٨)محدرياض دراني

(١) ديوبنديول كمولوى خالدمحودصاحب لكصة بين:

آپ انسانی برادری کے بڑے بھائی تھے۔

(شاه المعيل شهيد بن ، ٩٩ ، دار المعارف)

(٤) ١٢٠ كابرين ديو بند كالپند فرموره فآوى "فآوى نقانية" مين لكهاہے_

تو جب حضورا نورﷺ پر لفظ بھائی کا اطلاق درست ہے تو دیگرانبیاءواولیاء، ائمہوپیر پر تو بطریق اولی بھائی ہونے کا اطلاق درست ہے۔

(فأوى حقائيه ص، ٢٠٤ جلداول)

(٨) ديوبتدي مولوي سرقراز ككمووي لكصتاب:

الغرض آنخضرت عليه النحف كا اخوت بارشادخوداور بفر مان الهي نعالى ثابت ہےاوراس كا ا نكار قر آن و حدیث كا انكار ہے

(عبارات اکابر من ۲۹۰ مکتبه صفدریه)

(٩) ويويندى مولوى الياس كسس كى پيندفرموده كتاب يين ديوبندى مجابد كاستاب:

اگر فخر موجودات اور ہم مسلمان اور مومن ہیں تو خدا اور اس کا رسول فر ماتے ہیں کہ ہر مومن اور مسلمان دوسرے مومن اور مسلمان کا بھائی ہے تو عقلی اور نقلی طور پر آنخضر ت علیقیۃ کومومنوں کا بھائی کہنا گستاخی نہیں ہے۔

(بدية ريلويه، ص، ١٩٨٨ ، دارالنعيم لا مور)

ا کینانه کی کے بے کہ محمد معمد اللہ کی کے ایک کیا گئینانہی کے لیے ہے کہ اسلام کی کی اسلام کی اسلام کی اسلام کی اسلام کی اسلام کی اسلام کی کی اسلام کی اسلام

(١٠) اساعيل قتيل بالاكوفي اليي رسوئ زمانه كتاب" تقوية الايمان" مين لكصتاب:

انسان سب آپیں میں بھائی ہیں جوبڑ ابزرگ ہود ہر ابھائی ہے۔۔۔۔اولیاء انبیاء۔۔جتنے الله کے مقرب بندے ہیں وہ سب انسان ہی ہیں اور بندے عاجز اور ہمارے بھائی۔ مگران کواللہ نے بروئی دی دہ بڑے بھائی۔

(تفویهالایمان ، ص۳۶، مطبع قیوم کانپور)

﴿...مخالف....﴾

اب ادھربھی دیکھ لیجئے چنانچ فرقہ دیو بند ہی و ہابیدگلا بیغرا بیہ کے بیاروں کے ناتجر بہ کارتھیم جناب بڑے بھائی کے سر پر کرنے والے بیشاپ اور باپ کے ساتھ جار پائی باندھ کر کرنے والے فداق اور جوتیوں کوامام ومقدی بنا کر پڑھوانے والے نماز انثرفعلی صاحب فرقہ دیو بند بیو ہابیدگلا بیغرابید کی کشتی دار العلوم دیو بند کے اس گندمیں جس پروہ بناہے ڈبوتے ہوئے کھتے ہیں:

اور بیلوگ (بعنی دیوبند بیده بابیگا بیغرا بید کے لوگ کیونکہ جواستدلالات انٹرفعل نے ذکر کیے ہیں وہی دیوبند بید

کے ہیں ازناقل) کہتے ہیں کہ آپ ہارے ہوئے ہوائی کی مثل ہیں ،اس سے زیادہ رہنہ ہیں ہے۔ (دیوبند بید
و بابیگا بید کاعقیدہ بھی بہی ہے کہ سرکارعابیہ السلام کو ہم پر اس قد رفضیات ہے جس قد رہوے بھائی کی ہوتی ہے حوالہ آگ
آ رہا ہے اب ان لوگوں کے استدلات بھی دیکھیں اور دیوبند بیدہ بابیغرا بیہ کے دلائل بھی ذہن میں لائیں معلوم ہوجائے گا بید
لوگ کون ہیں) اور استدلال کرتے ہیں کہ قرآن مجید میں انسما السمو صنون اخوہ (اس آبیت کو بطور دلیل
دیوبند یوں کے امام الحرفین سرفراز خان نے چیش کیا ہے ملاحظہ کریں عبارات اکابر) اور ایک حد بیث میں آیا ہے
دیوبند یوں کے امام الحرفین سرفراز خان نے چیش کیا ہے ملاحظہ کریں عبارات اکابر) اور ایک حد بیث میں آیا ہے
میرے بھائی ہیں ، ان کو دیکھنے کو دل جا ہتا ہے (یہی دلیل امام الحرفین میں نرفراز نے دی ہو دیکھنے عبارات اکابر ص میں
عرف میایا اخی لا تنسا الح (یہی دلیل امام الحرفین سرفراز کذاب نے عبارات اکابر ص ۱۸ پر دی ہے) سوجا نتا جا ہیے کہ
فر مایا یا اخی لا تنسا الح (یہی دلیل امام الحرفین سرفراز کذاب نے عبارات اکابر ص ۱۸ پر دی ہے) سوجا نتا جا ہیے کہ

احادیث میں جووارا دہواہے و صحیح ہے کیکن اس کا موقع استعمال بیلوگ (وہابید گلابیغرابیاز ناقل)نہیں سمجھتے بيں ،اورقر آن شريف ميں جو اندھ المسموحنون الخوارد ہے اس کا بھی محل ان لوگوں نے نہيں سمجھا اور قر آن وحدیث کاسمجھنا محاورات عربیہ جاننے پرموثو ف ہے(فرقہ دیو ہندیہ وہاہیغرابیہ کےلوگوں اپنے نیم حکیم خطرہ ایمان کی طرف بھی کان دھرواور) **سنوحہ بیث بیں مونین کو پھائی کہنااییا ہے جبیبا کہ کوئی واروغے صفائی کسی** بوے حاکم کی آ مد کے وقت کناسین سے مہر کیے کہ بھائی اچھی طرح صفائی کرو، فلاں افسر تشریف لا تے ہیں ،اباگرا سکے جواب میں وہ لوگ بھی کہد یس کہ اچھا بھائی ابھی عمد ہصفائی کیے دیتے ہیں ،تو ویکھوان کو کیسی سز املتی ہے کیونکدان کا بیلفظ استعمال کرنا داروغہ کی نسبت سوءادب ہے اوران کے لیے داروغہ کا سے لفظ استنعال كريتا شفقت ہے، پس اس طرح حضور سرور عالم صلى الله تعالىٰ عليه وآله وسلم كابيلفظ بهارے ليے ارشاوفر مانا آپ کی عایت شفقت اور ہمارے لیے نہایت فخر ہے، اور ہمارا پر لفظ عرض کرنا آپ کی جناب میں گناخی ہے۔

(تقرور ندى من ۵۲۷، اداره تاليفات اشر فيدملتان)

فرقہ دیو بند ریے بیاروں کے نیم حکیم اشرفعلی تھانوی صاحب نے اقر ارکیا ہے کہ سر کارعلیہ السلام کو بھائی کہنا گتا خی ہےتو بہ ۲۱۲ ،گنگوہی ،انیٹھو ی اور پوری ذریت فرقہ دیو بندیہ و ہابیہ گلاہیغرا ہیسر کارعلیہ السلام کی گستاخ ہوئی اور گستاخ کا کیا تھم ہے، دیوبندیوں کے مشکلم اسلام سارق اعظم الیاس تھسن صاحب کی اجتماعی کتاب "اکفار الملحدین" میں دیوبندی مولوی انورشاه کاشمیری صاحب تکصت میں:

اس لیے کہ انبیا علیہم السلام کی شان میں گستاخی کرنے والا قطعا کا فرہے اور جواس میں شک کرے وہ بھی کا فر کا بھائی دوسرا کا فرہے(لیتی وہ بھی کا فرہے)

(ترجمها كفارالملحدين ص ١٠٠٠ مكتبه لدهيا نوى)

أيك اورمقام يركعة بن

رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم پرسبٌ وشتم يا آپ كي تو بين وتنقيص كرنے والا كافر ہے، جواس كے

کفر میں شک کرےوہ بھی کا فرہے۔

(ترجمه، اكفارالملحدين ص، ۲۱۰، مكتبه لدهيانوي)

اشرفعلی دیوبندیوں کے فٹاوی کی ز دمیں

اشرفعلی تھانوی کے حوالے میں آپ پڑھ چکے اشرفعلی ان سب دیو بندیوں کو گستاخ کہنا ہے جوسر کار علیقیہ کو جھائی کہتے ہیں اب اشرفعلی تھانوی پران ہی کے ہم مسلک علاء کے فقاوی بھی دیکھے لیں (۱) قرآن کامنکر (۲) حدیث کامنکر (۳) قرآن کے مخالف (۴) حدیث کے مخالف (۵) اس کی بد نصیبی (۲) اور جہالت کہ بیسر کا حیالیہ کی کابھائی نہیں بنتا جا ہتا۔

﴿....حواله نمبر ٢﴾

ا كابرين ديوبند كافر، مرمد، بدين وكستاخ

اعلى حفزت امام ابلسنت في غوث بإك عليه الرحمه كى شان ميس بيشعر لكها

يآئينا نهل کے لیے ہے

ولی کیا مرسل آئیں خود حضور آئیں وہ تری وعظ کی مجلس ہے یا غوث

اعلی حضرت امام اہلسدت کا پیشعر بالکل درست اور بزرگول سے ثابت اقوال کے مطابق ہے لیکن دیو بندیوں کی شریعت میں اور گنگوہی و نا نوتو ی کے قائم کر دود بن میں سب بزرگ غلط، سب نے معاذ الله کفر کیا، سب نے معاذ الله مورگارعلیہ السلام کو کسر کارعلیہ السلام کی کشیاخی کی ، اس کی تفصیل عنقریب آرہی ہے ابھی ہم دیو بندیوں کے گھر کے حوالے پیش کرتے کی گستاخی کی ، اس کی تفصیل عنقریب آرہی ہے ابھی ہم دیو بندی یوں کے گھر کے حوالے پیش کرتے ہیں تا کہ ہمارے قار نمین کو علم ہو جائے کہ دیو بندی پخض اہلسنت میں کس قدر حدسے بڑھ چکے ہیں کہ اپنوں کو بھی معافر نہیں کرتے۔

(۱) عاشق الهي ميرهمي حضورغوث پاک رضي الله عند کي مجلس ميں سر کار عليه السلام کے آئے کے بارے ميں کھتے ہيں:

آ پ کی مجلس شریفه مور دانوار ربانی و مطرح رحت و الطاف یز دانی تھی جس میں صلحاء و جنات و ملائکہ کے علاوہ انبیا علیہم السلام کی ارواح طیبات کی روحانی شرکت ہوتی اور بھی بھی روح پرفتوح سیدولد آ دم علیہ افضل الصلو ۃ والسلام کا نزول اجلال بھی تربیت و تا ئید کی غرض سے ہوا کرتا تھا۔

(فيوض يزداني ترجمه الفتح الرباني جس،١٣١ ، مكتبه رباني بك دُيود يلي)

(٢) ديوبندي ٢٠٠٠ كابرين كے پندفرمودہ فاوى حقائيد ميں ديوبنديوں كے شخ الحديث عبدالحق

اولیاء کی مفل میں سر کا علیقہ کی تشریف آوری کے حوالے سے لکھتے ہیں:

فر مایا کہ بھی ہمجھی آنخضرت صلی الله تعالی علیہ وسلم بھی اس مجلس میں شرکت فر ماتے ہیں۔

(فآوى فقانيه ، جلد ۲ ، ۳۵ ، ناشر جامعه دار العلوم تقانيه اكوره خنك)

مِياً مَيْنَهُ الْهِي كَ لِي جَ عِلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ

(٣) اشرفعلی تفانوی دیوبندی صاحب لکھتے ہیں:

حضرت خضر علیہ السلام ہار ہار آپ کی مجلس میں حاضر ہوتے تصاور آپ کی دائنی جانب بیٹھتے تھے آپ کھڑے ہوتے تو کھڑے ہوجاتے اور ججرہ میں جاتے تو ججرہ کے دروازے تک پہنچاتے تھے۔

(جمال الاولياء عص مد ١٨ ما داره الاسلاميات)

ان تمام حوالہ جات کودیکھیں! دیو بندی علاء بھی یہی کہدرہے ہیں کدانبیاعلیہم السلام اورخودسر کارعلیہ السلام غوث یا ک اور اولیاء کی مجلس میں آشریف لاتے تھے۔

مخالف إ:

(١)ديوبنديول كوس سے زائداكايرين كى مصدقد كتاب رضاغانى فرب "ميل كلماع:

رضاخانی شخ عبدالقا در جیلانی رحمۃ الله تعالی علیہ کے بارے میں اس قدرغاو سے کام لیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ'' الله تعالیٰ کی مخلوق میں سے کوئی نبی اور کوئی و لی الیہانہیں ہے جومیری اس مجلس میں حاضر نہ ہوا ہو، زندہ اپنے جسموں سمیت اور فوت شدہ اپنی روحوں کے ساتھ حاضر ہوئے ہیں۔ (تفریکا لخاطر صفحہ کو ا)،

عبارت مذکور میں تمام انبیاء علیهم الصلوق والسلام کی شدید تو بین ہے، اہلسنت و جماعت علائے دیو بندکاعقیدہ ہے کہ جوکوئی انبیائے کرام علیهم الصلوق والسلام کی شان اقدس میں گتا خی کرے وہ کافر ہے جو بیعقیدہ رکھے کہ انبیائے کرام اولیائے کرام وغیرہ تمام کے تمام حضرات پیرانِ پیر کی مجلس وعظ میں تشریف لاتے ہیں وہ مرتد و بے دین گراہ ہے ، اس غلظ عقیدے کوذکر کرنے سے رضا خانیوں کا مقصد صرف اننا ہے کہ لوگ انبیائے کرام علیهم الصلوق والسلام سے شخ عبدالقادر جیلانی کا مقام و مرتبہ بلند سمجھیں۔ اس عبارت میں ایک لطیف اشارہ یہ بھی ہے کہ لوگ قرآن و سنت کی تعلیمات کوچھوڑ کر ان کے حضرت مجد دبدعات رضی الله عنہ کے مذہب پر چلنے لگ جا کیں۔

(رضاخانی ندب، حصر موم، ص، ۲۲۳، راشد بدا کیڈی)

(٢) ایک اورمقام برانی اکابرین دیوبندکی پشدفرموده کتاب می اکتصاب:

رضاخانی اہل بدعت بیعقیدہ رکھتے ہیں کہ پیرانِ پیر کامر تنبومقام اس قدر بلندو بالا ہے کہ جبوہ مجلس وعظ قائمَ كرتے ہيں تو خطيب الانبياءا مام الانبياءسيدالانبياءحضرت محمد رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم بھی بنفس نفیس ان کی مجلس وعظ میں تشریف لاتے ہیں ،اس واقعہ میں حضرت محمد رسول الله صلی الله تعالیٰ 🎚 علیہ وسلم کی شدید تو ہین ہے مگر کیا کریں کہ رضا خانی اہل بدعت جب ہی منہ کھولتے میں ،غلاظت ہی منہ

(رضاخانی ندهب،حصه سوم جن،۱۲۰،راشدیدا کیڈی)

(m) ایک اور مقام برانمی اکابرین دیوبند کی پند فرموده کتاب ش اکتماہے:

رضاخانیوں کاعقیدہ ہے کہ حضرات انبیا علیہم السلام حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ الله علیہ کی مجلس وعظ سننے کے لیے آتے تھےاور شخ عبدالقا در جیلا نی رحمۃ الله علیہ کوانبیا علیہم السلام پر فضیلت دینا بہت بڑی حافت ہے انبیاء کو کیا ضرورت پڑی ہے کہ وہ ایک ولی کی مجلس وعظ میں حاضری دیں؟ اور رضا خانی عقا ئدگستاخی کی تعلیم دیتے ہیں۔

(رضاخانی ندیب، حصد دوم بص، ۲۲۰، راشد بیا کیڈی)

(4) دیوبند بول کی دس سے زائد اکابرین کی معتبر کتاب ' رضا خانی فد بب' میں بیشعر لکھنے کے

بعد لكفة بين:

ولی کا کیامقام ہے یہاں تو پیغیر بھی بلکہ خور حضور سلی الله تعالیٰ علیہ وسلم بھی آ یے غوث یا ک کی وعظ کی مجلس میں حاضری دیتے ہیں اس شعر میں تو احمد رضا بریلوی نے حد کر دی تمام دنیا کا مرکز حضرت عبدالقا در جیلانی کوقر اردے رہے ہیں ۔احمد رضاخان ہریلوی دراصل نبی علیہ السلام کی ختم نبوت کے قائل نہ تھے،اس شعر میں اسی اجرائے نبوت کی طرف اشارہ کررہے ہیں بندہ خدا کو ذرا بھی شرم وحیا نہ آئی اتنی بڑی دلیری بغیر دلیل کے کیسے کی جاسکتی ہے،مسئلہ تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات کا ہے کسی اور کے بارے میں کہتے تو ہم گرفت نہ کرتے۔۔۔۔۔۔ان کی محفل وعظ کوعظمت دینے کے لیے حضور صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کی عظمتِ شان کا ذرہ برابر خیال نہ کیا۔

(رضاخانی ندوب، حصداول جس ،۲۲، مکتبداشد بداکیدی کراچی)

اس کتاب پردس سے زائد علمائے دیو بند کی تقریظیں ہیں اور دیو بندیوں کے ریڈی میڈمفتی مجاہد کہتا ہے تصدیق وقتریظ کرنے والے بھی متفق ہوتے ہیں، تو اب بیتمام دیو بندی آگے آنے والے الز مات لگانے میں متفق ہیں۔

(۵) د بوبند بول کے نام نہادہ تکلم اسلام مولوی الیاس تھسن صاحب بہی شعر لکھنے کے بعد اپنی رسوائے زمانہ کتاب' فرقہ ہریلویت' میں لکھتے ہیں

ولی کا کیا مقام ہے یہاں تو پیغیبر بھی حاضری دیتے ہیں بلکہ حضور صلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بھی آپ کی نصیحت سننے کے لیے آپ کی مجلس میں حاضر ہوتے ہیں حضورغوث پاک کی تعریف بیان کرنے کا ابساانداز جس میں حضور صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کی بےاد بی اور تو ہین ہوجائے ہرگز لائق قبول نہیں ولی بڑے سے بڑا ہوکسی نبی کے درجے تک نہیں پہنچتا۔

(فرقه بریلویت ، ۳۲۰ ، مکتبه اهل النهٔ والجماعة)

(۲) دیوبندی مولوی مطیع الحق صاحب غوث پاک ی مجلس میں انبیاء کی تشریف آوری پرلن تر انی کرتے ہوئے" یانچویں گستاخی" کی ہیڑ مگ دے کر لکھتے ہیں:

اب ذراان کے اور بزرگوں کی زبان سے بےاد بیاں اور گتاخیاں سٹیےحضرت غوث اعظم رحمۃ اللّٰہ نغالیٰ علیہ وسلم کی تعریف میں لکھتے ہیں۔

ولی کیامرسل آئیں خود حضور آئیں۔۔۔۔۔۔مطلب بیہ کہ یاغوث اعظم آپ کاوعظ

الیاجامع اورضروری مفیداوراعلی درجه کا ہے کہ ولی تو ولی سارے رسول بھی سننے آتے ہیں اورخود حضور پاک صلی الله تعالی علیه وسلم بھی سننے آتے ہیں۔ لاحول ولاقو ۃ الا بالله یبال تو تمام انبیا علیهم السلام کا درجه نحوث اعظم سے کم کر دیا حضور سلی الله تعالی علیه وسلم تو خودتمام دنیائے انسانیت سے حتی کہ انبیا علیهم السلام کے معلم ہیں ، واعظ اور استاذ ہیں اور بیغوث اعظم رحمۃ الله تعالی علیه کومعاذ الله تمام نبیوں اور حضور صلی الله تعالی علیه وسلم کا استاذ ہیں اور بیغوث الله حضور سلی الله تعالی علیه وسلم کا استاذ کہنا ہے استعفر الله حضور سلی الله علیه وسفر میں تو سخت بے اور بی کی ہے اس سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ بیغوث اعظم رحمۃ الله علیه کوحضور صلی الله استعربیں تو سخت ہے اور بی کی ہے اس سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ بیغوث اعظم رحمۃ الله علیه کوحضور صلی الله الله علیه وسفر میں تو سخت ہے اور بی کی ہے اس سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ بیغوث اعظم رحمۃ الله علیه کوحضور صلی الله الله علیه وسفر میں تو سخت ہے اور بی کی ہے اس سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ بیغوث اعظم رحمۃ الله علیه کوحضور صلی الله الله علیه وسفر میں تو سخت سے اور بی کی ہے اس سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ بیغوث اعظم رحمۃ الله علیه کوحضور صلی الله علیه وسفر سے افسال جانے ہیں۔

(ابل سنت اور اهل بدعت میں ایک عجیب م کالمہ جس ، ۸۵ ،ا دار ہ دعوتِ اسلام)

(2) دیوبند یول کے ریڈی میڈمفتی مجاہد، 'احدرضا بریلوی کے تفریات و غلط فتوے کی' ہیڈیگ

وینے کے بعد ۵ انجر پر لکھتا ہے:

پیرے پاس حضور کی حاضری

وہ تیری وعظ کی محفل ہے یاغو ث

ولى كيامرسلآ تين خود حضورآ تي

(مدية بريلويت جل،٢٤ اداره تحقيقات الل سنت لاجور)



د یو بندی عاشق الہی میڑھی ،اشر فعلی تھا نوی ،اور فتاوی حقانیہ کے مصنفین ومصد قین جواس بات کے قائل ہیں کہ انبیا علیہم السلام اولیاءاللہ کی مجلس میں آتے ہیں وہ درج ذیل دیو بندی فتاوی کی نواز شات میں ہیں۔ (۱) کافر(۲) مرتد (۳) بدرین (۴) گمراه (۵) انبیا علیهم الصلو ة والسلام کی شدیدتو بین کرنے والے (۲) غلیظ عقیده رکھنے والے (۳) پیوگ انبیائے کرام علیهم الصلو ة والسلام سے شخ عبدالقا در جیلانی کامقام و مرتبہ بلند سمجھیں (۴) ان عبارات میں دنیا کامر کزغوث پاک کو بنایا گیا (۵) ان عبارات کا قائل ختم نبوت کا قائل بین (۹) ان عبارات کا قائل دے انگل (۷) غوث پاک کی عظمت کی وجہ سے سرکار علیہ دمتے کا قائل (۲) غوث پاک کی عظمت کی وجہ سے سرکار علیہ السلام کی عظمت کا خیال نہ کیا (۸) بہت بڑی حماقت (۹) عقائد گستا نمی کی تعلیم دیتے ہیں (۱۰) بے اد بی السلام کی عظمت کا خیال نہ کیا (۱۲) کفروغیرہ وغیرہ

«.....حواله نمبر۳.....»

د بوبندی اکابرین کافر، گستاخ و بادب (۱) د بوبند بول کے امام اول اسمعیل قبیل بالاکوئی صاحب کھتے ہیں: حضرت پیفیرصلع کوبار ہاایسا تفاق ہو۔

(تقوية الإيمان ص بهما، درمطيع قيوم واقع كانپور)

(۲) دیوبند بول کے امام ڈائی گنگوہی کے دلبر جانی قاسم و ہائی غرابی کو اکھانی صاحب لکھتے ہیں: سوعوام کے خیال میں تورسول الله صلعم۔۔۔

(تخذير الناس من ٢٠، مكتبه تقاثوي ديوبند)

(m)ديوبنديول كامام الفرشيد احد كنكوبى صاحب ككف بين:

حدیث شریف سے ثابت ہے کہ حضرت صلعم قیامت کے دن اپنی امت کو۔۔۔۔

(فقاوی رشیدیه ص ، ۹۹ سعیدایند سنز)

ریآئینانی کے لیے ہے

فاوي "فاوي حقائية مي كنگوي صاحب كي عبارت فقل كرتے موت كھا ہے:

اوراس کانام حب رسول صلعم رکھتے ہیں ۔۔۔۔

(فأوى رشيديه بحواله فأوى حقانية جلدا م ٢٠٥)

(م) دیو بند یول کے امام رائع خلیل احمد انبیاضوی صاحب اپنی رسوائے زمانہ کتاب میں لکھتے ہیں:

اگر کسی نے بوجہ آ دم ہونے کے آپ کو بھائی کہا۔

(برابین قاطعه ص، ۷، دارالاشاعت)

(۵) دیوبندیوں کے امام خامس اشرفعلی تھانوی صاحب اپنی رسوائے زمانہ کتاب میں کھھتے

U.

حضور گوجدہ کرنے کی اجازت مانگ رہے ہیں جب آپ نے ان سے۔

(حفظ الايمان مع بسط البنان جسء ، كتب خانه مجيد بيماتان)

(٢) ويوبنديول كامام المغلظات في القروسين احد كالكريس كلصة بين:

پھر ایخضرت صلعم مدینة تشریف لائے۔۔۔

(مَتَوْبات شِيْخ الاسلام ، جلد مُم بص ، ١٦٨ ، مُجلس يا دگار شِيْخ الاسلام)

(2) عجم الدين اصلاحي صاحب لكصة بين:

حضرت سيداحمرتوخة تمثال رسول صلعم ___

(مَتَوْبات شَخْ الاسلام، جلد٣ جس، ١٣٦١، مجلس يا دگارشْخ الاسلام)

(٨) ديوبنديول كام نهادا مام المست سرفراز ككھروى صاحب كلھتے ہيں:

آپ صرف عندالقبر صلوة وسلام ____

(تسكين الصدور جس، ٣٣٧ ، مكتبه صفدريه)

یہ کتاب درج ذیل اکابرین دیوبند کی مصدقہ ہے۔

(۱) فخرالدین احمد (۲) سید مهدی حسن (۳) قاری طیب (۴) حبیب الرحمان (۵) خیر محمد

(۲) ننمس الحق (۷) بوسف بنوری (۸) جمیل احمد تھانوی (۹) عبد الله درخواتق (۱۰) ظفر احمد عثانی (۱۱)

عبد الحق اكوژه (۱۲)عبد الخالق (۱۳)خان محمد (۱۴)شفیع دیوبندی (۱۵)سیدگل با دشاه (۱۲) دوست

محمد (۱۷) احد سعید (۱۸) نذیر الله (۱۹) مفتی محمود _

(٩) ديوبنديول كـ ١٥ كابرين كاليند فرموده فاوى "فادى حقائيه من كلهاب:

ثم مشى رسول الله صلعم معه

(فآوى حقانه جلدا اص ١٤٦١)

(10) دیوبند ایول کے ١٩١٦ کابرین کی مصدقہ کتاب ش اکتاب:

حفزت کودینی بھائی کہنے سے نہ حفزت کی کوئی تو ہین ہوتی ہے نہ۔۔۔۔

(قررآ سانى برفرقدرضاخانى مس، ٨٥، مديند برقى بريس بجنور، باراول)

(١١) ديوبنديول كے كاكابرين كى مصدقة كتاب رضاخاني ندمب مي لكهاہد:

فر مان نبوی <u>ٔ</u>ے تصادم

(رضاخانی ندهب، حصداول جن، ۹۰ ، راشدیدا کیڈی)

یہ کتاب درج ذیل دیو بندیوں کی مصدقہ ہے۔

(۱) محد شریف کشمیری (۲) قاضی شس الدین (۳) محمد ما لک کاندهلوی (۴) عبیدالله انور (۵) محمد

موسی خان (۲) مجمعیسی خان (۷) محمد دین صاحب(۸) نورانحن خان (۹) محمد اجمل خان (۱۰) محمر ضیاء

القاسمي_

(۱۲) و يوبندي خليل احد أليشو ي لكمتاب:

ریہآئیندا نہی کے لیے ہے آخضرت ساری مخلوق سے افضل میں۔

(المهندي ١٥٩٠ اداره اسلاميات)

عبدالفكور ترندى ديوبندى ككھتاہے: اعمال امت آپ پیش ہوتے ہیں

(المهندمع خلاصة عقائد علائية ويوبنده نقيد يقات جديده على ١٦٢ اءاداره اسلاميات)

به المهند مع خلاصه عقا ئدعلائے دیو بند ،تصدیقات جدیدہ تقریبا ۲۵ قندیم وجدید دیو بندی علاء کی

مصدقہ ہے۔

(۱۳) دیوبندیوں کے بم سےزائداکارین کی مصدقہ کتاب س محمد اسمعیل صاحب کھتے ہیں:

ليكن حضور صلعم نے ثواب رسانی _____

(فاتحه کا شیخ طریقه ،ص ،۸۶ مکتبه خلیل لا مور)

اس کتاب میں ۴۰ کے علاوہ حسین احمد ٹا نڈوی ، کفانیت الله دہلوی ، حمد شفیع دیو بندی اور قاری طیب کی بھی تصدیق ہے۔

نوك: اتنابى كانى بورند والي وبهت بين

﴿....مخالف....﴾

ديوبندى مولوى روح الله نقشبندى لكصتاب:

کسی نبی پاک (علیہالصلو ۃ والسلام) کے نام کے ساتھ درو دوسلام کا ایساا ختصار لکھنے والا کافر ہو

جاتا ہے۔

(التحقيق الحسين نضيات الصيفية وكرابهيت صلعم مسللم عن ٦٩٠ مكتبه عمر فاروق كرا چي)

نوٹ: پیرکتاب دیوبندی مفتی نظام الدین شامزی کی مصدقہ اور الیاس گھسن کے بیر عبدالحفیظ مکی ا

میآئیندانهی کے لیے ہے

کی پیند فرمودہ ہے۔

قاضى مرزام الحسين ديوبندى صاحب لكصة بين:

حضورا نور قابلیہ کے نام کے ساتھ صرف' ع''یا''عم''یا''ص''یا''صطلع'' لکھنا گتا خی اور گناہ ہے۔ (بام میلیہ او تاریس ،۴۱، دارالار شاد مدنیہ میجدا ٹک شہر آ

داوبنداول كفيه العصررشيداحدصاحب لكصة بين:

اسی طرح حضور علیقہ کے مبارک نام کے ساتھ صرف ''' کیا ''حسلم'' لکھ دیتے ہیں ۔۔۔ یہ بڑی بے ادبی کی بات ہے

(جواهرالرشيد، حصهاول ص۸۴ ماشرالرشيد)

ديوبندى مولوى روح الله تقشبندى لكحتاب:

(التحقيق الحسين فضيلت عليه وكرابهيت صلعم صللم من ١٣١)

ويوبندى مولوى روح الله نقشبندى لكستاب:

حیرانگی تو اہل علم حضرات (ان سب دیوبندیوں از ناقل) پر ہور ہی ہے کہ مسئلہ جانتے ہوئے سستی اورغفلت کرکے برکات وسعادت ہے محروم ہی نہیں ہوتے بلکہ بہت بڑی وعیدوں کے مستحق بنتے ہیں (انتحقیق الحسین فضیات علیہ و کراہیت صلعے صلام جس ۱۳۱)

ديوبندى مولوى روح الله فتشبندى لكمتاب:

حضورافدس شالیہ کے نام مبارک کے ساتھ بجائے اللہ کھنے کے صلعم صللم وغیرہ لکھنا جہالت کی آویز ال نشانی ہے بلکہ ایسا کرنا ہیسب بیہودہ اور مکروہ سخت ناپیندیدہ وموجب محرومی شدیدہے۔ (التحقیق الحسین فضیلت ﷺ وکراہیت صلعم صللم ،ص ،۱۲)

سے کیا کے لیے ہے

ديوبندى مولوى روح الله تقشبندى لكهتاب:

علمائے اہل سنت والجماعۃ نے بھی اس موضوع پر سخت مما نعت کے ارشادات لکھے ہیں یہاں تک کہعض کتابوں میں توسخت حکم صادر فرمایا ہے ،

(التحقيق المحسين فضيات عليقة وكرابهيت صلعم صلكم بص،١٣)

ويوبندى مولوى روح الله فتشبندى لكصتاب:

نی کریم آخرالز مال حفزت محمر مصطفیٰ احریجتی عقیقی کے نام مبارک کے ساتھ القیقی کے بجائے حرف صلعم ً وغیر ہ لکھ دینا وُنی تسابل ہے اور بیدونی تسابل بدعت ہے اس بدعت کا شکار نہ صرف عوام الناس بلکہ اہل علم اس مسئلے کو جانتے بہجانتے ہوئے بھی اس غلطی عظیم کا ار تکاب کر کے رحمت و ہرکت ہے محروم ہو جاتے ہیں۔

(التحقيق الحسين فضيات السيق وكرابيت صلح ، صلكم ، ص ، ١٥٧)

ولوبندى مولوى روح الله فتشبندى كستاب:

نام افدس حفزت محمد مصطفیٰ عَلِیْتَ کے ساتھ مکمل طور پیٹائیٹ کہنا جا ہے اور اس کے برخلاف چلنے والے کواپنی اصلاح کرنی جا ہے ور ند بخت وعیدوں کامر تکب ہوگا۔

(التحقيق الحسين فضيات عليه وكرابهيت صلعم بسلكم بص١٢٠)

ويوبندى مولوى روح الله تشنيندى لكصتاب:

جناب آقائے نامدار محبوب کبریا محمقالیہ کے نام پرتمام درو دشریف لکھنا جا ہے ہلعم ہللم وصل و میم کاصرف اشارہ لکھ دینا سخت حرام و نا جائز ہے۔

(التحقيق الحسين فضيات السلام وكرابيت صلعم صلكم من ١٥٠)

ويوبندى مولوى روح الله تشبندى ككمتاب:

کوئی صلعم جللم وغیرہ لکھتا ہے وہ کتنا بڑا بدنصیب ہے کہ ایک انگلی کا کاغذیا ایک دوسیکنڈ کا وقت بچانے کے لیے کیسی کیسی عظیم بر کات سے دور پڑنے اور محرومی و بذھیبی کی سرحد پر پہنچ جاتے ہیں۔ (انتحقق الحسین فضیات میں کا البیبی صلعم جسللم جس ۱۵۰)

دىدىمولوى روح الله نقشىندى كلحتاب:

پہلائتھ جس نے درود شریف اختصار کے ساتھ لکھائٹ کا ہاتھ کاٹ دیا گیا فا کدہ! ایسا صرف اس لیے ہوا کہ اس نے حضور نجی آلیک کے معاملہ کو معمولی نصور کیا اور اسی لیے اسے یہ سزا ملی ور ندانتا سخت سز اوار کیوں تھبرایا گیا حالا نکہ اس نے مال نہیں چرایا تھالیکن حقیقت بیہے کہ جس کے دل میں عشق مصطفیٰ عقیقہ وعظمت مصطفیٰ عقیقیہ ہے وہ جانتا ہے کہ مال کی چوری سے حضرت مجمد مصطفیٰ عقیقیہ کے شان کی چوری میں مذکور مز اچر بھی کم ہے ،

(التحقيق الحسين فضيات المالية وكرابيت صلعم ملكم من، 4)

ديوبندى مولوى روح الله فشبندى كصتاب:

لینی درو دشریف اوررضی الله عنه اور رحمة الله علیه کی جگه رمز (مَّنَّ مَّ) لکھنامکر و چُر نجی ہے۔ (انتخیق الحسین فضیات الله و کراہیت صلعم صللم مِس ۱۵)

ديوبندى مولوى زكرياتبليغي لكصتاب:

''اگرتحریر میں بار بار نبی کریم القائلہ کا پاک نام آئے تو بار بار درو دشریف ککھے اور پورا درود ککھے اور کاہلوں اور جاہلوں کی طرح صلعم وغیر ہ الفاظ کے ساتھ اشار ہ پر قناعت نہ کرئے''

(تبلیغی نصاب ص ،۷۲۸، مکتبه امدادیدمان)

وبوبندى مولوى روح الله فتشبندى ككفتاب:

میں بیضرور کہتا ہوں کہ آپ کے لیے صلعم صللم ؓ، عوغیرہ جو لکھتے ہیں بیدبر بختوں ہے ہی سرز دہوتا

ریاً نمیندانہی کے لیے ہے

ہے جنہیں عظمت مصطفا صلاقیہ سے واسط نہیں

(التحقيق الحسين فضيات عليقة وكرابيت صلعم صلكم ، ص ، ا ك)

ولوبندى مولوى سيدحسن لكمتاب:

ہراسم مبارک کے ساتھ اللہ ہورا کھے ایسانہ کرے کہ صرف یا محض صلعم لکھدے یا فقط کی علامت نام مبارک کے ساتھ بنائے کیونکہ پیخلاف ادب ہے۔

(التحقيق الحسين نضيات عليقة وكرابهيت صلعم صللم ص ١٠٥٠)

﴿ نتیجه ﴿

یه تمام دیوبندی بالخضوص (۱) آمعیل قتیل بالاکوٹی(۲) قاسم نانوتوی(۳) رشیداحمه گنگوہی (۴) خلیل احمدانییٹھوی(۵) اشرفعلی تھانوی(۲) حسین احمہ ٹانڈوی(۷) سرفراز گکھڑوی(۸) فخرالدین احمد(۹) سیدمہدی حسن (۱۰) قاری طیب(۱۱) حبیب الرحمٰن (۱۲) خیرمحمد(۱۳) تنمس الحق (۱۳) یوسف بنوری (۱۵) جمیل احمد تھانوی (۱۲) عبدالله درخواسق (۱۷) ظفر احمد عثانی (۱۸) عبدالحق اکوڑہ (۱۹) عبد الخالق (۲۰) خان محمد (۲۱) شفیع دیوبندی (۲۲) سیدگل بادشاہ (۲۳) دوست محمد (۲۲) احمد سعید (۲۵) نذیرالله (۲۲) مفتی محمود (۲۷) کفایت الله دہلوی

(باقی ناموں کی ذمہ داری الیاس گھسن، ابوابوب ہفتی مجاہد، اور ان جیسے دیگر دیو بند یوں کی ہے کہ وہ ہمیں مکمل تعد ادبتا ئیں اور بیھی بتا ئیں کہ کوئی بھی دیو بندی تنہارےاصولوں ہے مسلمان بچاہے؟)

درج ذیل فناوی کی ز دمیں

(۱) کافر(۲) گستاخ و بڑے بے ادب(۳) بہت بڑی وعیدوں کے مستحق (۴) سخت ناجائز کے مرتکب(۵) جہالت کی آویز ال نشانی (۲) بیسب بیہود ہاور مکروہ سخت ناپسندیدہ وموجب شدید محرومی کے کام کے مرتکب ہیں (۷) ان سب کے لیے بعض کتابوں میں تو سخت حکم ہے(۸) بیاسی وینی تسامل کا شکار ہو کر بدعتی ہوئے(۹) سخت وعیدوں کے مستحق (۱۰) سخت حرام و ناجائز کے مرتکب(۱۱) بد تصیب اور محرومی و بدنصیبی کی سرحد پر پینچے ہوئے (۱۲) ان دیو بندیوں کے دلوں میں عشق مصطفاً وعظمت مصطفاً علیق نہیں ہے اور یہ شان رسالت علیقہ کے چور ہیں (۱۳) یہ سب مکروہ تحریمی کے مرتکب(۱۴) یہ سارے جاہل اور کاہل (۱۵) یہ سب سر کا وقیقہ کی جو کررہے ہیں (۱۲) یہ سارے بد بخت ہیں (۱۷) ان ساروں کاعظمت مصطفیٰ اعلیقہ سے واسط نہیں ہے (۱۸) یہ سارے بے ادب ہیں۔

جب ان تمام دیوبندیوں کا گستاخ و بےاد ب ہونا ان کے اپنے ہی مستندعلماء سے ثابت ہو گیا تو یہ بھی دیکھ لیجئے گستاخ کون ہوتا ہے چنانچہ

د بوبند بوں کے منتد و معتبر عالم سعید احمہ جلا لپوری کی مصدقہ کتاب میں دیو بندی مولوی مطبع الحق صاحب لکھتے ہیں:

یقیناً حضور علیہ الصلوۃ والتسلیم کا گستاخ اور ہے ادب بالقطع الیقین کافر ،اکفر، ہے ایمان ، دجال مردو دہلعون ، ملحد جہنمی ، صال مضل ، انعیث الخلائق ، بدتر از شیطان ہے ، اس زبان وقلم پر ہزار لعنت جس پر حضور علیہ ہے گا گئا تھی اسے ، مخدا اس دل پر کروڑوں غضب اور بے شار لعنت کر ہے جس دل میں حضور سید عالم فخر بنی آدم ، سید الکا کتات صفوۃ الموجودات علیہ ہے گئا خی و بے ادبی کا خیال تک بھی گزرے ، ایسامر دود خزیر اور مخلوق کی ہرنا پاک اور نجس سے نجس چیز سے زیادہ مردود ہے ، اور ایسا کم نصیب گزرے ، ایسامر دود خزیر اور مخلوق کی ہرنا پاک اور نجس سے نجس چیز سے زیادہ مردود ہے ، اور ایسا کم نصیب خدا کے ہر مخضوب اور ملعون سے زیادہ ملعون ہے ، معاذ الله معاذ الله معاذ الله معاذ الله عاذ الله عاذ الله عاذ الله عاد الله علی اس کے گستاخ سے زیادہ لعنتی کون ہوسکتا ہے ۔ ۔ ۔ ؟ واقعی ہر ایک مسلمان کا بیا ایمان ہے اور جواس میں شک بھی لائے وہ بھی پکا بے ایمان ہے ۔

(ابل سنت اور ابل بدعت مين أيك عجيب مكالمه ص ١٢٠ اداره دعوت اسلام)

اب مزیددرج ذیل فادی ان تمام دیوبندی اکابرین کے گلے میں آئے۔

(یا کیندانمی کے لیے ہے

(۱) کافر(۲) اکفر(۳) بے ایمان(۴) دجال (۵) مردود (۲) ملعون (۷) ملحد(۸) جہنمی (۹) ضال مضل (۱۰) اخبث الخلائق (۱۱) برتر از شیطان (۱۲) ہزارلعنت (۱۳) کروڑوں غضب (۱۲) ب شارلعنت (۱۵) مردود (۱۲) خزیر (۱۷) ہرنا پاک اور نجس سے نجس چیز سے زیادہ مردود ہے (۱۸) کم نصیب خداکے ہر مغضوب اور ملعون سے زیادہ ملعون (۱۹) اس کے گتاخ سے زیادہ لعنتی کون ہوسکتا ہے (۲۰) جواس میں شک بھی لائے وہ بھی رکا بے ایمان ہے۔

نوٹ! ۱۰۰نمبر کانتوی بھی بہت کمال کا ہے کہ جود یو بندی بھی اپنے اکابرین پران تمام فتاوی میں سے کسی ایک میں بھی شک کرے وہ بھی پکا بے ایمان ہے دیو بندیوں کے اپنے اصولوں سے ان میں کوئی ایک بھی مسلمان ہوتو سامنے آئے۔

وبوبندى شاطرايخ منه كتتاخ وكافر

دیو بندی مولوی ابوایوب جگہ جگہ یہ لکھتا ہے اپنافتوی اپنے ہمی گلے میں فٹ یا اپنے ہمی فتو ہے۔ کا فرہو گیاوغیرہ وغیرہ میں اس کواس ہمی کے گھر سے ایک جھلک دیکھا دیتا ہوں چنا نچہ ماقبل میں آپ پڑھ چکے کہروح اللہ فقشبندی، قاضی زاہد دیو بندی اور دیو بندی مفتی رشیدا حمد نے ''مصللم''''مصلع''''' کھنے والے کو کا فر، گستاخ و بڑا ہرادب اور کیا کیا کہا ہے اب ان کے اپنے فتاوی ان ہمی کے گلے میں فٹ ہوتے دیمے ہیں۔

ديوبندى مولوى روح الله فتشبندى صاحب لكصة بين:

حضرت رسالت مآب صلعم كاا نكار ہے

(کشف و کرامات اولیا ءجس،۳۹ بُقشبند مکتبه غفوریه کراچی)

ديوبندى قاضى زابدالحسينى صاحب لكصة بين:

امت محدیث میں بہت سے سعادت ۔۔۔ جبکہ آپ گوابتداء اعطاء رسالت میں ہی پیخوشخری

(ص، ۷۰ ا، رحمت کا ئنات، دارالار شادا تک)

یه کتاب بقول دیوبندیوں کے سر کارتیکی کی بارگاہ میں مقبول ہے اوران اکابرین دیوبند کی مصدقہ ہے(۱) دیوبندی احماعلی لا ہوری(۲) شاہ عبدالقادر رائے پوری(۳) مولوی زکریا تبلیغی (۴) مثمس الحق افغانی (۵) محمر شفیح دیوبندی (۲) خیرمحمد دیوبندی (۷) محمدانوری ۔

اب ماقبل والےفتو وَل میں سے صرف دو ذکر کر دیتا ہوں اوران بے حیاوُں سے پوچھتا ہوں کہ بتا وُتمہار نے فتو کے مارکہاں تک گئی

د بوبندى مولوى روح الله نقشبندى لكمتاب:

سمی نبی پاک (علیه المصلوة و السلام) کے نام کے ساتھ درودوسلام کا ابیاا خصار لکھنےوالا کافر ہوجا تا ہے۔

(التحقيق الحسين فضيات مثليثة وكرابهيت صلع صلكم جس، ٢٩)

نوٹ : یہ کتاب دیو بندی مفتی نظام الدین شامزی کی مصدقہ اور الیاس تھسن کے پیر عبد الحفیظ می

کی پیند فرمودہ ہے۔

قاضى محدز الدائعسين ويوبندى صاحب لكصة بين:

''حضور انوریالیہ کے نام کے ساتھ صرف' 'ع''یا ''عم''یا ''حص'' یا ''مصلع'' لکھنا گستاخی اور گناہ

- ~

(بامحیطی و قاریص ۱۴۰ دارالارشاد مدنیه سجدانگ شهر)

بدہ اری طرف سے آئینہ ہے ابوابوب اور دست وگریباں پر ٹا ذکر نے والول کے لیے۔

ابوايوب النول كرتوت ديهاو

یہاں دیو بندی مولوی ابو ابوب کی کتاب ہے ایک اقتباس آئینہ دکھانے کے لیے نقل کرنا ضروری

سجفتا ہوں چنانچہ دیوبندی لکھتاہے:

اب مرارت حذف کرد ئے جا کمیں تو ۱۳۰۰ علماء ہے جا کیں گے جن پر بریلوی تکفیر کانشز چلا ہے اب
۱۳۰۰ علماء کوئی تھوڑ نے نہیں اور وہ بھی گدی نشین شخ الحدیث اکابر و اساطین بریلوی تکفیر کانشز چلا ہے اب
د کیھئے ہید ۱۳۰۰ بریلوی علماء واکابر کافر ہیں بریلوی فتوی کی روسے تو باقی سب بریلوی کسی نہ کسی بزرگ اور
عالم سے محبت رکھنے کی وجہ ہے ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے اب بریلویوں کے پاس بچاہی کیا ہے ایک
سوال بریلوی اگر ہمیں کافر کہنے میں سے ہیں تو ان سب کو بھی توبریلوی اکابرین نے کافر کہا ہے وہاں کیوں جھوٹے
ہیں کیادنیا میں کوئی بریلوی مسلمان رہتا ہے؟ ان فتاوی کی روشنی میں کوئی بریلوی مسلمان باتی نہیں رہتا۔

(وست وكريبال ص ٢٠٣٠ ، دارالنعيم لا مور)

اگر دیو بندی فتوی بازی کے سلسلے کی صرف اسی کڑی کود مکھ لیا جائے تو ۲۱۲+۲۰+۲۰+۲۰+۱۹+۱۰ ۱=۱-۷۷ اس کے علاوہ جن کے ہم نے نام ذکر کیے میں وہ الگ میں اب ہم دیو بندیوں کوان ہی کی زبان میں جواب دیتے میں ۔

یة تقریبا ۵۰۷ دیوبندی علاء واساطین دیوبندیه میں جن پر دیوبندی ا کابرین کامحبوب مشغلے گـتناخی، تکفیر بازی و کفرسازی کانشتر چلا ہے اب ۵۰۷ علاء کوئی تھوڑ نے نہیں اور وہ بھی گدی نشین شخ الحدیث ا کابر واساطین دیوبندیہ ہیں۔

اذا كان الغراب دليل قوم ، سيهديهم الى طريق هالك

ابد کیھئے یہ 22دیو بندی علاءوا کاہر کافرو گستاخ ہیں دیو بندی فتوی کی روسے قوباقی سب دیو بندی کسی نہ کسی بزرگ اور عالم سے محبت رکھنے کی وجہ سے ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے اب دیو بندیوں کے پاس بچاہی کیا ہے ' ایک سوال' 'دیو بندی اگر ہمیں گستاخ کہنے میں سیچے ہیں قوان سب کو بھی قو دیو بندی اکابرین نے کافر کہا ہے وہاں کیوں جھوٹے ہیں کیا دنیا میں کوئی دیو بندی مسلمان رہتا ہے؟ 71) کے لیے کے کہ انگرائیں کا کہا گئیڈ آیں کا ساتھ کا کہا گئیڈ آیں کا ساتھ کی کہا گئیڈ آیں کا کہا گئیڈ آیں کا ک

ان فتاوی کی روشنی میں کوئی دیو بندی مسلمان باقی نہیں رہتا

ع يكنبر كاصدافيس كمويك ف

﴿....حواله نمبر ٤....﴾

د پوبند پول کے حکیم الامت اشرفعلی تھا ٹوی دس د پوبند پول کے قماوی کی ز دیش د پوبند پول کے حکیم الامت اشرفعلی تھا ٹوی صاحب اپنی کتاب جمال الاولیاء یس علامہ عبد الوہاب شعرانی سے ایک واقعد کرتے ہیں :

امام شعرانی کہتے ہیں کہ جب ان (محمد الشربینی) کے بیٹے احمد بہت کمزور ہو گئے اور موت کے قریب پہنچ گئے اور حوت کے قریب پہنچ گئے اور حضر سے عزرائیل سے فر مایا قریب پہنچ گئے اور حضر سے عزرائیل سے فر مایا اپنے رب کی طرف لوٹ جاؤں اور ان سے رجوع کرو کیونکہ اب یہ معاملہ منسوخ ہوگیا ہے حضر ت عزرائیل واپس ہوگئے اور میاں احمد تندرست ہوگئے اور اس کے بعد تیس سال تک زندہ رہے۔ (جمال الاولیاء ہم، ۱۲-۱۵ دادہ اسلامیات)

ریتوامام شعرانی کا کلام تھااب تھانوی صاحب اس واقعہ کے حق و پچے ہونے کی تصدیق ان الفاظ میں کرتے ہیں:

اس میں کوئی استعباد نہیں ہوسکتا ہے کہ ان کے واسطے پہلے سے یہ مقدر ہوجس کا نہ ان کوعلم ہونا ضروری ہے نہ حضرت عزرائیل کو صرف حق تعالیٰ کے علم میں ہو کہ فلاں وقت قبض روح کے لیے ہے فرشتہ بھیجا جائے گارید عاکریں گے اور فلال وقت تک جومقر رموت ہے مؤخر کردی جائے گی اب نہ مسئلہ موت پراشکال رہانہ حضرت عزرائیل کے معالمے پر۔

(جمال الاولياء، ١٤/٤ ، اواره اسلاميات)

﴿ ...مخالف ﴾

(1) دس سے زائد اکابرین دیوبند کی مصدقہ کتاب رضا خانی فد بب میں اس پر تبعر ہ کرتے ہوئے

یا ئیندانهی کے لیے ہے

لکھاہے:

.......(دیو بندی ملا وَل از ناقل) کاعقیدہ ہے کہ حضرت سیدی شخ محمد شربنی رحمۃ الله علیہ نے موت کے وقت کومنسوخ کر دیا۔ چنانچہ ککھتے ہیں:۔

امام عارف بالله سیدی عبد الوہاب شعرانی قدس سرّ ۂ الر بانی کتاب منتظاب لواقع الانوار میں حالات حضرت سیدی شیخ محرشر بنی قدس سرّ ۂ میں لکھتے ہیں ۔

"لما ضعف ولد ه احمد و اشرف على الموت و حضوعز رائيل لقبض روحه قال لـه الشيخ ارجع الـي ربـي فـر اجـعـه فان الامر نسخ فرجع عز رائيل و شفى احمد من تلك الضعفة وعاش بعدها ثلثين عاما".

'' لیعنی جب ان کے صاحبز ادے احمد نا تو اں ہو کر قریب مرگ ہوئے اور حضرت عزرائیل علیہ السّلام ان کی روح قبض کرنے آئے ۔حضرت شیخ نے ان سے گذارش کی کہ اپنے رب کی طرف واپس جائے۔اس سے پوچھ لیجئے کہ موت کا حکم منسوخ ہو چکا ہے۔عزرائیل علیہ السّلام پلٹ گئے ،صاحبز ادے نے شفایائی اوراس کے بعد تنیں سال زندہ رہے۔''۔۔۔

حضرات!......(دیوبندیوںاز ناقل) چپگادڑوں کے گمراہ کن عقیدہ کے مقابلے میں قرآن کریم کا ارشاد بھی ملاخط ہو۔

كُلُّ نَفُسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا ترجمه: "برجاندار موت كاذا نَقر مَكَ فَالا تُورِ مَكُ فَالا تُورُ جَعُونَ ﴾ تُرْجَعُونَ ﴾ تُرْجَعُونَ ﴾

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوْتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللهِ توجمه: اوركوكَي جان بِحَكم خدام رَبيل سكق كِتبًا مُّؤَجَّلا سبكاوفت لكهاركا بهاورجودنيا كالنعام عاب

(سوره آلعمران آيت ۴۵)

(پا۲، سوره عکبوت، آیت ۵۷)

ضروري نوف! آيات كآ گرجم كنزالا يمان ب جوكمپوزرك إلى پييث موكيا ب الَّذِي لَه مُلْكُ السَّمُواتِ وَالْاَرْضِ قَدِيمه: "وه جس ك لح بي سانول اور وَلَهُ يَتَّخِلُهُ وَلَدًا وَّلَمُ يَكُنُ لَه شَويُكُ لَا مِنْ اللهِ عَلَى إِدِثَا بِهِ وَالسَّ فِي نه اختيار فرمايا وَيْد فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَه (ف) اوراس كى سلطنت مين كوئي ساجهي نهين (ف) اس نے ہر چیز پیدا کر کے ٹھیک اندازہ یر

لَّا يَخُلُقُونَ شَيِّاً وَ هُمْمُ يُخُلَقُونَ وَلَا رَكُلى اورلوگوں نے اس كے سوا اور خدا تشهرا لئے (ف) كەدە كىچىنىن بناتے اورخودىدا كئے گئے ہن اورخوداین جانوں کے بھلے برے کے مالک نہیں اور

> نەمرنے كاافتيارنە چلنے كانداڭھنے كا (سوره فرقان آبیت ۳-۲۸)

ترجمه: "تيراكوئي اختيار نہيں ہے"۔ (په موره آل عمران آيت ۱۲۸)

ورجم الله على مرناطهرايا اورجم ال

سے بارے نہیں (سورہ واقعہ، آیت ۲۰)

تَقُدِيُوا ٥ وَ اتَّخَذُوا مِنُ دُونِهِ الِهَةَ يَمُلِكُونَ لِانْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفُعًا وَّ لَا يَمُلِكُونَ مَوْتًا وَّ لا حَيْوةً وَّ لَا نُشُورًا ۞

ليس لك من الامر شيء

نَحُنُ قَلَّارُنَا بَيْنَكُمُ الْمَوُتَ وَمَا نَحُنُ بِمَسْبُو قِيْن

نصوص قطعیہ شرعیہ ہے نابت ہوا کو ٹلوق میں ہے کوئی بھی کسی کی موت کے وقت کومنسوخ کرنا تو کیا ر ہاموت کے وقت کوایک آن ،ایک ساعت ،ایک سانس تک کے لئے آگئے پیچھےنہیں کرسکتا ۔جب پی اختیار کسی نبی کوحاصل نہیں تو پھر اولیائے کرام کو بیاختیار کہاں سے مل گیا کہوہ خدائی نظام کو درہم برہم

____(دیوبندیوں از ناقل)! ذراعقل کے ناخن لو کہ جوخود موت کا شکار ہو، فنا ہونے والا ہو ،حادث ہووہ اینے اختیار سےموت کے وقت کو کیسے منسوخ کرسکتا ہے۔ ہر گزنہیں کرسکتا اور جس کا پیعقیدہ ریا کیندانی کے لیے ہے

ہو کہ اولیائے کرام کواختیار حاصل ہیں تو وہ بہت بڑامشرک ہے اور مشرک کے بارے میں حق تعالیٰ کاارشاد ملاخطه بو: _

ترجمه: "بشكجس فالله كاشر يك للرايا توالله نے اس پر جنت حرام کی اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگارنہیں ہوگا''۔ (سوره معائده آيت 72) إنَّه مَنُ يُّشُركُ بِاللَّهِ فَقَدُ حَرَّمَ اللهُ عَلَيُهِ الْجَنَّةَ وَمَاوِيهُ النَّارُ وَمَا لِلظُّلِمِينَ مِنُ ٱنْصَارِ ٥

سب با دشاہت رب ذوالجلال کی ہے۔ وہ زندگی اورموت کا پیدا کرنے والا ما لک ہے۔جیسا ارشادہے۔

تسرجمه: ''وه ذات بابركت ببجس كے ہاتھ میں سب حکومت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تا کتمهیں آز مائے كمتم ميسكس كے كام اچھے ہيں"_(ب9، آبت اس۲)

تَبْزَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلُكُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ 0الَّذِيُ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيْوَةَ لِيَبُلُوَكُمُ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَّلا

معلوم ہو کہ جوموت وحیات کا پیدا کرنے والا ہے وہی مختار کل ذات ہے مخلوق میں ہے کسی کو قدرت نہیں کہ خدائی فیصلوں میں دخل اندازی کر سکے۔خالق کا ئنات نے جس کسی کے لئے موت جس و قت مقرر کی ہے اسی و فت آئے گی اور یقیناً آ کررہے گی۔

(رضاخانی ندهب،حصه سوم،ص،۱۹۹، داشد بداکیدی)

﴿....نتيجه....﴾

(۱) دیوبندی ملاؤل کاعقیدهولی نے موت منسوخ کردی۔(۲) دیوبندی چیگاڈرول کا گمراه کن عقیدہ۔(۳) دیو بندی اشرفعلی تھانوی کا عقیدہ قرآن کے مقابلے میں(۴) پانچ آیا ت کی خلاف

ورزی کرنے والا دیو بندی مولوی اشرفعلی تھانوی (۵) اشرفعلی تھانوی خدائی نظام کو دہم برہم کرنے والے (۲) دیو بندیوں ذراعقل کے ناخن لودیو بندی مفتول کی فریاد۔(۷) اس عبارت سے ثابت ہوا کہ اولیاء کواختیارات مل گئے۔(۸) جواولیاء کے لیے اختیارات مانے وہ شرک ہے دیو بندی مفتیوں کافتوی۔ (٢) ديوبندي مفتيول كالن فتو وَل سے دلنہيں بھرا بلكه مزيد اشفعلي تھا ٽوي كو كھسينية ہوئے لكھتے ہیں:(ديوبنديون) كاعقيده بيكهاولياءكرام موت كومنسوخ كرني يرقدرت كالمدر كهيم بين.... قارئین اکرام!وا قعرندکورے....(دیوبندیوں)اہل بدعت بیعقیدہ رکھتے ہیں کہاولیاء کرام مختار کل ہیں جتیٰ کہاس قدروسیج اختیارات کے مالک ہیں کہ شخ محدشر بینی کالڑ کا احمد جب بستر علالت برتھاتو حضرت عزرائیل علیہ السلام تھکم خداوندی کے مطابق حضرت شیخ کے بیٹے احمہ کی روح قبض کرنے آئے تو حضرت شیخ محمرشر بینی نے ڈانٹ ڈیٹ کی اور حضرت عزرائیل علیہ السلام کوکہا کہ واپس جاؤ اور اینے رب سے پوچھالو کہ موت کاوفت منسوخ ہو چکا ہے۔حضر ت عزرائیل شخ محد شربینی ہے بخت وست الفاظ س کروا پس اینے رب کی پاس ملیٹ گئے اور صاحبز ادے مزید تیس سال زندہ رہے۔اب اس بے بنیا د واقعہ سے چند ہا تیں زبرطلب ہیں۔

(١) جب حضرت عزر الميل عليه السلام حق تعالى كے تكم سے روح قبض كرنے آر ہاہے توشیخ محمد شربني کہتے ہیں کداے عزرائیل علیہ السلام واپس جا واوراپنے رب سے پوچھ لوکہ موت کا حکم منسوخ ہوچکا ہے تو اس سے پیلازم آتا ہے کہ خدا تعالی کاعلم اس قدر رناقص ہے کہ جس کوا تنا بھی معلوم نہیں کہ (العیا ذبالله) شخ کے لا کے احمد کی موت کا وقت منسوخ ہو چکا ہے اور میں عز رائیل علیہ السلام کو حکم دےر ہاہوں کہ جاؤی شخ محمرشر بنی کے لڑکے احمد کی روح قبض کرو۔

(۲).....اہل بدعت (دیوبندیوں) کے اس عقیدے سے پیجی لازم آتا ہے کہ شیخ محرشر بنی کاعلم كامل اور حق تعالى كاناقص العياذ بالله.

(س) اس عقيد _ سے يہ جى لازم آتا ہے كربندے كا حكم خداتعالى ير جاتا ہے۔العياذ بالله.

(۳) اس عقیدے سے بیتھی لازم آتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے روح قبض کرنے کے لئے ایک بزول فرشتہ مقرر کیا ہے جو شیخ کے بخت وست الفاظ سن کروا پس آگیا۔ وغیرہ وغیرہ

حضرات گرامی! اہل بدعت (دیو بندیوں) کاولی کامل پر خالص افتر اء ہے اولیائے کرام ہے اس فتم کی کوئی بات جوخلاف شریعت ہوقطعاً صادر نہیں ہوسکتی اور بدوا قعہ کی معتبر کتاب ہے ہرگز ٹابت نہیں۔
علاوہ ازیں اگر مخلوق میں ہے کسی کو پچھا فقیارات حاصل ہوتے تو انبیائے کرام علیم الصلو ہو السلام کا اور خصوصاً امام الانبیاء حضرت محمد رسول الله علیہ الله کو خرواصل ہوتے کہ جب حضور علیہ الصلو ہو السلام کا پیارا بیٹا حضرت ابرا ہیم نبی علیہ الصلو ہو السلام کے سینہ مبارک پر کھیل دیا فقاتو حضرت عزرائیل علیہ السلام آئے اور انہوں نے نبی کے لخت جگر کی دوح قبض کی ۔ اگر مخلوق میں کسی کو پچھا فقیار ہوتا تو حضور علیہ السلام السینہ اختیار ہوتا ہو حضور علیہ السلام السینہ اللہ عنہ کی موت کو منسوخ کر دیے السلام آئی و افتیار کو انسالام خصوصا امام الانبیاء حضرت محمد شائلہ کوموت کے منسوخ کا اختیار نہیں تو بھر المتی کو اختیار کا ڈیو کہاں ہے مل گیا کہ اس نے حضرت عزرائیل علیہ السلام کو والیس لوٹا نہیں تو بھر المتی کو اختیار کا گیو کہاں ہے مل گیا کہ اس نے حضرت عزرائیل علیہ السلام کو والیس لوٹا دیا۔ صاف بات بیہ کہ جوابی موت و حیات کو منسوخ کرنے کا اختیار نہیں رکھتا تو وہ دومروں کی موت کو کہیے منسوخ کرسکتا ہے۔
دیا۔ صاف بات بیہ کہ جوابی موت و حیات کو منسوخ کرنے کا اختیار نہیں رکھتا تو وہ دومروں کی موت کو کہائی کہیں سے کیوں میکھیا تھا تو وہ دومروں کی موت کو کہائی کہائی سے منسوخ کرسکتا ہے۔

حضرت شيخ عبدالقاور جيلاني رحمة الله عليه فرمات بين: _

لاتسئل الخلق شيئا فا نهم عجزوه فقراء لا يملكون لا نفسهم ولا لغيرهم ضراو الانفعار الفتح الرباني ص ١٥٥) اسعبارت كامفهوم بيرے كه

خدا کی پیدا کی ہوئی کسی مخلوق ہے کوئی سوال نہ کر۔ کیونکہ وہ خود الله تعالیٰ کے سامنے عاجز اور فقیر ہیں ۔ان سے کوئی چیز نہ مانگ انہیں اپنے لئے نہ کسی نفع اور نقصان حاصل کرنے کا اختیار ہے نہ کسی دوسرے کوففع ونقصان پہنچانے کا اختیار ہے۔

انبیائے کرام علیہم السلام اور اولیاء کرام رحمہم الله تعالی تو الله تعالیٰ کے احکام لوگوں تک عملی نمونہ بن کر

ریآئینانهی کے لیے ہے

پیچانے کے لئے آتے ہیں اپنی بادشاہی قائم کرنے کے لئے نہیں آتے بلکہ خدا تعالی کی حاکمیت قائم کرتے ہیں۔

(رضاخانی ندهب،حصه وم ۴۵۹،راشدیها کیڈی)

انتجه ا

ان دیویندی مفتیول نے اشرفعلی تفانوی پر مزید درج ذیل فتوے لگائے۔

(۱) اشرفعلی کے نزدیک خدا کاعلم ناقص (۲) محمد شیخ شربینی کاعلم کامل اور خدا کا ناقص (۳) بندے کا حکم خدا پر چلتا ہے۔ (۴) الله نتحالی نے روح قبض کرنے کے لیے ایک بزدل فرشته مقرر کیا ہے (۵) اشرفعلی تھانوی بدعتی (۲) اشرفعلی تھانوی کاولی کامل پر افتر اء۔ (۷) اشرفعلی تھانوی کاعقیدہ کہ اولیاء کوتمام اختیار ات مل گئے ۔ (۸) اولیاء مختار کل ہیں (۹) اولیاء وسیج اختیار ات کے مالک

ان دس سے زا کددیو بندی مفتول پر ۱۱۲ دیوبندیوں کافتوی

دیو بندی بقیناً اشرفعلی تھانوی کومسلمان سمجھتے ہیں ،اور دیو بندیوں کے ان سب مفتیوں نے اشرفعلی تھانوی کو مشلمان سمجھتے ہیں ،اور دیو بندیوں کے ان سب مفتیوں نے اشرفعلی تھانوی کو کافر کہا اب آئے ایک اور فقی حماد دیو بندی کو بالحضوص بہت نا زتھا اس کتاب میں (ان کے ان مفتیوں کے بارے میں موجود ہے جنہوں نے بزعم خودا پنے اشرفعلی تھانوی کو کافر کہا ہے) کھھا ہے:

ا یک عامی مسلمان کو کافر کہنے سے خود کا فر ہوجا تا ہے چہ جائیکہ ایسے بزرگان دین وفضلائے شرع متین کے حق میں ایسی نسبتیں کفر کی علی الاعلان کرے وہ مسلمان رہتا ہے؟ ہر گرنہیں ہر گرنہیں۔ (قرآ سانی برفرقہ رضانی جس ۳۴۴، مدینہ برتی پریس بجنور، باراول)

عجب کچھ پھیر میں ہے سینہ والاجیب وداماں کا جو بیٹانکا تووہ ادھڑا ،جو وہ ٹانکا تو سے ادھڑا

نوط: ہم نے امام شعرانی جو کہاس قول کے اصل قائل ہیں ان کانام ذکر نہیں کیا کیونکہ ہمیں معلوم ہے

یآئینانی کے لیے ہے

78

ان کانام ذکر کردیے تو ید یوبندی اپن نام نہادتو حید بچانے کے لئے ان کی بھی تکفیر کردیے

﴿....حواله نمبره﴾

سرفراز گکھروی اپنے ہی فتوے سے مسلمان ہیں

ویوبندیوں کے نام نہاوا مام اہل سنت سرفراز گکھدوی صاحب کھتے ہیں:

آنخضرت صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی کے لیے بعض علوم غیبیہ کا عطا ہونامسلم حقیقت ہے۔ اور کوئی بھی مسلمان اس کامٹکرنہیں ۔ ("نقید تین جس،۱۶۲، مکتبہ صفدریہ)

سرفراز گهمدوی صاحب خود بی ایک اور مقام پر کہتے ہیں:

اورا یک ہے علم غیب علم غیب تو ایک ذرہ بھی کسی کے پاس نہیں ہے علم غیب خاصہ خداوندی ہے۔ (ملقوظات امام المسین جس ۱۹۳۰، اسلامی کتب خانہ کراچی)

او پروالے حوالے ہے معلوم ہوا کہ بعض علم غیب سرکارعلیہ السلام کوحاصل ہے اور کوئی بھی مسلمان اس کا انکار نہیں کرتا اور پنچوالے حوالے میں خود ہی منکر بن گیا جب سرکارعلیہ السلام کے لیے بعض علم غیب کا منکر ہواتو اپنے ہی فتوے سے مسلمان کہاں رہا۔

€حواله نمبر ٦﴾

گنگوبی وانبیهنوی بادب دیوبندی فتوی

كنكوبى كى مصدقة كتاب وبراين قاطعة عي فليل احدد يوبندى صاحب كصع بين:

''الحاصل غور کرنا جا ہے کہ شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کرعلم محیط زمین کا فخر عالم کوخلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون ساایمان کا حصہ ہے۔ <u>شیطان و ملک</u> الموت کو بیوسعت نص سے ثابت ہوئی اور فخر عالم کی وسعت علم کی کونی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کورد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔'' (برایین قاطعہ جس،۵۵،دارالا شاعت) لياً ئيندانهي كے ليے ہے

﴿....مِفالف....﴾

چنانچے دیو بندیوں کے مفتی اعظم پاکستان رفیع عثانی اپنے قالوی دارالعلوم کراچی میں لکھتے ہیں:

سوال: اگر کوئی ہے کے کہ شیطان کی وسعت علم نصوص سے ثابت ہے اور حضور عظالیّہ کے بارے
میں کوئی نص قطعی نہیں ہے۔ کیا ایسے خص کا عقیدہ صحیح ہے؟

البواب: بيها ت واقع كے خلاف ہے اور سخت بے ادبی ہے اس شخص پر لازم ہے كہ تو بدواستغفار ہے۔

(فلا ي دارالعلوم كرا چي،ج: اجس، ٢٢٣٢، مطبوعه إدارة المعارف كرا چي)

﴿ سنتيجه س﴾

ر فیع عثانی کے فتوے سے رشید احمہ گنگوہی اور خلیل احمد انیٹھو ی سر کارعظیائی کے سخت بے ادب ہوئے اوران پر تو بہاستغفار لازم تھالیکن بیدونول بغیر تو بہ کیسر گئے ان کا ٹھکا نا کہال ہوگاد یو بندی اچھی طرح جاننے میں ۔

سر كالتلطيعة كالإادب ديوبندى علماء كي نظريس

د یو بندیوں کے منتند ومعتبر عالم سعید احمد جلالپوری کی مصدقہ کتاب میں مولوی مطبع الحق صاحب ککھتے ہیں:

یقدیناً حضور سلیده السحداون و التسلیم کا گستاخ اور بے ادب بالقطع الیقین کافر ، اکفر ، بے ایمان ، دجال ، مر دود ، بلعون ، فحد ، جہنمی ، ضال مضل ، اخبث الخلائق ، بدتر از شیطان ہے ، اس زبان وقلم پر ہزار لعنت جس پر حضور الله فلائی گستاخی کا ایک لفظ بھی آئے ، خدااس دل پر کروڑوں غضب اور بے شار لعنت کرے جس دل میں حضور سید عالم فخر بنی آدم ، سیدالکا ئنات صفوۃ الموجودات علیقی کی گستاخی و بے ادبی کا خیال تک بھی گزرے ، ایسام دودخز بر اور مخلوق کی ہرنا پاک اور نجس سے نجس چیز سے زیادہ مردود ہے ، اور

ابياتم نصيب خداكے ہرمغضوب اورملعون سے زیادہ ملعون ہے،معاذ الله معاذ الله معاذ الله _وہ حبیبہ جس کی صفت خدا فر مائے جس کی تعریف زمین و آسان میں ہواس کے گستاخ سے زیا د کھنتی کون ہوسکتا ہے۔۔۔؟ واقعی ہرایک مسلمان کا بدایمان ہوار جواس میں شک بھی لائے وہ بھی پالے ایمان ہے (ابل سنت اورابل بدعت مين ايك عجيب مكالمه، ص ١٤٠٠ اداره وعوت اسلام)

اب مزید درج ذیل فآوی ان تمام دیوبندی اکابرین کے گلے میں آئے۔ (۱) كافر (۲) اكفر (۳) به ايمان (۴) د حال (۵) مردو د (۲) ملعون (۷) مجهنمي (٩) ضال مضل (١٠) انعبث الخلائق (١١) بدتر از شيطان (١٢) ہزار لعنت (١٣٣) كروڑول غضب (١٣٧) بے شارلعنت (۱۵) مردود (۱۲) خنزیر (۱۷) ہرنایا ک اور نجس سے نجس چیز سے زیادہ مردود ہے (۱۸) کم نصیب خداکے ہر مغضوب اور ملعون سے زیادہ ملعون (١٩) اس کے گتاخ سے زیادہ تعنتی کون ہوسکتا ہے

(۲۰)جواس میں شک بھی لائےوہ بھی پیکا ہے ایمان ہے۔

﴿....حواله نمبر∠﴾

بوری دیو بندیت کفر کے ایسے گھاٹ میں جوان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر اس مسئلے کاتعلق کیونکہ عبدالماجد دریابادی سے ہے اوراس کا مقام دیو بندیوں میں کیا ہے بیتو دیو بندی خوب جاننے ہیں، قارئین کی معلومات کے لیے چند حوالے عرض کر دیتا ہوں۔

> عبدالماجد دريابا دى تقى عثانى كى نظريس چنا خيتى عثمانى ديوبندى صاحب لكصة بين:

مولانا دریا با دی رحمة الله علیه اس لحاظ ہے بھی ایک مثالی شخصیت تھے کہ انہوں نے بیعت تو حضرت مولا نا سیدحسین احمد مد نی رحمنة الله علیہ کے ہاتھ پر فر مائی کیکن حضرت مدنی رحمة الله علیہ ہی کی اجازت بلکہ ایماء برتربیت کاتعلق آخرتک حضرت حکیم الامت تھا نوی رحمة الله علیہ سے قائم رکھا۔

وكمة كي حاكر الصيني:

آ پ کا شار حضرت تھیم الامت تھانوی رحمۃ الله علیہ کے خلفاء میں تو نہیں کیکن ممتازمتو سلین میں ضرور تھاوہ حضرت تھانوی رحمۃ الله علیہ کے عاشق تھے۔

(كاروان تفانوي، ص، ٩٤٩ ، ادارة المعارف كراجي)

عبدالماجد دريابا دى يوسف بنورى كى نظريس

ديوبندى مولوى بوسف بنورى صاحب لكصة بين:

مولا ناعبدالماجد دریا بادی مرحوم ایک مفکر صاحب بصیرت فلسفی مزاج حقیقت آگاہ شخصیت تھے آخری ساٹھ سالہ زندگی کا شایدا کی لھے بھی مولا نامرحوم نے ضائع نہیں کیا۔

مزيدا كي جاكر لكية إن:

متحدہ ہندوستان میں جوممتاز ارباب قلم گزرے ہیں ان میں ہے ایک ممتاز فرد تھے،احادیث اور قرآنی آیات سےاصلاحی نکات کےاسنباط کااچھاسلیقہ الله نے ان کوعطاء فر مایا تھا،مولا ناریمی عالم نہ تھے لیکن باوجود اس کے اپنی علمی صلاحیت ہے بڑا کام لیا قرآن کریم کی تفسیر تین جلدوں میں کھی،اللہ تعالیٰ اپنی مغفرت ورحمت سے نوازے

(كاروان تفانوي من ١٨٠٠ اداره المعارف كراجي)

ہارے پاس عبدالماجد دریا بادی کے دیو بندیوں کے بزرگ ہونے پر اور بھی حوالے ہیں لیکن ہم نے تقی عثانی اور یوسف بنوری کے حوالوں پر اکتفاء کیا ہے کہ بید دونوں ایسے دیو بندی بزرگ ہیں کہ ان کی بات تمام دیو بندیوں کے نز دیک مسلم ہے ان حوالوں سے بیہ بات فاہت ہوگی کہ دیو بندی عبدالماجد دریا بادی کو اپنا بزرگ تھانوی کے ممتاز متولین میں سے اور بعض تو تھانوی کا خلیفہ بھی ماننے ہیں اب آ سے اور عبدالماجد دریا بادی کی قادیا نیت نوازی وان حیاء سے عاری لوگوں کے کرتوت اور اپنے پرائے کا فرق د یکھنے کہ اگر اس طرح کی باتیں کوئی اور کرتا تو دیو بندی فیکٹری سے کفر کے فتوے کے سوائے کیچھاور نہ ٹکلٹا مر پیآئینانی کے لیے ہے۔

کین عبدالما جددریابا دی تو تقانوی کامتوسل اور ٹانڈوی کامرید ہے لہذا سب قلمیں خاموش اور سب کی حیاء دریا میں غرق سب نے بےشرمی کا پیالہ منہ سے لگا کر پھر بھی اس کواپنا بزرگ ہی مانا ہے، اور اب بھی مانے

عبدالماجد دريابا دى كى قاديا نيت نوازى

(١) چناني دايوبندي مفتى تقى عثانى صاحب لكصة بين:

قادیا نیت کے مسکلے میں ان کا نرم گوشہ پوری امت کے خلاف تھااور بلا شبہ بیان کی سنگین ترین غلطی تھی جس پر الله ان کی مغفرت فر مائے لیکن وہ پوری امت کی مخالفت کے باو جود اپنے اس موقف پر قائم رہے۔عفداللّٰہ تعالیٰ عنہ و غفر له

(نقوش رفتگان، ص، ۸۰ مکتبه معارف القرآن کراچی)

اس طرح کاعقیدہ اگر کسی اور کا ہوتا تو پوری دیو ہند بیت کفر کفر اور بس کفر کا فتو کی صادر کرتی کیکن یہاں سب خاموش سب کی زبا نول پر سکتہ طاری سب بو لنے دالے اور قادیا نیوں کے بارے میں ہست مشک فسی تحفرہ و عذا بہ فقد تحفو کا نعرہ لاگانے والے یہاں گو نگے بن گئے کیونکہ عبد المما جد دریا بادی تھا نوی صاحب کے متوسلین میں سے بیں ان کے بارے میں کفر کا فتو کی بارے میں کفر کا فتو کی کیے جاری ہوسکتا ہے لیکن ان پر کفر کا فتوی شد دے کر پوری دیو بند بیت کیسے کفر کے گھاٹ اثری ان شاءاللہ آنے والی سطور میں آپ جان جا کیں گے۔

(٢) چنانچدد يوبندى مولوى يوسف لدهيا نوى صاحب كلصة بين:

مولوی عبدالماجد دریا آبادی پاک و ہندگی ایک متاز شخصیت ہیں اورا پنے گونا گوں اوصاف کی وجہ سے مشہور ہیں لیکن طا کفہ ملعونہ قادیا نیہ اوراس کے سربراہ مرزا آنجمانی کے حق میں مدت سےان کی رائے بے جا حمایت کی حد تک فرم ہے۔

(تخذقا دیانت،جلد چبارم،ص،۳۰۱،عالممجلس تحفظ نتم نبوت)

كه آكم واكلية بين:

پھرا پنے تمام اکابر کے علی الرغم مرزائیت کی مفت و کالت اور بے جاحمایت میں و قنا فو قنا ان کے قلم سے صدق جدید کے صفحات پر جو نکات جلوہ گر ہوتے رہتے ہیں انکو پڑھ کرمشکل ہی ہے آ دمی اپنی ہنسی ضبط کررسکتا ہے ،موصوف کواس طا کفہ کی حمایت اور نصرت میں قریب قریب وہی مثرح صدر ہے جواس ملعون جماعت کے د داور تعاقب میں السیدالا مام مولا نامحہ انور شاہ صاحب کا شمیری کو تھا۔

(تحفة قاديانيت،جلد چپارم،ص،۴۰،عالم مجلس تحفظ ختم نبوت)

ديوبندى مولوى كامرز العين كي تعريف كرنا

مولوى يوسف لدهيا نوى صاحب لكصة بين:

مرزاصا حب آنجہانی معمولی عقل وعلم کاشخص نہیں بلکہ مولاناباور کرانا جا ہے ہیں کہوہ فہم و ہوش کے غیرمعمولی درجہ پر فائز تھا۔

(تخذقا دیانیت،جلد چهارم ص،۵۰ ا،عالم مجلس تحفظ ختم نبوت)

ان دیوبندی ملا ک کے کارنا ہے دیکھئے جو بد بخت بدزبان گتاخ حضرت عیسی علیه السلام کوشرائی کے وہ ان کے نزدیک عشل والا ہے، جو بدزبان گتاخ ،حضرت عیسی کو یوسف نجار کا بیٹا کیے اور اسکے معجزات کو مکروہ ممل کے وہ ان دیوبندی ملا ک کے نزدیک ہوش مند ہے جو بد بخت بدزبان قسمیں کھا کھا کراعلان کرے کہ میں حضرت عیسی سے افضل ہوں وہ ان کے نزدیک فی قیم ہے، جو بد بخت، بے حیاء، بیشرم مجوب علیه السلام کی امت کو گراہ ، جہنمی ، کافر، منافق ، بے ایمان ، حرام زادہ ، خزیر کیخریوں کی اولاد وغیرہ کے وہ اس دیوبندی مولوی خلیفہ تھا نوی کے نزدیک علم والا ہے۔ تف ہے ایسی بے حیائی پر حیف ہے ایسی بے حیائی پر حیف ہے ایسی بے حیائی اولام میش والا ہوت وہ اس دیوبندی عقل والا علم حیف ہے ایسی بے حیائی اولام ہوش والا ہوش والا کہیں اور کسی دیوبندی کے منہ میس زبان نہ ہواور کوئی بھی دیوبندی اس کو کچھ کہنے کو تیار نہ ہو ، میس آج کے دجال ، مفتری ، کذا ب دیوبندی مولویوں سے پوچھتا ہوں بتاؤتم نے عبدالما جددریا بادی کے میں آج کے دجال ، مفتری ، کذا ب دیوبندی مولویوں سے پوچھتا ہوں بتاؤتم نے عبدالما جددریا بادی کے میں آج کے دجال ، مفتری ، کذا ب دیوبندی مولویوں سے پوچھتا ہوں بتاؤتم نے عبدالما جددریا بادی کے میں آج کے دجال ، مفتری ، کذا ب دیوبندی مولویوں سے پوچھتا ہوں بتاؤتم نے عبدالما جددریا بادی کے میں آج کے دجال ، مفتری ، کذا ب دیوبندی مولویوں سے پوچھتا ہوں بتاؤتم نے عبدالما جددریا بادی کے میں آج کے دجال ، مفتری ، کذا ب دیوبندی مولویوں سے پوچھتا ہوں بتاؤتم نے عبدالما جددریا بادی کے دعلیا کہ مفتری ، کذا ب دیوبندی مولویوں سے پوچھتا ہوں بتاؤتم نے عبدالما جددریا بادی کے دعلیا کو دیوبندی اس کو بیوبندی مولویوں سے پوچھتا ہوں بتاؤتم نے عبدالما جدد دیائی کی کو دیوبندی مولویوں سے پوچھتا ہوں بتاؤتم نے عبدالما جدد دیائی کی کو دیوبندی ہو بیوبندی مولویوں سے پوچھتا ہوں بتاؤتم نے عبدالما جدد دیائی کو دیوبندی کو دیوبندی کی کو دیوبندی مولویوں سے دیوبندی کو دیوبندی کی دیوبندی کی کو دیوبندی کو دیوبندی کی کو دیوبندی کو دیوبندی کر دیوبندی کی کو دیوبندی کی کو دیوبندی کو دیوبندی کو دیوبندی کو دیوبندی کی کو دیوبندی کوبندی کوبندی کوبندی کوبندی کوبندی کوبندی کوبندی کوبندی کوبندی کوبن

ریاً میندانهی کے لیے ہے

بارے میں کیا لکھاہے،اس کے بارے میں کیا کہاہے،دن رات اعلیٰ حضرت امام اہلسنت پر بکواس کرکے اپنے گھر کاخرچہ چلانے والواپنے اصولوں کودیکھواور بتا وُعبدالما جددریابادی کا ٹھکانا کہاں ہےاورتم اس کو صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ ہزرگ مان کر ۔۔۔۔۔کے کس کونے میں گئے؟

ايك اورمقام ير يوسف لدهيا نوى صاحب لكهي بين:

اس مرزا کی صدق جدید کے صفحات میں دریا بادی صاحب کی قلم سے مدح سرائی کی جاتی ہے جس کے قلم نے انبیاء کی عصمت میں شگاف ڈالاامہات المونین کی عفت پر سیاہی پھینکی صحابہ کے مقام پرحملہ کیا علماءوسلحاء کی دستار کو چھیڑا پوری ملت اسلامیہ پرسنگ باری کی ۔

(تخفة قاديانيت ، جلد جهارم ، ص ، ١١١ ، عالمي مجلس تحفظ ختم نبوت)

دیو بند یو بتاؤا بولوااو و شخص جوانبیاء کی عصمت میں شگاف ڈالے اور امہات المومنین کی عفت پر سیابی چینئے سے ابی کے مقام پر جملہ کرے ملت اسلامیہ پر سنگ باری کرے وہ تمہارے نزد کی علم والا ہے ہوش والا ہے دی فہم ہے ، بولو کچھ تو بولوا ہو ہے لگام قلم کہاں گیا اب وہ اصولوں ، اصولوں کی رٹ لگانے والے بے حیاء و بے شرم کہاں مر گئے ، اب وہ دیو بندی ملاں کہاں گئے جواعلی حضر ت امام اہلست کے بارے میں بولتے رہے ہیں ہمیں اس طرح کی زبان استعال کرنے پر مجبور کیا گیا ور نہ ہم اس کے قائل نہیں ہیں آج کل کے دیو بندیوں کی تحریریں و کی کرخون کھولتا ہے قلم میں جوش آتا ہے اور اس طرح کے الفاظ فکلتے ہیں۔

مرزا قادیانی دائر ه اسلام سے خارج نہیں! تھا نوی کے خلیفہ کا اقر ار دیوبندی مولوی یوسف لدھیا نوی صاحب لکھتے ہیں:

اس لیے دریا بادی صاحب کے نز دیک صرح کے دعویٰ نبوت کے باو جود ندمر زا دائر ہ اسلام سے خارج میں ندان کی جماعت کوسوء خاتمہ کا اندیشر نہ نبجات ہے محرومی کا سوال اور ندان سے تعرض کرنا جائز ہے۔ (تحذقا دیانیت،جلد چہارم میں،۱۳۹ء عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) ایمان کے ٹھیکدارو بولو! کہ مرزا قادیانی دائر ہ اسلام سے خارج ہے یانہیں اوراس کی جماعت اور ماننے والوں کا براخاتمہ ہوایا نہیں اور ان کی نجات ہوگی یانہیں ان تمام سوالات کے جوابات دینے سے مہانے دیو بندیوں کواپنے بزرگ خلیفہ تھانوی کی عبارات کو مدنظر رکھنا چاہیے اور پھر جواب دینا چاہیے۔

مرزا كادفاع خدمت دين ديو بندى اقرار

ديوبنديول كمولوى بوسف لدهيانوى صاحب كلصة بين:

صدحیف کددریابادی صاحب اب تک مرزاصاحب کو بیجھنے سے قاصر ہیں اور مرزاصا حب کی طرف سے مدافعت کر کے برغم خودخدمتِ دین کا فرض بجالارہے ہیں۔

(تخذقاد یانیت، جلد چهارم جل ۱۳۳۰ء عالمی مجلل شخفظ ختم نبوت)

میں تمام دیو بندیوں سے کہتا ہوں کہتم بھی مرزا قا دیا نی کا دفاع کرکے خدمتِ دین کا فرض ادا کرو، اور فرض کے تارک نہ بنو۔

مرزاكوني وقت ماننا ثواب كاكام بوديو بندى اقرار

(٣) تنويراحدشر افي ديوبندي صاحب سيداز برشاه قيمر يحوالے سے لكھتے مين:

مدیرصدق(عبدالماجد دریابا دی از ناقل) جنہوں نے بڑی محنت کے بعد مثنوی کا ایک شعر ڈھونڈ ا اوراس سے غلط معنی نکال کرمرز ائے قادیانی کو نبی وقت ثابت کرنے کا ثو اب کمایا تھا.....مدیرصد ق سے مرادمولا ناعبدالماجد دریابا دی مرحوم ہیں۔

(سال نامه یا دگارا کابر جس،۲۴۱، جون ۲۰۱۲ مکتیدرشید به)

ان تمام حوالوں سے ثابت ہو گیا کہ دیو بندی خلیفہ تھانوی عبدالما جددریابا دی مرزا قادیانی کی تکفیر نہیں کرتا تھا بلکہ بقول یوسف لدھیا نوی اس کومسلمان اوراس کی جماعت کے حسنِ خاتمہ اور نجات کا قائل تھا بلکہ سیداز ہر شاہ کے بقول عبدالما جد دریا بادی نے مرزا قادیانی کو نبی وقت ثابت کرکے ثواب کمایا ہے ریاً ئینا نمی کے لیے ہے

86

میں آج کل کے دیو ہندیوں سے بالعموم اور الیاس تھسن اور ابو ایوب جیسے تھمنی چیلوں سے بالخصوص کہتا ہوں تم بھی مرز اکو نبی وقت مان کرثو اب کما و اور اس ثو اب سے محروم نہ رہو ، ہوسکتا ہے کہ یہی ثو اب قیامت کے دن تمہارے جہنم میں جانے کا ذریعہ بن جائے۔

﴿....هخالف....﴾

جومرز اکومسلمان کیےوہ کافر ہےدیو بندی مفتی کا اقرار نائب مفتی دار العلوم کراچی محد صابر صاحب لکھتے ہیں:

مرزاغلام احمد قادیانی کا کا فرہونااورمر تد ہونااوران کے اقوال دکلمات غیر محصورہ کاغیرمحمل للتاویل ہونااظہر من انشمس ہو چکا ہے اس لیے جمہور علمائے امت کے نز دیک وہ کا فرومر تد ہے اوراسی طرح وہ لوگ جواس کو ہاو جودان اقوال وعقا کد کے معلوم ہونے کے مسلمان سمجھیں خواہ نمی کہیں یا مسج یا جو کچھے بھی کہیں کافرومر تد ہیں ۔

(فآوی ختم نبوت جلد دوم جس ۴۳۳، ما شرعالم مجلس ختم نبوت کراچی)

قاديانى كومسلمان كهني والاكافراس كالكاح توث كياسر فراز ككهروى كافتوى

دیو بندیوں کے نام نہادا مام اہلست سرفراز ککھووی صاحب لکھتے ہیں:

الحاصل کہاں تک ان خرافات کونقل کیا جائے مرز آ تنجمانی کی پیشتر کتابیں ایسی خرافات ہے بھری پڑی ہیں اندریں حالات ان کویاان کے انتاع کومسلمان سمجھنا قرآن وحدیث اورامتِ مسلمہ کے اجماع کا قطعاً انکار ہے۔۔۔۔۔اور ان کومسلمان سمجھنے والا دائر ہ اسلام سے خارج ہوجاتا ہے اور اس کا نکاح ٹوٹ جاتا ہے اور ایسے خض کو جوقا دیا نیوں کومسلمان سمجھنے جدیدائیان اور تجدید نکاح کرنا شرعاً ضروری ہے۔ (قاوی ختم نبوت ، جلد دوم ہیں ، ۴۱۹ ، ناشرعا کی مختم نبوت ، جلد دوم ہیں ، ۴۱۹ ، ناشرعا کی مجلس ختم نبوت کراچی

> قادیانی کے کفر میں تاویل کرنے والاقطعی کافر سمیع الحق دیو بندی کافتوی سمیع الحق دیوبندی صاحب لکھتے ہیں:

جواباً عرض ہے کہ مرزا غلام احمد قادیا نی اپنے دعاویؑ باطلہ کے قرآن وسنت کی نصوص قطعیہ اور اجماع کے بموجب قطعی کا فرہے اور مرتد ہے اور انہی وجوہات کی وجہ سے مرزا غلام احمد قادیا نی کے ایسے معتقدات کواپنانے والے یا اس کی امتاع کرنے والے یا اس کی تصدیق و تائیدیا تاویل کرنے والے بھی قطعی کا فرمر تداور خارج از اسلام ہیں۔

(فأو كافتم نبوت ، جلد دوم ، ص ، ۲ ، ۴ مناشر عالمي مجلن ختم نبوت كراچي)

قاديانى كے كفريس شك كرنے والا بھى كافر:

كى ديوبندى علاء كے مصدقہ فتوے ميں لكھاہے:

جوشخص مرزاغلام احمد قادیانی کے اقوال پر مطلع ہوکراس کو کافر نہ جانے وہ خود کا فرمر تدہے، بلکہ جو شخص اس کے کافر ہونے میں شک و تر دد کرے وہ بھی کا فرمستحق عذاب عظیم ہے شفا شریف میں ہے۔ نک فسر مین لم یہ کفیر مین دان بسخیس ملہ السمسلسمین من الملل او وقف فیہم او شک لیمن ہم اس شخص کو کافر کہتے ہیں جو کافر کو کافر نہ کہے اس کی تکفیر میں توقف یا شک و تر دد رکھے۔غور و مجمع الانھار اور در مختار و فتاوی خیریه و ہزازیه میں ہے۔

من شك في كفره وعدابه فقد كفر.

یعنی جوشخص اس کے کفروعذاب میں شک کرے یقیناً خود کا فرہے۔

(فآوی ختم نبوت ، جلد دوم جس ، ۳۱۳ ، ما شرعالمی مجل ختم نبوت کراچی)

ويوبندى مولوى عبدالقيوم صاحب لكصة بين:

بلاشبەمرزا قادیانی بوجه کثیرہ قطعاً یقیناً کا فرمر تدہایسا کہ جواس کے اقو ال پرمطلع ہوکراہے کا فرنہ جانے خود کا فرمر تدہے۔

(تاریخی دستاویز بس ۲۲۴، اداره تالیفات اشرفیه ملتان)

وكمة عجاكر للصين

ریآئینانه کی کے لیے ہے

من شک في كفره و عذابه فقد كفر

(تاریخی دستاویز می،۲۳۰،اداره تالیفات انثر فیهاتان)

عبدالماجدوريابا دى درج ذبل فأوى كى زديس

(۱) کافر(۲) مرتد (۳) قرآن کامنکر (۷) حدیث کامنکر (۵) اجماع کامنگر (۲) دائرہ اسلام سے خارج (۷) اس کا نکاح ٹوٹ گیا (ساری زندگی کیا کرتار بااز ناقل) (۸) تجدید ایمان و تجدید نکاح لازم تھا (جو کہاس نے نہیں کیا از ناقل) (۹) قطعی کافر ، مرتد ، دائرہ اسلام سے خارج (انورشاہ دیوبندی کے نزدیک قطعی کافر بھریدی عبد الماجد کے نفر میں ناویل کرنے والا بھی افراب جو بھی دیوبندی عبد الماجد کے نفر میں ناویل کرنے والا بھی اپنے علاء کے اصولوں سے کافر بوجائے گااز ناقل) (۱۰) اس کے کفر میں شک کرنے والا بھی کافر

عبدالماجددرياباوى كاوجب إورى ويوبنديت كفرك كهاث

عبدالمهاجد دریابا دی دیوبندیوں کے اصول و فقاو کی سے قطعی اور ابیا کا فرتھا کہ جودیو بندی اس کے کفر میں شک بھی کرے وہ کا فر ،اب دیوبندی اس کواپنا بزرگ یا کم از کم مسلمان مان کر کا فر ہوگئے بیسب پچھ دیوبندیوں کے اپنے اصولوں کے مطابق ہے

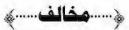
﴿....حواله نمبر ٨.....﴾

عبدالماجد دريابا دى كافر

عبدالماجدورياباوي صاحب خود لكصة بين:

میرادل آو قادیانیوں کی طرف ہے بھی ہمیشہ تاویل ہی تلاش کرتار ہتا ہے۔

(حكيم الامت بص ٢٣٨٠ ، مكتبديد يندلا بهور)



سميع الحق ديوبندى صاحب لكصة إين:

جواباً عرض ہے کہ مرزا غلام احمد قادیا نی اپنے دعاوی باطلبہ کے قر آن وسنت کی نصوص قطعیہ اور اجماع کے بموجب قطعی کا فرہے اور مرتد ہے اور انہی وجوہات کی وجہ سے مرزا غلام احمد قادیا نی کے ایسے معتقدات کواپنانے والے یا اس کی امتاع کرنے والے یا اس کی تصدیق و تا ئیدیا تاویل کرنے والے بھی قطعی کا فرمر تداور خارج از اسلام ہیں۔

(فناو كاختم نبوت ، جلد دوم ص ٢٠ ٣٨٠ ، ناشر عالمي مجلن ختم نبوت كرا چي)

انورشاه مميري كبتي إن:

''جو خص یقینی کا فرکے گفر میں تاویل کرے اور اسے کا فرقر ار نیدے وہ خود بھی کا فرہے۔''

(تخة المناظر، ص ، ٦٨ ، مكتبه السعيد كرا جي)

دیو بندی مولوی مرتفی حسن در بھنگی خلیفہ تھا نوی تمام دیو بندیوں کو کا فرقر اردیتے ہوئے کیستے ہیں۔ کا فرکو کا فرند کہنا کفر ہے

(تفهیم ختم نبوت م ۵۲۰ مالم مجل ختم نبوت ماتان)

د سنيم

(۱) سیج الحق دیوبندی کے حوالے ہے معلوم ہوا کہ قادیا نی قطعی کا فرتھا اور سیجے الحق وانور شاہ کے حوالوں ہے معلوم ہوا جو قطعی کا فر مرتد ،اورخارج اسلام ہوتو دیوبندی اصول کے مطابق دریابادی قطعی کا فر مرتد اورخارج اسلام ہوا (۲) مرتضی سن دیوبندی کے اصول کے مطابق جودیوبندی دریابادی کو کا فرند کیجوہ بھی کا فراب دیوبندی ہی بتا کیں کہ ان میں کوئی مسلمان ہے؟ بیتیناً دیوبندی علماء کے اصولول ہے کوئی بھی دیوبندی مسلمان نہیں

﴿....حواله نمبر ٩.....﴾

دیوبندی علاء ایسے کا فرکدان کے تفریس تاویل بھی نہیں ہوسکتی

علم غیب کے حوالے سے دیو بندی مولویوں کا کیا موقف ہے پہلے اس کو بیان کرتا ہوں اور پھران ہی

ليآئينا أبى كے ليے ہے

کے گھر سے ایسے حوالے بیان کروں گا کہ بیتمام دیو بندی ایسے کافر ثابت ہوجا ^تیں گے کہ ان کے کفر میں کسی قتم کی تاویل بھی نہیں ہوگی۔

اشرفعلى تفانوى اورعلم غيب

اشرف علی تھانوی صاحب اپنی رسوائے زمانہ کتاب ' حفظ الایمان' میں مخلوق کے لیے علم غیب ٹابت کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"ایساعلم غیب توزیدو عمر و بلکه برصبی و مجنول بلکه جمیع حیوانات و بهائم کے لیے بھی حاصل ہے۔"

(حفظ الایمان میں ۸۰ کت خانداعز ازید دیوبند)

اس عبارت ہے معلوم ہوا کہ اشرفعلی سب کے لیے علم غیب مانتا تھااب وہ جتنا بھی ہوہمیں اس سے کوئی غرض نہیں ہے لیکن بیژا بت ہوگیا کہ اشرفعلی تھا نوی علم غیب مانتا تھااور پوری دیو بندیت کا اس عبارت پرائیان ہے تو پوری دیو بندیہ بھی سب مخلوق کے لیے علم غیب مانتی ہے وہ کتنا ہے ہمیں غرض نہیں ہے۔ فردوس شاہ دیو بندی اور علم غیب

ولوبند بول كے بہت بدے كذاب ذ مان خالد محمود كاستا ذسيد فردوس شاه صاحب كلھتے ہيں۔

''یہاں سے بیہ بات واضح ہوگی کہ حضرت مولانا (تھانوی ازناقل)علم غیب عطائی کے قائل ہیں۔'' (چراغ سنت ہص،۲۰۸۰ مکتبہ نذیریہ لاہور)

مرتضى حسن درجفتكى اورعلم غيب

ديوبنديول كمولوى مرتضى حسن درجينكى صاحب كلصة بين:

حفظ الایمان میں اس امر کوشلیم کیا گیا ہے کہ سرور عالم صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کوعلم غیب باعطائے الہی مل یہ

و الكيمة على الكيمة إلى:

سرور عالم صلى الله تعالى عليه وسلم كي ذات مقدسه كي لينفس الامر مين علم غيب ثابت ہونا كيونكه اس

ہے بحث ہی نہیں وہ تو ثابت اور محقق امر ہے۔

مزيد لكية بن:

جس غیب کاعلم ذات مقدسہ کے لیے نفس الامراور واقع میں ثابت ہے ،اس سے تو یہاں بحث ہی نہیں وہ تومسلم ہے۔

مزيد بكه آكم جاك كلفة بين:

صاحب حفظ الایمان کامد عی توبیہ ہے کہ سرور عالم کو باو جودعلم غیب عطائی ہونے کے عالم الغیب کہنا جائز نہیں ۔

مزيداً كَ جاكر لكهة إن

بیان بالا سے ریٹا بت ہوگیا کہ مرور عالم صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کو جوملم غیب حاصل ہے نہ اس میں گفتگو ہے نہ یہال ہوسکتی ہے۔

(مجموعه رسائل جاند پوری مجلد اول جس ۱۵۰ ۱۱ ۲۴ ۱۱۳۳ ما ۱۲۳ ما شجمن ارشاد اسلمبین لا بور)

قارى طبيب كى پيند فرموده كتاب اورعكم غيب

ابوالاوصاف رومي د بوبندي صاحب لكھتے ہيں:

تیسری بات رہے کہ خداتعالی کے سواجس کو بھی جو پھی مغیب حاصل ہے وہ ذاتی نہیں بلکہ عطائی ہے۔ (دیوبندے بر بلی تک میں، ۹۲ ، ادارہ اسلامیات لا مور)

سرفراز ككھيروي اورعلم غيب

سرفراز گکھڑوی صاحب لکھتے ہیں:

آ مخضرت صلی الله تعالی علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی کے لیے بعض علوم غیبیہ کا عطا ہونامسلم حقیقت ہے اور کوئی مسلمان اس کامنکرنہیں ہے۔

("نقيد مثين جس، ١٦٢ ، مكتبه صفدريه گوجرا نواله)

(یا کینا نمی کے لیے ہے

١١٢ ديوبندى علماء كي مصدقه كماب اورعلم غيب

ديوبنديول كى بهت بى معتركاب قبرة سانى يس كلهاب:

غرض کہ لفظ عالم الغیب کے معنی میں دوشقیں فر مائی اور ایک شق کوسب میں موجود مانے ہیں پنہیں کہدر ہے کہ جوعلم غیب رسول علیہ السلام کو حاصل تھا۔

(قيرا سانى برفرقدرضاخانى ص ١٥٠ عديد برقى بريس بجنور،باراول)

﴿....هِخالف....﴾

﴿مخالف نمبر١﴾

دیو بندی اکابرین کے کفر میں تاویل بھی نہیں ہو کتی

ان تمام حوالہ جات سے ثابت ہوا کہ ریتمام دیو بندی سر کارعلیہ السلام کے لیے علم غیب مانتے ہیں۔ اب اس کو بھی دیکھئے۔

وجل وفریب میں کمال حاصل کرنے والے وجال اعظم عبدالاحد قاسی و بوبندی صاحب لکھتے ہیں: حضرت مولانا رشیداحمد گنگوہی لکھتے ہیں حضرت صلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کوعلم غیب نہ تھانہ کھی اس کا دعویٰ کیا اور کلام الله شریف اور بہت ہی احادیث میں موجود ہے کہ آپ عالم الغیب نہ تھے اور ریعقیدہ رکھنا کہ آپ کوعلم غیب تھاصر تے شرک ہے۔

(داستان فرار، ص ، ۲۲۸ ، مكتبه مدينه ديوبند)

یه کتاب ابوالقاسم نعمانی مهتم دارالعلوم دیوبند،مفتی ارشد اعظمی مجمد سلمان ناظم اعلیٰ مظاہرہ علوم سہار نپور مجمد اسرائیل گھوی ،الیاس گھسن،ابوایو ب،ساجدخان عمیسر قاسی،نجیب الله اور طاہر حسین گیاوی کی مصدقہ ہے۔

اس حوالے ہے معلوم ہوا کہ ان تمام دیو بندیوں کے نز دیک سر کارعلیہ السلام کے لیے علم غیب مانتا صریح شرک ہے ،اورصرت کے میں کوئی تاویل نہیں ہوتی۔ 93) کے لیے ہے

ديوبنديول كانورشاه شميري صاحب لكھتے ہيں:

ان التاويل في الصريح لايقبل

ايك اورمقام يركهي بين:

لان ادعاه التاويل في لفظ صراح لايقبل

انورشاہ تشمیری کے حوالوں سے معلوم ہوا کی صرح میں تاویل نہیں ہوتی فدکورہ بالاتمام دیو بندی کہتے ہیں کہ علم غیب سرکار علیہ السلام کے لیے ماننا صرح شرک ہے اب اشر فعلی تھانوی ، فردوس شاہ دیو بندی ، ابوالا وصاف روی ، مرتضی در بھتگی ، سرفراز گھڑوی سرکار علیہ السلام کے لیے علم غیب مانتے ہیں تو نتیجہ کیا تکلا؟ یہی نہ کہ اشرفعلی تھانوی ، فردوس شاہ ، ابوالا وصاف ، مرتضی در بھتگی اور سرفراز گھڑوی الیے مشرک ہیں کہ ان کے کفروشرک میں تاویل کی بھی گئجائش نہیں ہے ، بیسب پھردیو بندیوں کے اصول کے مطابق ہے گھڑ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ جب بیسب ایسے کافر کہ ان کے کفر میں تاویل بھی نہیں ہو سکتی اور بیا پھر سے بات بھی قابل غور ہے کہ جب بیسب ایسے کافر کہ ان کے کفر میں تاویل بھی نہیں ہو سکتی اور بیا خردیک ''داستان فرار'' والے سب دجال و کذاب ان دیو بندیوں کو افر نہیں گہتے اور مرتضی حسن در بھتگی کے نزدیک ''کافر کو کافر نہیں بھی کفر ہے' تو بیسارے ابوالقاسم نعمانی بہتم دارالعلوم دیو بند ، مفتی ارشداعظی بزدیک ''حر بیا نظم اعلیٰ مظاہرہ علوم سہار نپور ، مجد اسرائیل گھوی ، الیاس تھسن ، ابوایوب ، اور طاہر حسین گیاوی بھر ہے واعلی حضرت امام المسنت کے بارے میں بکواس کر رہے سے اپنے بھی اصولوں کی روشنی میں بوگ ہوں کہ اپنا اور اپنے ان ملاوں کا اپنے بھی اصولوں کی روشنی میں بوت نا میان فابت کرو۔

ہوئے جوآپ کا فرمیر اقصور کیا جو کھی کیا آپ ہی نے کیا بے خطا ہوں میں

﴿مخالف نمبر٢﴾

جوان دیوبندیوں کے کفر میں شک بھی کرے وہ بھی کا فردیو بندی فتوی

ندکورہ بالاحوالوں ہےمعلوم ہوا کہ اشر فعلی تھانوی ،مرتضی حسن در بھنگی ،مولوی فردوس شاہ ، ابوالاو

ریآئینا ہی کے لیے ہے

صاف روی دیو بندی اورسر فراز گکھڑوی صاحب سر کارعلیہ السلام کے لیے علم غیب ماننے ہیں اب آ یئے دیو بندی الیاس گھسن صاحب کی بھی دیکھئے ، ککھتے ہیں :

قر آن کریم نے جب صاف صاف علم غیب کے عنوان ہی کوآپ صلی الله تعالی علیہ وسلم کے لیے نہیں رکھااور صاف صاف اس کی نفی کردی تو پھراس عنوان (علم غیب از ناقل) کوآپ کے لیے ثابت کرنا انتہائی درجے کی گنتاخی ہے۔

(فرقه بريلويت ياك و مند كالتحقيق جائزه من ٢٢٩٠ ، مكتبه الل سنت والجماعت)

سیسن صاحب کی اس عبارت ہے معلوم ہوا کہ سرکار علیہ السلام کے لیے علیم غیب کو ثابت کرنا کوئی چھوٹی سی گستاخی نہیں بلکہ انتہائی درجے کی گستاخی ہے جب سرکار علیہ السلام کے لیے علیم غیب ثابت کرنا گستاخی اور انتہائی درجے کی گستاخی تو یہ تمام اکابر دیو بندا شرف علی تھا نوی بمرتضی حسن در بھتگی ، فردوس شاہ ، ابوالاوصاف اور سرفراز گکھڑوی اور ۱۱۲ دیو بندی انتہائی درجے کے گستاخ ہوئے اور گستاخ کون ہوتا ہے ، الیاس تھسن صاحب سے ہی یوچھ لیتے ہیں۔ چنانچے مولوی الیاس تھسن صاحب کھتے ہیں:

حضور صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس میں ادنی سے ادنی در ہے کی امانت یا معمولی ہے معمولی در جے کی امانت و گستاخی باعث کفر ہی نہیں بلکہ اشد ترین کفر ہے۔

(فرقه بريلويت ، پاک و مند كاتتيق جائزه من ، ۲۱۱ ، مكتبه الل سنت والجماعت)

جب سرکارعلیہ السلام کی ادنیٰ ہے ادنی اور معمولی ہے معمولی گتاخی کفر بی نہیں بلکہ اشدر مین کفر ہے خوا ہے۔ تو انتہائی در ہے کی گستاخی کرنے والوں کے بارے میں دیو بندی فتو کا کیا ہوگا، ان ہے بڑا کا فرتو اور کوئی نہیں ہوگا، اب نتیجہ بالکل واضح ہے کہ بیتمام دیو بندی اکابر سرکار علیہ السلام کے لیے علم غیب کے عنوان کو ثابت کر کے سب سے بڑے کا فرہوئے۔

ان د يوبند بول كے كفريس جوشك كرےوہ بھى كافر:

ندکورہ بالاحوالوں سے معلوم ہوا کہ بیتمام دیو بندی ا کابر گنتاخ رسول اور چھوٹے موٹے نہیں بلکہ انتہائی درجے کے گنتاخ رسول، گنتاخ رسول کا تھلم کیا ہے الیاس گھسن کی کتاب سے آپ پڑھ چکے ،اب ایک اور حوالہ بھی دے دیتا ہوں جو کہ بقول الیاس گھسن کے دیو بندیوں کی اجماعی کتاب ہے، چنا نچہ دیو بندی مولوی انورشاہ کاشمیری صاحب لکھتے ہیں:

اس لیے کہانبیا علیہم السلام کی شان میں گنتا خی کرنے والا قطعا کا فر ہےاور جواس میں شک کرے وہ بھی کا فر کا بھائی دوسرا کا فرہے (یعنی وہ بھی کا فرہے)

(ترجمه، اكفارالملحدين ص ١٠٠٠، مكتبه لدهيانوي)

ايك اورمقام ركعة بن

رسول الله صلی الله تعالی علیه وسلم پرسبّ وشتم یا آپ کی تو بین و تنقیص کرنے والا کا فرہے، جواس کے کفر میں شک کرے وہ بھی کا فرہے۔

(ترجمه، اكفارالملحدين، ص، ۲۱، مكتبه لدهيانوي)

جوان کو کافرنہ کے یا تاویل کرے کافرے:

پہلے حوالے ہے معلوم ہوا کہ بیسارے دیو بندی جوسر کا تطابقہ کے لیے علم غیب مانتے ہیں قطعاً کا فر ہیں تواب انورشاہ کشمیری کا ہی ایک حوالہ دیکھ لیس چنا نچوا نورشاہ کاشمیری صاحب کہتے ہیں: جوشخص نقینی کا فرکے کفر میں تاویل کرے اور اسے کا فرقر ارنیدے وہ خود بھی کا فرہے۔ (تحفۃ المناظر جس، ۱۸۸ ہمکتبۃ السعید، کراچی)

ان تمام حوالوں ہے معلوم ہوا کہ بیتمام اکابرین دیو بندا پنے ہی اصولوں سے ایسے گستاخ اور کافر ہیں کہ جوان کے کفر میں شک بھی کرے وہ بھی کا فر اور ان کے کفر میں تاویل بھی نہیں ہو سکتی بلکہ تاویل کرنے والابھی کافریہ ہوتا ہے

ديوبنديول كے نام نهادام ماللسنت سرفراز ككمووى صاحب لكھتے ہيں:

علماء کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ آنخضرت صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کوسب وشتم کرنے والا اور آپ کی تو بین کرنے والا کا فر ہے اور جو محض اس کے کفراور عذاب میں شک کرے وہ بھی کا فرہے۔ (عبارات اکابر جس ۴۲۲، مکتبہ صفدریہ، گوجرانوالہ) (یا کینا نمی کے لیے ہے

96

اس حوالے ہے بھی معلوم ہوا کہ سر کارعلیہ السلام کی تو ہین کرنے والا کافر اور جواس کے کفر وعذاب میں شک کرے وہ بھی کا فر اور ماقبل حوالوں ہے معلوم ہوگیا کہ بیہ اکابرین دیو بندا شرفعلی ، مرتضی حسن در بھنگی ،سر فراز وغیر ہم دیو بندی تخریروں کی روشنی میں گستاخ ہیں سر کارعلیہ السلام کی تؤ ہین کرنے والے اور انتہائی درجے کے گستاخ ہیں ، تواب جو بھی دیو بندی ان کے کفر میں شک کرے گایا عذاب میں شک کرے گاوہ بھی کافر ، دیو بندیوں میں کون مسلمان رہا؟

﴿مخالف نمبر٣﴾

يةتمام اكابرين ديوبند كافروزانى اورجوان كوكافروزانى نهيجوه بيمى كافروزاني

(۱) دیو بند ہوں کے نام نہا دامام اہل سنت سر فراز گکھڑوی کے بیر حسین علی کی معتبرترین کتاب'' بلغة الحیر ان''جس کواس نے نظر ٹانی کے بعد طبع کرایا اس کے شروع میں بی**'' فق کی حضرت پیرصاحب بغداد والہ دربارہ علم غیب معتشرت''** ''ہیڈنگ دینے کے بعد آخر میں بطور نتیجہ کھاہے:

ان عقائد باطلہ (علم غیب وغیرہ از ناقل) پرمطلع ہوکرانہیں کافر مرتد ملعون جہنمی نہ کہنے والابھی و بیا ہی مرتد و کا فر ہے پھراس کو جوابیا نہ سمجھے وہ بھی و بیا ہی ہے کو کب الیمانی علی اولا دالزوانی ،کوکب الیمانین علی الجعلان والخراطین ،تو ضیح المراد لمن تخیط فی الاستمداد ،کالا کافر ،ان کتابوں میں ثابت کیا گیا ہے کہ ایسے عقائدوالے کا لے کا فرمیں ان کا کوئی نکاح نہیں ،سبزانی میں

(بلغة الحير ان جن ۴۸، حمايت اسلام پريس)

سرفراز ككمورى كيير بهائى اورديوبنديول كيشخ القرآن غلام الله خان ككمتاب:

نوٹ! یسے عقائد باطلہ پرمطلع ہوکر جوانہیں کافرمشرک نہ کہے وہ بھی ویسا ہی کافر ہے کو کب الیمانی علی اولا دالزوانی ،کوکب الیما تیں علی الجعلان والخراطین ، توضیح المرادلمن تخبط فی الاستمداد ، کالا کافر ،ان سب کتابوں میں بیٹا بت کیا گیا ہے کہ ایسے عقائدوالے لوگ بالکل کیکے کافر ہیں اوران کا کوئی نکاح نہیں ۔ (تضیر جواہرالقرآن ،جلداول جس، ۴۲، کتب خاندرشید بدراولینڈی) یه سی دیوبندی کا تفر دنهیں بلکه بیان کے گھر کا اجماعی مسئلہ ہے کیونکہ بیتفسیر درج ذیل ا کابرین دیو بندگی مصدقہ ہے(۱)سیدسلیمان ندوی(۲)نصیرالدین غورغشتی (۳)مجمدولی الله (۴)ظفر احمدعثانی (۵)مولا نارسول خان(۲) شخ الحدیث عبدالرحمٰن دیوبندی (۷)عنایت الله شاہ بخاری (۸) قاضی شمس الدین (۹)غلام مصطفیٰ دیوبندی (۱۰) سیاح الدین دیوبندی

﴿ نتیجه

میں یہاں نتیجہ بیان کرنا ضروری پی نہیں بلکہ بہت ضروری سمجھتا ہوں مذکورہ بالاوہ تمام دیو بندی جن کے حوالے ہم نے بیان کئے ہیں کہ وہ سر کا تقایقہ کے لئے علم غیب مانتے ہیں وہ تمام دیو بندی ا کابرین (۱) پکے کافر (۲) مرتد (۳) ملعون (۴) جہنمی (۵) ان کو ایسا نہ سمجھنے والا بھی کافر (۲) پھر اس کو کافر نہ کہنے والا بھی کافر (۷) اِن کا کوئی ٹکا تے نہیں تھا (۸) زائی تھے (۹) جو اِن کومسلمان کیجاس کا بھی کوئی ٹکا تے نہیں (۱۰) وہ بھی زائی ہے

نوٹ!اپنے اصول و فتاوی کی رٹ لگانے والوں کو یہاں مرگی کا دور ہ پڑے گا جس کا علاج تمام ا کابرین دیو بند کی مٹی پلید کرنے ہے ہوگا اور دیو بندی آج کل یہی کام کررہے ہیں

﴿مخالف نمبر ٢﴾

د بوبندی مولوی کا آخری فیصله علم غیب کااطلاق کرنے والابھی کافر ومشرک دیوبندی مماتی مولوی میاں محمرالیاس صاحب سرفراز گکھڑوی کے پیرحسین علی کا قول نقل کرتے ہوئے لکھتا ہے:

علم غیب خاصہ خداوندی ہےاورکسی دوسرے پراس کا اطلاق نص قر آنی کی مخالفت کے باعث کفرو شرک ہے

(مولا ناحسین علی جس۴۱۱،اشاعت اکیڈمی پشاور)

نوك! جب علم غيب كااطلاق كفروشرك بو قد كوره بالاوه تمام ديوبندى جوسر كالطلق يعلم غيب كااطلاق

و بيآئيندانهي کے ليے ہے

كرتے ہيں وہ كافروشرك ہوئے

﴿.... حواله نمبر١٠﴾

جوان اکابرین دیوبند کے کفر میں شک بھی کرے کا فراوراس کا ٹکاح نہیں (۱) دیوبندیوں کے ۲۱۲ علاء کی مصدقہ کتاب'' قبرآ سانی برفرقہ رضا خانی'' میں ایک مقام پر دیوبندی صاحب لکھتے ہیں:

مولوی احمد رضا خان صاحب مرحوم جواس فرقہ کے قائد اعظم گزرے ہیں خاکسار سے بہت ملا قات تھی اوروہ بیٹک عالمیا نیشان رکھتے تھے۔

(قيرة سانى برفرقه رضاخانى بن ١٩٩٠ مدينه بُرتى بريس بجنور، باراول)

ايك اورمقام پرديوبندي صاحب لكھتے ہيں:

احدرضاخان صاحب مرخوم

(قهرآ سانى برفرقه رضاخانى عن ١٥٥، ١٥٠ يند برقى پريس بجنور، بإراول)

(۲) عالیس سے نیاده دیو بندی علاء کی مصدقد کتاب فاتحد کا سیح طریقه میں دیو بندی صاحب لکھتے ہیں۔ مولوی احمد رضا خان صاحب بریلو گ

(فَاتِحَهُ كَالْتِحِ طريقه بص ١٠٨ ، مكتبه خليل لا بور)

(m) كذاب زماندويو بنديول كرببت بوعدامد فالدمحمود صاحب كصة بين:

مولوى احدرضاخان صاحب

(مقام حيات من ٩٢٠ مكتبه بيام اسلام لا مور)

نسوت : دیوہندیوں نے اپنے آبائی پیشہ کی وجہ سے (۔ یُسینی رحمۃ الله علیہ) کی علامت جدید ایڈیشن پر

میں ختم کردی ہے۔

(١٧) قاضى ظهرسين صاحب لكصة بين:

ریآئینانمی کے لیے ہے

ان سب استدلالالت کا بربلوی علاء کے پیشوا و امام مولا نا احمد رضا خان صاحب بربلوی مرحوم

.....<u>j</u>

أيك اورمقام يركص بين:

مولا نابریلوی مرحوم کے ان فقاو کی پرآپ خرور ماتم کریں گے۔۔۔

(بثارت الدارين، ص، ٥٢٨، ٥٢٨، اداره مظهر التحقيق لا مور)

(۵) ديوبندي مولوي ابن الحسن عباس صاحب لكصة بين:

احدرضاخان مرحوم

(کچھ دریغیرمقلدین کے ساتھ ہیں، ۴۸، مکتبہ فاروقیہ کراچی)

(٢) ديوبندي مولوي محراملم شيخو پوري صاحب لكھتے ہيں:

حکیم الاسلام حفزت قاری محمد طیب فر ماتے ہیں میں نے مولانا تھانوی کو دیکھا کہ مولانا احمد رضا خان صاحب مرحوم سے بہت چیزوں میں اختلافات رکھتے تھے۔

(ندائے منبرو محراب جلد اول من ۱۷۸، ماشر صدف پبلشر زکراچی)

(2) مولوى عبدالبارى ديوبندى صاحب كلصة بين:

مولوی احمد رضا صاحب مرحوم جنہوں نے خود حضرت کی تکفیر و مخالفت کا کوئی دقیقہ نہا تھار کھا ان کی شدو مدسے حمامیت فر ماتے کیمکن ہے ان کی مخالفت کا سبب واقعی حب رسول ہواور ہم لوگوں کوغلط نہی سے حضور کی شان میں گستاخ جانتے ہوں۔

(جامع المجد دين بص ٨٠، اداره اسلاميات لا بور)

(۸) دیو بندیوں کے مفتی عبد المجید دین پوری کی پہند فرمودہ کتاب میں شار احمد خان دیو بندی صاحب ککھتے ہیں۔

یہ چندعبارتیں مولوی احمد رضاخان کی ہیں ۔ (الله ان پر رحم فرمائے)

(تہمت وہابیت اور علائے دیو بند جس،۱۲، مکتبدالشیخ کراچی)

لياً مَيْنا نَهُ كَ لِي بَ

(٩) مولوى شاراحدد يوبندى اشرفعلى تفانوى كي حوالے سے كلعة ب:

مولانا اشرفعلی تھانوی صاحب کو جب مولانا احمد رضاخان کے انتقال کی خبر ملی تو آپ نے انسا للسہ و انسا المیہ داجعون پڑھ کر فرمایا فاضل بریلوی نے ہمارے بعض بزرگوں اور اس ناچیز کے بارے میں جو فتوے دیتے ہیں وہ سب رسول الله صلی الله تعالی علیہ وسلم کی محبت کے جذبے سے مغلوب ہو کر دیتے ہیں اس لیے ان شاء الله تعالیٰ عندالله معندور اور مرحوم ومغفور ہوں گے۔

(تہمت وہابیت اورعلائے دیو بند، ص، ۱۸ مکتبدالشیخ کراچی)

(١٠)د يوبندى فيخ الحديث ادريس كاندهلوى صاحب كمترين:

کہ جن علاء نے ہمارے بعض بزرگوں کے متعلق کفر کے فتوے دیئے ہیں ہم ان حضرات کے بارے میں نیک گمان رکھتے ہیں اور یہ نیک گمان حسنِ ظن کے طور پرنہیں ہے ہماری تحقیق یہی ہے کہ یہ حضرات سے مومن اورمسلمان ہیں۔

(تهمت و بابیت اور علاء دیو بندی ۱۸۰ مکتبه الشیخ کراچی)

(۱۱) دیوبندیوں کے رسالہ ' حق نوائے احتشام' میں ایک دیوبندی مولوی صاحب لکھتے ہیں۔ مولا نابر بلوگ کا فتو کا۔۔۔۔

(حق نوائے احتشام می ۵۹۰ ماکتوبر ، ۲۰۰۹)

(۱۲) مولوی اخلاق حسین قامی دیوبندی صاحب دمولانا احدرضا خان صاحب بریلوی" کی

میرنگ دیے ہوئے لکھے ہیں۔

مولا نامرحوم سلمان کے بڑے طبقہ (بریلوی مسلک) کے بلندیا پیا عالم اور مقتداء ہیں۔ (علاء دیو بند کی تغییری خد مات ،ص، ۷۲ء مکتبت تنظیم ابنائے قدیم دار العلوم دیو بند)

المحقر على كركعة بن

اس لیے آپ کے ترجمہ میں پیصوصیت پیداہوگئ کہ آپ رسول الله صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات اقدس ہے متعلق آیات کا تاویلی ترجمہ کرتے ہیں ،اوران آیات کے لفظی ترجمہ ہے عوام کو جواشکالات ہوتے ہیں انہیں مولانا اپنے تاویلی ترجمہ سے دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

(علماء ديوبندكي تفيري خدمات عن ٢٠ مكتبة تنظيم ابنائے قديم دارالعلوم ديوبند)

ايك اور جگه كلصة بين:

مولا نابریلوی کے بارے میں ان کے ہم عصر مقابل مولا نا اشرفعلی تھانوی کا ریُول مشہور ہے کہ مولا نا (علیٰ حضرت امام اہلسدت از ناقل) برعشق رسول کا غلیہ تھا۔

(علاء ديوبند كي تفير كاخد مات عن ، ٢٤ ، مكتبة تنظيم ابنائے قديم دارالعلوم ديوبند)

المحمة كي الكيمة بن:

مولا نااحمد رضا خان کے انداز تحریر میں جو تحق پیدا ہوئی ہے وہ دراصل حضرت مولا نامحمداسمعیل شہید علیہ الرحمہ کی مشہور اصلاحی کتاب(تقویۃ الایمان) کے لب و لہجہ کا شدیدر ڈمل معلوم ہوتی ہے کیکن مولا نا مرحوم نے

(علاءديوبندكي تفيرى خدمات عن، ٢٥ ، مكتبة تنظيم ابنائے قديم دارالعلوم ديوبند)

ايك اورجگه لكھتے ہيں:

مولا نامرحوم ايك جيرعالم دين تھے:

(علاء ديوبندى تفيرى فدمات ص ٢٠٦٠ مكتبه تنظيم ابنائے قديم دارالعلوم ديوبند)

(۱۳) ديوبندي مولوي ارسلان اخر صاحب لكصة بين:

وہ(اشرفعلی تھانوی از ناقل)اس چیز (دیو بندیوں کو برا بھلا کہنا) کوان (اعلیٰ حضرت امام اہلسدت از ناقل) کے لیے ذریعہ نجات تجویز کرتے ہیں اور یہ بڑی سے بڑی عبادتوں کوبھی ذریعہ نجات تجویز کرنے کے لیے تیاز نہیں۔

(اكابرديوبنداورعشق رسول، ص ، ۲۰ ا، مكتبدار سلان)

(۱۴) و يو بندى مولوى قارى طبيب صاحب لكهة بن:

مولانا احدرضاخانٌّ ديو بند كيفض يا فته

المحمة كي على كركمية بين:

ہم تو پہ کہتے ہیں کہ نہ ہم مولا نااحمد رضاحان گوکوئی برا بھلا کہنا جائز سمجھتے ہیں نہ بھی کہا۔

(خطبات حكيم الاسلام ،جلد ٤،٥٠٨ ، كتب خانه مجيد بيلتان)

(١٥) ديوينديول كيمورخ اسلام ضياء الرحلن فاروقي صاحب كلصة بين:

اعلى حضرت بريلوي رحمة الليه تعالى عليه كااهم فتوى

مريد لكصة إلى:

اعلی حضرت کی تصانیف ردهبیعت میں۔

(تاریخی دستاویز جس،۱۱۲)

(١٦) ديوبندي محقق محمر طامررزاق صاحب لكصة بين:

مولا نااحدرضاخان بريلويٌ

(فتنة قاديانيت كوپچائيه على ٥٠ ، عالمي مجل تحفظ ختم نبوت ماتان)

(١٤) ويو بندى محقق محرشين خالدصاحب ككھتے ہيں:

مولانااحدرضاخان بريلوي

(قادیانیت میری نظر میں ، ۹۰ ، عالمی مجلس تحفظ فتم نبوت ماتان)

(١٨) ديوبنديول كمعتر قادى كامجوه مي عبدالحق ديوبندى صاحب كصعيم:

لما قال المولوى احمد رضا خانَّ

(فأوى حقائيه جلدام من ٨٣٠)

(١٩) د يو بندي مولوي سلمان منصور پوري صاحب لکھتے ہيں:

علماء دیو بنداحمد رضاخان صاحب کواہل بدعت (دیو بندیوں کی الٹی گنگا کہ اہل سنت کواہل بدعت کہتے ہیں از ناقل) کامقتدی ہمجھتے ہیں لیکن ان کی تکفیر نہیں کرتے اس لیے علما محققین کا مسلک بیہ ہے کہ جو

اهل بدعت اپنی بدعت میں تاویل کرتے ہیں ان کی تکفیز نہیں کی جائے گی۔

(كتاب النوازل، جلدا ص ۴۳۳، المركز العلمي مرادآباد)

ا کینیا نہی کے لیے ہے ۔۔۔۔۔۔ (ج یلیا کی کا میں اس کے ایک اس کے لیے کا کہ اس کی اس کی اس کی اس کی اس کی اس کی ا

ایک اورمقام پر لکھتے ہیں:

ید دونول شخصیتیں (ان میں ہے ایک اعلیٰ حضرت امام اہلسنت ہیں از ناقل) مسلمان ہیں۔ (کتاب النواز ل ،جلد، ۔۔ ،ص ،۲۴۲ ،الرکز اعلیٰ مرادا آباد)

(٢٠) ديوبندي مولوي يوسف لدهيا نوى صاحب كلصة بين:

''اصلاح مفاہیم'' دراصل بریلوی مکتب فکر کے ایک فاضل اور جناب مولانا احمد رضاخان بریلوی

(تحفظ عقا كدابل سنت جس ۴۹۴، ما شرجامعه حنفيه)

ایک اورمقام پر لکھتاہے:

محمد علوی مالکی دراصل بر بلوی عقیدہ کے حامل اور فاضل بریلوی جنا ب مولانا احمد رضاخان مرحوم کے بیک واسطہ خلیفہ ہیں۔

(تحفظ عقا كدابل سنت،٢٩٣، ناشر جامعه حفنيه)

نوٹ: یہ کتاب دیو بندی مفتی انوراو کا ڑوی ،حبیب الرحمٰن سومرو ،عبد القدوس ترمذی جمیل الرحمٰن اوراساعیل بدات اورمفتی څمراعظم کی مصد قہ ہے۔

﴿....مخالف....﴾

ان تمام دیوبندیوں کا حکم شرعی دیوبندیوں کے گھرے

وہ تمام دیو بندی جواعلیٰ حضرت امام اہلسنت کورحمۃ الله علیہ لکھتے یا مانتے ہیں ان کے بارے میں دس سے بھی زائد دیو بندی اکابر کی مصدقہ کتاب رضا خانی مذہب میں لکھاہے:

مولوی احمد رضا بریلوی نے اپنی تصانیف خبیثه عرفان شریف احکام شریعت فتاوی رضویه فتاوی افریقه وغیره میں اہل سنت و جماعت (نفلی اہل سنت و جماعت حقیقت میں اہل بدعت و بدمذہب از ناقل) اولیائے کرام محدثین دیو بند کو کافر لکھا ہے تو اولیائے کرام محدثین دیو بند کو کافر کہنے والامولوی احمد رضاخان بریلوی خود شرک اور کافر ہے جواس کے مشرک اور کا فرہونے میں شک کرے یا تو قف کرے وہ بلاشہ مشرک اور کافر ہے۔

(رضاخانی ندهب،حصه وم عن ۲۰ که راشدیداکیدی کراچی)

یے'' ۲۰'' سے زائد دیو بندی ا کابرین جنوں نے اعلی حضرت کومسلمان کہاوہ دیو بندی فتو سے سے مرتذ ہلعون وزانی اور جوان کواپیا نہ کہے وہ بھی مرتذ ہلعون وزانی

دیو ہندیوں کے نام نہاد امام اہل سنت سر فراز گکھڑوی کے پیرحسین علی کی معتبر ترین کتاب''بلغة الحیر ان'' جس کواس نے نظر ثانی کے بعد طبع کرایا کے شروع میں ی<mark>د 'فتو کی حضرت پیرصاحب بغداد والہ</mark> ور ہ**ار علم غیب معتبری'' ہیڑ**نگ دینے کے بعد آخر میں بطور نتیجہ کھاہے: ان عقائد باطلہ (علم غیب وغیر ہ از ناقل) پرمطلع ہوکرانہیں کافرمر تدملعون جہنمی نہ کہنے والا بھی ویسا ہی مرتد و کا فر ہے پھراس کو جوالیہا نہ سمجھے وہ بھی ویسا ہی ہے کو کب الیمانی علی اولا دالزوانی ،کوکب الیمانین علی الجعلان والخراطین ،توضیح المرادلمن تخبط فی الاستمداد ، کالا کافر ،ان کتابوں میں ثابت کیا گیا ہے کہ ایسے عقائد والے کالے کافر بیں ان کا کوئی نکاح نہیں ،سب ڑانی ہیں

(بلغة الحير ان ص ۴، حمايت اسلام ريس)

سرقراز ككمورى كيير بهائى اورديوبنديول كي في القرآن غلام الله خان لكمتاب:

نوٹ!ایسے عقائد باطلہ (علم غیب وغیرہ) پر مطلع ہو کر جوانہیں کافر مشرک نہ کیے وہ بھی ویساہی کافر ہے کوکب الیمانی علی اولاد الزوانی ،کوکب الیمانیں علی الجعلان و الخراطین ،توضیح المراد لمن تخبط فی الاستمداد ، کالا کافر ،ان سب کتابول میں بیرٹا بت کیا گیا ہے کہ ایسے عقائدوالے لوگ بالکل کیکے کافر ہیں اوران کا کوئی نکاح نہیں۔

(تفییر جوابرالقرآن جلداول جس ۴۴ ، کتب خاندرشیدیداولپنڈی)

بیکسی دیوبندی کا تفر ذہبیں بلکہ بیان کے گھر کا اجماعی مسئلہ ہے کیونکہ بیتفسیر درج ذیل ا کابرین دیو بند کی مصدقہ ہے(۱)سیدسلیمان ندوی(۲)نصیر الدین غور غشتی (۳)محمدولی الله(۴)ظفر احمہ عثانی (۵)مولا نارسول خان(۲) شیخ الحدیث عبدالرحمٰن دیوبندی (۷)عنایت الله شاہ بخاری(۸) قاضی تمش الدین (۹)غلام مصطفیٰ دیوبندی (۱۰)سیاح الدین دیوبندی

مذکورہ بالاتمام دیو بندی جانتے تھے کہ اعلی حضر ت امام اہل سنت سر کا اعظیہ کے لئے علم غیب مانتے ہیں اس کے باوجود بھی انہوں نے اعلی حضر ت امام اہل سنت کو مسلمان تسلیم کیا (دیو بندی پر بیمثال صاد ق آتی ہے من حضو لا محیدہ و اقع فیدہ دیو بندیوں نے جو کچھ ہمارے بارے میں یا پھراعلی حضر ت امام اہل سنت کے بارے میں بکواسات کیں تھیں آج وہ ان کے اپنے ہی گلے کا ایسا پھندا بنی جو تا قیامت دیو بندی نکال نہیں سکتے) ديوبنديون رونانهين يتمهار اي اصول بي:

یہ دیو بندی بدبخت انگریز کے ایجنٹ ہمارے بارے میں تو ٹر جوڑ کا کھیل کھیل کریہی بکواس کرتے آئے ہیں اوران میںسب سے بڑے بدبخت مرتضی حسن تعنی خبیث نے تو حیاء کا گلا گھونٹ کر بے حیائی میں سرتا یا غرق ہو کراور قاسم نا نوتوی ہے جوڑ تو رکے کھیل کی کامل تربیت لے کریورے پورے رسالے اس موضوع پر ککھے ہیں آج ان کے اپنے برزگ ان ہی کے اصولوں سے کا فر،مرتد بلعون وز انی اور ان کی اولا دولدالحرام کی ثابت ہوگئی کسی بھی دیو بندی کو بھو نکنے کی ضرورت نہیں کیونکہ بیسب کچھان کے اپنے اصولول کے مطابق ہے بیسب دیو بندی جنہول نے اعلی حضرت امام اہل سنت کومرحوم وغیرہ لکھا ہے سب جانتے تھے کہ اعلی حضرت امام اہل سنت کا عقیدہ سر کا رغایقہ کے لئے علم غیب کا ہے اس کے باوجود اعلی حضرت امام اہل سنت کومسلمان لکھااور مانا ہے تو اب اس دیوبندی فتو ہے کے مطابق سب کا فر،مرتد ، ملعون ،جہنمی اور ان کا کوئی نکاح نہیں تھا ساری زندگی زنا کرتے رہے اور ان کی اولا دبھی حرامی ہے دیو بندی ا کابرین نے جو ہمارے بارے میں لکھا تھاوہ ان کے اپنے ہی گلے کی ایسی ہڈی بنا نہاگل سکتے ' ہیں ندنگل سکتے ہیں۔ میں پھر بھی آج کل کے تمام دیو بندیوں سے کہتا ہوں کدایے اصولوں سے ایخ ان ا کابر کومسلمان ثابت کرو ،اوران کی اولا د کا حلالی ہونا ثابت کرو ،تم اینے اصولوں سے ندایئے ان ا کابر کو مسلمان ثابت کر سکتے ہواور ندان کی او لا د کوحلا لی ثابت کر سکتے ہونیز میں بتا تا ہوں کہ دیو بندیوں کے مکتنے ا كاير جراى بال

- (1) حسین احمی تا مدوی دیوبندی اصولول سے کا فر مرتد بلعون وزانی اس کی اولادحرامی
 - (۲) كفايت الله د يلوى كافراوراس كى اولا دحرامى _
 - (m) شفیع دیو بندی کا فراوراس کی اولا د___حرامی_
 - (۷) قاری طیب دیوبندی کافراوراس کی اولا دحرامی به
- (۵) ان کے علاوہ وہ تمام جن کے ہم نے حوالے دیئے ہیں سب کافر اور ان کی اولا دبھی حرامی

، دیوبند یول میں کون حلالی ہے یہ ابوا یوب، گھسن اور دار العلوم دیوبند کے جدید مفتی جانتے ہیں اگر کوئی
ایک بھی ہے تو ہمیں بتا ہے گا ہم تمہارے ہی اصولول ہے ان کا حرامی ہونا ٹابت کریں گے ان بد بختوں
اور بے غیرتوں کو ہمارے بارے میں بکواس کرنے کی ضرورت نہیں یہ سب کے سب اپنے ہی دیوبندی
علاء کے اصولوں سے کافر اور ان کی اولا دحرامی ٹابت ہوتی ہے اگر کسی بے غیرت کوزیا دہ ہی غیرت آئے
تو وہ اپنے ابامرتضی حسن کے رسالے پڑھ کراپنی اس غیرت کوکسی گندی تالی میں فن کردے ، دیوبندیو! تم نے
بہت بکواس کرلی اہتے ہماری ہر بکواس کا جواب تمہارے ہی اصولوں سے دیاجائے گا۔

ہے بیگنبد کی صداجیسی کھےولیں سنے

" ۲۰" سے زائد دیو بندی اکا پرایسے مرتد ، کافر کہ ان کا نکاح سم حیوان سے بھی جائز نہیں دیوبندیوں کے مناظرا مین صفدرا کا ژوی صاحب لکھتے ہیں :

ہماری طرف سے ترتیب بیہ ہوگی کہ احمد رضا خان اپنی کتابوں کی روشنی میں گستان ، گستانِ رسول تھا گستاخ اھل بیت تھا، گستاخ صحابہ کرام تھا، فقہاء کا منکر اور اولیاء کا گستان کے تھاوہ ایپے فتو کی حسام الحرمین کے مطابق ایسا کا فراور مرتد تھا کہ جواس کو پر لے درجہ کا فاسق فاجر مسلمان سیجھے وہ بھی کا فرومر تد اور دائر ہ اسلام سے خارج ہے اس کا ٹکاح کسی حیوان سے جائز نہیں اس کی ساری اولادولد الحرام ہے۔

(ترياق اكبربزبان صفدرج ، ٩٥٩ ، مكتبه الامين بهاوليوريا كتان)

اب تو دیو بندیوں کومعلوم ہوگیا ہوگا کہان کے اکابر ساری زندگی کیا کرتے رہے اوران کی اولا دکیا تھی میں اس پر مزید کوئی تبعیر نہیں کرتا اگر کسی دیو بندی نے ہمت دکھائی تو اس پر تبعیرے کے ساتھ ساتھ واور بھی حوالہ جات دوں گا

﴿....حواله نمبر ١١﴾

ان دیوبندیوں کے تفریس شک کرنے والابھی کا فر دیوبندی کے دس سے ذاکد اکابر کی مصدقہ کتاب رضاحانی ندہب میں اکسا ہے: ياً ئينا نهي كے ليے ہے

اگر چیعلائے حق کوسرسیداحمد خانلیکن اس کے باوجودان کو (سرسیدکو) نہ صرف مسلمان ہی بلکہ سلمانوں کے ہمدردوخیرخواہ بیجھتے ہیں۔

(رضاخانی ندهب،حصه وم عن ۳۹۸۰، داشد بداکیدی کراچی)

﴿ ... مِخالف

یہی وہ دس سے زائد بد بحت ہیں جنہوں نے اعلیٰ حضرت امام ابلسدت کومعاذ الله ثم معاذ الله کافرو مشرک کہا تھا (حوالہ نمبر وامیں موجود ہے از ناقل) اب قدرت کا کرشمہ دیکھئے اوراعلیٰ حضرت امام ابلسدت ولی کامل سے دشنی کا انجام دیکھئے اللہ عزوجل کے پیارے اور ولی کامل سے بغض وعداوت رکھنے والوں کے خلاف اللہ رب العزت کا اعلان جنگ دیکھئے کہ بیدس سے بھی زیا دہ علماء دیو بند کوان کے اپنے گھرسے پیتحفہ ملاکہ '' جوان کے کفر میں شک بھی کرے وہ بھی کا فریخ ' چنا نچے دیو بندیوں کے مفتی نعیم صاحب سرسید کے بارے میں حکم شرعی بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

جو محض پیرنیچر (سرسید) کے کفریات قطعیہ یقینیہ میں کسی ایک پرمطلع ہونے کے بعداس کے کافر مرتد ہونے میں شک رکھے یااس کو کافر ومرتد کہنے میں تو قف کرے یتو وہ بھی بھکم شریعت مطہرہ قطعاً یقیناً کافرمرتد ہے اوراگر بے تو بہمرا تومستحق عذاب ابدی ہے۔

(ادمان بإطله اورصر اطمتقيم عن ٢٢٩٠ ، مكتبه بيت الاشاعت)

قداد شیدن! دیکھا آپ نے اعلی حضرت امام ایکسنت کے ایمان پر کلام کرنے والوں کا اپناہی ایمان شاہت کے ایمان پر کلام کرنے والوں کا اپناہی ایمان ثابت نہیں ہے، مزے کی بات یہ ہے کہ ان کوسلمان سمجھنا تو دور کی بات اگر کا فرنہ سمجھے یا ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کا فر ہے، ان جہلاء کو ایک ولی کامل کے بارے میں بکواس کرنے کا کیسا پیار اانعام ملا۔ آپ نے او پر دیکھ لیا کہ جو سر سید کو کا فر کہنے میں شک و تو قف کرے، وہ بھی کا فر اب ہم صرف ایسے حوالے بیان کر دیتے میں نتیجہ آپ خود ذکال لیجئے گا۔

ریاً نکندانہی کے لیے ہے

الياس محسن، ابوابوب، مفتى حماد كے كفريس شك يا تو قف كرنے والا بھى كافر

الیاس گھسن ،ابوالوب اور مفتی حماد نے ابوع کا شہ کی کتاب کی جھر پور تا ئید کی ہے اور دیو ہندیوں کا ریڈی میڈ مفتی مجاہد کہتا ہے کہ تقریظ و تائید کرنے والے پر بھی ذمہ داری آتی ہے تو اب اس کتاب کی ذمہ داری الیاس گھسن ،ابوالوب ،مفتی حماد پر بھی ہوگی اس کتاب میں کیا ہے اسے بھی دیکھئے!

دیوبندی مولوی ابوعکاشه صاحب مرسید کے بارے میں لکھتے ہیں۔

اگر چەعلائے حق کوسرسیداحمد خانلیکن اس کے باو جودان کو نہ صرف مسلمان ہی بلکہ مسلما نوں کے ہمدر دوخیر خواہ سمجھتے ہیں۔

(اپنے عقا ئد کا جائزہ لیجئے ،ص۲۵۱، کمل تحفظ صحابہ واہل بیت)

نوت اسرسید کے مسلمانوں کے خیرخواہ ہونے کی تر دید فاوی حقانیہ میں دیکھیں۔

اس حوالے سے معلوم ہوا کہ الیاس گھسن ، ابو ابوب ، مفتی جماد وغیر ہم سرسید کوسرف مسلمان نہیں بلکہ بہت بڑا مسلمان بیجھتے ہیں اب مفتی فیم کا وہ فتو کی جوہم نے قبل کیا ہے اس کوبھی دیکھیں نتیجہ بالکل واضح ہے کہ سرسید کومسلمان سمجھ کر ریسب ایسے کا فر ہوئے کہ جوان کے گفر میں شک یا تو قف کرے وہ بھی کا فر ، دیکھ لیجئے!ان لوگوں کے ایمان کی حالت جو بد بخت ، بے شرم ، بے حیاءاعلی حضرت امام اہلسنت کے ایمان کے بارے میں بکواس کرتے ہیں میں ان تمام ہا وکوں کو کہنا ہوں کہ پہلے اپنا ایمان تو ثابت کرو ۔ باقی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت کا ایمان تو تمہارے ہی گھر کے فتاوی اور تمہارے ہی گھر کے بزرگوں سے ثابت ہے حضرت امام اہلسنت کا ایمان تو تمہارے ہی گھر کے فتاوی اور تمہارے ہی گھر کے بزرگوں سے ثابت ہے بہنے توں ہماری نہیں اپنے بزرگوں کے ثو مان لو۔ ایک اور حوالہ بھی دیکھ لیجئے۔

ديوبندي مولوي نور محدمظامري صاحب لكسية بين:

اگر ہے علائے حق کوسر سیدلیکن اس کے باوجودان کو نہ صرف مسلمان ہی بلکہ مسلما نول کے ہم درودوخیر خواہ سجھتے ہیں۔

ايك اورجكه لكصة بن:

ریا نمیندانہی کے لیے ہے

-- (2724/2)---- 124/2)---- 124/2)--

(كفرسازياں جس ٦٠ ١٦، تحفظ نظريات ديو بندا كا دى كرا چى)

نور محد مظاہری اور اس کتاب کی تصدیق و تا ئید کرنے والے مفتی نعیم کافتو کی ایک بار پھر پڑھ لیں اور جہنم کے جس طبقہ میں جانا لیند کریں چلے جائیں۔

اشرفعلى تقانوى كوكون بيائے گا؟

اعلی حضرت امام اہلسنت نے اسمعیل قتیل کی تکفیر میں لزوم والتزام کافرق ہونے کی وجہ سے کف لسان کیا ، جب کہ دیو بندی ہے کہتے ہیں کہ جی جب اسمعیل قتیل کا کفرصر آج تھا اور صریح میں تاویل نہیں ہوسکتی تو پھر کف لسان کیسے کیا ، اب یہاں بیلوگ جوڑتو ڑکا تھیل تھیل کر حسام الحر مین کی عبارات لے کر آتے ہیں جو کہ ان کو مفید نہیں ، اس کی وضاحت ہم اپنی کتاب ' اعلی حضرت امام اہل سنت پر چالیس اعتر اضات کے دندان "مکن جوابات' میں کر چلے بہر حال میں دیو بندیوں کو ان ہی کے حکیم الامتہ کا سب اعتر اضات کے دندان "مکن جوابات' میں کر چلے بہر حال میں دیو بندیوں کو ان ہی کے حکیم الامتہ کا سب سے بڑا کفر دکھا تا ہوں اور ان سے کہتا ہوں جب تمہارے بزد یک بیاصول ہے کے صریح میں تاویل نہیں ہوتی تو پھر سرسید کا سے کفریات صریح تابت کرنے کے باو جو داس کو کافر نہ کہنا ، تمہارے اپنے اصولوں کے مطابق اشرفعلی تھا نوی کو کفریات ہوئے گھتے ہیں :

کے مطابق اشرفعلی تھا نوی کو کفرے گھتے ہیں :

(۱) انکار حقیقت ملائکہ و شیطان و شجر الجنة (۲) انکار مسئلہ تقدیر (۳) سب موحد ناجی ہیں خواہ کسی مذہب کا ہواور مشکر تو حید بھی موحد ہے (۴) لاو جود للسماوات (۵) حلت خمر وخزیر (۲) انکار و جود جن (۷) انکار آفرینش حضرت عیسی علیہ السلام بے پدر (یہ دیو بندیوں کے نزدیک صریح کفر ہے (۵) انکار آفرینش حضرت عیسی علیہ السلام بے پدر (یہ دیو بندیوں کے نزدیک صریح کفر ہے (۸) قانون قدرت پرغور کرنے ہے انسان نبی کے برابر ہوسکتا ہے (۹) سب انبیاء سابقین تبلیغ میں ناقص متھاور تو حید بھی پوری نہ تھی (۱۰) اس کے علاوہ بہت کفریات جو کہ امداد الفتاوی کی جلد ۲ ص ۱۵ سام ۱۸ سرم وجود ہیں اور اس کے علاوہ ادیان باطلہ میں موجود ہے۔

الياً مَيْنا نَهَا كَ لِي مِي اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ

اتنے كفريات كے باوجود بھى اشرفعلى تھانوى صاحب لكھتے ہيں:

چونکہ امر کفراشد اور اغلط ہے۔اگر چہ مجھ کوان روایات و مکا شفات پراطبینان وافی ہے۔گر میں بسبب ادعائے ظاہری اسلام کے اس لفظ (کا فراز ناقل) سے احتیاط کرتا ہوں البتہ اعلی درجہ کا گمراہ اور مبتدع کہتا ہوں۔

(الدادالفتاوي،جلد٢،ص ١٤ تا١٨، مكتبددارالعلوم كرايي)

ایک اور کتاب میں چھ بول اب کشائی کرتے ہیں:

سر سید احمد خان مرحوم۔۔۔۔۔یسر سید کومسلما نول کے دنیوی فلاح کی بہت دھن تھی اور اس معاملہ میں بڑی دلسوزی تھی کیا عجب ہے کہ الله اسی صفت پر فضل فر مادیں۔۔۔۔۔۔۔اورفر مایا کرتے میں کہ سرسید کاعقیدہ تو حیداور رسالت کے متعلق جس درجہ کا بھی تھاوہ نہابیت پختداور بلاوسوسہ تھا۔۔ (اثر ف السواخ جلداول میں ۱۸۸۰ءادارہ تالیفات اثر فی ماتان)

اسے کفریات کے باو جوداوران میں ہے گئی صرح کے کفرجن میں بقول دیو بندیوں کے تاویل ہوہی نہیں سکتی پھر بھی اسمید کو سلمان کہنا اور ریے کہنا کہ اس پر فضل ہوجائے ''خودا نہی اصولوں کے مطابق (جودیو بندی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت کے لیے کہتے ہیں) اشرفعلی تھانوی ایسا کا فرجوان کے کفر میں شک بھی کرےوہ بھی کا فراگر دیو بندی ان اصولوں میں ہیر پھیر کرلیں تو بھی اشرفعلی تھانوی مفتی تھیم کے فتو کی وجہ سے ایسا کا فرکہ جواس کو کا فرنہ کہوہ بھی کا فر۔

﴿....حواله نمبر ١٢﴾

الیاس محسن کا پیراییا کا فر کے جواس کے تفریس شک کرے وہ بھی کا فر

الیاس تھسن کے پیرعبدالحفیظ کی خلیفہ ذکریا دیو ہندی تبلیغی کے عقا کدکے بارے میں ایک عرصہ ہوا دیو بندیوں میں جنگ چل رہی ہے صرف عبدالحفیظ کی ہی نہیں بلکہ صوفی اقبال خلیفہ ذکریا دیو ہندی ہوزیز الرحمٰن ہزار دی دیو بندی اس کے علاوہ اور بھی کچھ دیو بندی ہیں ہم ابھی صرف الیاس تھسن جو کہ آج کل ريآئيناني کے ليے ہے

کے دیو بندی چیلے جانٹوں کی پشت پناہی میں لگے ہوئے ہیں ان کے پیرعبدالحفیظ مکی کے بارے میں پچھ عرض کرتے ہیں کوئی دیو بندی انکار نہ کردے کہ بیالیا س گھسن کے پیرنہیں اس پر پہلے ہے ہی ثبوت دے۔ دیتا ہوں چنانچہ:

حزه احسانی صاحب لکھتے ہیں:

اس کےعلاوہ ۲۰۰۹ میں جب مولا نامحمرالیا س گھسن صاحب (خلیفہ مجازعبدالحفیظ کمی صاحب وعزیز الرحمٰن ہزاروی.....

ديوبندى مولوى سليم الله خان اليخ ايك مكتوب مي لكحة بي:

مولا ناعبدالحفیظ کمی وہی ہیںدوسر ہےان لوگوں نے اجازت وخلافت کوا تناارز ان کردیا کہ ایسا لگتا ہے کہ اس کے لیے کسی علمی استعداد اور علمی اہلیت کی ضرورت ہی نہیں اگر ایک طرف مولوی الیا س تھسن ان کا خلیفہ ہے تو

(مجلّه صفدر، شاره نمبر۳۷، مارچ۲۰۱۷، ص، ۲۷)

ان حوالوں ہے معلوم ہوا کہ الیاس تھسمن صاحب عبدالحفیظ کی خلیفہ ذکریا دیو بندی کا خلیفہ ہے اور عبدالحفیظ کی صاحب علامہ محمد بن علوی مالکی کے عقائد کی تائیدو تصدیق کرنے والے ہیں اور آخری دم تک اس کی تائید کرتے رہے کوئی دیو بندی رجوع کی کہانی لے کرنہ آجائے (کیونکہ ان جابلوں کورجوع گھڑنا بھی بہت جلدی آتا ہے جیسے آج تک بعض دیو بندی عبدالما جدوریابا دی کو قادیا نیت نواز کہتے رہے اور کسی کواس کے رجوع کا علم نہ تھالیکن آج کا ایک سرپھرا دیو بندی ابوایو ب اس کا بھی رجوع گھڑ کرلے آیا ان شاءاللہ اس کا ابیا جواب ہے کہ آنے والی دیو بندی نسل یا دکرے گی وقت آنے پردوں گا) پہلے ہی سے اس کا ممند بند کردیتا ہوں چنا نچے عبدالرجیم چاریاری دیو بندی صاحب لکھتے ہیں:

مولانا عبدالحفیظ مکی صاحب تو آخر دم تک محمد بن علوی کی جملهٔ تحریرات ونظریات کو درست مانت و کہتے رہے۔

(مجلّه صفدر،شاره نمبر۳۷، مارچ۷۱۰،ص،۱۲،)

جناب مسن صاحب کے پیرعبدالحفیظ کلی صاحب شیخ محمد بن علوی مالکی کے عقائد ونظریات کی تا سُد

اوراس کادفاع کرتے تھے مزیدایک مقام پر دیو بندی مولوی عبدالرجیم چاریاری صاحب لکھتے ہیں:

مولا ناعبدالحفیظ کی صاحب کی گزارش اوران کے اعتاد پربعض اکابر دیو بندنے بھی اس کتاب (محمہ بن علوی مالکی کی کتاب از ناقل) پرتائیدی دستخط کر دیئے اور تقاریظ لکھے دیں مگر حقیقت حال کاعلم ہونے پرانہوں نے اپنی تقاریظ اور تائیدات واپس لے لیس کین صوفی اقبال صاحب اور مولانا عبدالحفیظ کمی صاحب نے بجائے اس کتاب اور مولف سے براُت کرنے کے ان کا دفاع شروع کر دیا اور کتاب کا اردو ترجمہ اصلاح مفاہیم کے نام سے پاکستان سے شائع کروایا۔

(مجلّه صفدر، شاره نمبر۳۷، مارچ ۱۲۰جس ۱۲۰)

علامه محدبن علوى مالكي كےعقائد

علامہ چمرین علوی مالکی کے عقا کد کیا ہیں ءوہ ایک دیو ہندی کے قلم سے دیکھ کیجئے چنا نچے عبدالرحیم جار یاری دیو ہندی صاحب لکھتے ہیں:

محدین علوی مالکی کے افکار ونظریات ایک نظر میں

(۱) رسول الله مثلی الله تعالیٰ علیه و آله وسلم کو ہرچیز کاعلم دیا گیا یہاں تک کدروح کا بھی اور مغیبات خمسه کا بھی۔

(۲) نبی کریم کولم غیب دیا گیا۔

(m)رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم كى روح مبارك حاضرونا ظر ہے۔

(سم) الله تعالیٰ نے آسانوں اور زمین کے تمام خزانے نبی صلی الله علیہ وسلم کو دے دیئے اب آپ ان کومخلوق میں تقنیم کرتے ہیں۔

(۵) الله تعالى نے نبی سلی الله تعالی علیه وسلم کولوگوں کی ہوشم کی حاجتیں پوری کرنے کی قدرت دی

-4

(٢) زنده اوروفات یافته انبیاء اور اولیاء سے غیر مقدور العبدچیزوں کا سوال جائز ہے۔

(2) احمد رضاخان بریلوی می محبت می ہونے کی علامات اور ان سے بغض بدعتی ہونے کی نشانی ہے۔ (تحفظ عقائد اہل سنت جس ، مامع محفظ شیخو پورہ روڈ فیصل آباد)

حمزہ احسانی دیوبندی صاحب علامہ حجہ بن علوی ماگئی کے عقائد کے بارے میں لکھتے ہیں: شخ محمہ بن علوی مالکی کے اصولی نظریات حضور نبی کریم صلی الله تعالی علیہ وسلم کو عالم الغیب، حاضر و ناظر اور مختار کل ماننے ہیں۔

(مجلّه صفدر، شاره نمبر۷۰، مارچ۱۰۱، ص۵۰)

﴿....مخالف....﴾

ان حوالہ جات ہے معلوم ہوگیا کہ علامہ محمد بن علوی مالکی کے عقائد دیو ہندیوں کے نزدیک کیا تھے۔اور ریبھی معلوم ہوگیا کہ عبدالحفیظ مکی تھسن کے ہیرصاحب کے نظریات میں سے ریبھی تھا کہ وہ سرکار علیہ السلام کو عالم الغیب، حاضر ناظر اور مختار کل ماشنے والوں کی تا سُید کرتے تھے اب اس پریو بندیوں کے دس ہے بھی زائدا کابر کی مصدقہ کتاب رضا خانی مذہب کا فتوی بھی سن لیں چنانچے کھھاہے:

یادر کلیس جس رضاخانی برعتی بر بلوی کا بیعقیده ہو کہ حضرت محمد رسول الٹانٹی کے عالم الغیب و حاضر و ناظر ، مختار کل و نور مجسم بینی نور من نور الله ہیں تو ایسارضا خانی بر بلوی قرآن و حدیث کی رو ہے مشرک و کا فر ہے اور مشرک و کا فرکے بارے میں فیصلہ خداوندی ہے کی وہ ابدی جہنمی ہے اور جوایسے رضاخانی بر بلوی کو ان باطل عقائد کی بناپر مشرک و کا فرنہ کہے یا مشرک و کا فر کہنے میں تو قف کرے یا شک کرے وہ بھی بلا ریب مشرک و کا فرے۔

(رضاخانی ندهب،حصیهوم علی ۲۰ ۲۰ داشدیدا کیڈی کراچی)

جب دیو بندیوں کے بقول علامہ محمد بن علوی ما لکی صاحب کے عقائد ریہ تھے کہ سر کارعلیہ السلام عالم الغیب میں حاضر و نا ظر ہیں مختار کل ہیں تو بیشرک و کا فرہوئے اور جوان کومشرک و کا فرنہ کیےوہ بھی مشرک و کا فرتو الیاس گھسن کا پیرکافرومشرک ہوا کیونکہ بیتو ان عقا کد کی تائیدود فاع کرتا تھااور مرتے دم تک ایسا ہی رہاتو جب گھسن صاحب کا پیر دیو بندی اصول کے مطابق ایسامشرک و کافر تھا کہ جود یو بندی اس کوشرک و کافر نہ کیج یامشرک و کافر کہنے میں تو قف کرے یا شک کرے وہ بھی بلاریب مشرک و کافر ہے ۔ تو الیاس گھسن صاحب ان کو خصر ف مسلمان بلکہ بزرگ جان کر کیا ہوئے سیدھی سی بات ہے کہ دیو بندی اصول کے مطابق مشرک و کافر اور ابوایوب ان کو استاد جی مان کر جہنم کے کو نسے گڑھے میں گیا بید دیو بندی ہی جانتے میں ۔

﴿ **حواله نمبر ١٣** ﴾ فرقه ديوبنديد كي اسمعيل قنتل عبد الغي اور كفايت الله كافر

فرقہ وہابیدگا بیغرابیدا ہے گتا خانہ عقا کہ کو چھپا کرہم اہلسنت پرتبراشروع کردیتا ہے، اورطرح کر کی بکواس کرنے والے بکواس جمارے خلاف بھوکئے کے لیے تیار کررہا ہے ہمیں بھر للہ اینٹ کا جواب پھڑ سے دینا آتا ہے لیکن ہم خاموش تھے کہ شاید بدباز آجا کیں لیکن بدبر بخت ٹولہ کب باز آنے والا ہے، آئے دن کوئی نہ کوئی۔ کرتا ہی رہتا ہے، بھی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت کے بارے میں بکواس کریں گے تو بھی علاء اہلسنت کے بارے میں، بہت مجبور ہوکر ہم نے قلم اٹھایا ہے اور اب بھی فرقہ دیو بندید وہابید گلابید خرابید کے علاء ان بدبختوں کوئیں گو تو ہم اینٹ کا جواب چٹان سے دیں گے دیو بندید وہابید گلابید خرابید کے علاء ان بدبختوں کوئیں کو تو ہم اینٹ کا جواب چٹان سے دیں گے بہر حال ماقبل ہم نے خابت کیا کہ دیو بندید وہابیغ رابید ہرکار علیہ السلام کو بھائی کہتے ہیں اور اشرفعلی تھا نوی اس کو گستا نی کہتا ہے اب اس طرف بھی دیکھ لیس کہ فرقہ دیو بندید سرکار علیہ السلام کو اس قدر مرتبد دیتا ہے جس قدر بڑے بھائی کا ہے چنا نچو فرقہ دیو بندید وہابیدگل بیغرابید کے دیو بندی عبد الغنی صاحب اساعیل جس قدر بڑے بھائی کا ہے چنا نچو فرقہ دیو بندید وہابیدگل بیغرابید کے دیو بندی عبد الغنی صاحب اساعیل جس قدر بڑے بھائی کا ہے چنا نچو فرقہ دیو بندید وہابیدگل بیغرابید کے دیو بندی عبد الغنی صاحب اساعیل جس قدر بڑے بھائی کا ہے چنا نچو فرقہ دیو بندید وہابیدگل بیغرابید کے دیو بندی عبد الغنی صاحب اساعیل گل بالاکوئی کی عبارت کی وضاحت کرتے ہوئے کہتے ہیں:

بلکه علامه شهید ۔ فے ایک حدیث اکر مو اختا کم کانز جمہ اور مطلب اور اس میں ایک نکتہ بیان فر مایا ہے، یعنی حضور علیہ السلام نے چونکہ اسک مصونسی نہیں فرمایا بلکہ جب ایک صحابی نے سجدہ کرنے کی اجازت جاپئ تو حضور نے منع فرما کر انکو موا اخانکہ فرمایا تواس کی وجہ بلاغت کی روسے بیہ ہے کہ تمام بنی نوع انسان بھی قطعی انسا نیت اور بشریت میں مشترک ہیں اس اشتراک کی وجہ ہے تمام بنی نوع انسان آپس میں انسانی بھائی ہوئے تو پس وہ انسان جوسب سے بڑا اور اشرف واعلی ہے اور نبیوں کا نبی اور اکمل اکھات ہے ، وہ سب سے بڑا انسانی بھائی ہوا تو اس کے بیمعتی ہوئے کہ میری انسانوں کی می تعظیم کرنی جاسے اور اسی قدر ہونی جائے جو بنی نوع انسان کے سب سے بڑے کے لیے ہونی جائے ہوئی جائے۔

(الجمة لا بل السنة عن ٣٠ ٤، مكتبه بنور بهكراجي)

خطائشیدہ الفاظ کوا یک بارٹہیں بلکہ بار بار پڑھیئے اور ان بدبختوں، بے حیا وَں اور بے شرموں کی عقل کا اندازہ سیجئے یہ بدبخت اساعیل قتیل بالا کوٹی کی عبارت کی وضاحت میں کہتا ہے سر کار علیہ السلام کی تعظیم اسی قدر (بس اتنی) ہونی جا ہے، جوبنی نوع انسان کے سب سے بڑے کی ہوتی ہے اور بنی نوع انسان کے سب سے بڑے کی ہوتی ہے اور بنی نوع انسان کے سب سے بڑے کہ دیو بندیہ کے سب سے بڑے سے مراد بڑا بھائی ہے اس کا معنی سوائے اس کے اور کوئی نہیں ہوسکتا ہے کہ دیو بندیہ وہا بیں گلا بیغرا بیر مراد بڑا بھائی کی ہوتی ہے، وہا بیر گلا بیر بھنی بڑے بھائی کی ہوتی ہے، دیو بندی عبدالغنی کے الفاظ ''اسی قدر'' کو بھی توجہ سے دیکھیں اور ان کی بے حیائی کا اندازہ کریں۔

﴿....خالف....﴾

او پروالے حوالے سے روز روشن کی طرح واضح ہوگیا کہ فرقہ و ہاہیہ گلاہیمٹراہیہ کے علاء سر کارعلیہ السلام کے لیے اتنی ہی تعظیم کے قائل ہیں جتنی بڑے بھائی کی ہوتی ہے،اباس پر۲۰ سےزائد دیو بندی علاء کا فقو کی بھی دیکھ لیسجئے چنانچے لیل احمد دیو بندی صاحب اپنی کتاب تلبسیات المعروف المہند میں لکھتے میں ..

جواس کا قائل ہو کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کوہم پر بس اتن فضیلت ہے جتنی بڑے بھائی کوچھوٹے بھائی پر ہوتی ہے بتواس کے متعلق ہمارا میے تقیدہ ہے کہ وہ دائر ہ ایمان سے خارج ہے۔ (المہند جس ۱۰۴مکتبہ مجمود میصفدریہ) ریآئینانی کے لیے ہے

مزید حالیس علاء دیوبند اس عقیدہ کو کفریہ کہتے ،اور قائل کوابیان سے خارج کرتے ہیں چنا نچیہ عبدالشکورصاحب کلصتے ہیں:

جواس کا قائل ہو کہ نبی صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کوہم پربس اتن نضیلت ہے جتنی بڑے بھائی کوچھوٹے بھائی پر ہوتی ہے ہتو اس کے متعلق ہمارا میے تقیدہ ہے کہ دہ دائر ہ ایمان سے خارج ہے۔ (المہند جس،۱۲۱ءادارہ اسلامیا ہے)

ديوبنديول كـ ١١٢ علاء ك مصدقة كتاب يس الكماع:

ہم اور ہمارے اساتذہ ایسے محض کوملعون و کا فرجانتے ہیں جو محبوب رب العالمین کواپنے جیسابشریا بھائی کے برابر سمجھے۔

(قهرا سانى برفرقه رضاخانى من ، ۵ ٤ ، مدينه برقى پريس بجنور ، باراول)

یہ ۱۷ سے زائد فرقہ دیو بندیو ہا ہے گلا ہے غرابیہ کے اکابرین میں جودیو بندی عبدالغنی اوراس کی کتاب کی تصدیق کرنے والے کفائیت الله دہلوی اوراس عقید ہے کو بیان کر کے دیو بندیوں کواس پرائیمان لانے کو کہنے والے اسمعیل قتیل ہالا کوئی کے عقیدے کو کفراوران کو ملعون وائیمان سے خارج قرار دے رہے ہیں، دیو بندیوں اپنے اصولوں سے اپنا اور اپنے اکابرین کا ایمان ٹابت کرو۔

﴿....حواله نمبر ١٤﴾

د يوبندى شورش كشميرى كافر

فرقد دیو بندو بابیدگل بید کے معتبر عالم شورش کا شمیری صاحب سرکار علیه السلام کو گواه بناتے ہوئے کھھتے ہیں:

میں الله اور الله کے رسول کو گواہ بنا کر کہتا ہوں ۔

(خطبات ختم نبوت، جلداول بس، ۲۸۹ ، عالمی مجلس ختم نبوت، جلداول بس، ۲۸۹ ، عالمی مجلس ختم نبوت) اس معلوم بهوا کیفر قد دیو بندید کاسر غنه شورش کاتمبر کی رسول الله صلی الله تعالی علیه وسلم کو گواه مانسا ہے۔

میآئینانهی کے لیے ہے

118

﴿....مخالف....﴾

دیو بندی بزرگ شورش کے اس عقیدے کے بارے میں فرقہ دیو بندیہ کے امام انحر فین سرفراز صاحب کھتے ہیں:

جس نے الله اوراس کے رسول صلی الله تعالی علیہ وآلہ وسلم کو گواہ بنا کر نکاح کیا تو نکاح نہ ہوگا مگروہ شخص کا فر ہوجائے گا کیونکہ اس نے بیاعتقا دکرلیا ہے کہ جناب نبی کریم صلی الله تعالی علیہ وسلم غیب جانتے ہیں۔

(آئکھول کی ٹھٹارک میں،اے،مکتبہ صفدریہ)

اگر کوئی سر کار علیہ السلام کو گواہ بنا تا ہے تو سکھ طروی صاحب اس گواہی کوعقیدہ حاضر و ناظر اور علم غیب نے جبیر کرتے ہیں جسیا کہ ان کے حوالے سے واضح ہے جب سر کارعلیہ السلام کو گواہ مانے والاعقیدہ حاضر و ناظر وعلم غیب کا حامل ہوتا ہے تو شورش کا تھی یہی عقیدہ ہوگا اسی وجہ سے تو اس نے سر کار علیہ السلام کو گواہ کہا ہے اور یہ دونوں عقید ہے بھی دیو بند یہ وہا ہیہ گلابیۂ راہیہ کے نز دیک کفر بلکہ سرکار علیہ السلام کی گستاخی تو اب شورش کا تثمیری صاحب ہوئے گستاخ پہلے کا فرہوئے اب گستاخ بھی ہوئے

ایک اور حوالہ بھی دیکھ لیجئے چنانچہ دیو بندیوں کے کئی اکابر کی مصدقہ کتاب ' تحفظ عقائد اہل سنت' میں عبد الرحیم چاریاری صاحب لکھتے ہیں:

اگر کوئی کیے کہ خدااور رسول عظالتہ اس بات پر گواہ ہیں وہ کا فر ہوجا تا ہے

(تحفظ عقائد الل سنت بص ، ۲۵۰)

اس حوالے سے شورش کے تفریر رجسٹری ہوہی گئی ساتھ ساتھ دیوبندیوں کا اس کو سلمان سمجھنا ان کو بھی لے ڈوہا۔

> ﴿ حواله نمبر ١٥ ﴾ اس سے بوی گتاخی اور کیا ہوگی؟

م يا مَيْنا نهى كے ليے ہے 🚅 🏎 📢 🗓

فرقہ دیو بندیدہ ہاہیے گلاہیے خرابیے کے امام الحر فین جناب ذلت مآ بسر فراز صاحب نبی کریم صلی الله تعالیٰ علید دسلم کے لیے لکھتے ہیں۔

جناب نبي كريم صلى الله تعالى عليه وآله وسلم

(آئمھوں کی ٹھنڈک ہیں،اے،مکتبہ صفدریہ)

دىدىدىولكا ١٦١٧ كابرين كى صدقد كتاب يس جكن بورى دىدى كاستا ب:

جناب خاتم الانبیاءمحمد رسول الله صلی الله نتعالیٰ علیه وآله وسلم کی شان میں تو ہین کرنے والا اور عیب لگانے والاطحد کا فریے۔

(قهرآ سانی،ص،۸۵،مدینه برقی پریس بجنور،باراول)

دیوبندیوں کے قدیم وجدید ۲۰ سے زائد اکابرین کی مصدقہ کتاب'' تلبیسات المعروف المہند''میں ککھاہے:

کیاتم اس کے قائل ہو جناب رسول اللہ ﷺ کوہم پر الیں۔۔۔۔

(المهند عن، ۵۱ ، اداره اسلامیات)

اس حوالوں میں ان تمام دیو بندیوں نے سر کارعلیہ السلام کو جناب کہا ہے جناب کے کیامعنی ہوتے میں بید یو بندیوں کے فقیہ الامت بتارہے ہیں۔

﴿...مخالف....﴾

فرقه وبإبير كلابيغرابيك محمودهن كنگوبي صاحب لكصة بين:

جناب مخفف ہے جاہل نا دان احمق بے وقو ف کا ، چاروں لفظوں کا پہلاحرف لے لیا جاہل کا''ج'' نا دان کا''ن'' احمق کا'' الف'' اور بے وقو ف کی'' ب'' اس طرح کسی کو جناب کہد دینا گویا اس کو جاہل ، نا دان احمق اور بے وقو ف کہد دینا ہے۔

(ملفوظات فقيه الامت من ٥٥٥، دارالنعيم)

اس پر تبصرہ کرنے کی ہمت ہمارے اندر نہیں ہے میں اس فرقہ کے بدز ہا نوں زبان درازوں بے

حیائی میں سرتا پاغرق شرم کونی کرکوابریانی کھانے کے بعد بھو کنے والوں الیاس تھسن، ابوابوب، مجاہد، حماد، اور اسی طرح کے بکواسی لوگوں سے پوچھتا ہوں کہ اب اپنے اصولوں سے بتاؤتمہارے امام الحر فین، ۲۱۲، اور ۲۰ سے زائد علاءنے سرکار علیہ السلام کے لیے ایسالفظ کیوں استعال کیا، کیامحمود حسن دیو بندی نے جناب کے جومعنی بیان کئے ہیں اس کا اطلاق.....ہوگا۔

فوارہ کعنت میں غرق دیو بندیوں کو بے جاالزامات لگانے سے باز آ جانا چاہئے ورنہ ہمارے پاس بہت ایسے حوالے ہیں جس میں ایک دیو بندی نے دوسر سے کو جناب کہا ہے تو ایسے تمام دیو بندی جاہل نا دان احمق اور بے وقوف ہیں اگر دیو بندیوں کوایسے جاہل نا دان احمق اور بے وقوف نہلیں تو جھے بتا ہے گا میں بتا وک گا کہ دیو بند میں سارے جناب ہیں اور اس فتوے کی وجہ سے جاہل ، احمق ، نا دان اور بے وقوف ہیں ، اگر کسی و ہابی گلابیغ رابیے کو یفتین نہ آئے تو سوال کر کے دیکھ لے۔

**

هسسه **حواله نمبر ۱٦** سسه ديوبندي اكابرين گستاخ دكافر

کیونکہ دیو بند بوں میں عقل نہیں ہوتی اس وجہ ہے اپنے اکا ہرین کو چھوڑ کر دوسروں پر اعتراض کرتے ہیں ابوایوب، تھسن ،مجاہد ، بیسارے بھانڈ اگراپئی کتابوں کو پڑھ لیتے تو بھی بھی دست وگریبان لکھنے کی جرات نہ کرتے لیکن جب انسان میں حیاء نہ رہے تو اس طرح کا کام کرنا کوئی مشکل نہیں ہے بہر حال دیو بندی اکا ہرین تو خود دست وگریباں ہیں ،لیکن ان جہلاء کونظر نہیں آتا ان احقوں کی عقل میں نہیں آتا ان بے وقو فوں کی کھو پڑی میں نہیں ساتا اکا ہرین دیو بند کی لڑائی دیکھئے

(۱) دایو بندی مولوی ذکر یا تبلیغی علما عدمحد ثین کوساتی کوژبناتے ہوئے لکھتا ہے۔

تيسر حوض كور ہے جس كودل جاہے يانى پائے

(شريعت وطريقت كاتلازم بص، ۴۵، مكتبه الشيخ)

ریآئینانی کے لیے ہے

(۲) خلیفه تقانوی عنایت علی شاه حفرت امام سین رضی الله تعالی عند کوساتی کوژ بناتے ہوئے لکھتا ہے: تین دن سے ساتی کوژ ہے بیاسا بے قرار

جوکہ ہے میرے پیغیر کا نواسہ ذی و قار

أيك اورمقام برلكمتاب:

العبوة ميں اور الغيلاني في روايت كى ہے، مدارج العبوة _

یہ چمک ہےدھوپ کی اور پک رہا ہے کر بلا ساتی کوٹر پیاسا ہے شہیں کھوئے خدا

(باغ جنت بص، ۴۵۷، ۴۵۷، کتبه الفیصل لا مور)

(۳) دیوبندی علاء کی مصدقه کتاب ' تقر خداوندی بر گشاخان اصحاب نجی ' میں چاروں خلفاء کا ساقی کوژ ہونا خود صدیث سے ثابت کیا ہے چنانچہ دیو بندی اسمعیل صاحب لکھتے ہیں:

حفزت انس سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فر مایا میرے عض کے جار کنارے ہیں ، ایک کنارہ حضر ت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کے سپر دہوگا دوسرا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے سپر دہوگا اور تیسر احضرت عثمان غنی کے سپر دہوگا اور چوتھا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے سپر دہوگا لہذا جو محبّ ابو بکر ہے اور مبغض عمر ہے تو علی اسے پانی نہیں پلائیں گے اس روایت کو حضرت ابوسعید نے شرف

(قررخداوندى برگتاخان اصحاب ني جن، ١٥٥، مكتبدالهادى)

(۴) د بوبند یوں کے زد یک جن کا فیصلہ آخری ہوتا ہے اور بقول سر فراز گکھووی کے جس سے کوئی بھی دیوبندی پھرتانہیں حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:

کوئی جماعت حوض کوژ پرموجو دہوگی آپ کے نائبین مثل حفرت علی کرم الله و جہداور دوسرے صحابہ خدمت سقامیکوانجام دیتے ہول گے۔

(بستان المحدثين من ٢٣٦، التي ايم سعيد كمپني)

ان حوالوں سے معلوم ہوا کہ دیو بندی سر کارعلیہ السلام کے علاوہ بزرگوں کو بھی ساقی کوثر مانتے ہیں

اليائيناني كے ليے ہے

اورخودد یو بندی اکابرین کی مصدقه کتاب میں تو حدیث سے ثابت کیا کہ خلفاء راشدین بھی ساقی کوژییں، اب اس پر دیو بندی فتاوی بھی دیکھ لیجئے جوسر ف اور صرف بغض اعلی حضرت امام ایلسنت میں دیو بندی قلم سے نکلے ہیں اور پھر دیکھئے کہ ان دیو بندی فتاوی کی زدمیں کون کون آتا ہے۔

﴿....هِخالف....﴾

(١) ديوبندي مولوي سيح الحق "تيربوي كتاخي" كي بيله عك دية بوئ لكمتاب:

اچھا بتا ہے تو مسلمان ساقی کوٹر کھے کہتے ہیں

پیران دنه !حضورسیدا لکا ئنات صلی الله تعالی علیه وسلم کو

عبدالله!واقعی مسلمانوں کے ساقی کوژنو حضورصلی الله تعالیٰ علیہ وسلم ہی ہیں اب بریلویوں کے'' ساقی کوژ'' کودیکھئے۔مدائے اعلیٰ حضرت صفحہہ ۴۸

جب زبانیں سو کھ جائیں پاس سے جب زبانیں سو کھ جائیں پاس سے

یہاں اپنے پیر کورسول الله صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کے برابر کر دیا اور میتخت بے ادبی ہے۔

(الل سنت اورابل بدعت جن ۱۰۴، دوسر انا متخفه بريلويت)

ايك اورمقام يركه تاي:

جناب احمد رضاخان کوسا تی کوژ کہا بیخاص خطاب ہے اور اسم صفاتی ہے جناب نبی کریم صلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کسی کے لیے بیلفظ استعال کرنا حرام و کفر ہے حضور عظیمی کے علاوہ کسی اور کے لیے بیلفظ استعال کرنا سخت بے ادبی ہے۔

(الل سنت اور الل بدعت عن ١٥٠ ا ، دوسر انا م تحفه بريلويت)

نوت: اس كتاب رسعيد احد جلالپورى ديوبندى كى تصديق بھى ہے۔

(٢) ديوبنديول كيمولوي فاصل لكصتاب:

ہم سلمانوں کا عقیدہ ہے کہ میدانِ محشر میں نبی علیہ السلام اپنی امت کوکوژ تقسیم فر مائیں گے مگراس

المِيْنَانُهُا كِي كِي لِي مِنْ الْمِيْنَانُهُا كِي كِي الْمِينَانُهُا كِي كِي الْمِينَانُهُا كِي الْمُعَانِين

ك مقابله مين امت رضائي احمد رضا كوساقي كوثر مانتي ہے۔

(ملت بريلوييك الجيوتي تعبير ، ص ، ٢٠ ، مكتبه القاسم لا مور)

(m) فرقد دیو بندید د بابیگا بیغرابید کے دس سے زائد علماء کی مصدقد کتاب رضا خانی مذہب میں

لكحاي

تمام مسلمانوں کا مشتر کے عقیدہ ہے کہ قیامت کے دن حضور صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم حوض کور پر کھڑ ہے۔ کھڑ ہے ہوں گے، اور اپنی امت کے پیاسوں کو پانی پلائیں گے اور قرآن مجید ہے بھی پہی عقیدہ ماتا ہے ہے کہ حق تعالیٰ نے حضور صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کو حض کور کا مالک بنایا ہے، (ان اعطیف ک السکو شر) لیکن رضا خانی امت کی بہتنی بڑی تا پاک جسارت ہے دلیری اور گتنا خی ہے کہ وہ حضور صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کوساتی کور سمجھنے کی بجائے بریلی کے بڑے حصرت خان صاحب کوساتی کور تھم برارہے ہیں جو خود بھی اپنے کفر بیشر کیدور کفری عقا کدی وجہ سے ان شاءاللہ کور کے پانی اور ہو تھم کے سائے سے محروم ہوں گے۔

کفر بیشر کیداور کفری عقا کدی وجہ سے ان شاءاللہ کور کے پانی اور ہو تھم کے سائے سے محروم ہوں گے۔

(رضا خانی نہ ہے بحصا ول جور میں ۹۲، مکتبدرا شدیدا کیڈی کراچی)

ديوبندى مولوى محرقريش صاحب لكهي بين:

مسلمانان عالم قرن اول سے تا ایں دم ساقی کو ژصرف اور صرف رسول عربی جناب محمد رسول الله کو ماننے اور خصائص محمد بید میں سے یقین کرتے چلے آئے ہیں لیکن گستا خان نبوت اور منکرین مقام محمد کی شوخ چشمی اور جسارت و کیھئے کہ اسی خصوصیت محمد بیر پر حملہ آور ہوکر ایک ہی دھکے سے احمد رضا خان صاحب کو اسی مقام تک پہنچا دیا۔

(سيف حقاني جل ،٥٢ ، رشيد ايند سنز ناظم آبا دكراچي)

مولوی زکریا تبلیغی ،خلیفه تصانوی عنابیت علی شاه ، دیو بندی اسمعیل اور شاه عبدالعزیز محدث دہلوی درج ذیل دیو بندی فتاوی کی زدمیں۔ مياً ئينا نهى كے ليے ہے

(۱) گستاخ (۲) حرام کام کے مرتکب (۳) سخت بے ادب (۴) پیسر کاروائی آئے کے مقابلہ میں کسی اور کوساتی کوڑ مانے ہیں (۵) گستاخی (۹) پیسب اور کوساتی کوڑ مانے ہیں (۵) گستاخی (۹) پیسب گستاخیان نبوت (۱۰) منکرین مقام محمقاتی (۱۱) نصوصیت محمد بیاتی ہے جملہ آور (۱۲) ایک دھکے میں مقام محمقاتی دوسروں کودینے والے۔

﴿مزید فتوہے﴾

جب مذکورہ بالاتمام افراد دیو بندی فتو وَل کی وجہ ہے گستاخان نبوت ہیں تو گستاخ نبوت کا حکم بھی دیو بندیوں کی معتبر کتاب ہے دیکھ لیس چنانچے دیو بندیوں کے مستندومعتبر عالم سعیدا حمد جلالپوری کی مصدقہ کتاب میں مولوی مطبع الحق صاحب لکھتے ہیں :

یقیناً حضور علیہ الصلو ۃ والتسلیم کا گستاخ اور بے ادب بالقطع الیقین کافر ،اکفر ، بے ایمان ، دجال مر دو د ، ملا دو بہتنی ، خیال مضل ، انحب الخلائق ، برتر از شیطان ہے ، اس زبان وقلم پر ہزار لعنت جس پر حضور الله کے گستاخی کا ایک لفظ بھی آئے ، خدااس دل پر کروڑوں خضب اور بے شار لعنت کر ہے جس دل میں حضور سید عالم فخر بنی آ دم ، سید الکا سئات صفوۃ الموجودات الله کی گستاخی و بے ادبی کا خیال تک بھی گزرے ، ایسامر دو دخز بر اور مخلوق کی ہرنا پاک اور نجس سے نجس چیز سے زیادہ مردود ہے ، اور الیما کم نصیب گررے ، ایسامر دو دخز بر اور مخلوق کی ہرنا پاک اور نجس سے نجس چیز سے زیادہ مردود ہے ، اور الیما کم نصیب خدا کے ہر مغضوب اور ملعون سے زیادہ ملاون ہے ، معاذ الله معاذ الله معاذ الله ۔ وہ حبیب جس کی صفت خدا فرائے جس کی تعریف زیمن و آسمان میں ہواس کے گستان نے نیادہ لعنتی کون ہوسکتا ہے ۔ ۔ ۔ ؟ واقعی ہر ایک مسلمان کا بیا بیمان ہے ۔ ۔ ۔ ؟ واقعی ہر ایک مسلمان کا بیا بیمان ہے ۔ ۔ ۔ ؟ واقعی ہر

(ابل سنت اورابل بدعت مين أيك تجيب مكالمه، ص ١٢ اءاداره دعوت اسلام)

اب مزید درج ذیل فتاوی ان تمام دیو بندی اکابرین کے گلے میں آئے۔

(۱) کافر (۲)اکفر(۳) بے ایمان (۴) دجال (۵) مردو د(۲) ملعون (۷) ملحد (۸) جبنی

ا کینا نہی کے لیے ہے۔

(۹) ضال مضل (۱۰) اخبث الخلائق (۱۱) بدتر از شیطان (۱۲) ہزارلعنت (۱۳) کروڑوں غضب (۱۳) بے شارلعنت (۱۵) مردود (۱۲) خزیر (۱۷) ہرنا پاک اور نجس سے نجس چیز سے زیادہ مردود ہے (۱۸) کم نصیب خدا کے ہر مغضوب اور ملعون سے زیادہ ملعون (۱۹) اس کے گستاخ سے زیادہ لعنتی کون ہوسکتا ہے (۲۰) جواس میں شک بھی لائے وہ بھی رکا بے ایمان ہے۔

﴿مزید فتویے﴾

دیو بندی مولوی عمر قریثی نے کہا ہے کہ ساتی کوڑ ہونا سر کا نظافتہ کی خصوصیت ہے اور آپ علیقہ کا خاصہ ہے جبکہ ہم نے ماقبل میں حوالے دیئے ہیں کہ دیو بندی اکابرین دوسروں کو بھی سر کا نظافتہ کی اس صفت میں شریک مانتے ہیں اب اس پر دیو بندیوں کا فتوی بھی ملاحظہ کرلیں دیو بندی پروفیسر صبخت الله نقشبندی ایسے لوگوں پر گستاخی اور کفر کا فتوی لگاتے ہوئے لکھتا ہے :

جس طرح کسی کواللہ تعالی کا شریک ٹھبرانا شرک ہے اسی طرح کسی کومعاذاللہ نبی کریم کا شریک تھبرانا بھی بدتزین گستاخی وکفرہے۔

(سوط الحق بص ٢٢٠، اداره تحفظ ناموس اكابر)

اس حوالے ہے بھی معلوم ہوا کہ بیسارے دیو بندی اکابر بدترین گستاخ اور کافر تھے

﴿....حواله نمبر ١٧﴾

ا کابرین دیو بند گشاخ اوران کاعقید انص قطعی کےخلاف

د یو بندی مولوی رشیدا حمد گنگوہی صاحب اور ذریت دیو بندید کاعقیدہ ہے کدرحمۃ للعالمین سر کارعلیہ السلام کاخاصنہیں چنانچید یو بندیوں کےمولوی منظور سنبھلی صاحب لکھتے ہیں:

لفظ رحمنة للعالمين خاصه رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم كانهيس بلكه ديگر اولياءانبياء بھى موجب رحت عالم ہوتے ہيں۔

(سيف يماني ص ٣٣٠، مدني كتب خانه)

لياً ئيندائي كے ليے ہے

يده كاب ع جس كے بارے ديو بندى نجيب الله صاحب كلية بين:

اس كتاب پرمندرجه ذیل علاء کی تقاریظ میں(۱) اشرفعلی (۲) شبیراحمدعثانی (۳) عبدالشكوركلصنوی (۴) مرتضی حسن (۵) ظفر احمد عثانی (۲) نعمت الله (۷) اسعد الله (۸) حبیب الرحمان اعظمی (۹) عبدالشكورمرزا پوری

(دومابي مجلّه نورسنت كالرّجمه كنزالا يمان نمبر ص٥٦)

نجیب الله کے حوالے ہے معلوم ہوا کہ ریتمام دیو بندی دجال اسی عقیدے کے حامل تھے۔

ادھر بھی دیکھئے!

اب ذرا بیحواله بھی د کیھیلیں چنانچیوی سے زائدا کابرین دیو بند کی مصدقہ کتاب رضاخانی مذہب میں کھھاہے:

د یو بندی از ناقل) ملال کابید دعو کی (پیر کورحمنة للعالمین کہنے کا از ناقل)نص قطعی کے خلاف ہے کیونکہ رب ذوالجلال نے اپنے محبوب حضور نبی کریم صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کورحمنة للعالمین فر مایا ہے جسیا کہ حق تعالیٰ کارشاد ہے۔

وَمَآ اَرُسَلُنكَ إِلَّا رَحُمَّةً لِّلُعْلَمِيْنَ قرجمه: "اور(اے مُم) ہم نے آپ وہمام جمان اُرکہ کا میجاہے۔"

(پ، ١٠٤ انبياء ١٠٤)

اہل سنت والجماعت علاء دیو بند کاعقیدہ بھی یہی ہے کہ حضور صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم ہی رحمۃ للعالمین بیں ، حضور علیہ الصلوق والسلام کے سواکوئی بھی رحمۃ للعالمین نہیں بن سکتا ، رضا خانی بیر کاعقیدہ قر آن کے خلاف ہے۔

(رضاخانی ند چپ،حصد دوم جس،۲۴۳ راشدیا کیڈی) ایک اور دیو بندی قاری عبدالرشید خاتم النبین صلی الله تعالیٰ علیه والدوسلم کی تو بین کی ہیڈ نگ دے کر

لكصتاب

بریلویوں کے مشہور پیرخواجہ گھریار صاحب اپنے آپ کونیز اپنے پیرکور تمیة للعالمین کہتے ہیں۔ (فاضل بریلوی اور انکا حافظہ ص ۱۹۲۴)

﴿⋯نتیجه ┈﴾

(۱) ان تمام اکابرین دیوبند (جن کے نام ہم پہلے لکھ چکے ہیں) کاعقیدہ نص قطعی کے خلاف۔ ...

(٣) ان تمام اکارین کاعقیده قرآن کے خلاف ہے (ایسے لوگوں کا محمانا کہاں ہوتا ہے)۔

(٣) بیتمام اکابرین دیو بندسر کارعلیه السلام کی تو بین کرنے والے میں اور سر کارعلیه السلام کی تو بین

الرنے والے گون ہوتے ہیں ریھی آپ دیکھ چکے۔

(۴) پیتمام اکابرین دیو بندابل سنت ہے تو خارج میں ہی ساتھ ساتھ دیو بندیت ہے بھی خارج

ہیں کیونکہ بقول ان دس سےزائد دیو بندیوں کےاہل سنت و جماعت اورعلاء دیو بند کاعقیدہ بیہ کے چضور

ہی رحمة للعالمین میں حضور کے سواکوئی بھی رحمة للعالمین نہیں ہے

ہم اہلسنت کے خلاف بھو کئے والے اور بار باراصولوں کی رٹ لگانے والے اپنی آئکھوں سے دیکھ لیس کہ بیتمام اکابرین دیو بند جنہوں نے دیو بندیت کو قائم کیا اور بھولی بھالی عوام کو دیو بندی بنایا آج ان کی ذریت کے کسی ایک فرد نے نہیں بلکہ دس سے بھی زائد افراد نے مل کران کو دیو بندیت سے خارج کر دیا یہ ہوتا ہے انجام اہل حق کے خلاف بھو کئے والے کتوں کا (یہی لفظ دیو بندیوں نے استعمال کیے ہیں، ہم وقت آنے برنا بت کریں گے)

كلك رضائي خنجرخون خوار برق بار اعداء سے كهددو خير منائيں نه شركريں

﴿....حواله نمبر١٨﴾

شیخ نا نثره ،اشر فعلی اور کئی ا کابرین دیوبند گستاخ رسول دیوبندی فتوی

انگریز کو آرام پیچپانے کی خواہش کرنے والے اور انگریز سے ماہواری لینے والے اشرفعلی تھا ٹوی جن کو بقول دیا بند عذاب قبر ہور ہاہے وہ اپنے ایک بزرگ کے بارے میں لکھتے ہیں:

یہاں سے ان لوگوں کی فضیلت نگلتی ہے جنہوں نے حضرت شخ کودیکھا گویا انہوں نے خود حضور صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کودیکھا۔

(فقص الاكابريس، • • ا، تاليفات اشرفيه)

اسی طرح گالیوں میں PHD کی ڈگری حاصل کرنے والے اور پاکستان کی بڑھ چڑھ کر مخالفت کرنے والے دیو بندیوں کے چیخ ٹا نڈرہسین احمد صاحب ایک بزرگ کے بارے میں لکھتے ہیں:

اورتمثال رسول کی وجہ بیہ ہے کہ آپ کے ہم عصر نسی بزرگ نے واقعہ میں حضور نبی کریم صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اس ز مانہ میں حضور علاقہ کی اولا د میں کوئی حضور علاقہ کی شبیہ موجود ہے تو حضور علاقہ نے ارشاد فرمایا کہ سیداحمد تو خنة کی زیارت کرووہ میراشبہہے اس کودیکھا تو گویا مجھ کودیکھا۔

(نقش حيات ،جلدا جس ۲۲، دارالا شاعت رَمَعُوبات شُخُ الاسلام،جلد ۳ جس، ۱۳۷۵م بلوگار شُخ الاسلام) - -

كى دىيوبند يول كى مصدقة كتاب ين مولوى الداد الله ككهتاب:

ان رسول الله عَلَيْكُ قال من زار عالمافقد زارني ومن زارني وجبت له شفاعتي

تابابالديث وقال من زارني فكانمازارني ومن صافح عالما فكانماصافحني

بيرهديث لكف كي بعد "فائدة"كى ميدنك و رككمتاب:

فائدہ!ارشادفر مایا کہ عالم کے ساتھ ملا قات میرے ساتھ ملا قات ہے اور عالم کے ساتھ مصافحہ میرے ساتھ مصافحہ کرنا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ جو عالم کے ساتھ بیٹھ جائے یہ ایسا ہے کہ میرے ساتھ بیٹھا ہوا ہے اور جو عالم کا اگرام کر بے تو یہ ایسا ہے کہ اس نے میر ااکرام کیا۔

(علاء كاكام اورمقام جس٢٢، ٢٣ مكتبه المعارف يشاور)

بيكتاب درج ذيل ديوبندي علاء كي مصدقه ہے۔

(١) شيخ الحديث مفتى غلام الرحمٰن (٢) مفتى خالد مصاحر احساني (٣)شج الحديث محمر اسحاق (٣)

مولوي صديق احمه

ان حوالوں ہے معلوم ہوا کہ اشر فعلی تھانوی ، شخ ٹائڈہ حسین احمداور کی اکابرین دیو بند کاعقیدہ ہیہ ہے کہ کسی کا دیدار سر کارعلیہ السلام کا دیدار ہوسکتا ہے ، بینی ہیے کہنا درست ہے کہ جس نے فلال عالم کو دیکھا اس نے سر کارعلیہ السلام کو دیکھا یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ حسین احمہ ٹائڈوی نے تو گویا سرکار کا قول نقل کیا اور سرکار علیہ السلام نے فر مایا فلال کو دیکھا تو گویا اس نے مجھے دیکھا اور امداد اللہ نے حدیث سے ٹابت کیا

﴿ادهر بھی دیکھئے!﴾

(1) كذابول اور دچالول كے استاذ البياس تعسن اور اس كا چيله كذاب بمفترى ، خائن ابوابوب اور مفتری حماد کی تقید بقات و تا ئیدات سے جھینے والی کتاب 'اپنے عقائد کا جائز ہ کیلیج'' میں ککھا ہے۔ یروفیسر صاحب اعلیٰ حضرت کی تعریف میں ایسے الفاظ لکھ بیٹھا جن سے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآ لہوسلم کی تو ہین ہوتی ہے،اصل الفاظ ملاحظہ فر مائیں تو عاشق مصطفیٰ ہے تو دیدامجتھی ہے (وصایا شریف میں ۷۵) (نوٹ اس جاہل کواعتر اض ' تو دیدار مجتمی ہے' پر ہے جس کے معنی یہی ہیں کہ جس نے آپ کو دیکھا گویا اس نےسر کارعلیہالسلام کودیکھا اوریہی وہعقیدہ ہے جوتھا نوی ، ٹانڈوی اورکٹی ا کابرین دیو بند کا بھی ہے از ناقل)میرے نی خفی بھائیوان الفاظ ہے واضح طور پر نبی اکرم صلی الله علیہ وسلم کی گسّاخی کا ثبوت ماتا ہے کیونکہ نہ ہباسلام کا اصول ہے کہ جو شخص ایمان کی حالت میں نبی کریم صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کرے تو وہ صحابی کہلا تا ہے تو جب احمد رضا کا دیدار نعو ذباللہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا دیدار ہےتو معاذ اللہ جن لوگوں نے احمد رضا کودیکھا اور وہ مسلمان بھی تھے گویا وہ صحابی ہوئے؟ افسوس ہے ا پسے بدعتی پروفیسر پرجس کوایئے قلم ہے ایسے الفاظ لکھتے ہوئے کچھ بھی خیال نہ آیا کہ کیا لکھ رہا ہوں کوئی صاحب عقل انسان اليي ناياك جسارت نهين كرسكتا ،حضور صلى الله تعالى عليدوسلم كي شان مين گستاخي اور ہرا ریے غیرے کوحضور صلی الله تعالی علیہ وسلم کے برابر سمجھنا پیریلویوں کا ہی طرہ امتیاز ہے تمام سلما نوں کا تو یے تقیدہ ہے کہ جمارے نبی آخرالز مان صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا جیسا کہ ارشاد نبوی صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم ہے انسا ہے اسلام الله تعالیٰ علیہ وسلم کا دیدار ہے'' کیا بیصر ت گستا خی نہیں دین کہ ' تو دیدار مجتی ہے بعنی تیراد یدار مجتی صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کا دیدار ہے'' کیا بیصر ت گستا خی نہیں دین اسلام کی تعلیم تو یہ ہے کہ نبی اکر م صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم تو دور کی بات ہے کسی غیر صحابی کو صحابی مجھنایا صحابی کے برابر سجھنایا کہنا بھی صر ت گستا خی اور بے ادبی ہے لیکن اس موقعہ برہم ان دعویداران عشق رسالت ہے دیا جر کے علماء وصلیا ہے حدثین و مفسرین اور مجاہدین وار باہے جن پر گستاخی رسول کاطعن دھرنے والے اس سوال کا جواب دیں ورزشہ قیامت ذلت و خواری کے سوالے کچھند پڑے گا۔

(البيخ عقا تُدكا جائزه ليجيّ بص١٢٥)

اس عبارت میں گھسن صاحب،ابوایو باور حماد نے انٹر فعلی ،ٹانڈوی اوراپنے کئی اکابرین کی جوشی گیلید کی ہے شایدگی ہے تھا تو گابرین کے مجاب ہے ہے شایدگی ہے تا تا تا ہو گابرین کے سے میں آئی ،اس جہلاء کے ٹولے نے تھا تو کی ، ٹانڈوی اور ان کے اپنے اسٹے اکابرین کے مصلے میں آئی ،اس جہلاء کے ٹولے نے تھا تو کی ، ٹانڈوی واپنے دیگر و علاء کو کیا دیاد کیج لیں۔

(۱) نبی کریم صلی الله تعالی علیه وسلم کی تو ہین کرنے والے(۲) اس میں سرکار علیه السلام کی واضح گتاخی ہے تو بیتمام اکابرین دیو بندگتاخ (۳) ان کا قول مذہب اسلام کے اصول کے خلاف (۴) تھانوی وٹا نڈوی ہے عقل (۵) ان کی ٹاپاک جسارت ، (۲) حضور کی شان میں گتاخی،(۵) صریح گتاخی (۸) صبح قیامت ان کی قسمت میں ذلت وخواری ہوگی ،(۹) شانِ رسالت کو بازیچ کہ اطفال بنانے والوں (ان کابرین دیو بند) کا یوم حساب قریب ہے۔ (۱۰) ان کی بولہی اور بیآگ بھڑکا نے

سے کیے کے کہا کہا گئی کے لیے ہے

والےولگانےوالے.

(۲) محسن صاحب کی پیند فرموده کتاب مدینة بریلوبیت مین انبیاء کی شان میں گنتا خیال کی میرزد کی میں گنتا خیال کی میرزدگ دے کر لکھا ہے: میرزنگ دے کرے انبسر پر چرد حضور صلی الله تعالی علیه دسلم کی تو بین کی میرزنگ دے کر لکھا ہے: تو (احمد رضا) دیدار تجبتی ہے۔

(مديد بريلويت عن ٢٠٥٥ اداره تحقيقات اللسنت)

اس حوالے سے معلوم ہوا کہ کسی کو یہ کہنا کہ تیرادیدارسر کارکادیددار ہے یہ گستاخی اور تو بین ہے تو یہ تمام اکابرین دیو بند گستاخ بھی ہوئے اور تو بین کرنے والے بھی۔

﴿....حواله نمبر ۱۹﴾

گنگوبی ، تھانوی ، ابوابوب وساجد کذاب مسلمان بیس اگریز کے دفادارادراگریزی حکومت کورحمل کہنوالےرشید احمد گنگوبی صاحب لکھتے ہیں سوال ہوا:انعقار مجلس میلاد بدول قیام بروایت صبح درست ہے یانہیں۔

جواب :انعقاد مجلس مولود ہر حال نا جائز ہے۔

(فاوی رشیدیه ص ۲۵۰۰ مکتبه صدائے دیوبند)

ايك اورمقام يركهي بين:

سبوال بمحفل میلا دمیں جس میں روابی^{ت صبح}ی پڑھی جاویں اور لا ف وگز اف اور روایات موضوعہ اور کا ذہبرنہ ہوں شریک ہونا کیسا ہے۔

جواب : ناجائزے بسبب اور وجوہ کے۔

(فَأُويُ رَشِيد بيرض ، ٢٥١ ، مكتبه صدائے ديوبند)

ایک اور مقام پر لکھتا ہے:

سوال : جسعرس میں صرف قرآن شریف بر هاجادے اور تقسیم شیرنی ہوشریک ہونا جائز ہے یا

نہیں۔

جواب ::کسی عرس اورمولود (محفل میلا داز ناقل) می*ن شر*یک ہونا درست نہیں اور کوئی ساعرس اور مولود درست نہیں _

(فاوي رشيديه جن ۲۵۳، مكتبه صدائے ديوبند)

گنگوہی جی کے دل میں جتنا بھی گند تھاسب نکال دیا آخری سوال قابل توجہ ہے گنگوہی صاحب سے صرف عرس کا سوال ہوا تھالیکن اپنے اندر کی غلاظت نکالتے ہوئے مخفل میلاد کو بھی ذکر کر دیا بہر حال ان حوالوں سے معلوم ہوا کہ دیو بندیوں کے نزدیک کوئی بھی محفل میلا د درست نہیں ہے جا ہے اس میں روایات صححہ ہی کیوں نہ پڑھی جائمیں ۔

تفائوی صاحب کے ہارے میں اس دور کے بڑے دچالوں کا چیلا ساجد خان لکھتاہے:

جب حضرت قادری (ابوابوب) صاحب نے امداد المشاق اور حضرت تھانوی کی دیگر عبارات کے متعلق بیہ جواب دیا کہ حضرت (تھانوی) پہلے نفس میلاد کے قائل تھے، (جومروجہ قیو دات سے پاک ہو) مگر بعد میں اس سے بھی رجوع کرلیا،

(روئىدادمناظركوباٹ جس، • • اءامجمن دعوت الل النة والجماعة)

اس حوالے ہے بھی معلوم ہوا کہ تھا نوی پہلےنفس میلا دکا قائل تھا پھراس سے رجوع کر کے میلا د کا پکا منکر بن گیا اور اس کے نز دیک بھی کسی طرح بھی میلا د جائز نہ تھا۔

﴿ادهربهی دیکھئے﴾

ديوبنديول كانام نهادامام المسمن عبدالشكور لكمتاب:

بعض جہلاء نے بیغلط مشہور کررگھا ہے کہ مسلما نوں کا کوئی گروہ حضور پرنور کے ذکر مولود شریف کو بدعت کہتا ہے، میرے خیال میں وہ مسلمان مسلمان ہی نہیں جو حضور پاک کے ذکر کومنع کرے یا ہرا کیے مولود شریف کا بیان طبعا اور شرعاً ہر طرح سے عبادت ہے بلکہ ہم خشہ جانوں کے لیے یہی تذکرہ باعث بالیدگی حیات اورغذائے روح ہے، جو شخص آپ کے ذکر شریف کومنع کرے یا بدعت قرار دے ہمیں اس ا کینا نمی کے لیے ہے۔ اس میں اس کے لیے کے اس کے لیے کہا کہ انہاں کے لیے کہا کہ انہاں کی اس کے لیے کہا کہ انہاں

کے خارج از اسلام ہونے میں ذرہ برابر کلام نہیں۔

(عبدالشكورهيات وخد مات عن ، ٠٠٠ ، اراده تحقيقات الل سنت)

كهة كم جاكراكمتاب:

کین اگر سے اور سیح واقعات حضور کی احادیث صیحه و کلام البی سے متنبط کرئے ذکر کیے جائیں اور مجلس میں خلاف شرع کسی امر کا ارتکاب نہ کیا جائے اور اس طرح نہایت ادب کا پاس و لحاظ کرتے ہوئے اگر کوئی عالم دین تذکرہ ولادت بیان کرے تو اس میں کسی مسلمان کا نداختلا ف اور نہ ہی اس کوکوئی بدعت کہتا ہے بفس ذکر (ولادت) ہر مسلمان کے لیے تازگی بخش قلب وجگر ہے۔

(عبدالشكور حيات وخديات من الألااراده تحقيقات اللسنت)

﴿ نتیجه سپ

عبدالشکورد یو بندی کے نز دیک اس کے اپنے بزرگ گنگوہی وتھا نوی اور ابوایو ب دساجدان فقو دُل کے مصداق ہیں۔

(۱) وہ مسلمان ہی نہیں (۲) ان کے دائر ہ اسلام سے خارج ہونے میں ذرہ برابر بھی شک نہیں (۳) صحیح روایات سے مفل میلا دراس کے نزد کی درست اور کسی بھی مسلمان کو اختلاف نہیں (جبکہ تھا نوی و گنگوہی مسلمان ہی نہیں جبی تو ان کو اختلاف ہے) (۴) نفس ذکر (ولادت) (بیبر یکٹ والے الفاظ دیو بندی کے اپنے ہیں جن کے بارے میں ساجد خان کھتا ہے کہ تھا نوی نے نفس میلا دیے بھی رجوع کر لیا تھا) ہر مسلمان کے لیے تازی پخش ہے لیکن جو مسلمان ہی نہ ہوتو

﴿....حواله نمبر ۲۰....﴾

گنگوہی صاحب بے دین

قاسم نا نوتوى كدربرجاني رشيداحد كنگوي صاحب كلهة بين:

پس اگر عقیدہ زید کا اس سبب سے ہے کہ آپ کوٹن تعالی نے علم دیا تھاتو ایسا سمجھنا خطاء صرت ہے۔

اور کفرنہیں اور جو بیعقیدہ ہے کہ خود بخو د آپ کوعلم تصابدون اطلاع حق تعالی کے تو اندیشہ کفر کا ہے لہذا پہلی شق میں امامت ورست ہے دوسری شق میں امام نہ بنانا جا ہیے اگر چہ کفر کہنے ہے بھی زبان کورو کے اور تاویل کریے۔

(فناوی رشید به ص ۲۲۰۰ ، مکتبه صدائے دیوبند)

اس حوالے میں گنگوہی جی اس شخص کے بارے میں جوسر کار علیہ السلام کے لیے علم ذاتی ثابت ے اس کو کا فرکہنے سے روک رہے ہیں اور تاویل کا تھم دے رہے ہیں۔

د یوبند یوں کے گالیوں میں PHD کا ایوارڈ حاصل کرنے والے شیخ ٹا فٹر و حسین احمد کانگر کی لکھتا

اورعلم غیب مطلق و بذات کااعتقاد رکھنامفضی الیالکفر ہے،اورنص قطعی کےخلاف ہےاس میر تاویل اور ہیر پھیر کرنا ہے دین کا کام ہے

(الشهاب الثاقب بص ، ٢٣٦ ، اداره تحقيقات الل سنت)

«.... نتيجه»

ٹا نٹروی کےحوالے ہے معلوم ہوا کھلم بذات میں تاویل کرنے والا بے دین ہےتو گنگوہی صاحب بے دين بويے۔

﴿....حواله نمبر ۲۱....﴾

گنگوہی،انبیٹھویاور عجمالدین ۲۱۲ دیوبندیوں کے نز دیکے قطعی کا فر رشيداح كنكوى صاحب كى صدقه كتاب "برابين قاطعه" من خليل احركه تاب: یہ ہر روز اعادہ ولا دت کامثل ہنود کے سانگ کنھیا کی ولا دت کاہر سال کرتے ہیں۔ (برابین قاطعه ،ص ،۲۵۱، دارالا شاعت کرا جی)

ویآئینانی کے لیے ہے۔

ای طرح دیوبندیوں کے شخ ٹا فڑہ حسین احمد ٹا فڑوی کے مکتوبات کے حاشیہ میں جم الدین اصلای این خیاشت کا اظہار اس طرح کرتا ہے۔

موجودہ میلاد کی تقریبات کرسمس ڈے اور ہندوؤں کے جنم دن لینی ولادت کنھیا جی وغیرہ ہے مشابہت رکھتی ہے۔

(مكتوبات شيخ الاسلام، جلد ٣ ،٩ م ١٧٨، مجلس يا دگار شيخ الاسلام)

دیوبندی مولوی عامر عثانی صاحب رشید احد گنگوبی کے بارے میں لکھتے ہیں:

خدامولا نارشیداحد گنگوہی کی قبرنور ہے جردے کیا خوب کہا تھاانہوں نے کہ میحفلیں تو کرش کہنیا کے سوانگ اور جنم دن جیسی ہیں

(ماہنامہ جلی دیوبندار مل 62)

ان حوالوں سے روز روشن کی طرح واضح ہوگیا کہ دیو بندیوں کے بیگر وسر کارعلیہ السلام کی و لادت کو معاذ الله کرشمس ڈےاور اپنے کہنیا جی کی و لادت کے مشابہہ مانتے ہیں۔

﴿ مخالف﴾

اس پر دیو بندیوں کی معتبرترین کتاب تلبیسات المعروف المہند کامتفق فتو کا بھی دیکھے لیس چنا خچھکیل احمد انبیٹھوی خودا پنی ہی تکلفیراوران تمام دیو بندیوں کوکافر بناتے ہوئے لکھتاہے:

پیرئسی مسلمان کی طرف کیونکر گمان ہوسکتا ہے معاذ الله یوں کہے کہ ذکرولا دے شریفہ فعل کفار کے مشابہہ ہے۔

(المهند عص، ٦٤ ، اداره اسلاميات)

جی ہاں کسی مسلمان سے بیگمان نہیں ہوسکتا کہوہ اس طرح کی بات کر لیکن جواز لی بد بخت ہوں اور جن کی قسمت میں ازل سے ہی ذات کھی ہواور چماروں سے زیادہ ذلیل لوگ بیکرتے ہیں جیسا کہ ماقبل کی عبارات سے واضح ہے المہند کے اس فتو سے پر۲۲ دیو بندیوں کی تصدیق ہے تو ان چوہیں کے مزد کیگئے ہیں وانیٹھو کی ونجم الدین مسلمان نہیں آ کے بھی دیکھئے!

فرقه د مابید ایو بند میدگل بیفرابیدی ساری زندگی کی کمائی جس پر ۲۱۷ د ایو بندی علاء کی تقاریظ بھی ہیں، ان د ایو بندی علاء کے نز دیک گنگو،ی دانمیٹھو ی د جم الدین کا مقام کیا ہے دیکھتے چنا نچے جگن اپوری د ایو بندی اپنی جمگ جاتے ہوئے ککھتے ہیں:

ہم اور ہمارے حضرات اساتذہ ایسے شخص کوجو ذکرولا دت نثریفہ کو کہنیا کے جنم سے تشبیہ دی قطعی کا فرکہتے ہیں جناب خاتم الانبیا مجمد رسول الله صلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں تو ہین کرنے والا اور عیب لگانے والاطحد کا فریے۔

فقرآ سانی بر فرقہ رضا خاتی میں ۸۵۰ مدیند بر قیر پیس بجنور،باراول) جگن پوری دیو بندی نے دیو بندی ا کابرین کے نمک کا صحیح حق ادا کیا ہے کہ ان بے جاروں کوقطعی کا فرکہد یا ہے بہر حال نتیجہ کلام یہ ہے کہ گنگوہی وانبیٹھو ی ویجم الدین

(۱) مسلمان نہیں (۲) قطعی کافر (۳) سر کارعلیہ السلام کی تو ہین کرنے والے (۴) عیب لگانے والے (۵) ملحد (۲) کافر

جب بقطعی کا فرہوئے تو ان کے کلام میں تاویل کرنے والا بھی کا فرہوگا ،چنا نچید یو بندیوں کے انور شاہ کاشمیری لکھتا ہے:

جو خص یقینی کا فرکے گفر میں تاویل کرےاوراہے کا فرقر ار نیدے وہ خود بھی کا فریے۔ (تخذ المناظر،ص، ۲۸ ، مکتبہالسعید)

جب گنگو،ی ،انیٹھوی و نجم الدین قطعی و لیٹنی کافر ہیں تو جو بھی دیو بندی ان کے کفر میں تاویل کرے گا اور ان کو کافر نہیں کہے گا وہ بھی کافر ،ارے گھسن ،ابو ایوب ،ریڈی میڈمفتی مجاہد دیکھ لیا انجام اپنے اکابرین کااور ابھی سے اپناٹھ کانا بھی دیکھ لیا جاہلوا! ہم خاموش تھے تم نے یہ سمجھا کہ میدان صاف ہے جس طرح کی مرضی بکواس کرلونہیں! بلکہ تم سب کا گن گن کے حساب لیا جائے گا ،اور تم حساب دینے کے لیے شیار ہوجاؤ۔ ریآئینانی کے لیے ہے

﴿ حواله نمبر٢٢﴾

ساجدخان اورکی د بوبندی برے گتاخ د بوبندی اکابرین کافتوی

(١) ويوبندي مولوي ساجد خال آية "مَا كَانَ مُسحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنُ رِّجَالِكُمْ وَلَكِنُ

رَّسُولَ اللهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيِّنَ "كارْجمد كرت بوئ كمتاب:

محرتمهارے مردوں میں ہے سی کے باپنہیں مگراللہ کے رسول اور ختم کرنے والے نبیوں کے

(پ۲۲ سوره احزاب آیت ۲۰۰)

(تذكيرشرح محويمر على ، ۴٠ ما شرائجمن دعوة ابل الهنة والجماعة)

نوك! يەكتاب درج ذيل دىوبندىول كىمصدقد كے

(١) فداء الرحن ردخواس (٢) فرمان على (٣) مفتى صاحب الدين (٧) مولوى عدنان (٥) نجيب

الله عمر (٢) عبدالواحد قريشي ديوبندي

(٢) والوينداول كام والشرشيداح كنكوى صاحب كلصة مين:

جوبه کہتے ہیں کہلم غیب بجمیع اشیاء آنخضرت۔۔۔۔

(فأوى رشيديه ص ٢٢٠ بسعيد ايند سنز)

نوٹ! بینتوی کی اکابرین دیوبند کامصدقہ ہے

(٣)ديوبندى مولوى اشرفعلى تفانوى صاحب قرآنى آية مُسحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ كارْجمر كرتِهِ

الوئے لکھتے ہیں:

محمرالله كےرسول بين (پ٢٦،سوره فتح آيت٢٩)

(قرآن كريم ص ، ٢١٥، ١٥ ج كمپنى ، موره حم ،آية نمبر ٢٩)

(٣)ديوبندي مولوي محود الحن اورشير احمعثاني وآمنو ابسما نزل على محمد كالرجم كرت

:0%

اور مانا اس کوجواتر افحد پر

(۵) دیوبندیول کے گی اکابرین کی مصدقہ تقیر 'جوابرالقرآن' میں و ما محمد الا رسول کا

ترجمه كرتے بوت ديوبندي في القرآن غلام الله خان صاحب كلصة بين:

اور محمر تو ایک رسول ____

(تفسير جوابرالقرآن جس،۱۸۲ ،جلداول، کتب خاندرشید بیراولینڈی)

(٢)ديوبنديول كـ ١١١٢ كايرين كى مصدقد كتاب يل كصاب:

مولوی انثر فعلی صاحب لکھتے ہیں رسول الله کاعلم ____

(قهرا - مانى برفرقة رضاخانى، ص، ٢٠ مدينه برقى پريس مجنور، باراول)

(2) ديوبندي مولوي على شير حيدري صاحب كيتم بين:

''محر'' کے بعد کسی نبی کی ضرورت نہیں

(خطبات حيدري، جلداول، ص ، ٢٤ ، البريان)

ان تمام حوالوں میں سر کا عاقبہ کا اسم مبارک لکھا ہے لیکن درو ذہیں لکھااس پر دیو بندی ا کابرین کافتوی بھی دیکھے لیں



ولوبند يول ك مفتى نظام الدين شامرى ك مصدقة كتاب يس روح الله ولوبندى لكمتاب: محض اسم مبارک تحریر کرنااور صلو ة وسلام نه کلصنایژی گستاخی اور بژی محرومی ہے۔ مزيدلكمتاب: میآئینانی کے لیے ہے 🗬 🕶 🕶 👣

بیسارے حوالے''مہب النسیم'' کے ہیں اس کا نام''مہب النسیم'' ۔۔۔انٹر فعلی تھانوی ۔ ۔ نے ہی رکھا تھا اور مزید براں اس پر ۔ ۔ محمد اعز ازعلی صاحب ۔ ۔ ۔ اور ۔ محمد شفیع صاحب ۔ ۔ ۔ کی تقریفلیں موجود ہے

(التحقيق الحسين فضيات عليلة وكرابهيت صلعم صلكم ، ١٠٢٠)

نوٹ :اس حوالے سے دیو بندی اشرفعلی ،اعز ازعلی ج<u>مر شفیع</u> ،روح الله ،نظام الدین شامزی ،الیاس تھسن کے پیرعبدالحفیظ کی متفق ہیں۔

﴿ نتیجه ﴿

یہ ۲۱۷ دیوبندی علماءاور گنگوہی وغیرہ چھوٹے موٹے گستاخ نہیں بلکہ بڑے گستاخ ہیں ،گستاخ کون ہوتا ہے آب او پروالے حوالے میں بیڑھ چکے۔

﴿....حواله نمبر ٢٣

دیوبندی اکابرین کافراور کفری عقیدے کی تا سید کرنے والے

قادیانیوں کواحمدی کہنے کے حوالے سے اکابرین دیو بند دست و گریبان ہیں اورایک دوسرے پر جانے انجانے میں مختلف قتم کے فتو سے لگاتے ہیں آپ بھی دیکھ لیں ، چنانچہ دمٹمن یا کستان اورا گھنڈ بھارت کا حامی مفتی محمود لکھنتا ہے:

مرزائی (احمدی) کافرومر تداوردائر ہاسلام سے خارج ہیں۔

(فآوی مفتی محمود، جلداول مین، ۲۴۰)

فرقد دیو بند بید مابیگا بیرکواکھا نید کے محدث مفتی فرید لکھتے ہیں: اگراس شخص نے تو بہ نہ کی ہوتو اس کواحمد کی ادر مرز انی کہاجائے گا۔

(فتاوي فريد بيه جلد اول ص ١٢٩٠)

(بیآئیندانهی کے لیے ہے) فرقه ديوبنديوبابي كلبيكوا كعائيك مفتى عبدالرجيم لاجيوري كلصة بين: لہذامرزائی احدی کو بیت حاصل نہیں ہے۔ (فأوى رخيميه ، جلداول ، ص ، ١٤١٠ دار الاشاعت) ديوبنديول كمعترومتندمتين خالد لكهة بين: احدی دوستو متہیں اسلام بلا تاہے نوٹ: بیکتاب کانام ہے،اوراس میں احدی احدی کی گردان ہے فرقه و يوبنديده ما بيركذا بييمرا بيركوا كهائيه كالذاب زمانه خالد محمود ديوبندي اين بدنام زمانه كتاب " وهما كر"مين لكهي بين: احمد بول کی مسجد..... (دهما که بس ۵۳۰ انجمن خدام التوحیدوالسنة برهنگهم) فرقد دیو بندیده مابیدگلابید کذابیغرابید کواکھانیے کے مفتی اعظم عزیز الرحمٰن لکھتے ہیں: جو تخص احمدی جماعت میں شامل ہوتا ہے، یعنی قادیانی ہوجا تا ہے..... (فآوي دارالعلوم ديو بند، جلد ٢ جس ،٣٧٨ جمر كتب خانه) ديوبنديول كا قاضى زامدالحسين ككمتاب: مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہاں کچھ حالات استکا حکام کے درج کردوں جومرز ائیوں ،احمدیوں کی (فآوي ختم نبوت ،جلد٢ ،ص ، • ٢٨ ، عالمي مجلس ختم نبوت) فرقدد يوبند بيوم إبيكا بيكواكعانيكامولوي عبدالقيوم لكعتاب: قادیانیت یا احمد بریا یک ایسانخ یم گروه ہے

(تاریخی دستاویز جس، ۳۳۲ ،اداره تالیفات اشرفیه)

ریآئینا ٹہی کے لیے ہے

كهمآ كم جاكراكمتاع:

احدیت ا قبال کی نظر میں۔۔۔

(تاریخی دستاویز بس ۴۰۴، اداره تالیفات انثر فیه)

نوث ااس برحوالي بيت بين كين آئيند كهانے كے ليا تاكانى ہے۔

﴿ مخالف ﴾

ان تمام دیوبندی علماء پر لگنے والے فتوے بھی دیکھ لیس چنانچہ

(۱)دیوبندیول کے بدلگام دبدریان عبدالشکور کھنوی کھتے ہیں:

ان کو(قادیا نیوں کواز ناقل) احمدی کہنے میں تین گناہ میں جو کہ نہایت بخت ہیں **اول یہ ہے کہ اس** فرقے کواحمدی کہنا گویا اس افتر اء کی تصدیق کرنا ہے جومرز الاپنی کتاب میں لکھ گیا ہے کہ آ یہتے کریمہ '' و مبشو ابر سول یاتی من بعدی اسمہ احیمد''(سورہ الصّف،۲)۔۔۔۔۔

ووم یہ کہ احمدی کہنے میں اس امر کا شہرہے کہ ثنا ید بینست سیدالا نبیاصلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے نام مبارک احمدی طرف ہے جبکہ ایسابالکل نہیں ہے سوم یہ کہ آج ہے بہت پہلے لفظ احمدی امام ربانی مجد در الف فانی حضرت شخ احمد مربعندی کے متوسلین کا مخصوص لقب رہ چکا ہے، چنا نبچہ اس سلسلے کے اکابرین بطور اشعار یہ لفظ اپنے نام کے ساتھ استعمال کیا کرتے تھے جیسے شاہ غلام علی احمدی اور شاہ احمد سعیدی احمدی وغیرہ ان حضرات کی مہروں میں بینسبت اسی طرح کندہ تھی اس لیے قادیا نیوں کو احمدی کہنا گویا اکابرامت کے ایک امتیازی لقب کا خصب کرنا ہے۔

(حیات وخد مات عبدالشکور،ص،۲۰۸، اداره تحقیقات ابل سنت)

(٢) ويوبندى في الحديث سليم الله خال كى مصدقه كتاب مين ويوبندى مولوى زر محد لكمتاب:

واضح رہے کہ قادیا نیوں کواحمد ی کہنا حرام ہے کیونکہ احمد حضور صلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کانا م ہے۔ (فتنہ تا دیا نیت ہیں، کمکتبہ فارو قبہ کراچی)

(m) ايك خص فرديوبندى مولوى يوسف لدهيا نوى سيسوال كيا:

(بيآئيناني کے لیے ہے)

بجائے قادیانی کے لفظ احمدی کا استعمال قادیانی حضرات کے موقف اوران کے پروپیگنڈہ کوتقویت دینے کے مترادف ہے

اس كے جواب ميں اوسف لدھيا نوى كہتا ہے كه:

آپ کی رائے سے ہے۔

(فآوي ختم نبوت ،جلد اول جن،۲۹۳ ،عالم مجلن ختم نبوت)

ائي ايك اوركتاب يس لكصتاب:

تو قادیا نیوں کا اپنے آپ کو' احمدی'' کہنا قر آن کریم کی اس آیت کی تحریف پڑی ہے۔اب جولوگ قادیا نیوں کو' احمدی'' کہتے ہیں وہ حقیقت میں قادیا نیوں کے اس مکروہ اور کا فرانہ نظریہ کی تا ئید کرتے ہیں کہاس آیت میں احمد سے مراد مرز اغلام احمد قادیا نی ہے، نعو ذباللّٰہ

(تخذة قاديانيت، جلداول قديم ص ،٦٣٣ ، عالمي مجلس تحفظ ختم نبوت)

(٣)ديوبندى مولوى عبداللطيف كمتاب:

لہذا یہ بندہ ناچیز و حقیر علی الاعلان اور ڈ نکے کی چوٹ پر اعلان کرتا ہے کہ مرزائیوں کواحمد ی کہنا صرف کفرنہیں بلکہ شدیدترین اور زبر دست کفر ہے کیونکہ دریں صورت تمام حقائق کا انکار کر کے آیت ''اسے ملہ احمد '' کامصداق مرزاد جال کوفر اردینا محمدرسول الله صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب اورا نکار ہے جس سے بڑھ کرکائنات میں کوئی کفرنہیں ہوسکتا اس لیے ان کو قادیا نی یا مرزائی کہیں ،احمدی بھول کر بھی نہیں۔

(اختساب قاديا نيت ،جلد٢٣، ص ،٣٨٨، عالم مجلس تحفظِ ختم نبوت)

مجھآ کے جاکر لکھتاہے:

لہذ ااگر ہم ان کواحمدی کھنے لگیں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ہم نے یہ بات تسلیم کرلی کہ واقعی یہ آبیت (اسسمہ احدمد) خاتم المرسلین صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کے بارے میں نہیں بلکہ مرزائے قادیا فی کے متعلق ہے۔(العیا ذبالله) نیز مرز اقادیا فی کے تمام الہا مات الله کی طرف سے نازل شدہ اور قرآن مجید کی طرح برحق اور سچے ہیں اور وہ اپنے تمام دعاوئ مثیل مسیحت اور نبوت میں بھی سچا ہے، (العیاذ بالله) حالا نکہ بیہ امور تسلیم کرکے کوئی بھی انسان ہر گزمسلمان نہیں رہ سکتا ، جمر مصطفیٰ احمر جنتی صلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا کوئی تعلق باقی نہیں رہ سکتالہذ ااس میں کسی بھی صورت میں مرزائیوں کواحمدی نہ کہنا چاہیے۔ (احتساب قادیا نہیت جلد۲۲ جس، ۳۵۰ ،عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

(۱) فدکورہ بالاتمام دیو بندی جومرزا قادیانی کواحمدی کہتے ہیں وہ مرزالعین کی تصدیق کرنے والے کہ اسمہ احسمدے مرادیمی قادیانی ہے(۲) حرام کے مرتکب(۳) قادیانی حضرات کے موقف کو تقویت دینے والے(۴) یہ سب کافر ہی نہیں بلکہ شدید ترین اور زبردست کافر ہیں (۵) ان تمام دیو بندیوں نے دیو بندیوں نے دیو بندیوں نے دیا یہ کہ اسمہ احمدوالی آیت قادیانی کے بارے میں ہے(۲) ان تمام دیو بندیوں نے تسلیم کرلیا کہ مرزا قادیانی کے الہامات الله کے نازل شدہ (۷) مرزاک الہامات قرآن مجید کی طرح سے اور برق (۸) مرزاا ہے دعاوی مثل مسجت اور نبوت میں سچا ہے(۹) ایسا شخص جوقادیانی کواحمدی کہ جرگز مسلمان نہیں (۱۱) سرکا تھا تھی تک تکذیب گرمسلمان نہیں (۱۱) سرکا تھا تھی تک تکذیب واژکارکر نے والے (۱۲) دیا میں ان کے کفر سے بڑھرکسی کا کفر نہیں۔

ا پنے اصول و فتاوی کی رٹ لگانے والے دیو بندیوں کومزا آجائے گا اپنے اکابرین کو کفر کے دلدل میں دصنساد کی کے کراب سارے بکواسی جمع ہوکرا پنے آباء واجداد کواسی کفری دلدل سے نہیں نکال سکتے ، دیو بندی زمین میں زندہ دھنستا پسند کرے گا مگرا پنے آباء کوالحاد و زنادقہ کی دلدل سے نکالنا پسند نہیں کرے گا کیونکہ اس کو دست وگریبال' اینے ہی ہاتھوں سمندر کی تیہ میں غرق کرنا پڑے گا

﴿....حواله نمبر ۲٤....﴾

الیاس گھسن اور مہر محمد دیو بندی گستاخ رسول الیاس کھسن کی مصدقہ کتاب میں مہر محد دیو بندی لکھتاہے: واقعہ بیہ ہے کہ آپ تو قر آن سے توحید بیان کررہے تھے مگر او ٹکھنے کی کیفیت ہے آ واز میں نرمی تھی شیطان نے آپ جیسی آ واز اونچی بنا کر ہتو ں کی تعریف میں اشعار پڑھ دیئے۔

و المحقاك جاكر لكمتاب:

شیطان نے شرارت سے اپنے کہجاور زبان سے بیالفاظ حضور کی قراءت میں کڈیڈ کردیئے۔ کچھ**آ گے جاکر لکھتا ہے**:

شیطان نے آپ کی تلاوت کے دوران اپنے پیالفاظ ڈال دیئے۔

وكفر كا كالماكمة الم

آ پ کی بات میں شیطان نے اپنی بات ڈالی لیعنی سکتہ ،سانس کی خاموثی کے دوران نبی سلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سُرجیسی آ واز میں و ہالفاظ نکالے جوشر کول کی رائے کے موافق تھے۔

المحق كي جاكر لكمتاب:

قارئین کرام! ہم نے معترض کی پیش کردہ تفسیروں سے پھرخود شیعہ کی تفسیروں سے بیے حقیقت واضح کردی ہے کہ بیشیطان کی آ واز اور مشرکول کا پروپگینڈہ تھاا پنے اختیار اور زبان سے حضور صلی الله تعالیٰ علیدوآلہ وسلم کافعل ہرگزنہ تھا۔

(ایمانی دستاویز جس،۲۹۸، تا ۱۰،۳۰۱مرحباا کیڈی)

ان تمام حوالوں سے معلوم ہوا کہ دیو بندی مہر محمد اور البیاس تھسن کے نز دیک شیطان سر کار علیہ السلام جیسی آواز اورسر بناسکتا ہے اورسر کارعلیہ السلام کی قراءت میں دخل اندازی کرسکتا ہے۔



(۷) الیاس محسن صاحب اپنی رسوائے زمانہ کتاب'' فرقہ بریلو بہت میں'' انبیاء کرام کے متعلق فرقہ بریلو بیکے گستا خانہ عقائد'' کی ہیڈیگ دینے کے بعد عقیدہ نمبرا ۵ میں لکھتے ہیں حضور کی آواز سے مشابہت ہگر بریلو ہوں کاعقیدہ ہے کہ شیطان حضور سلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی ہی آ واز نکال سکتا ہےاورلوگوں کومغالطہ دے سکتا ہے کہ گویاحضور صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم بول رہے ہیں۔(معاذ الله)۔۔۔۔

(فرقه بريلويت پاک و مند کاختيقي جائز ة من ،٣٦٨ ، مکتبه الل المنة والجماعت)

یکس کاعقیدہ ہے آپ او پرالیاس گھسن کی مصدقہ کتاب سے پڑھ چکے ہیں بنوارہ لعنت میں غرق ابوا یوب صاحب اب آپ کو بیاصول جمول گیا ہوگا کہ اپنافتو کا اپنے ہی گلے میں فٹ کیونکہ آپ کے استا ذ جی کے گلے میں کفر کا بھندالگ چکا ہے۔

(۲) دیوبندیوں کاریڈی میڈ مفتی مجاہر''حضور کی تو بین' کی ہیڈیگ دینے کے بعد مفتی احمہ یار نعیمی علیہ الرحمہ کے حوالے سے لکھتا ہے۔

شیطان اپنی آ واز حضور صلی الله تعالی علیه واله وسلم کی آ واز ہے مشابہ کرسکتا ہے۔

(مديد برايلويت عن ٢١٢، مكتبددار القيم لا مور)

(رضاخانيت يرجار حرف ص ٣٣٠)

ایک اور مقام پر "مفتی احمریار تعیمی کی انبیاء کی شان میں گستا خیاں" کی جیڈیگ ڈال کر لکھتا ہے: شیطان اپنی آواز حضور صلی الله تعالی علیه والدوسلم کی آوازے مشابہ کرسکتا ہے۔ (بدید بریلویت جس،۲۱۰ مکتبہ دار النعیم لاہور)

نوك! يركتاب الياس كصن كى پىند فرمودە ب

يں۔(معاذالله)

(۳) ایک اور دیو بندی ابو محمدیه ' محضور کی آ واز سے مشابهت ' میڈ مگ دینے کے بعد اکلمتا ہے: حضور کی آ واز سے مشابهت ، مگر بریلویوں کاعقیدہ ہے کہ شیطان حضور صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کی می آ واز نکال سکتا ہے اور لوگوں کو مغالطہ دے سکتا ہے کہ گویا حضور صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم بول رہے

(۵) ديوبنديول كى معتركتاب "اللسنت واللبدعت كى پيچان" ميل كلصاب:

بر میلوبیت امت کاعقیدہ ہے، کہ شیطان حضور علیہ السلام چیسی آ واز بناسکتا ہے۔ (اہل سنت واہل بدعت کی پیچان جس، ۴۸) ریآئینانی کے لیے ہے

(٢) ديوبنديون كي دس سيزاكداكايرين كي مصدقد كتاب "رضاغاني مذجب" مين "باب دوم انبياء

عليم السلام كي توبين كي بيٹرنگ ديے كے بعد كھ آ كے جاكر لكھا ہے:

ابلیس حضور کی ہی آواز نکال سکتا ہے

(رضاخانی ندهب،حصد دوم جس،۲۲۳، راشدیدا کیڈی)

(٤) د يوبند يول كے بروفيسر ابوالحقائق اپئے مضمون 'گتاخ كاچرة' ميں بير' گتاخي پندره كيا

شیطان نی اکرم صلی الله تعالی علیه وسلم کی آواز بناسکتا ہے 'میڈنگ دینے کے بعد لکھتا ہے:

مفتی احمد پارگجراتی بریلوی لکھتا ہے کہ اہلیس پیغیبر کی شکل تو نہیں بناسکتا مگر آواز ان کی آواز ہے

مشابه کردیتا ہے۔

(نورسنت شاره نبر۴۲ جن ۱۳۹۰ انجنن دعوت اهل الهنة والجماعت)

(٨) ديوبندي مولوي نجيب الله لكهتاب:

بریلوی جماعت کا کیساایمان شکن عقیدہ ہے کہ پیغمبر کی خوبصورت آ واز کے مشابہ اہلیس تعین کی آ واز ہوسکتی ہے،اوروہ مردو داپنی آ واز نبی کی آ واز کے مشابہ کرسکتا ہے۔

(بريلويول كي شيطان مص محبت ، ص ، ١٦ ، الحجمن دعوت اهل المنة والجماعت)



ان تمام حوالہ جات ہے معلوم ہوا کہ الیا س گھسن اور مہر محمد دیو بندی (۱)ان کاعقیدہ گستا خانہ (۲) انہوں نے انبیاء کی تو بین کی (۳) نبی علیہ السلام کی گستاخی کی (۴) ان کاچپرہ گستاخ کاچپرہ ہے اور انہوں نے گستاخی کی (۵) ایمان شکن عقیدہ

بہر حال بیسب ان دیو بندیوں کے اپنے اصولوں کے مطابق ہے کہ بیگستاخ اور انبیاء کی توہین کرنے والے ہیں اور گستاخ کا کیا تھم ہے ریم تھی آپ ماقبل میں دیو بندی اکابرین کی تحریروں سے پڑھ چکے ہیں۔

ریا کیندانهی کے لیے ہے

﴿....حواله نمبر ٢٥﴾

د یو بندی ا کابرین کفر کے گھاٹ

(1) ديوبنديول كامولوى الوالحس عدوى لكمتاب:

ا یک صاحب ادراک بزرگ نے دیکھا کہ مولانا اسمعیل صاحب فرماتے ہیں کہ مجھے جلدی رخصت کر دومیں بہت نثر مندہ ہوں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صحابہ کے ساتھ میرے انتظار میں ہیں۔ (دینی دعوت بس ۹۴۴ مجلس نشریات اسلام)

(٢) ديوبنديول كامعتر عالم نورالحن راشد كاندهلوى لكعتاب:

ا بیک صاحب ادراک بزرگ نے دیکھا کہ مولانا اسمعیل صاحب فرماتے ہیں کہ مجھے جلدی رخصت کر دومیں بہت شرمندہ ہوں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صحابہ کے ساتھ میرے انتظار میں ہیں۔ (ماہنامہ الفر قان خصوصی اشاعت بیاد گھرز کریا جس،۸۹، مکتبہ رحمانیہ)

(٣) ديوبند بول كامولوى خبيب لكصتاب:

رسول الله صلى الله تعالىء عليه وسلم انتظار ميس (ليعني قاسم نا نوتوي كانتظار ميس)

(عشق رسول اورعلاء حق جس١٣٣١، بيت السلام)

يمي ديوبندي ايك اورمقام يرككمتاب:

میں نے کہایہ پہلاگر وہ تو انبیاء کرام کا تھا دوسراصحا بہ کرام کا مگر بیخض کون ہے جس کاحضور صلی الله تعالی علیہ وسلم انتظافر مارہے تھے۔

(عشق رسول اورعلاء حق جس ۲۶۴٬۹

ان تمام حوالوں مے معلوم ہوا کہ ریتمام دیو بندی اس بات کے قائل ہیں کہ سر کارعلیہ السلام سی کا نظار کر سکتے ہیں۔ کر سکتے ہیں۔

ریاً نمیندانهی کے لیے ہے

148

﴿ مخالف ﴾

د یو بند یوں کا ریڈی میڈ مفتی مجاہر'' احمد رضا خان ہر میلوی کے کفریات وغلط فتوے'' ہیڈ مگ دینے کے بعد ۳۱ منمبر پر لکھتا ہے:

حضورصلی الله تعالی علیه وَسلم کواحمد رضا کاانتظار ، بارگا وِرسالت میں عرض کیا کس کاانتظار ہے؟ فر مایا احمد رضا کاانتظار ہے۔

(بديه بريلويت عن ٤٤ ١ م دار النعيم ، لا بهور)

نوہ: یہ کتاب الیاس تھسن کی پیند فرمودہ ہے۔

دىدىندىول كوس سےزائدعا، كى مصدقد كتاب رضا خانى خرب يس كھا ہے:

حضورصلی الله تعالی علیہ وسلم کا اس کمینے اور بدطینت کے انتظار کا کیامعنی؟ جب کہتمام عشاق صحابہ کرام رضی الله تعالی عنهم حضور کا انتظافر مایا کرتے۔

(رضاخانی ندیب مصداول جس، ۹۷، راشدیدا کیڈی)

﴿⋯نتیجه ⋯﴾

ان حوالول سے معلوم ہوا کہ ابواکس ندوی ،نور انحسن راشد اور مفتی خبیب

(۱) کافر(۲) ان کاغلطفتو کی (۳) اور ساتھ ہی ساتھ وہ اپنے دس سے زائدا کابرین کے نزدیک کمینے اور برطینت ہیں۔

﴿....حواله نمبر ٢٦﴾

و بوبندی مولوی زکر ماتبلیغی کا کفریداور گستا خانه عقیده دیوبندی مولوی تقی الدین مولوی زکریا تبلیغی کے حوالے سے بعقوب نا نوتوی کا قول نقل کرتے ہوئے لکھتاہے: سيآئيندانهي کے لیے ہے 🕶 🕶 🕶 🛶 کا کہ انسانہی کے لیے ہے ۔

ان بزرگ سے بارش کی دعا کے لیے جب لوگوں نے بہت اصرار کیا تو انہوں نے کہا کہ میری الله میاں سے لا ائی ہور ہی ہے۔

(صحبیتے بااولیاء،ص،۱۴۲، ایج ایم سعید کمپنی)

اس حوالے ہے معلوم ہوا کہ دیو بندیوں کا اپنے بزرگوں کے بارے میں ایمان ہے کہ ان کی الله سے لؤائی ہوئی۔

﴿.... مخالف....﴾

دیوبندیول کے گذاب زمان خالد محمودصاحب کھتے ہیں:

خدا كرائي لينه كاكفرى عقيده

(مطالعه بریلویت ،جلد۲ بص ، ۲۵۸ ، دارالمعارف)

دیوبندیوں کے نام نہاد منکلم اسلام الیاس مسن "فرقد بریلویے گتا خاند عقائد" کی بیڈیگ

دين كے بعد عقيده نمبر ٢٩ ميل لكھتا ہے:

خداك لأائي لينح كاعقيده

(فرقه بريلويت اص ۳۵۵۰)

﴿ نتیجه ﴾

(۱) دیو بندی خالد محمود کے نزد یک زکریا تبلیغی اور یعقوب نا نوتوی کا بیعقیدہ کفریہ ہے تو کفر کے گھاٹ کون اتر ۱۹(۲) اسی طرح تھسن نے تو اپنے ہزرگول کواللہ کا گستاخ کہددیا جب ان کے بزرگ گستاخ خدامیں تو یہ دیو بندی اپنے اصولوں کے مطابق خود کیا ہول گے؟

﴿....حواله نمبر ۲٧﴾

د يوبند يول كمولوى زكرياتبلغى ضال مضل مجنبوط الحواس ديوبنديون كامولوى زكرياتبلغى كلهتاج: ریآئینانهی کے لیے ہے

شخ ابو یعقوب کہتے ہیں میرے پاس ایک مرید آیا اور کہنے لگا کہ میں کل کوظہر کے وقت مرجاؤں گا چنا نچید وسرے دن ظہر کے وقت مسجد حرام میں آیا طواف کیا اور تھوڑی دور جا کرمر گیا میں نے اس کوشسل دیا اور فن کیا جب میں نے اس کوقبر میں رکھا تو اس نے آئکھیں کھول دیں میں نے کہا کہ مرنے کے بعد بھی زندگی ہے کہنے لگا میں زندہ ہوں اور اللّٰہ کا ہرعاشق زندہ ہی رہتا ہے۔

(فضائل صدقات، حصد دوم ، ٩٦٠ ، كتب خانه فيضى لا بور)

﴿ مخالف

ويوبنديول كامعتر عالم محم عبد الرحل لكعتاب:

اگریہ باتیں خواب وخیال کی ہوتیں تو خیرنقل کرنے میں کوئی مضا گفتہ نہ تھا کیونکہ خواب و خیال میں ہرصورت ممکن ہے عالم جے جس میں ممکن ناممکن محال ومتنع کی کوئی قیر نہیں ہوتی خواب میں کئی کا ہوا میں اڑنا پانی پر عکنا زمین میں دھنساسر کے بل چلنا سب کچھمکن ہے اور اس سے بھی خواب میں کئی کا ہوا میں دیکھی جاتی ہیں اب کوئی شخص ایسے خواب و خیال کو حقیقت و اقعہ سمجھے اور پھر اس کو اپنا اسلامی عقیدہ قر اردے لئے تھیں تا ہو گئی خوردہ ، دیوانہ ، پاگل ، ہولہ انسان نہیں تو اور کیا ہے ایسے بے عقل مخبوط الحواس کی اس سے زیادہ اور کیا حیثیت ہوگی۔خان بابا نے ایسے ہی فرضی من گھڑت ایسے بے عقل مخبوط الحواس کی اس سے زیادہ اور کیا حیثیت ہوگی۔خان بابا نے ایسے ہی فرضی من گھڑت

(اعلى حضرت حيات وكارمًا مع عن ١٠٠، دارالمعارف لا مور)

﴿ … نتیجه … ﴾

اب دیکھئے اس دیو بندی مولوی نے زکریا تبلیغی کی کیسی مٹی پلیدگی ہے اور کیسے کیسے فتو لے بغض اعلی حضرت امام اہلسنت میں اس کے قلم سے نکلے ہیں (۱) فریب خور دہ (۲) دیوانہ (۳) پاگل (۴) ہولہ انسان (۵) بے عشل (۲) مخبوط الحواس (۲) فرضی ومن گھڑت واقعات کوعلم ویقین کا درجہ دینے والا (۸) ضال گمراہ ہے (۹) مضل گمراہ کرنے والا ہے۔

﴿....حواله نمبر ۲۸﴾

ونیا کاسب سے برامشرک اشرفعلی تھانوی

دىدىندى يارول كے ناتجربكار حكيم الثر فعلى تقانوى لكمتاب:

فر مایا کہ خداجانے لوگ مجھے کیا سمجھتے ہیں اور میں کیا ہوں مجبوب علی نقاش نے آکر بیان کیا کہ ہمارا آ گبوٹ تباہی میں تھامیں مراقب ہو کرآپ سے ہتجی ہوا آپ نے مجھے تسکین دی اور آ گبوٹ کوتباہی سے نکال دیا۔

(امدادالشفاق،ص،۱۳۰۰ کتب خانداسلامی)

الى طرح يمى د يوبند يول كالحكيم الثرفعلى تفانوى لكفتاب:

معتبر شخص ولایتی بیان کرتے تھے کہ میرے ایک دوست جو جناب جاجی امداد الله علیہ الرحمہ بیعت تھے جی خانہ کعبہ کونشریف گئے جارہے تھے بہتی ہے آگبوٹ میں سوار ہوئے آگبوٹ نے چلتے چلتے طکر کھا کہ چکر کھا کرغرق ہوجائے یا دوبارہ طکر اکر پاش پاش ہوجائے انہوں نے چلتے چلتے طکر کھا کہ جبکر کھا کرغرق ہوجائے یا دوبارہ طکر اکر پاش پاش ہوجائے انہوں نے جب دیکھا کہ اب مرنے کے سوا چارہ نہیں اس مایوسا نہ حالت میں گھرا کرا ہے بیرروش خمیر کی طرف خیال کیا اورع ض کیا کہ اس وقت سے زیادہ اور کون ساوقت امداد کا ہوگا الله تعالی سمیج وبصیر ہے کارساز مطلق ہے اس وقت ان کا آگبوٹ غرق سے نکل گیا۔

(كرامات الداديين ٣٥٠مدني كتب خاندلامور)

اشر فعلی کے ان نقل کر دہ واقعات ہے ریٹا بت ہوتا ہے کہ دیو بندی عین اس حالت میں جب کہ جہاز غرق ہور ہاہوڈ و ب رہا ہواس وقت اپنے پیرول کو پکارتے تھے ان سے التجاءاور درخواست کرتے تھے۔

﴿ مخالف

دیوبندیوں کے مؤرخ ضیاء الرحلن فاروقی کی بھی من لیج کھتا ہے: مشرکین مکداور آج کے مشرک میں فرق قرآن کہتا ہے کہ

(بیآئیندا نہی کے لیے ہے)

مُخُلِصِينَ لَهُ اللَّيْنَ

فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلُكِ دَعَوُا اللهَ كَه جب كَشْتَى مِين سوار ہوتے ہيں الله كو یکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ لا کر پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف بچالا تا ہے۔

(پا۲ عنگبوت آیت ۲۵)

کے کے مشرکین (شرک) کرتے تھے لیکن جب و اکشتی میں سوار ہوتے تھے اور کشتی دریا کے درمیان چا کرڈو ہے گئی تھی تووہ کہتے تھے،ا بے الله اس کشتی کو تیر بے سوا کوئی بچانہیں سکتا،حالا مکہ قرآن کہتا ہے۔ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلُكِ دَعُوا اللهَ كه جب تشي ميں سوار ہوتے میں الله كو یکارتے ہیں ایک اسی پر عقیدہ لا کر پھر جب مُخُلِصِينَ لَهُ الدِّيْنَ

وہ انہیں خشکی کی طرف بچالا تاہے۔

(بااعنكبوت آيت ٢٥)

لیکن آج کے مشرک کودیکھوریشرک میں اتناسخت ہے کہ جوکشتی ا ڈوبتی پر بیٹے کربھی کہتا ہے،معین الدین چشی لگادے پارکشتی، پیردشگیر کو کہتا ہے کشتی یار لگادے مکے کا مشرک ڈوبتی ہوئی کشتی کے موقع پرتو خدا کو یا دکرتا ہے کیکن آج کامشرک ڈو ہے وقت بھی خدا کو یا ذہیں کرتا اس سے بڑا مشرک کا ئنات میں پیدانہیں ہوسکتا۔

(تقارىر فاروقى ،جلد دوم ،ص ،ا ۱۸ ، عقیق اكير می)

لیجئے دیو بندیوں کے ناتج بہ کارتھیم اینے ہی مریض کے ہاتھوں صرف مشرک ہی نہیں بلکہ ایسا مشرک کہان ہے بڑا کوئی بھی مشرک پیدانہیں ہوسکتا۔اللہ قادرمطلق کی شان دیکھئےکل تک جودوسروں کے لیے شرک شرک اور مشرک مشرک کی گر دان پڑھور ہے تھے آج ان ہی کے اصولوں ہے ان ہی کا حکیم دنیا کاسب سے بڑامشرک ہوگیا۔ ریآئیندانهی کے لیے ہے

دل کے پھیھولے جل اٹھے سینے کے داغ سے اس گھر کو آگ لگ گئ گھر کے چمراغ سے

﴿....حواله نمبر ٢٩﴾

ا كايرين ديوبندالله كاستاخ

(١) ديوبنديول كحكيم الامت اشرفعلى كے خليفه عنايت على شاه ككھتے ہيں:

پھر کھاحق نےجلوہ میراد کھیلے

جو تجفّے دیکھ لے وہ مجھے دیکھ لے

(باغ جنت بص، ۴۰۸ ،الفيصل لا بهور)

(٢) ديوبنديول كعارف بالله كيم محدافتر صاحب لكصة بين:

پیغیبر کود کھناایسے ہی ہے کہ گویا اس نے اللہ کودیکھا۔

(مجابده اورتسهيل الطريق من ٢٣٠ ، اداره تاليفات اختريه)

(٣) ديوبنديول كي شخ الحديث زكرياتبلغي صاحب لكهة بين:

جس کوہوئے شوق دیدار خداان کی مرقد کی زیارہ کوہ ہجا

(تاريخ مشائخ چشت بص،۲۳۵، مجلس نشريات اسلام)

(٤) اشرفعلى تقانوى صاحب لكصة بين:

من رآنى فقد را الله تعالىٰ

(امدادالمثناق من،۵۷،اسلامی کتب خانه)

ان تمام حوالہ جات سے ثابت ہوا کہ دیوبندیوں کے زد کی فلاں کا دیدار الله کا دیدار "ہوسکتا ہے۔

﴿.... مخالف.....﴾

د بوبند بوں کے ریڈی میڈمفتی مجاہر "بریلوی حضرات کی الله کی شان میں گتا خیال" کی ہیڈیگ

ریاً ئینا نمی کے لیے ہے

وينے كے بعد ١٥ المبر پر لكھتے ہيں:

نی کریم کادیدارخدا کادیدار ہے

ای طرح ۲۹ نمبر پر لکھتے ہیں:

لا ٹانی پیر کا دیدار خدا کا دیدار ہے

(مدیدبریلویت ،ص ،۱۹۵ اور ۱۹۹ ، دارالنعیم)

نود: بدكتاب كسن كى بسند فرموده بـ

﴿ … نتیجه …﴾

درج ذیل دیوبندی اکابرین

(۱)انثر فعلی تقانوی کا خلیفهٔ عنایت علی شاه (۲) حکیم محمد اختر (۳) زکریاتبلیغی (۴) انثر فعلی تقانوی _

مجابداور تصن كزرد ككاللهك كستاخ بين

﴿....حواله نمبر ٢٠....﴾

ا کابرین د بوبند مشرک

(١) ديوبندي اشرفعلي تفانوي كے خليفة عنايت على صاحب كھتے ہيں:

شہنشاہ دوعالم سلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم چلے جارہے تھے۔

(باغ جنت بص، ١٠٠٠ ، الفيصل لا مور)

(٢) ديوبنديول كے سين احمانا تدوى صاحب لكھ بين:

شہنشاہ عالم کے دربار میں حاضری خیال کی جائے۔

(فَأُوكُ شِيْخُ الاسلام مِن ١٥٠ نَفِيس پباشر ز)

(٣) ويوبندي منظور احمرصاحب لكهي إين:

آه عالم قدس کے جس شہنشاہ نے شبِ معراج ۔۔۔۔

(سیف یمانی م ۱۲۱۰، مدنی کتب خانه گوجرا نواله)

ایتنانی کے لیے ہے کہ معدد میں اسلام کے لیے ہے کہ معدد اسلام کے لیے ہے کہ معدد اسلام کا اسلام کا اسلام کا اسلام

ديوبندى مفتى نجيب الله كہتا ہے كديركاب درج ذيل اكابرين ديوبندى مصدقد ہے۔

(۱) اشرفعلی تفانوی (۲) شبیراحمه عثمانی (۳) عبدالشکورلکھنوی (۴) مرتضی حسن در بھنگی (۵) ظفر احمہ

عثاني (٢) نعت الله (٧) اسعد الله (٨) حبيب الرحمن عظمي (٩) عبد الشكورم زايوري،

(دوما ہی رسالہ نورسنت کا ترجمہ کنز الایمان نمبر جس، ۵۲، جمیعت اہل النة والجماعة)

(٣) ديوبنديول كرمر فراز ككمووى صاحب لكھتے ہيں:

شہنشاہ عالم کے در ہاری حاضری۔۔۔۔

(تسكين الصدور من ١٧٠٠، مكتبه صفدريه)

یه کتاب درج ذیل اکابرین دیوبند کی مصدقه ہے،(۱) فخر الدین (۲) مهدی حسن (۳) قاری طیب (۴) حبیب الرحمٰن (۵) خیرمحمر (۲) مثمس الحق (۷) محمد یوسف بنوری (۸) مفتی جمیل (۹) عبدالله درخواسق (۱۰) ظفر احمدعثانی (۱۱) عبدالحق (۱۲) عبدالخالق (۱۳) خان محمد (۱۴) شفیع (۱۵) گل بادشاه (۱۲) دوست محمد (۱۷) سعیداحمد (۱۸) نذیر الله (۱۹) مفتی محمود وغیره ـ

﴿ مخالف ﴾

د **یو بند یوں کے امام اول اسمعیل قلیل بالا کوئی سب کو گفر کے گھا نے اتار تے ہوئے لکھتے ہیں**: معبود ، داتا ، بے برواہ ، خداوند ، خدا نگال ، ما لک الملک ، شہنشاہ بولے یا جب حاجت تسم کھانے کی پڑے تو پیغیبر کی یا علی کی یا امام کی یا ہیر کی یا انکی قبروں کی تشم کھاوے سوان باتوں سے شرک ثابت ہوتا ہے۔ (تقویۃ الایمان ، ۲۲ ، میر ٹھرکتب خانہ کراچی)

الكالمرح رفيع عثاني صاحب لكصة بين:

سهوال: حضرت خاتم الانبياء محم مصطفى صلى الله تعالى عليه وسلم كوشهنشاه كالقب دينا كيسا ب؟

جواب: درست نبيل الله كيسواكسي كوشهنشاه كهنا درست نبيل

ياً مَيْدا نَهى كے ليے ہے

اورايك اورجكه لكصة بن:

البنة اگرعرف عام میں شہنشاہ ہے صرف بادشاہ مرادلیا جاتا ہو،اس کے اصلی معنی مراد نہوتے ہوں تو بیلفظ استعال کرنے کی برائی کم ہوجاتی ہے ختم نہیں ہوتی ،اس لیے بہر حال اجتناب کرنا جا ہیے۔

(فآوى دار العلوم كرا چى، جلداول عند ٥٠ ١٥٠ ادارة المعارف كرا چى)



ان فتاوی کی روشی میں مذکور ہالاتمام دیو بندیوں نے (۱) شرک کیااور مشرک ہوئے (۲) غلط کام کیا (۳) برائی والا کام کیا۔

<..... حواله نمبر ۳۱ ﴾

دیوبندی اکابرین حضرت آدم علیدالسلام کے گستاخ

(١) ديوبندى قارى طيب صاحب لكھتے ہيں:

حضرت آ دم علیه السلام کے ذبمن میں شیطان نے اول وسوسہ ڈالا۔

(خطبات عكيم الاسلام ، جلد ٤،٥ ،١٢٠)

(٢) تقى عثانى صاحب كلصة بين:

قرآنِ كريم ميں صراحت ہے كہ شيطان نے وسوسہ ڈالا

(فآوي عثاني ، جلداول ، ص ، ا ك ، مكتبه معارف القرآن)

(٣) ديوبندي مفتى شفيع عثاني صاحب كلصة بين:

شیطان نے بذر لیدوسوسہ حضرت آ دم اور حوا کو نغزش دی۔

(معارف القرآن بالدابس،١٣٣١)

(٣) ديوبندى عبدالقيوم صاحب لكصة مين:

ريآئيناني کے لیے ہے ۔۔۔۔۔۔۔ (جا کینانی کے لیے ہے

اب ابلیس کوایک موقعہ ہاتھ آیا اوراس نے حضرت آدم وحواکے دل میں وسوسہ ڈالا کٹیجر شجر خلد ہے (گلدستہ نفاسیر جلدا ہص،۱۱۲ا،ادارہ تالیفات اشرفیہ)

نوك! يتفسير قارى محمدعثان ، كذاب زمانه خالد محموداور مفتى عبدالستار كى پسند فرموده بـ

(۵) ديوبندي مولوى ادرايس كاندهلوى صاحب كلصة بين:

شاید آ دم نے اکل شجرہ کو نہی شفقت سمجھا اسی لیے شیطان کی وسوسہ اندازی کے بعد اس کی خلاف وزری کرنے کوزیادہ بھاری خیال نہ کیا۔

(معارف القرآن، جلد، __ من ١١٣)



(۱) دیوبندیوں کے ریڈی میڈمفتی مجاہد' پریلوی حضرات کی انبیاء کی شان میں گنتاخیاں'' کی ہیڈنگ دینے کے بعد ۴ یر نبسر پر لکھتے ہیں:

پیغمبر شیطان کی زدمیں معاذ الله ،احمد یار گجراتی لکھتے ہیں کوئی مخص کسی جگہ شیطان کے وسوسہ سے محفوظ نہیں آ دم مقبول ہارگاہ تھے،..... یہ بھی معلوم ہوا کہ وسوسہ انبیاء کرام کو بھی ہوسکتا ہے،

(بدية بريلويت عن ٢١٩، دارالنعيم)



درج ذیل سب دیوبندی حضرات آدم علیدالسلام کے گستاخ تھے

(۱) قاری طیب (۲) تقی عثانی (۳) شفیع عثانی (۴) عبدالقیوم (۵) ادر لیس کا ندهلوی

قارئین! آپ نبی کی گستاخی کرنے والے کا حکم دیو بندی علاء کے حوالے سے ماقبل میں رپڑھ چکے

- 05

میآئیندانهی کے لیے ہے

158

﴿ حواله نمبر٢٢﴾

اساعيل قنتيل بالاكوثى المحدوزنديق

ديوبنديول كام مول اساعيل قتل بالاكوفى صاحب لكصة بين:

آئمه میں ہے کسی کی تقلیدواجب سمجھنا بدعات حقیقیہ میں ہے۔

(الحق الصريح بص، ٨١ ، قد يمي كتب خانه)



(۱) اشرفعلی تھانوی صاحب لکھتے ہیں:

ان تـقـليـداحـد مـن الائمة الاربعة واجب على كل واحد من المسلمين في هذا الزمان و تاركه فاسق لاعب في الدين

(امدا دالفتاوي، جلد۲ بس ۳۱۴ ، مکتبه دارالعلوم کراچی)

نوك! يفتوى دس اكابرين ديوبند كامصدقه ہے۔

(٢) خليل احمرانيد موى صاحب كلصة بين:

اس زمانہ میں نہابیت ضروری ہے کہ چاروں اماموں میں سے کسی ایک کی تقلید کی جاوے بلکہ واجب ہے کیونکہ ہم نے تجربہ کیا ہے کہ آئمہ کی تقلید چھوڑنے اوراپ نفس و ہوا کے انتاع کرنے کا انجام الحادوزند قدے گڑھے میں جاگرنا ہے۔

(عقا كدعلاء ديوبند على ٢٣٨ ، اداره اسلاميات)

بيكتاب ٢٨علاء ديوبندى مصدقه

مزيديد كهر فراز ككهووي صاحب لكهي بين:

"اس كتاب كے معتقدات اجماعی میں۔"

(تسكين الصدور جس، ٢٥٧ ، مكتبه صفدريه)

لیآئینا نہی کے لیے ہے)

(m) ديوبندي مولوي محود عالم صفدرصا حب لكصة بين:

''اس لیے تقلید شخصی واجب بالغیر ہے اس کا ترک حرام کبیرہ گناہ ہے مطلق تقلید کا انکارانسان کو کفر تک پہنچادیتا ہے۔''

(عقا ئدوعلاء ديو بندج ،۵۵،مکتبهٔمحود پيصفدر پيراچي)

دیو بندیوں کے اجماعی فتوے کے مطابق اسمعیل قتیل بالا کوئی

(۱) فاسق (۲) لاعب في الدين (٣) ملحد (٣) زنديق (٥) حرام اوركبيره گناه كامرتكب.

﴿....حواله نِمبر ٣٣....﴾

د يوبندى شفيع اورمولوى ذكرياتبلغى ديوبندى فتو يك زديس

(١) ديوبنديول كمفتى شفع عثانى صاحب لكصة بين:

"أ قابِ نبوت غروب موكيا"

(علامات قیامت جس ۱۲، مکتبددارالعلوم کراچی)

(٢) ديوبنديول كمولوى زكرياتبليغي صاحب لكصة بين:

''" فتابِ نبوت غروب ہوئے ابھی زیادہ مدت نہیں گزری''

(اكابركاسلوك واحسان،ص،٦٤، اداره اسلاميات)

﴿.... مخالف....

ديوبندى مولوى فالدمحمودصاحب لكصة بين:

''سنی عقیدہ میں پہلوں کے آفتاب تو ہیئک غروب ہوئے لیکن حضور صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کا آفتاب بھی غروب نہ ہوگا۔''

(مطالعه بريلويت ،جلد٢ بص ٣٠٠ ، دار المعارف لا بهور)

﴿ سنيجه س∢

معلوم ہوا کہ دیو بندیوں کے نز دیک بھی ز کریا دیو بندی اور شفیج کاعقیدہ سنیوں والانہیں تھا۔

﴿....حواله نمبر ٢٤....﴾

د یوبندی اکابرین مدینه منوره کے گنتاخ

(١) ديوبندي مولوي ضياء الرحن فاروقي صاحب كهتم مين:

یہ ہوں نبی کی دہلیز چومتا ہول دياريثر ب ميں گھومتا ہوں

(صدائے فاروقی ص ۲۱۶ اور ۲۰۰ مکتبه عمر فاروق کراچی)

(٢) دايوبندى اللهوسايا صاحب كلصة بين:

" نه جب تک کٹ مرول میں خواجہ پیڑ ب کی عزت پر''

(تذکره مجامدین ختم نبوت بس، ۴۸ ،عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی)

(س) ديوبندي مولوي خيب نقشبندي صاحب كلصة بين:

"فنه جب تك كك مرول مين خواجه يثرب كي عزت ير"

(عشق رسول اورعلاء حق جس، ۳۹۲، ۳۴۵ ، بيت السلام كراجي)

خليفه تفانوى عنايت على صاحب لكصة بين:

سر كالعلقة و____يشر في (باغ جنت من ٢٨٥٠، الفيصل لا مور)



ديوبندي محرصا برصفدرصا حب لكصة بين:

"اب مدینه طبیبه کوییژب کهنامنافقین کا کام ہے مسلمان بیر گستاخی اور بے ادبی نہ کریں''۔

مزيد لكهة بن:

ریآ ئیندا نہی کے لیے ہے

"جوبادب مدينه منوره كوينرب كه ----"

ايك اورجكه لكصة بن:

''مدینه منوره کوجوکوئی پیژب کہتواس کے لیے ایک خطا اکھی جاتی ہے۔''

مزيد لكهة بن:

شاومدینه ینر ب کے والی نعت پڑھنا گنا ہ اور پیارے آ قاصلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مقدس شہر کی سخت بے ادبی ہے۔ بیفعت پڑھنا بلکہ اس کو نعت شریف کہنا ہی گنا ہ ہے۔

(بادب بنصيب، ص، ١٠٠٠ تا ١٧٠٠ مكتبه الحسن لا بهور)

اس حوالے سے معلوم ہوا کہ مدینہ منورہ کو پیژ ب کہنامدینہ منورہ کی بےاد بی ہے ،مدینہ منورہ کی بے اد بی کرنے والوں کے بارے میں دیو بندی صابرصا حب لکھتے ہیں:

''مدینه منوره کی ہےاد بی کرنے والا لعنتی اوراس کی کوئی عبادت قبول نہیں۔''

مزيدا كالصحابي:

'' جب حضورصلی الله تعالی علیه وسلم کے شہر مدینه منورہ کی بے ادبی کرنے والوں کی تا نہا

عبادت مقبول نہیں ہے۔''

(بادب بنصيب جس،۳۰۱۰، ۱۰۴۰ مكتبه الحن لا بور)

نے وہ ای اس محصن اور اس معتی محمد صن عبد القدوس تر مذی محمد اکرم طوفا فی ،الیا س محصن اور ساعیل کی مصدقہ ہے۔

ديوبندى قاضى زامرالحسينى صاحب لكصة بين:

' دبعض منافق مدینه منوره کویثر ب کها کرتے تھے''

(رحمتِ كائنات ، ص ، ۴۴۳، دارالارشاد)

﴿⋯نتیجه ⋯﴾

ان تمام اکابرین دیوبند کے نز دیک ضیاءالرحمٰن فاروقی ،الله و سایا ،دیوبندی خبیب اورخلیفه تھا نوی

(بيآ ئينا نهن كے ليے ہے)

(۱) منافق (۲) بادب (۳) خطا کار (۴) مدینه کی باد بی و گتاخی کرنے والے (۵) گنهگار (۲) لعنتی اورائکی کوئی عبادت مقبول نہیں ،جیسے فناوی کی زدییں ہیں۔

﴿....حواله نمبر ٢٥.....﴾

. تقی عثانی دیوبندی بنص قر آن وحدیث دوزخی و کافر

كى اكابرين ديوبندى مصدقد كتاب مين ديوبندى مفتى حبيب الله صاحب ككصة بين:

مفتى محرتقي عثاني صاحب كااجهاع امت كي مخالفت كرنابه

(تكمله الر دافقهي على جسك مفتى تقلى عثاني ءص ٨٥٠ مكتبه حبيبيه)

بەكتاب درج ذيل اكابرين ديوبندكي مصدقه ہے۔

(۱) د بوبندی مفتی زرولی (۲) ڈاکٹر محمہ زیب (۳) مفتی متاز دیوبندی (۴) مفتی نعیم (۵)غلام حبیب ہزاروی(۲) دیو بندیوں کے بقیۃ السلف فاضل دار العلوم کراچی عبد الرحمٰن(۷)محمد صادق (۸)مجرموسی کر مادی لندن _

(١) ديوبندي مفتى حبيب الله صاحب لكصة بن:

ا جماع امت کے مقابلے میں اپنی ذاتی وانفرادی رائے کوئر جیح دینااوراس کو قابل امتاع سمجھنا بے شار گمراہیوں کاسبب اور دین و دنیا کے اعتبار سے الله کی ناراضکی کا بھی سبب ہے۔

(تكمله الر دلفقهي على جسٹس مفتی تقی عثانی جس،۸۴٪ مكتبه حبيسه)

(٢) ديوبنديول كے ماسر اطين صفدراكا روى صاحب كلصة عين:

''تمام اہل سنت اجماع امت کودلیل شرعی مانتے آئے ہیں ،اجماع امت کا مخالف بنص کتاب و سنت دوزخی ہے۔"

(نجليات صفدر ، جلداول ، ص ، ۲۸۷ ، مكتبه امداد به ملتان)

(يه آئيندانهي کے ليے ہے

(٣) ديوبندي مولوي سليم الله خان كى مصدقد كتاب ين ديوبندى زرم صاحب لكت ين:

''جاننا چاہیے کہ اجماع امت کا مخالف کا فراور دین سے خارج ہے۔''

(فتنة قاديانيت بص،۷۷، مكتبه فاروقيه)

(١٨) ماسترامين صفدراكا ژوي صاحب لكهي بين:

''' تخضرت صلی الله تعالی علیه وسلم نے اجهاعی فیصلوں سے انحراف کرنے والے کوشیطان اور دوزخی قرار دیا۔"

(تجلیات صفدر،جلد ۲ بص ۱۸۹۰ مکتبه امدادیباتان)

﴿ نتيجه ﴾

ان تمام دیو بندیول کے نزدیک مولوی تقی عثانی کامیہ مقام ہے: د

(۱) بے شار گمراہیوں میں (۲) الله کی ناراضگی میں (۳) بنص کتاب الله وسنت دوزخی ہے (۴) کافر ہے۔(۵)دین سے خارج ہے،(۱) شیطان ہے۔(۷) دوزخی ہے۔

﴿....حواله نمبر ٣٦.....﴾

تقی عثانی اور جیر دیوبندی علماء ضروریات دین کے منکر و کا فر

(١) كئ اكابرين ديويند بالخصوص زرولي صاحب كي مصدقة كتاب مين ديويندي مفتى حبيب الله صاحب لكصة بين

مولا ناتقی صا حب اورجیدعلاء نے بھاری تخواہ کی لالچے میں خالص سوداور حرام ذرائع کواسلام کا لبادہ پہنا کران دیندارول کوبھی سودخوری میں مبتلا کردیاہے، جواب تک اپنی دین داری کی وجہ سے سود سے بیچے (تكملة الردالفقهي على جسلس مفتى تقى عثاني جس،١٣١، مكتبه حبيبيه) ہوئے ہیں۔

هِ.... مخالف.....ه

ديوبنديول كي اجماعي كتاب اكفار أملحدين مين كهماب:

ریاً نمندانی کے لیے کے حوالے کی انگریکا کی ا

''اس محقیق کے مطابق جولوگ تجارتی سود کوحلال اور سودی کا روبار کو جائز کہدرہے ہیں، وہ ضروریات دین کے منکراور کافر ہیں''

(ا كفارالملحدين،مترجم،ص،۱۲۰،مكتبه لدهيانوي)

ديوبندى رعايت الله صاحب لكصة بي:

سوال بیہ ہے کہ سودتو نص قطعی ہے حرام ثابت ہے اور کوئی مسلمان اسے قولی یاعملی طور پرحلال قرار دینے کے بعدمسلمان ہی نہیں رہ سکتا ،ایسی کوئی بھی کوشش صرح کفر کا درجد رکھتی ہے۔

(اسلامی بینک کاری اورعلاء ص ۱۰ ا مکتنة الافنان)

مزيد لكصة بين:

میرے خیال میں مولانا تقی عثانی اوران کا مکتبہ فکرا تناشعورتو رکھتا ہی ہوگا کہ اگروہ محض'' ظاہری فوائد'' کے لیے سود جیسے حرام کوحلال قرار دیں گے تو دائر ہ اسلام سے ہی خارج ہوجا کیں گے ''

(اسلامی بینک کاری اورعلها ویس ۱۰ اء مکتبة الافنان)



''تقی عثانی اور جید دیوبندی علاء(۱)ضروریات دین کے منکر (۲) کا فر (۳)ان کاصر تے کفر (۴) دائرہ اسلام سےخارج۔

﴿....حواله نمبر ۲٧.....﴾

خليفه تفانوى انبياء كأكتتاخ

دیو بندیوں کے حکیم الامت اشرفعلی تھا نوی کے غلیفہ عنایت علی صاحب لکھتے ہیں:

"آج دولها بنع بين مارك نيئ

ايك اورمقام بركعة بين:

ریآئینانی کے لیے ہے۔

جب دولہا حبیب خدابن کے آیا۔

بخ انبياء اولياءسب براتي

(باغ جنت بص، ۲۹۴، ۲۹۴ ، مكتبه الفيصل لا بهور)

﴿..... مخالف.....}

دیو بندیوں کے الیاس گھسن کی پیند فرمودہ کتاب میں دیو بندی ریڈی میٹ مفتی مجاہد صاحب 'بریلوی حضرات کی انبیاء کی شان میں گستا خیاں'' کی ہیڈنگ دینے کے بعد ۱۹ نمبر پر لکھتے ہیں: ''اولیاء دلینیں اور حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم دولہا''

﴿ … نتیجه … ﴾

د یو بندی فقوے کے مطابق تھانوی کا خلیفہ عنابیت علی گستاخ رسول ہے۔

﴿....حواله نمبر ۲۸﴾

حاجی امدادالله اورشیخ عبدالحق محدث د الوی دیو بندی فآوی کی ز دمیں

حاجى الدادالله مهاجر كلى عليه الرحمة فرمات بين:

''''' مخضرت صلی الله تعالی علیه وَ کلم کی صورت مثالیه کا نصور کر کے درو دشریف پڑھے اور دائن طرف یا احمد اور بائیں طرف یا محمد اوریارسول الله ایک ہزار بار پڑھے''

(كليات الدابيج م ، ١٥٥ ، دارالا شاعت)

ایک اورمقام پرفرماتے ہیں:

''یا محمصطفی فریاد ہے یا حبیب کبریا فریاد ہے۔''

(كليات الداديي ص،٩٠، ٩١، دارالا شاعت)

فيخ عبدالحق محدث دبلوى عليه الرحمة رماتے بين:

کشف الارواح کے لیے یا احمد ویا محمد پڑھنے کے دوطر یقے ہیں ،ایک بیر کہ یا احمد کو دافئی طرف اور یا محمد کوالٹی جانب پڑھتے ہوئے دل میں یا مصطفیٰ کا خیال کرے ، دوسر اطریقہ بیہ ہے کہ یا احمد یا محمد یا علی یا ایم کینا نبی کے لیے کے حصوصوں کی ایک اور کیا گئیدا کی کے لیے کے ساتھ کی اور کیا گئیدا کی کا میں اور کیا گئیدا

حسن یاحسین یا فاطمه کاچهطرفه ذکر کرے تو تمام ارواح کا کشف ہوجا تا ہے۔

(اخبارالاخیار،مترجم دیوبندی،ص،۸۷۱۹ ۱۷،دارالاشاعت)

ان حوالوں مے معلوم ہوا کہ جاجی صاحب وشنخ عبد الحق محدث وہلوی یا محمد کہنے کے قائل تھے۔

﴿....هِذالف....﴾

(١) ويوبنديول كمفتى تقى عثانى صاحب لكصة بين:

' محضور صلی الله تعالی علیہ وسلم کے لیے یا محمد کے الفاظ کھنا ہے ادبی ہے اس نام ہے آپ صلی الله تعالی علیہ وسلی الله تعالی علیہ وسلم کے لیے اس بے ادبی کو گوارا نہ کرتے تھے بلکہ کنیت سے اور کفار بھی اکثر آپ صلی الله تعالی علیہ وسلم کی تعظیم کے خیال سے اس کے ساتھ لفظ یا پکارتے ۔۔۔۔۔اگر کسی شخص نے آئخضرت صلی الله تعالی علیہ وسلم کی تعظیم کے خیال سے اس کے ساتھ لفظ یا منادیا تو اس کو مسجد کی جادبی گستاخی نہیں کہا جا سکتا بلکہ یہ تعظیم رسول الله صلی الله تعالی علیہ وسلم و محبت رسول کا نقاضہ تھا جواس نے کیا۔

(فآوي عثاني، جلد اول بص ٥٣٠ ، مكتبه معارف القرآن كراجي)

(٢) ديوبندي عبدالحق عثماني صاحب لكصة إي:

''حضور صلی الله تعالی علیه وسلم کے لیے یا محمہ کے الفاظ استعال کرنا ہےاد بی ہے۔'' (فاوی انوارالعلوم میں،۱۹۲،دارالناش

﴿⋯نتيجه ⋯﴾

(۱) ان دیو بندیوں کے نزدیک حاجی امدادالله اور شخ عبدالحق محدث دہلوی بےادب ہیں۔(۲) انہوں نے سرکار علیہ السلام کی ایک ہے ادب ہیں۔(۲) انہوں نے سرکار علیہ السلام کی ایسی ہے ادب بی کہ کفاروشر کین بھی گوارا نہ کرتے تھے(۳) ان کی کتابوں سے 'یا'' کومٹانا سرکار علیہ السلام کی تعظیم اور محبت کا تقاضہ ہے ،ہم دیکھتے ہیں کہ دیو بندی ''یا'' کوان کتابوں سے مٹا کرمجب رسول اور تعظیم رسول کا تقاضہ پوراکرتے ہیں یا اس کو نہ مٹا کراپنے اصولوں سے بےادب بنتے ہیں۔

اليآئيناني کے لیے ہے۔

﴿ حواله نمبر ٣٩﴾

دیوبندی اکابرین سرکارعلیدالسلام کے گستاخ (۱)دیوبندی مفتی عبدالحق صاحب لکھتے ہیں:

''حالتِ جنابت میں مسجد میں داخل ہونے کا جواز رسول پاک صلی الله تعالی علیہ وسلم کی خصوصیات ں سے ہے۔''

(فقاوى ا نوار العلوم بص ۴۳، دار الناش)

(٢) ديوينديول كي في فرهسين احد كالكريس صاحب لكه إن

گرچونکہ جسبِ قاعدہ الضرورات تبیح المحظورات جناب رسول الله سلی الله تعالیٰ علیہ وسلم اور حضرت علی کرم الله و جہہ کے لیے الیی ضرور نیں تھیں جن کی بنا پر اس کی اجازت دی جاستی ہے (یعنی حالت جنابت میں مبحد میں رہنے کی اجازت از ناقل)

(مكتوبات شيخ الاسلام ،جلداول بص ٢٩٢٠ مجلس يا دگارشنخ الاسلام)

(٣) د يوبندى مولوى عجم الدين اصلاحي صاحب لكصة بين:

عن ابى سعيد رضى الله تعالىٰ عنه قال قال رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه و آله وسلم لعلى يا على لا يحل يجنب في هذا المسجد وغيرى و غيركقال لا يحل لا حد يستطرقه جنباً غيرى وغيرك

(مكتوبات شخ الاسلام ،جلداول ،ص ،۲۶۳ ،مجلس يا دگار شخ الاسلام)

(٣) ديوبندي مفتى سلمان منصور بورى اس كاترجمه كرتے ہوئے كلھے ہيں:

حفزت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ آنخضرت صلی الله تعالی علیہ وسلم نے حفزت علی سے مخاطب ہو کر فر مایا اے علی میں مخاطب ہو کر فر مایا اے علی میرے اور تنہارے علاوہ کسی کے لیے اس معجد میں جنابت کی حالت میں رہنا جائز نہیں ہے ۔۔۔ جنبی ہونے کی حالت میں مسجد سے گزرنا میرے اور تنہارے علاوہ کسی کے لیے روا

نهين.....

(فَأُوكُ شِيْخُ الأسلام بِص ، ٩ ا بْفيس پبليشر رُ)

نوٹ!اس حوالے سے معلوم ہوا کہ حضرت علی اور خودسر کارعلیہ السلام کا حالت جنابت میں مسجد میں رہنا حدیث سے ثابت ہے دیو بندی ٹانڈوی نے بھی حدیث کا انکار نہیں کیا اور نہ ہی اس کوموضوع کہا ہے۔

(۵)علامه شامي فرماتے ہيں:

وقد علم ان دخوله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم المسجد جنبا و مكثه فيه من خواصه وكذا من خواص على رضى الله عنه كما ور د من طرق ثقات تدل على ان الحديث صحيح.

(فآویل شامی، جلداول جس،ا که ا، بحواله فتاوی شیخ الاسلام جس۱۹)

علامہ شامی نے تواس حدیث کے میچ ہونے کی بھی تصری فر مادی ہے (۲) صاحب بر الرائق فرماتے میں:

وقد علم ان دخوله صلى الله عليه وسلم المسجد جنبا و مكثه فيه من خواصه (البحر الرائق علداول، تاب الطبارة باب الحيض عن، ٣٨١ ، مكتبرشيدي)

ان تمام حواله جات سے ثابت ہوا کہ سر کارعلیہ السلام کا جنبی حالت میں مسجد میں رہنا جائز تھا۔



دایوبند یول کےوس سے بھی زائدا کابرین کی مصدقد کتاب میں لکھاہے:

''رضاخانی ملال منظور احمد فیضی حضور علیه السلام اور حضرت علی رضی الله عنه کی شان میں یول گستاخی کرتے ہیں کہ جضور اور حضرت علی کے لیے بھی مباح تھا کہ بحالت جنب مسجد میں رہیں۔ (مقام رسول جلد ۲، ص ۷۴۴) رضاخانی اکابرچونکہ مساجد الله میں مخصوص کاروبار کرنے کے عادی ہیں اس لیے الیی ریآئیندانهی کے لیے ہے۔ ﴿ ﴿ وَهِ مُعَالِمُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الل

بکواس کررہے ہیں ور نہاللہ کے محبوب ومعصوم رسول الله صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کے عزیز صحابی ایسی چیزوں سے مبراومنزہ ہیں اور بیان نفوس قد سیہ رپصر تکے بہتان ہے۔''

(رضاخانی ند هب، حصد دوم جس، ۱۶۳۷، راشد بیا کیڈمی)

﴿ نتیجه س﴾

یہ سب اکابرین امت اور دیوبندی شخ ٹائڈ ہوسلمان ونجم الدین وعبدالحق عثانی (۱) سرکارعلیہ السلام کے گئا تا ہوں کہ اللہ میں اللہ اللہ میں ۔ گنتاخ ہیں (۲) بکواس کرتے ہیں (۳) صرت کے بہتان بائد صنے والے ہیں ۔

﴿....حواله نمبر ٠٤....﴾

گنگوبی د بوبندی کا حکم خدا کے حکم کے برابر

ديوبنديول كيش الهندمحودالحن صاحب لكهة مين:

نه رکا پرنه رکاپرنه رکاپر نه رکا اس کا جوهم تقا، تقاسیف قضائے مبرم

(كليات شخ الهند ، ٤٠ مجل يا دكارشخ الاسلام كراجي)

﴿ مخالف

ديوبندى مفتى رفيع عثاني لكصة بين:

'' دھکم کی جوصفت اس شعر میں بیان کی گئی ہے وہ صرف خدا تعالیٰ کے حکم پر صادق آتی ہے کسی اور کے حکم کی بیصفت بیان کرنا صحیح نہیں''

(فناوى دارالعلوم كرا چى، جلداول ،ص ، ۲ ۲۳ ، ادار ه المعارف كرا چى)

﴿ … نتیجه …﴾

دیو بندی مولوی نے گنگوہی کے لیے و چکم فابت کیا ہے جوسرف الله تعالی کا ہے اب دیو بندی ہی فیصلہ

ریاً ئینا نمی کے لیے ہے

کریں کدان کے اس دیو بندی نے گنگوہی کو کیا بنایا ہے۔

﴿....حواله نمبر ١٤....﴾

دیوبندیوں کے شخ الہند کاشر کیشعر

ديوبنديول كيش البندصاحب لكصة بين:

حوانگخ دین و دنیا کے کہاں لے جائیں ہم یارب گیاوہ قبلہ حاجات روحانی و جسمانی

(كليات شيخ الهند، ٨٩، مجلس يا دگار شيخ الاسلام كراچي)

﴿....هِخالف....﴾

د یو بند یوں کے مخالف پاکستان مفتی محمود صاحب ایک ' شرکیہ شعر'' کی ہیڈیگ دینے کے بعدیمی شعر ککھ کراس پر مزید حکم صادر کرتے ہوئے کھتے ہیں:

''صاحب مزار کے بارے میں اس قتم کی مبالغہ آمیزی کرنا جو بظاہر حدو دشرعیہ سے تجاوز ہے درستے نہیں ''

(فآوي مفتی محمود ،جلد اول ،ص ،۱۳۹۵ ، جعیت پباشرز)

﴿.... نتيجه ﴾

(۱) محمودالحسن دیوبندی نے ایک شرکیشعر کہاہے (لہذاوہ مشرک ہوئے)۔ (۲) اس نے ایسی مبالغہ آمیزی کی ہے جوحدو دشرعیہ سے تجاوز کرگئی ہے وغیرہ وغیرہ۔

﴿....حواله نمبر ٢٤....﴾

ا کابرین و بوبند کا غلیظ و گستاخانه عقیده (۱) و بوبندی مفتی جمیل احمد نذری صاحب ملاعلی قاری کے حوالے سے لکھتے ہیں: ایکنانی کے لیے ہے کہ وہ معدد میں اسلام کا کیا ہے۔

جهبور نے انبیاء کرام ہے گناہ کبیرہ کاصدور سہوااور صغیرہ کاعمداجائز قرار دیا ہے۔

(رضاخانی ترجمه وتشیر پرایک نظر جس، ۲۴ مجلس تحفظ نا موسِ محابدوامل بیت)

(٢) ويوبنديول كانورشاه كاشمرى جمهورعلاء كامسلك بيان كرتے ہوئے لكھتے ہيں:

قبل النبوه صغارو كبائر كاصدور موسكتا ہے بعد النبوة كبائر كاسبوا اور صغائر كاعداً موسكتا ہے۔

(انوارالباری،جلداایس،ااانتالیفات اشر فیهلتان)

الياس كسن صاحب "الوارالبارى"ك بارے ميں لكھ ين:

انوارالباری بخاری کی بہترین شرح ہے۔

(المهند اوراعتر اضاب كاعلمي جائزه جس، ١٠٠٠ مكتبه ابل السعنة والجماعة)

(m) ديوبندي رشيد ومحمود كاخليف مهول عثماني لكمتاب:

''انبیاء کیم السلام سے قبل وحی آنے کے اہل سنت والجماعت کے نزدیک بھی نادرگناہ کبیرہ کا صادر ہونا جائز ہے۔۔۔۔۔ شرح العقا کد صفحہ ۱۰ میں ہے واصا قبلہ (الوحی) فیلا دلیل علی امتناع صدور الکبیرة''

(فاوي مهوليه بص ٥٨٩ ، دارالسهو لكراجي)

ایک اورمقام پراکش وجمهور کاموقف بیان کرتے ہوئے لکھتاہے:

حالا نکہ انبیاء سے کذب کے علاوہ دیگر کبائر کاسہوا بعد نبوت صادر ہونا اکثر نے جائز کہا ہے اور باستثناءان صغائر کے جوخست اور دنائت پر دال ہوں دیگر صغائر کاعمدا نبی سے صادر ہونا جمہور نے جائز قر ار دیا ہے اور سہوا تو بالا تفاق جائز ہے۔اور نمبر امیں گزر چکا ہے کہ قبل نبوت کے کبائر کا بھی ان سے صدور جائز ہے۔۔۔۔

(فاوى مهوليد، ص، ٥٨٦ ، دارالسهول كراچى)

یا مینانی کے لیے ہے

ان حوالوں ہے معلوم ہوا کہ دیوبندیوں کے نزدیک انبیاء سے گنا ہوں کاصدور ہوسکتا ہے۔

﴿....هِخالف....﴾

(١) سياه صحابه كامشهور مولوى رب نواز در كستاخ كون كى بيرنگ دے كر ككمتا ب:

''بریلوی تحکیم الامت صاحب آگے پیش قدمی کرتے ہوئے ،انبیاء سے کبیرہ گناہ کے صدور کو کس طرح تسلیم کرتے ہیں۔۔۔۔ ہال نسیا نا،خطاً صادر ہو سکتے ہیں۔۔جاءالحق۔۔۔اور کفرے محفوظ ہونا تو ہر ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے اس لیے حضور کریم صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کو صرف کفرے معصوم مان کر باقی گنا ہوں کے صدور کاعقیدہ سرتا سر باطل اور غیر اسلامی ہے۔''

(راه سنت شاره نمبر۴۴ مِص ۱۲۴ء المجمن ابل سنت والجماعت)

(٢) ديوبندي يروفيسر ابوالحقائق "كتاخ كاچرة"كى ميزىگ دے كركھتے مين:

''گستاخی ۱۳ انبیاء کرام ہے چھوٹے بڑے گنا ہوں کے صدور کا اقر ار،مفتی احمد یار ہاں خطاً یا بھول کراہیاصغیرہ گناہ سرز دہوسکتا ہے۔''

قارئین کرام!اہلسنت و جماعت دیوبندی کاعقیدہ ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام صغیرہ گناہ ہے بھی معصوم ہوتے ہیں۔(پیچھوٹ ہے ورنہ انور شاہ نے لکھا ہے کہ گنا وصغیرہ عمداً ہو سکتے ہیں از ناقل)۔۔۔، ان کے دل کی کیفیت دیکھئے اورعقیدے کی غلاظت ملاحظہ سیجئے کہ انبیاء کرام علیہم السلام کوکس طرح اپنے غلط عقیدہ کانشا نہ بنارہے ہیں۔

(دوما بى رساله نورسنت ثناره نمبر م، ص ، ۳۸،۳۷ ، دعوة اهل النة والجماعة)

(m) د يوبندي بكوائ مولوي ساجد خان لكفتائ

ہماراعقیدہ تو یہ ہے کہ ندان سے صغائر و نہ کبائر کا صدور ممکن ہے.....(یہ بھی جھوٹ ہے کیونکہ انور شاہ تو گناہ صغیرہ کے صدور کا قائل ہے، یہ جاہل اپنے محبوب دوستوں کی طرح تقیہ کی گردان پڑھ کر تقیہ کررہا ہے از ناقل) دیکھا ان کے ہاں تو معاذ الله انہیاء سے نسیًا اور خطا گناہ کبیرہ بھی صادر ہو سکتے ہیں رضا خانیوں اب وہ وفت نہیں کہتم اپنے مکروہ چہرے پر جعلی نقاب اوڑ ھے کرعوام سے چھپے رہ سکویہ نقاب نوچ لیا گیا ہے۔ دوسروں کے اکابر کی بگڑیاں اچھا لنے والے مت بھولیں کہان کے اکابر کی بگڑیاں بھی نے ہازار اچھالی جاسکتی ہیں ، بہت برداشت کرلی اولیا ءاللہ پر تمہاری ہے بکواس اب ایک نہیں سنی جائے گی۔ (نورسنت کاتر جمہ کنزالا بمان نبرص ، ۲۳۲)

نوٹ:ساجد خان دیوبندی نے اپنے اکابر کی قبروں میں مزید اندھرا کر دیا اعلی حضرت امام اہل سنت علیہ الرحمة جیسے ولی کامل کی تو بین کا نتیجہ یہ ہے کہ خود تمہارے منہ سے نقاب اتر گیا ،اتا کہتا ہوں کہ تمہارے اپنے ہی اکابر کاچیرہ بے نقاب ہوا ہے اور تم نے اپنے ہی اکابر کے چیرے سے نقاب نوجا ہے اور تم نے اپنے ہی اکابر کی پگڑیاں اچھالی ہیں نہ کہ کسی اور کے اکابر کی۔

﴿.... نتیجه ﴾

انورشاه کشمیری اورجمیل احداوررشیدومحمود کاخلیفد درج ذیل صفات سے متصف ہیں۔

(۱) گستاخ (۲) ان کاعقیده سراسر باطل (۳) غیراسلامی (۴) ان کاچېره گستاخ کا (۵) انهول نے انبیاء

کی گستاخ کی ہے(۲)ان کاغلیظ عقیدہ (۷)غلط عقیدہ (۸)دیو بندیت سےخارج۔

﴿....حواله نمبر ٤٣....﴾

الياس كصن، عجامدا ورمحمود عالم برد سے كستاخ

(١) ديوبندي ريدي ميك مفتى مجابد لكصة بين:

کفار کی آئیتی۔

(بدير بلويت على ١٠١٠ دار النعيم لا مور)

نسوط: بیرکتاب الیاس تھسن کی پیند فرمودہ ہے ،اوراسی میں ہے کہ تقریظ لکھنے والا بھی ذمہ دار ٹاہے۔

(٢) محود عالم صغدر ديو بندصاحب لكصة بين:

ایکنا نمی کے لیے ہے

خوارج ہے بھی بدتر ہیمماتی ہیں کہوہ تو کافروں والی آیات مسلمانوں پر فٹ کرتے تھے ہے بتوں والی آیات انبیاء پر چسپاں کردیتے ہیں۔

(تسكين الاذكيام، ۷۵، مكتبه إمل النة والجماعة)



ولوبند يول كے كذاب زماند بہت بوے علامہ خالد محودصاحب كھتے ہيں:

"قرآن کی آیتوں کو کفار کی آیتیں کہناہوی گستاخی ہے۔"

(مطالعه بریلویت ،جلد ۲ ، ۳۱۸ ، ۱۳۸۸ ، مکتبه دارالمعارف)

محمود عالم صفدر ، مجاہداور تھسن صاحب اپنے مولوی خالد محمود کے فتوے سے بڑے گستاخ ٹابت ہوئے۔

﴿....حواله نمبر ٤٤﴾

ا كايرين ديوبند كافر

(١) ديوبندي مفتي شيراحمة قاسى صاحب لكهي بين:

''والدين مشائخ بزرگول اوراستاذي قدم بوسي اور دست بوسي جائز ہے۔''

(فآوى قاسميه، جلد م من ، ۵۸ م)

(٢) ديوبندي عارالدين صاحب لكعة بي:

''فقهاءاورعلاء کرام نے مشائخ وعلاء کی دست بوسی کوجائز مستحن قرار دیا ہے۔''

(عقيده اورعقيدت بص ٢٥٠ ه دارالايمان)

(m) ديوبندي محمود حس كنگويي صاحب لكهت بين:

'' کسی بزرگ پیرومرشد کا ہاتھ چومنا جائز ہے۔''

ایک اورمقام پر لکھتاہے:

(یہ مینانها کمی کے لیے ہے) ''علم اور بزرگ کے احتر ام کی خاطر ہاتھ پیر چو منے جائز ہے'' ایک اورمقام پر لکھتاہے: "ولاباس بتقبيل يدالرجل العالم والمتورع على سبيل التبرك " (فآوی محمودیه، جلد ۱۹، ۳۵، ۲۵، ۱۳۰، ۱۳۰، دارة الفارون کرایی (٣) ديوبنديول كے شخ نا مذہ صين احد كالكريس صاحب لكھتے ہيں: ''محرم عورتول کی دست بوسی جائز ہے۔'' (فَأُوكُ شِيخُ الاسلام ص ١٣٣١ بَفيس يبليشر ز) (۵) ديوبندي مفتى عجم الحن صاحب لكصة بين: ''بزرگوں اور علماء سے ملاقات کے وقت ان کے ہاتھوں کو بوسددینا جائز ہے۔'' ایک اورمقام پر لکھتاہے: ' دنغظیم واکرام کی غرض سے کسی عالم یابزرگ کے ہاتھ چومناجا ئز ہے (نجم الفتاوي،جلداول ص،۴۳۹،۴۳۹ ،) (٢) ويوبنديول كعيدالحق اورويكرمفتيان دارالعلوم حقائيد كمصدقد قاوى من كلهاب: قابل تعظیم شخصیات کی دست بوسی میں کوئی حرج نہیں۔ (فأوي حقانيه ،جلديم ،٣٥٣ ،) (2) ديوبندي مفتى رضاء الحق صاحب لكصة بين: ا گرکسی بزرگ کی تغظیم و تکریم کی غرض سے حدو دشر بعت میں رہتے ہوئے فقدم ہوتی یا دست بوتی کی

جائے تو ٹھیک ہے بعض احادیث سے قدم ہوسی دست ہوسی جائز معلوم ہوتی ہے۔

(فآوي دارالعلوم زكريا ،جلد ٤٥س ،٣٤٣ ،زمزم پبلشير ز)

نوٹ: اس دیو بندی نے کئ احادیث ذکر کی میں جن میں صحابہ نے سر کارعلیہ السلام کی دست بوس کی ہے۔ میا ئیندا نہی کے لیے ہے۔

(٨) ويوبنديول كمفتى اعظم كفايت الله صاحب كلصة بين:

'' دست بوسی اور قدم بوسی کا جواز متعدد احادیث سے ثابت ہے۔

، (كفاية المفتى مجلد ٩ جس ،١١٥، دارالا شاعت كراچى)

(٩) ويويندي شفع عثاني صاحب لكصة بين:

''بس مخضر بات یہی ہے کہ سنت رسول الله صلی الله تعالی علیہ وسلم اور تعامل صحابہ میں اس کی جوحد منقول ہے،اس کواسی حدیر رکھا جائے تو بلا شبہ دست بوسی قدم ہوسی معانقة مصافحہ سب جائز بلکہ سنت و مستحب ہیں۔''

(جوا ہرالفقہ ،خلداول،ص،۳۰ ۲۰ ،مکتبددارالعلوم کراچی)

ان تمام حوالہ جات ہے معلوم ہوا کہ ہاتھ چو منے کا ثبوت اور اس کا جائز ہونا صحابہ اور خودسر کارعلیہ السلام سے ثابت ہے اور دیو بندی علاء بھی یہی کہتے ہیں۔

﴿....هِذالف....﴾

(۱) دیوبندی مولوی ابوالحن صاحب ٹائڈوی کے بارے میں لکھتے ہیں:

'' حضرت مغرب کے بعد تشریف لے آتے ہیں میں نے فرطِ اشتیاق میں حضرت کے مزاج اور طبیعت سے واقفیت کے باوجود آپ کے ہاتھ کو بوسہ دیا ، حضرت نے اپنے ہاتھوں کو عجلت کے ساتھ کھینچا کہ میں اور حضرت دونوں گرتے گرتے ہتے تھوڑی دیر بعد میں نے معذرت چاہی تو ارشاد فر مایا کہ بہت سے خلاف شرع امور رائج ہور ہے ہیں ، ان میں ایک خلاف سنت کام کا اضافہ کیوں کیا جائے ، میں نے اس واقعہ کو اس لیفنل کیا ہے تا کہ بیا ندازہ ہو جائے کہ حضرت کا اصل جذبہ خُلاف شرع اور خلاف سنت اس واقعہ کو اس کے نقل کیا ہے تا کہ بیا ندازہ ہو جا ہے گہما م خلاف شریعت امور کوروئے زمین سے نیست و امور کردیں۔''

(جیرت انگیز واقعات ،ص ۱۵۸ ، مکتبه رشید بیراچی)

(٢) ديوبندي مولوي رفعت قاسمي صاحب كلصة بين:

ریآ مینانی کے لیے ہے

علماءکے ہاتھوں کو چومنابالا نفاق حرام اور کبیرہ گناہ ہے بلکہ بعض فقہاء نے اس میں کفر کا تھکم بھی دیا ہے۔ (مسائل شرک و بدعت جس ۴۵، مطیب پبلشرز)

﴿⋯نتیجه ؊﴾

بیفتو پاکن کن شخصیات پرلگتا ہے میں ان کا ذکر کیے بغیر دیو ہندیوں کے علاء کانام ذکر کر دیتا ہوں (۱) شبیراحمہ قاتمی (۲)محمود حسن گنگوہی (۳) حسین احمہ ٹانڈوی (۴) نجم اُلحسن (۵)عبدالحق اور دیگرمفتیان دارالعلوم خقانیہ (۲) رضاء الحق (۷) کفایت الله(۸) شفیع دیو بندی (۹)مختارالدین بیسب ان دیو بندی فتو وَں کی زدمیں ہیں

(۱) خلاف سنت وخلاف شرع کام کی اجازت دینے والے (۲) حرام کام کے مرتکب (۳) گنا و کبیرہ کی اجازت دینے والے۔ (۴) کافر

﴿....حواله نمبره٤.....﴾

ا کابرین دیو بندفطری مشرک

(١) ديوبندي مولوي ذكرياتبلغي صاحب لكصة بين:

''بعض لوگ توالیے ہوتے ہیں کہ خود کعبدان کی زیارت کوجا تا ہے۔''

(فضائل حج بص،٩٣ ، دارالا شاعت)

(۲) دیوبندی مولوی عزیز الرحن صاحب کعبکسی ولی کی زیارت کے لیے جائے اس پرغیر مقلدین کے اعتر اض کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں:

معلوم ہوا کہ مذہب اہل سنت و جماعت ثبوت کرا مات اولیاء الله ہے، انکار کرا مات معنز لہ کا مذہب ہے، جس کا جواب دیا گیا ہے، اور خرق عاد ۃ کے یہی معنی ہیں کہ اگر چہاس سے قلب موضوع لازم آ و ب گر الله تعالیٰ کی قدرت واسعۃ ہے جس کے ہاتھ پر جو چاہے ظاہر فر مادے۔

(عزیز الفتاوی ،جلداول ،ص ،۷۵۷ ، دارالا شاعت کراچی)

لياً نَيْدا نَهُ كَ لِي بِ

(m) ديوبنديك عليم الامة تعانوى صاحب لكصة بين:

"اس طرح اگر بیت معظم کسی مقبول امتی کے لیے حرکت کر بے و کیا استبعاد ہے۔"

(بوادرالنوادر،ص،٥٥٥ما٥٤١١ءادارهاسلاميات)

ان تمام حوالہ جات ہے معلوم ہوا کہ دیو بندیوں کے نز دیک کعبہ کائسی کی زیارت کے لیے جانا جائز ہے۔

﴿....مخالف.....﴾

دیوبندیوں کےوس سےزائدا کابرین کی مصدقہ کتاب میں تکھاہے:

حضور علیہ الصلوۃ والسلام اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم تو طواف کرنے کے لیے مکہ کرمہ تشریف لے جاتے تھے اور ایک ولی کے لیے اللہ فرشتوں کو تھم دیں کہ بیت اللہ کواٹھا کرچشت پہنچادیں ہے گئی ناپاک جسارت ہے، رضا خانیوں نے یہ بات لکھتے وقت عالم آخرت کوفر اموش کر دیا اور اس قسم کی غلط حرکت ایک عام مسلمان سے صادر نہیں ہو گئی، لیکن رضا خانیوں نے ایک و کی کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی الله تعالیٰ المرتبت ظاہر کرئے کے لیے ایک من گھڑت واقعہ کا سہار الیا ہے لیکن ان وشمنان اسلام کواتنا ہوش نہیں کہ ہم ایک ولی کی فضیلت ثابت کرنے کے لیے بیت اللہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وا اور جہنوں علیہ وا کے مرتک ہوں اور جہنوں علیہ وا کہ بیت اللہ حضور کہ ہوں اور جہنوں نے گئا خیوں کو اپنا شعار بنالیا ہوان سے گستا خی کے بجائے ادب کی امیدر کھنا عبث ہے لیکن جب انسان کے گئا خیوں کو اپنا شعار بنالیتا ہے ، تو پھر حق تعالیٰ عشل جیسی عظیم نمت سے اسے محروم کر دیتے ہیں گستاخی کو اپنا شعار بنالیتا ہے ، تو پھر حق تعالیٰ عشل جیسی عظیم نمت سے اسے محروم کر دیتے ہیں گستاخی کو اپنا شعار بنالیتا ہے ، تو پھر حق تعالیٰ عشل جیسی عظیم نمت سے اسے محروم کر دیتے ہیں کے سے ایک کرنے کی امیدر کھنا عبیہ کرام میں کے بھر کی امیدر کھنا عبی کے دیں کہ کہتا کی کو اپنا شعار بنالیتا ہے ، تو پھر حق تعالیٰ عشل جیسی عظیم نمت سے اسے محروم کر دیتے ہیں کرنے کے ایک کرنے کی کرنے نام کی کامیدر کھنا عبی کہ دیا کے دیا کہ کی کو کہتا ہے ہوں کو کہ کی کے دیا کہ کو کھنا کر کے کہ کے دیا کہ کو کھنا کو کھنا کے دیا کہ کو کھنا کو کھنا کو کھنا کو کہ کو کھنا کہ کہ کی کو کھنا کے کہ کو کھنا کے دیا کہ کے دیا کہ کو کھنا کے کہ کو کھنا کے کہ کو کھنا کے دیا کہ کو کھنا کے کہ کو کھنا کے کھنا کے کہ کو کھنا کے کہ کھنا کے کہ کو کھنا کی کو کھنا کے کہ کو کھنا کے کہ کو کھنا کے کہ کو کھنا کے کہ کو کھنا کے کھنا کے کہ کو کھنا کے کہ کو کھنا کی کو کھنا کو کھنا کے کہ کو کھنا کے کہ کو کھنا کے کہ کو کھنا کے کھنا کے کہ کو کھنا کے کہ کو کھنا کے کہ کو کھنا کے کو کھنا کے کہ کو کھنا کے کو کھنا کے کہ کو کھنا کے کھنا کے کہ کو کھنا کے کہ کو کھنا کے کہ

﴿ نتیجه ﴾

زكرياتبليغي عزيزالرحمن اورا شرفعلي تفانوى درج ذبل فتوي كي زرمين

(۱) نا پاک جسارت (۲) عالم آخرت کوفراموش کردیا (۳) دشمنان اسلام (۴) سر کارعلیه السلام اور صحابه پراولیا ء کی فضیلت (۵) بیت الله سر کارعلیه السلام اور صحابه کی تو بین کے مرتکب (۲) فطری مشرک (۷) مریآئینانی کے لیے ہے 🚅 🚙 🕶 👣

انہوں نے گتاخی کوشعار بنالیا ہے(۸)ان سے گتاخی کے بجائے ادب کی امید عبث ہے(۹)عقل سے محروم بے عقل لوگ۔

﴿حواله نمبر ٢٦﴾

اكابرين ديوبند كمراه

(1) ويوبنديون كـ ٢١٦علاء ك مصدقة كتاب من كماع.

ابل دیو بندیا جماعت رضوی پیسب اہل سنت و جماعت احناف سے ہیں۔

(قهرآ سانی پرفرقه رضا خانی جس،۱۱۹ مدینهٔ برقی پرلین بجنور،باراول)

(٢) ديوبندي مولوي الياس مصن كي بيرعبد الحفظ كلى صاحب اليخ اليك كمتوب من لكصة بين:

اس سیاہ کار کے علم میں نہیں کہا کاہر میں ہے کئی نے اس پورے گروہ طا نُفہ ہر بیلویہ کا اہل السنة والجماعة سے خارج ہونا فرمایا ہو،البتة حضرات ا کاہر کے ممل ہے تو صاف نظر آتا ہے کہوہ ان کواہل السنته والجماعت میں ہے ہی سبچھتے ہیں۔

پراس نے این اکارش سے کھے کام کھے ہیں۔

(۱) قاری طیب(۲) رفیع عثانی (۳) بوسف لدهیا نوی

(تحفظ عقا ئدابل سنت بس،۵۹۲۲۵۹۴ ، جامعه حفنیه)

(m) دیوبندیوں کے مولوی عبدالواحد عبدالحفیظ کی کے بارے میں لکھتا ہے:

احمد رضا خان اور اس کی پارٹی کے غیر سی عقیدوں کے باوجود اس کواہل سنت میں شار کرنے کاظلم پے نے کیا۔

(تحفظ عقا ئدا بل سنت ، ص ، ۵۵۹ ، جامعه حفیه)

(م) دایوبند ایول کے قاضی مظیر صاحب لکھتے ہیں:

''دیو بندی اور بر ملوی کی نسبتیں دیو بند اور بر ملی کے دینی مدارس کی بناء پر میں جومذ ہب اہل السعقد

والجماعة کے دومختلف مکت فکر ہیں۔''

(اتحادی فتنه ص،۱۱،۱۱ مکتبه عثانیه)

(۵) الياس مسن كوفلافت سانواز في والديوبندي عزيز الرحل بزاردي صاحب لكصة بين:

'' اہل سنت والجماعت کے دو ہڑے گروہ جو مختلف طبقہ فکر کے لحاظ سے یوبندی اور بریلوی کے نام سات میں ب

ے شہور ہوگئے تھے"

(تخفظ عقائدا بل سنت جن،١٣٠٠ تاشر جامعة حفيه ،فيصل آباد)

﴿ مِخَالِفَ ﴾

(١) ديوبنديون كدارالافاً ومظاهر العلوم كمفتيان فيسيك كصة مين:

''اگر کوئی شخص بریلوی فرقد کواہل سنت والجماعت شار کرتا ہے تو بیاس کی صرت کے گمراہی ہے۔'' بیفتو کی ان دیو بندیوں کامصد قدہے :مجمد عاقل سلمان مقصودعلی ،عبدالرحمٰن

(مجلّه صفدرشاره نمبرا۳،ص،۷۵،)

(٢) ديو بندمولوي مظوراحمه صاحب لكصة مين:

ان کو (ہم ایلسنت و جماعت کواز ناقبل)اہل سنت کہنا ہی گناہ ہے۔

(مجلّه صفدره شاره نبسر ۲۰، ص ، ۲۷،)

(٣) ديوبندي مولوي يوسف لدهيا نوى كوالے اليدي ويوبندي لكھتا ہے:

" بلكه ابل سنت قرار دينے كوسر ت محمرا بى كر دانا ـ"

(مجلّه صفدر، شاره نبر۴۴، ص ۲۶۰)

﴿ نتیجه ﴾

۱۱۲ دیوبندی، قاری طیب، پوسف لدهیا نوی قاضی فظهر حسین اور دیگرا کابرین دیوبند (۱) صریح گمراه (ان کی گمراہی کی تاویل نہیں ہو کتی کیونکہ دیوبندیوں کے زودیک صریح میں تاویل نہیں ہوتی (۲) گنهگار (۳) ظالم

﴿....حواله نمبر ٤٧﴾

۱۱۲ دیوبندی اینے دیوبندیوں کے اصول سے گٹٹاٹ اور سر کارعلیہ السلام کو ایڈ ادینے والے

ديوبنديول كـ ١١٢علاء ك مصدقة كتاب ي الكعاب:

''غرض کہ لفظ عالم الغیب کے معنی کی دوشقیں فر مائی ہیں اور ایک ثق کوسب میں موجود مانتے ہیں ہیں نہیں کہدرہے ہیں کہ جوعلم غیب رسول علیہ السلام کو حاصل تھاوہ سب میں موجودہے۔''

(قررآ سانى برفرقدرضاخانى جس،٩٥٠ مدينيرتى بريس بجنور، بإراول)

اس حوالے ہے معلوم ہوا کہ ۲۱۷ دیو بندی سر کا توافیہ کے لیے علم غیب مانتے ہیں ،ابالیاس تھسن کی بھی سن لیجئے

ديوبنديول كے نام نهاد مكلم اسلام الياس كسن صاحب لكھتے ہيں:

"مزے کی بات تو یہ ہے کہ سر کار طبیبہ صلی الله تعالی علیہ وسلم بھی اسے ناپسند فرماتے کے علم غیب

ميرے ليے ماناجائے۔"

وكه آكم باكلية بن:

ومعلوم مواكه سركار طبيبيلى الله تعالى عليه وملم غيب كي نسبت الني طرف كرمانا ليند بي-"

(كنز الايمان كالتحقيق جائزه جس، ٤٨ ، مكتبه الل سنت والجماعة)

الياس تحسن كي والے معلوم ہوا كه سركار عليه السلام اپنے ليے علم غيب كونا پيند فرماتے تھے۔



اباس برديوبندى مولوى ساجدفان كافتوى يمى وكيدلس چنا خير كلعتاب:

نبی کریم صلی الله تعالیٰ علیه وسلم کونو اپنی طرف علم غیب کی نسبت کرنا ناپسند ہو بچیوں کومنع فر مادیں مگریہ

س یا ئینانی کے لیے ہے کہ محمد معمد (182)

بد بخت گتاخ (فرقه دیوبندیداز ناقل) صبحوشام نبی کریم صلی الله تعالی علیدوآ لدوسلم کے لیے علم غیب کی

رث لكائے نظر آتے میں قاضی ثناء الله یانی یی رحمة الله تعالی علیفر ماتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِيْنَ يُؤُذُونَ اللَّهَ وَ رَسُولُه لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمُ عَذَابًا

مُّهِينًا ٥ (ياره٢٢ بهوره الحزاب آيت ٥٤)

کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔

ان الـذيـن يوتكبون مايكوهه الله و رسوله تفييرمظهرجلدك ال٣٨١٦ اسآ بيت اورتفير کی روشی میں (ساجدخان اینے ان ۲۱۲ علماء کا از ناقل) خود ٹھکا نامعلوم کرے۔

(سوط الحق عن ۵۲،۵۳،)

﴿ نتیجه ، ﴾

قبرآ سانی برفر قدرضاخانی کی تصدیق کرنے والے ۲۱۲ دیو بندی (۱) بدبخت (۲) گستاخ (۳) دنیاو آخرت میں کعنتی (۴)عذاب مھین کے حق دار ہیں۔

﴿....حواله نمبر ٨٤....﴾

د يو بندي مفتي مشرك

ديوبندي مولوي محود حس كنگوبي صاحب كيت بين:

بزرگوں کی فغرے مٹی اٹھا کراس کوتیر کا بغرض شفاءمریض پر لگانے میں کوئی مضا نقہ نہیں ۔ (ملفوظات فقيه الامت عن ٢٩٦٠، دارالنعيم)

﴿...مخالف....﴾

ديوبندي مفتى عبدالحق عثاني صاحب لكصترين

''اسی طرح قبر کی مٹی یا پھراس نیت ہے بدن پر ملنا کہاس صاحب قبر کی وجہ ہے شفا ملے گی جائز

نہیں بلکہ شرک اور بدعت ہے۔''

(فأوى انوارالعلوم بص ٩٣٠، دارالناشر)

دیویندیول کے "۲۰ اکارین کے پشد فرمودہ فاوی میں لکھاہے:

'' کسی بزرگ کی قبر کامسح کرنا، چھونا ہوسہ لینایا اس کی مٹی اور پیقر وغیرہ کو بدن پر مانا بیسب امور ناحا ئزاور بدعات قبچہ ہیں۔''

(فاوى حقانيه ، جلداول ، ص ، ١٨٧ ،)

﴿ سنتیجه ﴿

د یو بندی مفتی محمود حسن گنگوہی این بہی دیو بندی علاء کے فتوے سے (۱) مشرک (۲) بدعتی (۳) ناجائز کام کے مرتکب (۴) بدعت قبیحہ کی اجازت دینے والے ہ

﴿....حواله نمبر ٤٩﴾

ويوبندي مفتى عزيز الرحمٰن كافر

ديوبندي مفتى عزيز الرحمن صاحب لكصة بين:

مرزاغلام احمہ قادیانی کے عقا کدو خیالات باطلہ اس حد تک پہنچے ہوئے ہیں کہ ان سے واقف ہو کر کوئی مسلمان مرزا کومسلمان نہیں کہ سکتا البتہ جس کوعلم اس کے عقا کد باطلہ کا نہ ہویا تاویل کرے وہ کا فرنہ کہتو ممکن ہے، باقی میہ کہ چوشخص بہسبب کسی شبداور تاویل کے کا فرنہ کہا س کوبھی کا فرنہ کہا جائے۔ (عزیز الفتاوی جلداول بس، ۱۰۱۰ دارالا شاعت کراچی)

﴿....مخالف....﴾

ديو بنديول كازبان دراز بلگام مولوي مرتضى حسن در بعثلی لكستاب:

''جوکسی ضروری دین کا انکار کرے چاہے تا ویل کرے یا نہ کرے بہر صورت کا فر ہے مرتد ہے پھر جواسے کا فرومر تدنہ کیجو ہ بھی کا فرہے۔'' (اشدالعد اب جس،۱۲،مطبع حبتبائی دیلی)

دیو بندی مولوی مرتفنی در بھنگی کے فتو کا ہے اس کے اپنے ہی مفتی عزیز الرحمٰن کا فرومرید ہوگئے

﴿....حواله نمبر ٠٥.....﴾

د یوبند یوں کے شیخ البند گستاخ رسول

داو بنداول كمولوي محمود الحن صاحب لكصة بين:

''حضور صلی الله تعالی علیه وسلم نے جواز واج مطهرات کے درمیان غایت درجہ عدل وانصاف فر مایا ہے اور باری کی یابندی کے ساتھ شب باشی کاالتز ام فر مایا ہے۔''

(أدله گامله بن ۱۵۲۰میز گذائب خانه کراچی)

اس دیو بندی نے سر کارعلیہ السلام کے لیے شب باشی کالفظ استعال کیا ہے۔

﴿....مخالف....﴾

د یو بندیوں کے نام نہاد منتظم الیاس محسن اور ابو یوب و حماد کی تصدیق و تا ئیدوالی کتاب میں دیو بندی مولوی ابوع کاشدصا حب ککھتے ہیں:

اعلی حضرت بریلوی نے غلیظ زبان استعال کرتے ہوئے انبیا علیہم السلام کی شدیدتو ہین کی ہے احمد رضا خان نے انبیاء علیہم السلام کی شان میں بڑی لغواور بے حیائی کی بات کہہ کر گستاخی کا ارتکاب کیا ہے،
کیونکہ شب باشی کا لفظ فاحشہ عورتوں پر بولا جاتا ہے اور بیزبایت فہنچے لفظ ہے جواعلی حضرت نے انبیاء علیہم السلام کے لیے استعال کیا ہے، اعلی حضرت بریلوی کی اس قتم کی گندی عبارات کو پڑھنے سے انسان میں سوچنے پر مجبور ہوجا تا ہے کہ احمد رضا خان انگر پر حکومت کا رجہ ٹر شدہ بد بخت تھاور نہ عام مسلمان بھی انبیاء علیہم السلام کی شان میں شب باشی کا لفظ بالکل استعال نہیں کر سکتا کیونکہ اس لفظ میں انبیاء علیہم السلام کی مراسرتو ہیں ہے۔
مراسرتو ہیں ہے۔

(این عقائد کا جائزہ لیجئے بس،۱۵۱، بھل تحفظ ناموں صحابد واصل بیت) دیو بندیوں کے دس سے ذائدا کابرین کی مصدقہ کتاب میں بھی یہی بکواس کھی ہے کہ: اعلی حضرت بریلوی نے غلیظ زبان استعال کرتے ہوئے انبیا علیم السلام کی شدیدتو ہین کی ہے احمد رضا خان نے انبیاعلیم السلام کی شان میں بڑی لغواور بے حیائی کی بات کہہ کر گستاخی کا ارتکاب کیا ہے،
کیونکہ شب باشی کا لفظ فاحشہ عورتوں پر بولا جاتا ہے اور بینہایت فتیج لفظ ہے جواعلی حضرت نے انبیاعلیم
السلام کے لیے استعال کیا ہے، اعلی حضرت بریلوی کی اس قسم کی گندی عبارات کو پڑھنے سے انسان بیہ سوچنے پر مجبور ہوجا تا ہے کہ احمد رضا خان انگریز حکومت کا رجسٹر شدہ بد بخت تھاور نہ عام مسلمان بھی انبیاء علیم السلام کی شان میں شب باشی کا لفظ بالکل استعال نہیں کرسکتا کیونکہ اس لفظ میں انبیاعلیم السلام کی سراسرتو ہین ہے۔
سراسرتو ہین ہے۔

(رضاخانی ندهب، حصداول ص،۲۲، راشد بیا کیڈی)

میں ان بدبختوں اور بے حیاؤں کو کہتا ہوں شرم کرو حیاء کرو بے شرم نہ بنواور زیادہ نہ ہی تو پھھ لب کشائی اپنے شخ الہند کے لیے بھی کرو، جس نے شب باشی کالفظ سر کارعلیہ السلام کے لیے استعمال کیا۔

الیاس گھسن،ابوابوب،جماد دیو بندی مولوی ابوع کا شداور رضاخانی مذہب کی تصدیق کرنے والوں کے نز دیک ان کا شخ الہند محمود الحسن دیو بندی سر کا روائی گئے کے لیے شب باشی کا لفظ استعمال کر کے درج ذیل قاوی کامصداق ہے

(۱) غلیظ زبان والے (۲) شدیدتو بین کرنے والے (۳) لغواور بے حیائی کی بات کرنے والے (۴)

گتا خی کامر تکب تھا یہ لفظ فاحشہ عورتوں کے لیے بولا جاتا ہے جواس دیو بندی نے سرکار علیہ السلام کے
لیے لکھا ہے (۲) نہایت فتنجے لفظ (۷) گندی عبارت (۲) انگریز حکومت کارجہ شدہ بدبخت (۹) عام
مسلمان یہ لفظ سرکار علیہ السلام کے لیے نہیں بول سکتا جواس نے بولا (۱۰) اس لفظ میں انہیا علیم السلام کی
تو بین ہے

ریآئیندانهی کے لیے ہے

186

﴿....حواله نمبر ١٥.....﴾

وبوبندی اکابرین سر کا علی کے بادب

(١) ديوبنديول كـ ١١٦ علماءكى مصدقة كتاب يس كصاب:

"تو" كها مين نبيل كهتا كميرك ياس بين خزاف الله كـ

(قهرآ سانى برفرقد رضاخانى من ٥٠٠مدينه برقى بريس بجنور ،باراول)

(٢) ديوبنديول كمولوى محرم صاحب كلصة بين:

محرصرف تیرا ہی حق ہے۔ (سبحان الله) ' تو''ہی پڑھ صرف تیرا ہی حق ہے۔

(یا دگارخطبات بص،ا ۱۷،مرحباا کیڈمی)

نوٹ پہ بیان ہے دیو بندی ابو محمد عبدالکریم کا اور اس کتاب کا مقدمہ لکھا ہے مہر محمد دیو بندی نے اور اس کتاب کی نصدیق دیو بندی مفتی حمیداللہ خان اور دیو بندیوں کے نام نہا دامام اہلسدت سرفراز گکھڑوی کے جانشین زاہدالراشدی نے کی ہے۔

(m) دیوبندیوں کے مولوی سرفراز صاحب لکھتے ہیں:

''الله تعالی کاارشادہ بے شک 'تو'' بھی وفات پانے والاہے۔''

(تسكين الصدور جس،٢١٦، مكتبه صفدريي)

نبوط اید کتاب ۱۹ کابرین دیوبند کی مصدقہ ہے اور دیوبندیوں کا ویسے ہی دعویٰ ہے کہ سر فراز کی کتابیں دیوبندیت میں اجماعی حثیت رکھتی ہیں۔

﴿....مخالف....﴾

ويوبندى مولوى خالد محمودصاحب لكعة بين:

پھرد مکھنے حضور کے لیے کسی باد بی سے "تو" کالفظ لایا گیا ہے۔

(عبقات بص ٢٤ ٢٤ ، دار المعارف لا بهور)

﴿ نتیجه ﴿ ﴾

خالد محمود دیوبندی کے نز دیک بیرتمام '۱۳۴' دیوبندی سرکار علیه السلام کے لیے ' تو' کا لفظ استعال کرکے بےاد بی کے مرتکب ہوئے۔

اب میں دیو بندیوں ہی کے گھرہے بتا دیتا ہوں کہ سرکار کی بے اد بی کرنے والا دیو بندی ملاؤں کے نز دیک کیا ہوتا ہے چنانچہ

و یو بند یول کے نام نہاد متعلم الیاس محسن صاحب کی مصدقہ اور دیو بندی مفتی مجمد حسن کی بہند فرمودہ کتاب ہیں مجمد صابر صفور لکھتاہے:

'' حضورصلی الله تعالی علیہ وَسلم کی بےاد بی کرنے والا کافر ہے جوکوئی اس کے کفر میں شک کرےوہ بھی کافر ہے۔''

(بادب بيضيب، ص، اك، مكتبه الحن)

ايك اورمقام يركفتاين:

رسول الله صلی الله نتحالی علیه وسلم کی بےاد بی کی بات ایسے شخص کی زبان سے نکل ہی نہیں سکتی کہ جس کا ایمان سلامت ہو۔

(بےادب بےنصیب جس ۲۶ء مکتبہ الحن)

ایک اورمقام پر لکھتاہے:

'' آپ کی شان اقدس میں یا جن جن چیزوں کی نسبت آپ سلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہےان کی معمولی سی بےاد بی و گستاخی بھی کفر ہے ''

(بادب بي نصيب جل،٩٢٠ مكتبه الحن لا مور)

نوط !اس کتاب پرالیاس گھسن اور محمد صن کےعلاوہ درج ذیل دیو بندی علماء کی تصدیقیں ہیں ، (۱)سیدعبدالقدوس ترمذی (۲) حافظ محمدا کرم (۳) محمد اسمعیل شجاع آبادی (بيآئينها نهی کے لیے ہے)

ان تمام حوالوں ہے معلوم ہوا کہ (۱)''۱۲۳'' دیویندی علماء نے کفر کیا (۲) ان کا ایمان سلامت نہ تھا(۳) جود یو بندیان کے کفر میں شک بھی کرے وہ بھی کا فر

میں دست وگریباں پرناز کرنے والے دیو ہندیوں ہے کہتا ہوں بتا وختمہارے آیا ءواجداد کے کفر کفر کے تھیل ہےکون بچا؟ ہےکوئی دیو بندی جواپیے اصولوں کوسامنے رکھ کراپیے آپ کومسلمان ٹابت کرے۔

﴿....حواله نمبر ٥٢﴾

تمام دیوبندیوں کا کفران ہی کے اصول ہے ديوبنديول كامام المعيل فتيل بالاكوفي صاحب لكصة بين:

''اسی طرح واجب الوجود لیعنی حق تعالی کوز مان مکان اور جہت و ماہت اور ترکیب عقلی ہے یا ک و منزه مجھنا، پیسب بدعات حقیقیہ کی شم ہے ہے۔''

(اليناح الحق الصريح من، 22، قديمي كتب خانه)

(١) ديوبندي مولوي محمود عالم صفدر لكصتاب:

'' خلاصہ بیہوا کہامام صاحب اس آ دمی کو کا فرقرار دیتے ہیں جواللہ تعالیٰ کی جسمیت اور مکان کا قائل ہے۔"

(حاشيه عقا كدعلاء ابل سنت ديوبند، ص ٢ ٧ ، مكتبه محمو دييصفدر بيراجي)

ديوبندى مفتى عجم الحن صاحب لكصة مين:

''اگر کوئی شخص الله کے لیےمخصوص مکان ثابت کرے اوراس کا اعتقادر کھے تو وہ کا فر ہے اور دائر ہ اسلام سے خارج ہے۔"

(نجم الفتاوي، جلداول بص، ١٠٥٥)

ليآئينانې کے لیے ہے کہ معمود کا کہنا ہی کے لیے ہے کہ انگریکا کی ایک ہے۔

ان دیو بندی علاء کے فتوے کے مطابق اسمعیل قتیل بالا کوٹی (۱) کافر (۲) دائر ہ اسلام سے خارج

-

"د يو بندي اصول"

ديوبنديول كفيه الامت محمودسن كنگوبي صاحب كلصة بين:

ہم نے داروغہ سے کہا کہ آپ نے کبھی شکارتو کھیلا ہوگا؟اس نے کہا جی ہاں میں نے کہا ہرن کے نشا نہاس کی دم پرلگاتے ہیں یاسر پر کہاسر پر کیونکہ سر پر گولی لگنے سے دم تو خود بخو د شکار ہوجائے گی میں نے کہااسی طرح ہمارے (آمعیل فتیل بالا کوٹی وغیرہ از ناقل) بڑے ہیں ان کومناظرہ کا موضوع بنایا جائے جب ان کا کفرنا بت ہوجائے گاہمارا خود بخو د ہوجائے گا۔

(ملفوظات فقيه الإمت بص ٢٦٣، دار النعيم لا بهور)



اس دیوبندی اصول کود کیھے ہوئے ہرانصاف پیندریہ فیصلہ کرسکتا ہے کہ جب اسمعیل قتیل بالا کوئی جو دیوبندی اکابرین میں سے ہے اسکا کفرخود دیوبندی گھرسے ثابت ہوگیا تو اس اصول کے مطابق تمام دیوبندیوں کا کفر بھی ثابت ہوگیا۔

﴿ حواله نمبر ٥٣

دیوبندی اکابرین ہے ادب

ديوبندي مولوي سلمان منصور بوري صاحب لكهة بين:

''اس لیےعلماءحق روضها فندس کےعلاوہ دیگر جگہوں پر پامچمہ کہنے یا ککھنے سے منع فر مانتے ہیں'' ('کتابالنوازل،جلدہ اجس،۴۶۹ ،المرکز العلمی لال باغ مراد آباد) ياً كينها نهى كے ليے ہے

اس سےمعلوم ہوا کہ مدینہ طیبہ میں سر کارعلیہ السلام کے روضہ مبارک پریا محمد کہنا اور لکھنا جائز ہے، اورعلا ئدیو بند کاعقیدہ ہے۔

﴿....مخالف....﴾

(١) ديوبنديول كمعتبر فاوي "فاوي حقائية مين كلهاب:

جن الفاظ ہے آپ ملی الله تعالیٰ علیہ وسلم کوعین حیات میں پکار نامنع کیا گیا ہے تو بعد الوفات ان الفاظ سے پکار ناکیسے جائز قرار دیا جاسکتا ہے؟

مزيد بِحَهَ آكِ كُلَّتِ بِين:

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور صلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو یا محمہ یا محمہ یا رسول الله کے لفظ سے پکار نا بے وقو فوں کا کام ہے اور ان الفاظ سے حضور انور صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کو زندگی میں نا گواری ہوتی تھی لا محالہ بعد الوفات بھی نا گواری ہوگی لہذا حضور انور صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کو یا محمہ اور یار سول الله کے الفاظ سے پکار ناکسی صورت میں جائز نہیں نہ زندگی میں نہ بعد الوفات۔

(فآوي حقانيه جلداول ص ١٦٢٠)

(٢) ديوبنديول كمفتى عبدالحق عثانى صاحب لكصة بين:

"حضور صلى الله تعالى عليه وسلم ك ليع يامحرك الفاظ استعال كرنا بادبي بيام.

(فآوي انوار العلوم عن ١٩٦٠ وار الناشر)



د بوبندى مولوى سلمان منصور بورى يرد بوبندى نوازشات

(۱) یا محد سے پکارنا جائز نہیں (۲) بوقو فوں کا کام (۳) ان الفاظ سے سرکار علیہ السلام کونا گواری ہوتی ہے (۲) کسی بھی صورت میں ان الفاظ سے پکارنا جائز نہیں (۵) میسرکار علیہ السلام کی باد بی ہے

ریآ مینانهی کے لیے ہے

﴿....حواله نمبر ٤٥.....﴾

اشرفعلی تفانوی اور خیرالمدارس کے مفتی نصوص قطعیہ کے منکر

(١) ديوبنديول كي عيم الامت الشرفعي تفانوي صاحب لكهة بين:

'' وہم بریلی والوں کواہل ہوا کہتے ہیں اہل ہوا کا فرنہیں ہاں ایک مسکل علم غیب ہمارے اور ان کے درمیان ایسا متنازعہ فیہ ہے کہ اس میں اثبات صفت باری تعالیٰ غیر کے لیے لازم آتی ہے مگران کی تاویل قادیا نیوں کے اتو الکی تاویل سے زیادہ و شوار نہیں اور اب تو سنا ہے کہ وہ علم غیب کو جناب رسول الله صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے فابت تو کرتے ہیں مگر علم باری تعالیٰ کی طرح علم محیط نہیں فابت کرتے بلکہ اس کی حد مانتے ہیں۔ السی ان بعد حل اہل المجندة المجندة و اہل النار النار اگریتے ہے ہے تو شرک فابت کی حد مانتے ہیں۔ السی ان بعد حل اہل المجندة المجندة و اہل النار النار اگریتے ہے ہے تو شرک فابت کی محمد ورزئیں تو اب ہم میں اور ان میں خلاف ایک امر ممکن میں رہا کہ وہ وہ قع ہوا آئیں لیعنی بیٹم المی ماید حمل اہل المجندة المجندة و اہل النار علی خودہ پیش کرتے ہیں ناتمام ہیں اور وہ کہتے ہیں فارے نزد کے وہ متمام دلیلیں اس وقوع کی جودہ پیش کرتے ہیں ناتمام ہیں اور ان کے میں فاری بیت نہیں کرتیں تو زائد سے زائد الزام ان پر بیر ہا کہ انہوں نے ایکی بات کو مان لیا جوشرعی دلیل سے فابت نہیں کرتیں تو زائد سے زائد الزام ان پر بیر ہا کہ انہوں نے ایکی بات کو مان لیا جوشرعی دلیل سے فابت نہیں اور دیشان مبتدع کی ہے نہ کافری۔

(فقص ا کابر جس،۲۴۴۴ءادارہ تالیفات اشر فیہلتان)

(٢) خير المدارس كے مفتيوں كے فرادي كے مجموع فر خير الفتاوي على المعاب:

ابل بدعت کے عقا کدوربارہ علم غیب جوہمیں معلوم ہوئے ہیں کہ وہ پیغیر علیہ السلام کوعالم ما کان و ما کیون شلیم کرتے ہیں اور ما کیون کی تفسیر المی وقت النفخة الاولیٰ یاالمی دخول المجنبة کرتے ہیں، اوراس علم کوعطاء باری تعالی تشلیم کرتے ہیں، ظاہر ہے کہ بیعلم جس کا اثبات پیغیر علیہ الصلوۃ والسلام کے لیے کہاجا تا ہے محدود ہے اور حادث ہے، اور وہ علم جوصفت باری تعالیٰ ہے وہ قدیم اور لامحدود ہے، اور (ياً ئيندا نهی کے لیے ہے

حادث غیر خداکے لیے ثابت کرنا چاہےوہ کتنا ہی عظیم اور کثیر ہوشرک اور کفرنہیں ہوسکتا علم غیب کلی غیر الله کے لیے ثابت کرنے کیے ماننا پڑے گا کہ ایک لامحدوداور غیر متنا ہی علم رسول الله صلی الله تعالی علیہ وسلم کے لیے ثابت کیا جائے حضرات بریلوبیاس کے قائل نہیں اس لیے علماء دیو بندان کی تکفیز نہیں کرتے۔ لیے ثابت کیا جائے حضرات بریلوبیاس کے قائل نہیں اس لیے علماء دیو بندان کی تکفیز نہیں کرتے۔ (خیر الفتادی ،جلداول، ص،۲۰۸)

یہ فقاد کا خیر المدارس کے مفتیوں کا مصدقہ ہے بالحضوص خیر محمد جالندھری محمد حنیف جالندھری محمد از ھراور دیو ہندی عبدالستار۔

﴿ مِخَالِف ﴾

دلوبندلول كے نام نهادامام المست مرفراز ككھروك صاحب لكھتے ہيں:

مگرخان صاحب کا بیعقیدہ بھی قطعااور سراسر باطل ہے کہ ابتدائے آفرینش سے تا دخول جنت دنار سب واقعات کاعلم جناب نبی کریم صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کوحاصل تھا کیونکہ اس عقیدے کی روح سے بے شارنصوص قطعیہ کا افکار لازم آتا ہے، اور ایک نص قطعی کا انکار بھی موجب کفر ہے چہ جائیکہ بے شارنصوص قطعیہ کا۔ (از لذ الریب بص، ۱۱۷) مکتبہ صفدریہ)

﴿ نتیجه ﴾

دیو بندیوں کے نام نہادامام اہلسدے کے نزدیک مفتیان خیر المدارس اور اشرفعلی تھا نوی کا

(۱) ایک قطعااور سراسر باطل عقیدے کومکن کہنا (۲) بے ثنارنصوص قطعیہ کا انکار کرنے والے عقیدے کو بایں معنی درست کہا کہ ہوسکتا ہے (۳) اس عقیدے کومکن کہہ کر بے ثنارنصوص قطعیہ کا انکار کرکے کفر کے بھندے میں ایسے لٹکے کے کوئی بھی ان کوچھڑ انہیں سکتا۔

﴿....حواله نمبرهه.....﴾

دیوبندی اکابرین مشرکین مکہ ہے بھی بردے گستاخ

دیو بند بول کے بہت بوے علامه حبیب الرحمٰن خان میواتی ایٹی کتاب " تذکرہ صوفیائے میوات

"مين شاه نفر الله نفرتى كے حالات ميں لكھتے ہيں:

''ایک روزایک مرید ہم سفر فقاراستہ میں دریا پڑاشاہ نصر الله نے فر مایا میرا ہا تھ فقام لے اور نصر الله کا ورد کرتا چل ،عین منجد ھارمیں پنچے تھے کہ مرید نے پیرومر شد کوالله کے نام کاور دکرتے ستاتو وہ بھی بجائے نصر الله کے الله الله کہنے لگا مگر فورا ہی ڈبکیاں لینے لگا آپ نے اسے بازو سے سہارا دیا اور فرمایا تھجے کیا معلوم کہ الله کیا ہے تو نصر الله کہنا چل ،اس نے نصر الله کاور دشروع کردیا اور دونوں دریا کو پارکر گئے۔

(تذكره صوفيا يحميوات جل ٣٢٣، مكتبعدية لاجور)

جب دیو بندیوں کوحوالے دیے جاتے ہیں تو فوراً کتاب کا ہی انکار کردیتے ہیں ،کوئی دیو بندی اس کتاب کا بھی انکار نہ کردے میں پہلے ہی ہے اس کا منہ بند کر دیتا ہوں۔

د یو بند یوں کے پیرطریقت رہبر شریعت حضرت سیرنقیس انھینی خلیفہ ارشد قطب الاقطاب حضرت مولا نا شاہ عبدالقادر رائپوری صاحب (بیالفاظ دیو بندیوں کے ہیں) اس کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے فر ماتے ہیں:

تذکرہ صوفیائے میوات ہمارے محترم دوست مولانا حبیب الرحمٰن خان صاحب میواتی کی تالیف ہے مولانا موسوف تاریخ کے ایک بلند پایہ فاصل ہونے کے علاوہ ایک متندعالم دین بھی ہیں گہوارہ علوم دیلی میں انہوں نے تعلیم پائی برصغیر کے بلند پایہ عربی شاعر اور ہمارے مکرم ومحترم دوست حضرت مولانا عبد المنان دہلوی رحمۃ الله علیہ کے عزیز تلافہ میں سے ہیں ان کی بیمنت وکوشش لائق صد تحسین ہے الله تعالی موصوف کے علم وعمل اور عمر عزیز میں برکت عطافر مائے۔

(تذكره صوفياع ميوات عن ٥٠ مكتبدديد لاجور)

ديوبنديول كفيه الامت محودس كنكوبى صاحب كميت إن:

''شاہ بھیک علیہ الرحمہ کا جوخلیفہ ہیں شاہ ابوالمعالی کے وہ چلے جارہے تھے دریا کے کنارے جب دریا کے قریب پہنچاتو دیکھا ایک طالب علم بیٹھا ہے بوچھا کیابات ہے تو کہا کہ اس پارجانا ہے تو شاہ بھیک نے کہا کہ میرے چیچے چلواور یہ کہتے چلو''یا بھیک یا بھیک' اورخود کہتے چلے''یاالله یاالله' درمیان سمندر میں ریآئینانی کے لیے ہے

چل کراس طالب علم کوخیال آیا که خودتو کهدر ہے ہیں 'یاالله' اور مجھ سے کہا که 'یا بھیک' کہوانہوں نے بھی ''یاالله یاالله' کہاتو پیرلڑ کھڑانے گئے تو بھیک شاہ نے کہا کہ کہوُ 'یا بھیک یا بھیک' بھر کہنے گئے' یا بھیک' کنارہ پر بہنچ کرفر مایا کہ بھیک کوتو پہچانانہیں الله کوکیا پہچا ہے۔ <u>اس واقعہ سے دونوں متم کے لوگ استدلال</u> کر لیتے ہیں دیو بندی بھی اور ہریلوی بھی''

(ملفوطات فقيه الامت ، ص ، ا 22 ، دار النعيم لا بهور) ﴿

خط کشیدہ الفاظ پر قارئین خود ہی غور فر مالیس کہ دیو بندی اس واقعہ کوصر ف بیج ہی نہیں سمجھتے بلکہ بطور دلیل بیان کر کے اس سے استدلال بھی کرتے ہیں ۔

﴿....مخالف....﴾

دیو بندیوں کے نام نہادامام اہلست سرفراز ککھروی کی مصدقد کتاب میں لکھاہے:

یہ ہے کفری تعلیم کیا یہی تو حیداسلامی ہے؟ کہ کامل تو الله تعالیٰ کو پکارے اور ناقص غیر الله کو، کیا کتاب و سنت میں بھی الیں واہیات اشیاء ہیں ، حاشا و کلاء پھر سید الطا گفہ حضرت جنید بغدادی جوسلسلہ صوفیہ کے مشہورامام ہیں ،ان پر بھی تہمت لگادی۔

(چېل مسئله ۱۲۰ مکتنه صفدر په)

ديوبنرى مولوى محر مرقريش وخداك توبين كى بيزىك دين كالعد كع بين:

'' کتنا گستاخ ہے وہ انسان بلکہ ننگ انسانیت جواپنے خالق و مالک کی عظمتوں کو تقیر مخلوق کی فرضی اور وضعی قسم کی خرافات کی آڑنے لیے ہزار ہا اور وضعی قسم کی خرافات کی آڑنے کراس طرح کلوخ اندازی کرے جس کی عظمتیں منوانے کے لیے ہزار ہا انبیاء کرام آئے خود حضور رحمۃ للعالمین نے جس کے لیے سکے کاپنے کا حصے کا اس بھائیوں عزیزوں کے ملکے کا شنے کا حکم دیا گیا وہ خدا کو مانتے تھے لیکن اکیلا اور واحد ماننے کے کہتے تھے۔ مانے کے مدعیان اسلام سے زیادہ خدا کو مانتے تھے لیکن اکیلا اور واحد ماننے کے لیے تیار نہ تھے کہتے تھے۔

اَجَعَلَ الْالِهَةَ اِلْهِا وَّحِدًا إِنَّ هَذَا لَشَىءٌ عُجَابٌ ٥ (پ٣٣ يورة ص،

آيت۵)

وہ تو ہڑی تعجب کی بات کہ اسے بہت سے خدا وُں کی جگہ ایک خدا بنادیا آج کامشرک اس حد تک تو مکہ والوں کا ہمنوا ہے لیکن گستاخی میں یہ بازی لے گیا ہے اس لیے کہ وہ اوروں کو مان کر الله رب کی تو ہین ہرگزنہ کرتے تھے۔اب سنیئے ملفوظات رضاخان حصہ اول صے ۱۱

ا يك مرتبه (حضرت جنيد بغدا دي عليه الرحمه والاوا قعدا زياقل)

'' فور سیجئے کیسے کیسے کفریات کیے ہیں کوئی ہمیں مطعون نہ کرے اس لیے کہ جوخدا کی توہین پر نہ شر مایااس نے خدا سے حیاء نہ کی اس کی کوئی مر دود ہی عزت کرے گا۔ یقیناًاس کی تو ہین کی جائے گی۔اس کی دنیااورآخرت میں رسوائی ہوگی۔بہر حال خدا کی عظمت کے آگے سب کی عزت بیج ہے۔ یہ ہماراایمان ہے۔خداراانصاف کی نگاہ ہے دیکھئے آخر کون ہے دین کی سربلندی کے لیے رمیخبو ثات سنوائے جارہے ہیں فرضی کہانی کے ذریعیہ حضرت جنید بغدادی کی زبان سے کفر کہلوایا جارہا ہے۔ یا اللہ کہنے کے فطری اور اسلامی داعیہ کوشیطانی وسوسہ کہا جارہا ہے۔ پھر صرت گفر کہلوا کے دریا یار کرا دیا قرآن تو کا فرول کے بارے میں بتائے کہ جب کشتی سمندر میں طوفان کی زد میں آئے تو پیخالص خدا کو یکاریں اور یہاں ایک مسلمان سے کفر کہلوایا اور الزام دھرا بچارے جنیدیر آخر حضرت جنید کو کیا حاجت پیش آئی تھی کہ اللہ ہے ہٹا کراینے نام کی مالا جپوائی _ پھریتو مجد د ما ۃ حاضرہ ہیں تو کیا مجد د کی یہی شان ہوتی ہے ایسے اجتہاد ی کارنا مے ہوتے ہیں مجددین کے ان کو کفرواسلام کے امتیاز بھی شعور نہیں ہوتا۔ گ رہے مل كارطفلان تمام خوابدشد والله العظيم اللهك كاباوررسول فين كاحاديث اورصابكرام كا طریقته موجود اور محفوظ اگراس کے خلا ف صراحة العیافہ بالله ہمارے اکابرین میں بھی کوئی کہتا تو ہم خود ہی اس کی دستار فضیلت کی دھیمیاں اڑا دینے اس لیے کہ خدا کا دین ہمیں سب سے زیادہ عزیز ہے باقی جس ہے جوبھی علاقہ ہےوہ دین کی حرمت کی وجہ ہے ہے جب مجد دوقت اس طرح کی خرافات کو بزرگوں کا کارنا مہ بتلائے تو کیوں نہدوسرے بندگان فنس خدائی کا دعوی کرنے لگیں ویسے معلوم ہوتا ہے کہ اپنے لیے راہ ہموار کرنے کی غرض سے میسارا کھڑاگ رجایا ہے۔"

(سيف حقاني من ٢٠٢٠م، دشيدايند سنز ناظم آبا دكراجي)

نوں اورہم دیکھتے ہیں کہ دوحوالے دیو بندیوں کے گھرے دے دیے ہیں اورہم دیکھتے ہیں کہ دیو بندی اپنے اکابرین کی گنٹی بگڑیاں اچھالتے ہیں اورہم اہلسنت کے بغض میں جو دین سے محبت اور الله اور اس کے رسول اللہ اور اس کے دین کومقدم کرنے کا دعوی کرتے ہیں اللہ اور اس کے دین کومقدم کرنے کا دعوی کرنے والے بہاں کیا کرتے ہیں قارئین کرام! جنتی بھی بکواسیں اس دیو بندی ملانے واقعہ کی آڑلے کر کیس ہیں وہ سب کی سب ان ہی کے اپنے بزرگوں کے ھے میں آئی ہیں دیو بندی ہمارے بارے میں بولنے کے بجائے اپنوں ہی کے بارے میں لیا گیاں کریں۔

﴿--نتيب

د يوبندي ا كابرين درج ذيل فآوي كي زديس

(۱) اکابرین دیوبند کا کفریع تقیده (۲) بیده اقعات و انهیات (۳) جن کے حوالے سے بیان کیا گیا ہے۔ ہان پر تہمت (۲) اس میں خدا کی تو بین ہے (۵) بید یوبندی ملال مشرکین مکہ سے بھی بڑے گستا خ بیں (۲) ان کی عزت مردود ہی کرے گا(2) ان دیوبندی اکابرین کی تو بین بھی کی جائے گی (۸) آخرت میں رسوا (۹) دیوبندیوں کے مخبو ٹات (۱۰) ان دیوبندیوں نے بزرگوں کی زبان سے گفر کہلوایا (۱۱) پھر صرتے گفر کہلوا کے دریا پار کرا دیا (۱۲) ایک مسلمان سے گفر کہلوایا (۱۳۲) الزام دھرا بچارے بزرگوں کی۔

﴿....حواله نمبر ٥٦﴾

د بوبندی اکابرین گستاخ ومنکرختم نبوت (۱) سرکارعلیه السلام کاحضرت جبرائیل علیه السلام کی اقتداء کرنا: ریآئینانمی کے لیے ہے

ديوبنديول كے نام نهادام المسنت سرفراز ككھووى صاحب كليت إن

بیت الله کے پاس دومر تبرآپ نے حصرت جبرائیل علیه السلام کی اقتد اء میں نماز پڑھی۔

(احسن الكلام، جلد اول ص ٢٠١٠ ، مكتبه صفدريه)

(٢) مركار عليه السلام كاحضرت عبد الرحمٰن بن عوف كى اقتداء كرنا:

مكموروى صاحب كلصة بين:

سفرتبوک ہےوالیسی پرآپ نے حضرت عبدالرحمٰن بنعوف کی افتداء کی ہے۔

(احسن الكلام، جلد اول بص ٢٠١٠ ، مكتبه صفدريه)

(٣) سر كارعليه السلام كاحضرت ابو بكرصديق كي اقتد اءكرنا _

سرفراز محدوي صاحب لكھتے ہيں:

اہل قباءے درمیان مصالحت کرانے کے بعدوالیسی پرآپ نے عصر کی نماز میں حضرت ابو بکر (رضی

الله عنه) کی اقتداء کی ہے،۔۔۔۔۔

بكاكم الكي إلى

جس سے حضرت جبرائیل علیہ السلام کی اقتداء میں آپ کا نماز پڑھنا ثابت ہے اور آخری نماز میں آپ نے حضرت ابو بکر کی اقتداء کی جس کی تفصیل آگے آئے گی آپ کی نفس اقتداء کے ثبوت کے لیے یہ دلائل کا فی میں۔

(احسن ا كلام ، جلد اول ،ص ،۲۰۲۰ ، مكتبه صفدریه)

(٣) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جان ہو جھ کر حسین احمد ٹا نڈوی کامقتذی بنا ٹا:

الوالحن بارہ بنکوی این ایک بزرگ کے بارے میں لکھتے ہیں:

انہوں نے کہا ، الحمد لله والشكر لله، آج شب كيشنبه بوقت دوساعت ٢٣ شعبان المعظم٣٥٣١ه مطابق ١٤ اپريل ١٩٥٥ء ميں روسياه سراياع صيال كوعالم رويا ميں حضرت سيدنا ابراہيم خليل الله على ميناوعليه الصلوة والسلام بعدمعلوم لهكى زيارت منامى نصيب هوئي جعنرت سيدنا ابرابيم عليه الصلوة والسلام كوياكسي شہر میں جامع مسجد کے قریب ایک حجرہ میں تشریف فر ما ہیں اور متصل ہی ایک دوسرے کمرے میں کتب خانہ ہے، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کتب خانہ ہے ایک مجلد کتاب اٹھائی جس میں دو کتابیں تھیں ایک کتاب کے ساتھ دوسری کتاب تھی وہ خطباتِ جمعہ کا مجموعہ تھا ،اس مجموعہ خطبہ میں وہ خطبہ نظر انورے گزرا جو خطبہ جمعہ میںمولا ناحسین احمد نی مدخلہ پڑھا کرتے ہیں ،جامع مسجد میں بوجہ جمعہ مصلیوں کا بڑا مجمع ہے،مصلیوں نے فقیر سے فر مائش کی کہتم حضرت خلیل الله سے سفارش کرو کہ حضرت خلیل الله علیہ السلام مولانامدنی کوخطبہ جعد پڑھانے کے لیےارشا دفر مائیں فقیر نے جرات کر کے عرض کیا تو حضرت خلیل الله علیہ السلام نے مولانا مدنی کو جعہ پڑھانے کا حکم فرمایا ،مولانا مدنی نے خطبہ پڑھا اور نماز جعہ پڑھائی ، حصرت ابراہیم علیہ السلام نے مولانا کی اقتداء میں نماز جعہ ادا فر مائی فقیر بھی مقتدیوں میں شامل تھا۔ ف المحد مدلسله على ذالك حمدا كثيرا كثيرا حضرت سيرنا ابراهيم عليه السلام ضعيف العمر تتحريش أ مارك سفيدهجي

(حسین احد کے جیرت انگیز واقعات ہیں، ۴۵، مکتبہ رشید پیراچی)

(۵)سرکارعلیدالسلام کاجنازے میں شرکت کرنا دیو بندی اقرار:

دیوبندیول کے امام الحرفین سرفراز ککھروی صاحب لکھتے ہیں:

ابراہیم بن منذرکابیان ہے کہ ایک شخص نے خواب میں جناب رسول اللھ ملی الله تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کوچنع دیکھااس شخص نے آپ سے دریافت کیا کہ حضرت آپ کیسے تشریف لائے آپ نے ارشاد فرمایا کہ۔ جئت لهذا الرجل اصلى عليه فانه كان يذب الكذب عن حديثي

(تهذيب النبززيب ١١٢ صفحه ١٨ اللفظ له والاعلان بالتو يخ لمن ذم التاريخ ص٥٣).

میآئینانی کے لیے ہے 🗬 🕶 🕶 📢 کا کا کا لیے ہے کہ 🔾

میں اس شخص کا جنازہ پڑھنے آیا ہوں کیوں کہ وہ میری احادیث سے جھوٹ کی نفی کرتا ہے۔ لینی وہ احادیث و آٹار کواحتیاط کی چھاننی میں چھان کر صحیح حدیث کو جعلی اور جھوٹی احادیث سے بالکل الگ کردیتے ہیں۔

(طا كفه مصوره بص، ۸ ، مكتبه صفدريه)

(٢) سركارعلىيالسلام كاجنازه ين شركت كرنا ديوبندى اقرار:

ا یک اور واقعہ بھی نقل کردیتا ہوں جس میں دیو بندیوں کے اصول کے مطابق سر کار علیہ السلام کی موجودگی میں کسی اور نے امامت کر کے سر کارعلیہ السلام کی اہانت و ہےاد بی کی ہے چنا نچے مولوی عاشق الہی میر تھی خلیفہ خلیل احمد انبیٹھوی صاحب لکھتے ہیں :

شخ سعید نکرونی مدنی کہتے ہیںجس زمانہ میں مولا نامدینہ منورہ نشریف لائے تو قبل اس کے کہ مولا نا سے میری شناسائی ہومیں نے خواب دیکھا کہ سرور عالم صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم تشریف فرماہیں اور مجھ سے سی نے کہا کہ بیرسول الله ہیں اور ایک عالم ہندی خلیل احمد نام کا انتقال ہوگیا ہے ان کے جنازے کی شرکت کے لیے تشریف لائے ہیں۔

(تذكرة الخليل ص، ۴۲۷ ، مكتبه الشيخ كراجي)

(2) سر کارعلیدالسلام کاجنازے میں شرکت کرنا دیو بندی اقرار:

ديوبندى فيب صاحب لكهي بي:

جب حضرت سہار نپوری (خلیل احمداز ناقل) کا انتقال ہوا اور جنازہ لا کر مسجد میں رکھا گیا تو دو مولوی صاحبان کہیں ہے آئے انہوں نے کہا ذرائھ ہریئے ہم نے ایک بات کہنی ہے اس کے بعد جنازہ پڑھنا ایک صاحب نے دوسرے کی طرف اشارہ کرکے کہا کہان مولوی صاحب کوحضور صلی الله علیہ وسلم کی زیارت کا بہت شوق تھادرو دشریف بکشرت ریٹھتے تھے ایک دن زیارت سے مشرف ہوئے اور عرض کیا ک چضور صلی الله تعالی علیہ وسلم کی یہاں تشریف آوری کیسے ہوئی ،فر مایا مولوی خلیل احمد ہندی کے جنازے کے لیے آیا ہوں۔

(عشق رسول اورعلا حق جس،١٦٥٥ ، مكتبه بيت السلام كرا چي)

﴿....خالف....﴾

سر کا و الله کی موجودگی میں امامت کروانے والاسر کار کی اہانت کرنے والا دیو بندی فتویٰ (١) ديوبنديون كوس عن الداكابرين كاصدقه كتاب رضاعاني شبب من كلعاب:

ا مام الانبیاء پیغیبر دو عالم صلی الله تعالی علیه وسلم کی موجودگی میں امامت فضیلت نہیں امانت ہے،اد ب نہیں بےاد بی ہے، یہی وجہ ہے کہ عراج کی رات ایک لاکھ چوہیں ہزارانبیا علیہم السلام میں ہے کسی ایک نبی کوبھی اس کی جرات نہ ہوئی اور نہ ہی حضر ت ابو بکرصدیق آ پے کے تکم کے باو جود آ پ کی موجود گی میں ا مصلائے امامت پر نتھبر سکے <u>مگرتف ہے ایسے</u> بدعتی ملعون پر کہ جس نے حضور کی موجود گی میں امامت کرانے کوفخ سمجھار یقیناً بہت بڑی بدبختی اور علین گستاخی ہے ،مگر جواز لی بدبخت ہواس کا کیاعلاج ہے۔ (رضاخانی ندهب ص۹۹ ،راشدیدا کیڈی کراچی)

(٢) ديوبنديول كمولوى الوعكاشماحب لكصة بين:

امام الانبياء پيغبر دو عالم كى موجودگى ميس امامت فضيلت نهيس امانت ہے ادب نهيس بے ادبى ہے بقیناً بہت بڑی بد بختی اور عکین گستاخی ہے مگر جواز لی بد بخت ہواس کا کیاعلاج ہے۔ (اينے عقا كد كاجائزه ليج بص ١٥١م جلس تحفظ ماموس صحابوالل بيت ياكتان) دیو بندی ابوعکا شہنے بیسارا حوالہ بلفظہ رضا خانی مذہب سے لیا ہے،اس پر بھی ہم فی الحال کوئی! تبحره نہیں کرتے بلکہ بیروالہ ککھنے کا مقصد رہے ہے کہ اس کتاب پر دیو بندی نام نہا دمنکلم اسلام الیاس تھسن ا اور نام نہا دمناظر اسلام مفتی جماد نقشہندی اور ابوا یوب دیو بندی کی تقاریظ ہیں رضا خانی مذہب کی تصدیق کرنے والے تقریبا تمام دیو بندی مرکزمٹی میں مل گئے ہیں ،کیکن سے حضرات زندہ ہیں ہوسکتا ہے کہان میں سے کوئی غیرت کی گولی کھا کراپنے ان ہزرگوں کے لیے بھی کوئی فتوی صادر کرے جنہوں نے صراحة سرکا وقایقہ کومقدی کلھاہے۔

(٣) ويوبندى مولوى عبد الرشيد لكصتاب:

اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ حضور علیقہ دنیا میں مقتدا اور رہبر بن کرتشریف لائے تھے۔آپ نے ارشا دفر مایا: میں کل اولاد آ دم کاسر دار ہول ۔آپ سی کے تابع اور مقتدی نہیں تھے۔

(فاصل بريلوي اوران كاحافظه عن ، ٢٤ المتحفظ نظريات ديو بندا كا دى يا كستان)

كه آكم عاكر لكمتاب:

(ملفوظات کی عبارت پر کلام کرتے ہوئے بکتا ہے از ناقل) اس عبارت سے ہم عام ہریلویوں کو گستاخ نہیں کہدرہے ہیں ، ننہا حضرت مولا نااحمدرضا خان اور علاءومشائخ کو گستاخ بتلارہے ہیں۔ ہاں! وہ ہریلوی جو مولا نااحمد رضا خان کواس دعوے میں سچاسمجھیں وہ بھی بے شک گستاخ رسول شار ہوں گے اور حضور علاقے تھے۔
کے بے ادب سمجھے جا کیں گے۔

(فاصل بربلوی اوران کا حافظه ص ، ۱۶۷ ،)

ایک اورمقام پر لکھتاہے:

خواب میں حضورها اللہ کا بنامقتدی دیکھنا بہت ہی خطرناک ہے۔

(فاصل بريلوى اوران كا حافظه ص ١٦٧٠)

ايك اورمقام برلكمتاب:

(بیآئینانی کے لیے ہے

صورت حال جوبھی ہو ہنی (نہیں بلکہ دیو بندی از ناقل)علاء کرام کے نقطۂ نگاہ سے بےاد بی اور صریح گستاخی ہے کہ کوئی حضور علیقی کی امامت کا دعوی کرے۔

(فاصل بريلوي اوران كاحافظه ص، ١٩٧٠)

﴿ نتیجه ، ﴾

صحابہ کرام علیہم الرضوان پر جوتیراا کابرین دیو بند نے ہمیں آ ڑ بنا کر کیا ہے فی الحال اس سے قطع نظر کرتے ہوئے خودا کابرین دیو بند درج ذیل فتاوی کی ز دمیں ہیں۔

(۱) سر کا طابقت کے بے ادب(۲) بدعتی (۳) ملعون (۴) بڑی بدیختی (۵) سنگین گستاخی (۲) از لی بد بخت (۷) بیا الل اسلام میں ہے نہیں (۸) گستاخ (۹) خطر ناک معاملہ (۱۰) بے ادب(۱۱) صرت مج گستاخ یعنی ایسے گستاخ کے جن کی گستاخی میں تاویل بھی نہیں ہو کہتی۔

﴿....حواله نمبر ٧٥.....﴾

د يوبندى اكابرين بدترين گستاخ

ديوبنديول كے بى نامور عالم سينفيس الحسيني صاحب لكھتے ہيں:

اس کے بعد سب سے پہلے حضرت مولانا عبد العلی کا ذکر مبارک کیا ہے اس عنوان کے ساتھ'' حضرت استاذی مولانا عبد العلی رحمۃ الله علیہ''۔اس عاجز (ابوالحسن زید فاروقی صاحب) نے آپ سے پڑھا ہے آپ عاشقِ صادق بار گاونبوی صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم اور دلدادہ کمال حضرت جھر قاسم نا نوتوی سخے، جمعہ کے دن مدرسہ عبدالرب میں صد ہا افراد کے سامنے آپ (عبدالعلی شاگر دقاسم نا نوتوی و گنگوہی حضرت شاہ ابوالخیر صاحب رحمۃ الله علیہ از ناقل) کے انگر کھے کے دامن کواپی آئھوں سے لگاتے تھے اور فرماتے تھے ریآئینانہی کے لیے ہے

" مجھ كواس ميں رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم كى خوشبوآتى يے"

(حكايت ميرووفا جن ١٥٠، ناشر دار النفائس لا بهور)

ويوبندى مفتى خيب نقشبندى صاحب لكصة بين:

حضرت شاہ ابوالخیرر حمۃ الله علیہ فر ماتے ہیں کہ میرے استاد مولانا عبدالعلی۔۔ے انگر کھے کواپنی آنکھوں سے لگاتے اور فر ماتے تھے کہ جمھے اس میں سے رسول الله ﷺ کی خوشبو آتی ہے۔

(عشق رسول اورعلائے حق جس، ١٣٧ء بيت السلام كرا چى)

نے ہ ایر کتاب بنوری ٹاؤن کے استاد مجمد عاصم زکی کی تقریظ اور محمد جعفر دیو بندی کے دعائیہ کلمیات کے ساتھ چھپی ہے

﴿....هِالف....﴾

(۱) دیوبندی مولوی ابو محمداس بات (کر کسی کی خوشبوکوسرکاری خوشبو سے مشابہ کہا جائے) کو نبی کر میم صلی الله تعالیٰ علیه وسلم کی گستاخی قرار دیتا ہے چنا ٹپے دیوبندی مولوی '' فرقہ بریلوبیہ کے گستا خانہ عقائد کی ہینڈنگ لگا کر۲۵ نمبر میں'' ککھتا ہے:

و حضور صلى الله تعالى عليه وسلم كي خوشبو سيمشابهت "

(رضاغانيت بريار حرف ص ٣٨، جمعية اللسنت والجماعة بإكسان)

نوت: يكتاب ديوبندى كاشف رضا قادرى كى پسندفرموده ب:

(٢) ويوبندي مولوي قارى عبدالرشيد لكمتاب:

مولوی صاحب (اعلی حضرت از ناقل) کی اس عبارت کوذراغورے دوبارہ پڑھیں تو معلوم ہوگا کہ مولوی صاحب نے گستاخی کی حد کردی ہے کہتے ہیں بلامبالغدوہ خوشبومحسوس ہوئی جو پہلی بارروضہ انور کے قریب پائی تھی۔ دیکھوکس دلیری ہے جناب برکات احمد صاحب کی قبر کوحضور اللہ ہے کے روضہ مبارک کے برابر کر دیا اور اس سے پوری تشییہ دے دی اور وہ بھی بلا مبالغہ کہہ کرکوئی فرق رہنے نہ دیا (معاذ الله)

۔۔۔۔اس کا جواب پیہ ہے کہ بیتو ہر ملو یوں کی بات ہے جہاں تک اہل سنت کا تعلق ہےوہ اس بات پر مشفق ہیں کہ آپ کی خوشبومبارک آپ کی ذات ہے ہی خاص تھی اور پیصفت صرف آپ کی ہی تھی ۔۔۔ولیبی خوشبوکسی اور کی نہیں ہوسکتی ۔افسوس مولا نا احمد رضاخان آپ کی خوشبو کی خصوصیت کے قائل نہ تھے بلکہ وہ پیشان اوروں میں بھی دیکھتے تھے۔۔۔۔۔ ہماراعقیدہ ہے کہایک برکات احمد کیا کروڑں برکات احمد بھی ہوں تو حضور علیقہ کی کسی صفت کے برابر نہیں ہو سکتے ۔۔۔۔۔ بریلویوں کی اس شرم ناك گستاخي يرجتنا افسوس كياجائي كم ہے۔

(فاغنل بريلوي اوران كا حافظ جن، ١٦٩١، ١٤٠ بتحفظ تظريات ديوبنديا كستان)

بيد يو بندى سيدنفيس الحسيني ، ديو بندى مفتى خبيب نقشبندى ، محد عاصم زكى اور محمد جعفر درج ويل فأوى كازوش:

(۱) گستاخانه عقیده (۲) گستاخی کی حد کردی (۳) شرم ناک گستاخی (۴) سرکارهایشه کی صفت خاصه میں غیر کوشر یک کردیا۔

وبوبندى رسالے كااسے علماء كے ليے تيار كرده فتوى:

یه دیوبندی سیرنفیس گسینی ، دیوبندی مفتی خدیب نقشبندی جمجمه عاصم ز کی اور مجمد جعفر دیوبندی سر کار صلاقتہ کی صفت میں غیر کوشر یک کرتے ہیں جبکہ دیو بندی پروفیسر صبغت الله نقشبندی ایسے لوگوں پر گشاخی اور کفر کا فتوی لگاتے ہوئے لکھتا ہے۔

جس طرح کسی کواللہ تعالی کا شریک ٹھبرانا شرک ہے اس طرح کسی کومعا ذاللہ نبی کریم کا شریک کھہرانا بھی بدترین گستاخی و کفرہے۔

(سوط الحق بص،٢٣٠ اداره تحفظ ناموس اكابر)

معلوم ہوا کہ بیسارے دیو بندی ا کابر بدرترین گستاخ اور کافر تھے_



اس عنوان کا مواد تقاضا کرتا ہے کہ اس پر پوری جلد ہولیکن ہم نے اس کودوسری جلد کاباب بنایا ہے اسی میں سے چند حوالے اس جلد میں بھی شامل کئے جارہے ہیں۔

ریآئینانه کی کے لیے ہے

206

﴿حواله نمبر ١﴾

د بوبندی محمود حس گنگوی د بوبندی فناوی کی زدمیں

ديوبندى مفتى محودس كنگويى صاحب لكستين

بندہ کے رفیق دورہ حدیث شریف مولوی ساجد صاحب دیو بندی نے دریافت کیا پیران پیر کے
ایک مرید کے بارے میں سنا ہے کہ ان کو ایک رات میں ستر مرتبہ بدخوا بی ہوئی اور شیخ ہے تجیر معلوم کی تو
فر مایا کہتمہاری قسمت میں ستر مرتبہ زنا لکھے ہوئے تھے تن تعالی شاند نے ان کومبدل بخواب کر دیا اس پر
سوال بیہ ہے کہ ایک رات میں ستر مرتبہ بدخوا بی کیسے ہوئی ریو صحیح معلوم نہیں ہوتا تو اس پر فر مایا کہ اس میں کیا
استبعاد ہے اور مومن کے لیے تو خاص طور پر کوئی اشکال نہ ہونا چا ہے اس لیے کہ وہ معراج کو مانتا ہے۔
(مافوظات فتیہ الامت ، ص، ۵۰۵ دارالنیم)

د یو بندی محمود حسن صاحب اس واقعہ کو صرف تشکیم ہی نہیں کرتے بلکداس پر دلیل بھی بیان کرتے ہیں۔

مخالف(:

ولوبندى وس عزائدا كابرين كمصدقه كتابرضاخاني فدبب يل كلحاب:

بقول رضا خانی اہل بدعت کے یہ کس قدر مفتحکہ خیز بات ہے کہ ایک شخص حضرت شخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ الله تعالیٰ علیہ کی خدمت میں آہ وزاری کرتا ہوا حاضر ہوا کہ حضرت میں ایک مہلک مرض میں مبتلا ہوگیا ہوں ، آپ نے دریافت فر مایا تو اس نے عرض کیا کہ حضرت میں نے خواب میں ستر عورتوں سے زنا کیا ہے اور ستر مرتبہ نہانے کی ضرورت پیش آئی ،اور حضرت شخ جیلانی نے فر مایا کہ مجھے اطلاع ملی ہے کہتم ستر مرتبہ بیداری میں زنا کرو گے تو میں نے بیداری میں ہونے والی زنا کاری کو خواب میں تبدیل کردیا ہے، پہلی بات تو یہ ہے کہ خواب غیراختیاری ہوتا ہے اور خواب میں ہونے والے گنا ہوں پر عندالله کے حموا خذہ نہیں اور اہل بدعت کا یہ عقیدہ کہ حضرت پیرصاحب نے بیداری میں ہونے والے گنا ہوں پر عندالله کے حموا خذہ نہیں اور اہل بدعت کا یہ عقیدہ کہ حضرت بیرصاحب نے بیداری میں ہونے والے بر نے فعل کو

ریآ نکندانهی کے لیے ہے

خواب میں تبدیل کردیاہے، یکافران طرز عمل ہے۔

ہم اہل بدعت سے یہ بات پوچھے میں حق بجانب ہیں کہ حضرت شخ جیلانی اپنی زندگی میں تو بیداری میں پیش آنے والے بُرے فعل کوخواب میں تبدیل کرتے تھے تو کیا حضرت شخ کی وفات کے بعد پیر اختیار اان کواب بھی حاصل ہے یا کہ اس اختیار ہے معزول ہو چکے ہیں ، تو پھر بیداری میں ہونے والے برے کاموں کوخواب میں تبدیل کرنے پرکس کی ڈیوتی گئی ہوئی ہے۔

پھر دریافت طلب امریہ ہے کہ حضرت پیر صاحب کی خانقاہ پر دن رات اہل بدعت جوخصوص کا روبار کرتے ہیں کیاوہ حضرت پیر صاحب کی زیر نگرانی ہوتا ہے اور حضرت شخ جیلانی اس سے مطلع ہوتے ہیں یا کہ اس سے بے خبر ہیں یادیگر مقابر اولیاء پر جوافعال فتیج ہوتے ہیں کیاوہ اولیائے کرام بھی ہرفعل سے مطلع ہوتے ہیں، یا کہ غافل رہتے ہیں ۔ بینوا بالکتاب توجروا یوم الحساب نوٹ: اس قتم کا نجس عقیدہ رکھنے پرہم اہل بدعت کولعنۃ اللہ علیہ کاہدیہ اخلاص پیش کرتے ہیں۔

(رضا خانی ند بب، حصه سوم بس، ۱۸۳ ، راشد بدا کیڈی)

﴿ ستیجه ﴿

د یو بندی محمود حسن گنگوہی گودیو بندیوں نے درج ذیل فتاوی سے نواز اہے۔ (۱) بدعتی (۲) مسلحکہ خیز بات کو ثابت کرنے والا (۳) کا فرانہ طرزعمل (۴) نجس عقیدہ (۵) اس کے لیے لعنۂ الله علیہ کابدیہ اخلاص۔

﴿حواله نمبر ٢ ﴾

اشرفعلی تھانوی دس سے زائد دیو ہندی علماء کے فتوی کی ز دمیں اشرفعلی تھانوی صاحب ککھتے ہیں:

محدین ابی بکرانحکمی بمنی ہیں موضع عواجہ کے ہیں بڑے شخ اور یمن کے بڑے بڑے صوفیاء کے مشہور مشائخ میں سے ہیں۔۔۔۔ان کی کرامتوں میں ہی بھی ہے جوامام یافعی کی روابیت ہے کہ ایک شخص ان کی (بيآ ئينا نهي کے ليے ہے

خدمت میں رہنے کے واسطے آیا تھا مگران کی و فات ہو چکی تھی آپ قبرے نظے اور اسے بیعت کرلیا۔ (ص١٥)، جمال الاولياء، اداره اسلاميات)

مخالف ا:

دیوبندیول کے دس سے زائدا کابرین کی مصدقہ کتاب میں اکھاہے:

عبارتِ مٰدُور ہے رضا خانی اہل بدعت سادہ لوح مسلما نوں کو بیتا ثر دینا جا ہے ہیں کہ اولیائے کرام مرنے کے بعد بھی لوگوں کو بیعت کرتے رہنے ہیں اور جو محض بھی کسی ولی کامرید ہونا جا ہے تو وہ دلی کے مزاریہ جا کرمرید ہوسکتا ہے اور اولیائے کرام کو اختیار ہے کہ وہ جب جا ہیں اپنی قبر سے نکل کرلوگوں کو مرید کریں اور جب حامیں اپنی قبر میں داخل ہوجا ئیں ،لہذاوہ کسی کے یابند نہیں ہیں ،افسوس ہےاهل بدعت پر کہ ایساباطل عقیدہ تو مشرکین مکہ ہے بھی منقو لنہیں جورضا خانیوں نے اپنایا ہوا ہے، اہلِ سنت و جماعت علمائے حق کا عقیدہ ہے کہ ولی جنت میں ہوتا ہے، اور اس کو جنت سے نکل کر باہر آنے کی کیا ضرورت؟ لینی کیکسی جنتی کا دل نہیں جا ہتا کہوہ جنت ہے نکل کردنیا میں لوگوں کومرید کرنے آئے، یہ سب کچھ رضاخانی اہل بدعت کی افسانہ نگاری ہے،اللہ تعالیٰ ہرمسلمان کوفہم سلیم عطافر مائے۔ (رضاخانی ندهب، حصه موم، ۱۳۵۰، راشد بدا کیدی)

﴿ …نتيجه …﴾

اشرفعلی تھانوی ان دس سے زائد دیو ہندیوں کے نز دیک

(۱) بدعتی (۲) اولیاء کومختار ماننے والا (۳) ایبا باطل عقیده تو مشرکین مکه کا بھی نہیں تھا جیبا اشرفعلی تھانوی کا تھا(۴) تھانوی کی افسانہ نگاری۔

﴿حواله نمبر ٣﴾

تھانوی صاحب دیو بندی فآوی کی جیل میں د یو بند یوں کے حکیم الامنہ اشرفعلی تھانوی صاحب حضرت ابراہیم بن ادہم بلخی رحمۃ الله علیہ کے حضرت ابراہیم کی دعا قبول ہوگئی اور سب کے سب صاحب بصیرت ہوگئے قدموں میں جاپڑے صاحب نسبت ہو گئے ان کے نز دیک حضرت ابراہیم صاحب ذلت متھے اور الله کے نز دیک صاحب عزت تھے بیکتنی ہڑی عزت ہے کہ مالک دو جہال مشورہ کریں کہاگرتم کہوتو سب کوڈ بودوں بس عزت بیہے۔ (ماغوظات کیم الامت، جلدہ جس ۸۲، مکتبہ ادارہ تالیفات اشرافیہ ماتان)

مخالفر:

(١) مسلك ديويند كر جمان رسالة ماينامدالصديق مين كلهاب

''اس حدیث کی تخریخ کو امام احمد اور امام ابن عساکر کی طرف منسوب کیا۔ اہل عقل خوب جائے ہیں کسی دوسرے سے مشورہ لینا احتیاج و عاجزی پر دلالت کرتا ہے پا کم از کم مشورہ اس واسطے ہوتا ہے کہ غلطی کا احتمال ندر ہے اور الله تعالیٰ کی طرف نداحتیاج و عاجزی کی نسبت درست ہے اور ندو ہاں غلطی کے احتمال کا امکان ہی ہوسکتا ہے کہ اس کی تاویل یوں کر لی جائے کہ بیہ مشورہ عزت افزائی کی خاطر ہے مگر دوسری طرح اس میں پچھ گفتگو ہوسکتی ہے مثلاً ابن حذیفہ نام کا صحابی بھی نہیں ہوا۔ خیر اس بات کو بھی کتابت کی غلطی کہ کر کا تب کے سرمنڈ ہودیا جائے گا اور کہا جا سکتا ہے کہ ابن حذیفہ نہیں عن حذیفہ (در حقیقت) کی غلطی کہ کر کا تب کے سرمنڈ ہودیا جائے گا اور کہا جا سکتا ہے کہ ابن حذیفہ نہیں عن حذیفہ (در حقیقت) کی غلطی کہ کر کا تب کے سرمنڈ ہودیا جائے گا اور کہا جا سستا ہی کہ بہت می روایات ہیں مگر الیمی جھوٹی کی فقا مگر اس کا کیا بیجھے کہ مسند احمد س ۲۸۸ تا ۲۸۵ میں اس صحابی کی بہت می روایات ہیں مگر ریو نہ حدیث رواییت ہیں تا سے ہے مشرب سے بڑی ہوئی جائے گا دیر بنی بیان کرنا بھی اگر چہ جرم ہے مگر ریو نہ حدیث وضعی ہے نہ ضعیف بلک میں ہوئے والا ہمارے دوستوں کے بزد دیک مجدد مائڈ حاضرہ بھی ہے آگر مجدد ایس جھوٹی حدیث کو مشد احمد میں بتلا نے والا ہمارے دوستوں کے بزد دیک مجدد مائڈ حاضرہ بھی ہے آگر مجدد ایسے بی ہوئے والا ہمارے دوستوں کے بزد دیک مجدد مائڈ حاضرہ بھی ہے آگر مجدد ایسے بی ہوئے ہیں تو ہمارا مجددوں کو دور ہی سے سلام ہے'۔

(ماہنامہ الصدیق ماتان بابت ماہ ذی المجدد کے الم اس ، سوالہ سی مقالات کاظمی جلد) (۲) امام المحر فین سرفراز گلصووی دیو بندی صاحب کی مصدقہ کتاب میں دیو بندیوں کے نام نہاد

صوفى وحقق صاحب لكصة بين:

فائدہ: اس نام کے مجدّد نے یہاں الله تعالیٰ کی تو حید کومٹاتے ہوئے جناب رسول الله عُلَوْللهٔ پر بہتان با ندھاہے کے حضور عَلَوْللهٔ نے معافرالله بیحدیث میں فرمایا ہے اور دواماموں (امام احمد ،امام ابن عساکر) کی طرف اس حدیث کی تخ ت کومنسوب کر کے ابن حذیفہ صحابی کواس کا راوی بتلایا ہے ۔حالانکہ اس نام کا کوئی صحابی نہیں ۔ بال ممکن ہے کہ طباعت کی غلطی ہواور معن حذیفہ 'ہو ۔اب مسند احمد ج کی طباعت کی غلطی ہواور معن حذیفہ 'ہو ۔اب مسند احمد ج کی طباعت کی غلطی ہواور معن حذیفہ 'ہو ۔اب مسند احمد ج کی مطاف کا موثان ندارداور کہان موجود ہیں مگر الیہ جھوٹی روایت کا نام ونثان ندارداور جوافظرت سلیمہاور صرح تو حید باری کے خلاف ایسی روایت کہاں ہو سکتی ہے واضح ہو کہاس جھوٹی روایت مشورہ لین عالیٰ کی شائ میں کہ کسی کا دوسر ہے ہے مشورہ لین اور بینا ہوسکتیا اور جناب رسول علیہ کی شائ میں کہی طرح متصور ہی نہیں ہوسکتیا اور جناب رسول علیہ کے لئے دوسروں سے مشورہ لینے کا ارشاد احمد کی خال عدن است میں موسکتیا اور جناب رسول علیہ کے لئے دوسروں سے مشورہ لینے کا ارشاد احمد کی خال عدن است میں ہوسکتیا اور بینا است میں کہی طرح متصور ہی نہیں ہوسکتیا اور بینا کی شائ میں کہی طرح متصور ہی نہیں ہوسکتیا اور جناب رسول علیہ کی اللہ کی خال میں ہوسکتی ہو اللہ عدن اللہ میں ہوسکتیا اور بینا است مشورہ لینے رہا بیجئے ۔

(چېل مسئله جن، ۱۰ مکتبه صفدریه)

دیو بندی علاء نے حدیث پر جواعتر اضات کئے ہیں اس کا جواب ہماری کتاب'' اعلی حضرت امام اہل سنت پر چالیس اعتر اضات کے دندان شکن جوابات'' میں ملاحظہ کریں۔ (۳) گی ا کابرین دیو بندگی مصدقہ کتاب رضا خاتی ند ہب میں لکھاہے:

بریلوبوں کاعقیدہ کہ خدا تعالی حضور ﷺ ہے مشورہ کرتا ہے کہ میں آپ کی امت کے ساتھ کیا

معالمه كرول _اصل عبارت ملا خطه بو_ان ربى استشار نى فى امتى ماذا افعل بهم

نبوط : تف ہےا کیے رضا خانیوں پر جواس قتم کے باطل عقیدہ رکھتے ہیں۔اہلسنت و جماعت علماء دیو بند کاعقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا کوئی مثیر نہیں جو مخلوق ہے مشورہ لے کر کام کرےوہ خدا کا ہے کا۔ لا مشیو له ولا معین له.

﴿⋯نتيجه ⋯﴾

اب آینے دیکھےان دیو بندیوں کے قول کے مطابق اشرف علی تھانوی کا مقام کہاں ہے۔
(۱) اشرفعلی کے نز دیک خدامحتاج ہے(۲) اشرف علی تھانوی کا عقیدہ فطرۃ سلیمہ کے خلاف
(۳) اشرف علی تھانوی کاعقیدہ تو حید کے صرح خلاف (۴) اشرف علی تھانوی تو حید مٹانے والا (۵) الله عاجز ہے کیونکہ کسی کا دوسرے سے مشورہ کرنا عاجزی کی دلیل (۲) مشورہ کرنا الله کی شان میں متصور نہیں ہے لیکن اشرف علی تھانوی کے الله کی شان میں متصور نہیں ہے لیکن اشرف علی تھانوی کا باطل عقیدہ (۸) اشرفعلی تھانوی کا باطل عقیدہ (۸) اشرفعلی تھانوی خدا کا مشر

﴿حواله نمبر ٤﴾

قارى طيب ديوبندى كامندوؤن والاعقبيره

فرقدومابي كلابيغرابيك عكيم الاسلام قارى طيب صاحب كصع بين:

''تو جوالله تعالی کا سب سے بڑامظہر اتم ہے اس میں بھی رحمت غالب ہونی جا ہے۔'' (ملفوظات کیم الاسلام جس ۵۶، دار الاشاعت)

مخالف(

فرقہ دیو بندریہ کے حکیم الاسلام کے عقیدے کو ہندوؤں کا عقیدہ بناتے ہوئے دیو بندی مولوی ٹجم الدین احیائی لکھتے ہیں۔:

یہ وہی عقیدہ ہے جس نے ہندوؤں کو گمراہ کیاوہ اپنے بزرگوں کواللہ کا او تاریا مظہر سمجھنے لگے قبوری شریعت اور ہندودھرم میں کتنی مماثلت ہے۔

(زلزله در زلزله ،ص ، ۹۱ ، اداره تحفظ ونظریات علاء دیوبند)

(یا ئینا نهی کے لیے ہے)

«...........»

اس حوالہ ہے معلوم ہوا کہ دیو بندیہ کے حکیم الاسلام کا عقیدہ ہندوؤں کے عقیدے کے مماثل تھا ہندو بھی اپنے بزرگوں کواللہ کامظہر سمجھتے تھے اور دیو بندیہ کے حکیم الاسلام بھی و ہی عقیدہ رکھ کر ہندو ہوئے۔

﴿حواله نمبره ﴾

د يوبند يول كِ مفتى اعظم ما كستان رفيع عثاني د يوبندي فمآوي كي زدميس

فرقہ وہابیہ گلابیہ کے لوگ اپنے ہی اصولوں میں استے غرق ہیں کہ ان کو دوسروں کے بارے میں بولنے سے پہلے شرم وحیاء سے کچھ کام لینا چاہیے لیکن ریشرم وحیاء سے عاری بے شری و ہٹ دھری کی وجہ سے دوسروں سے تو کہتے ہیں لیکن اپنے اہاؤں کو کچھ کہنا بھول جاتے ہیں ، دیو بندیوں کے ایک اصول کی طرف آپ کی رہنمائی کرتا ہوں چنا نچے دفیع عثانی سے سوال ہوا!

عصمت انبیاءاہل سنت والجماعت کا بنیادی عقیدہ ہے 'عصبی آ**دم فغوی ''وغیرہ ''م**کی آیات کا کیاتر جمہ کیاجائے؟

(فآوی دار العلوم کراچی جس ،۸۸ ، ادارة المعارف کراچی)

اس سوال میں سائل نے آیت غلط کھی ہے اور سائل اگر آیت غلط پڑھے یا کھھتو مجیب کی بقول دیو بندیہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس کی تھیج کرے ورنہ دیو بندیہ کا بیاصول ہے کہ مجیب بھی جاہل اور اس کے علاوہ فتوےاضا فے میں ،آ یئے خودانی آئکھول ہے دیکھے لیجئے۔

مخالفا:

أيك د يوبندى لكعتاب:

''قرآن مجید میں ختم اللہ نہیں بلکہ اس موقع پر کتب اللہ ہے (دیکھیے سورۃ مجادلہ) مگراعلیٰ حضرت بریلوی بھی اپنے جاہل سائل کی طرح قرآن مجید سے ناواقف ہیں اس سائل پر گرفت کرتے اور قرآن وياً مَيْنا نَهَا كِي كِي جِي ﴿ حِيدٍ لِي مَا مَيْنَا نَهِي كَالِي مِنْ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ

مجيد كوغلط يرهض سے روكتے''

(فاصل بريلوى اوران كا حافظه ص ١١٠)

اس كتاب مين ايك اورمقام يركهام:

اگر فرض کرلیا جائے کہ سائل کوئی جاہل آ دمی تھا جس نے جہالت کے باعث آبت کر بمہ غلط طور پر

تلاوت کر دی تو احمد رضا خان صاحب کو کیا ہو گیا تھا کہ انہوں نے سائل کی غلطی کی اصلاح نہ کی ، بلکہ اس

تحریف پرسکوت فر ما کر اس کی تا ئیروتو ثیق کر دی ، کیا یہ منہ بولتا ثبوت نہیں ہے کہ بریلویوں کے اعلیٰ
حضرت کو قر آن پاک تک صحیح طور پر یا دنہ تھا؟ یہاں سے نہ صرف احمد رضاصا حب کو قر آن پاک کا صحیح طور
پر یا دنہ ہونا ثابت ہوتا ہے بلکہ ان کے فرزند اور بریلویوں کے مفتی اعظم ہند جامع ملفوظات مجمد مصطفیٰ رضا

خان صاحب کے بارے میں بھی بی ثابت ہوگیا کہ وہ بھی اسپتے والد کی طرح سوئے حافظہ کا شکار ہے جس خان صاحب کے جارے میں بھی لیے گئی ہو گئی تھی اسپتے والد کی طرح سوئے حافظہ کا شکار ہے جس خان صاحب کے بارے میں بھی لیے گئی ہو گئی تھی تھی ہو گئی ہو ہو گئی ہو

ابوعكاشد يوبندى لكمتاب:

''سائل نے جوآ بیت پیش کی وہ بالکل غلط اور مرف ہے آ بیت اصل میں یول ہے کتب الله لاغلبن ان و رسلی

(اپنعقا ئد كاجائزه ليج بن ٢٣٠)

ابوعکا شدد یو بندی کی کتاب گسمن صاحب، ابوایوب صاحب اور جماد کی مصدقہ ہے میں ان سب
یو چھتا ہوں کہ سائل نے جوآ بیت پڑھی کیاوہ بالکل محرف ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو پھر اپنی گھی
ہوئی آ بیت کو بی دیکھ لوکہ فرق تو صرف خصم اور محسب کا ہے اس آ بیت کے بارے میں ''بالکل غلط اور
محرف'' کے الفاظ کہنا تمہارے ہی اصولوں سے تمہاری دجالی کذابی اور قرآن سے جہالت کا منہ بولٹا
شوت ہے کہ ان تمام لعندیوں کوقر آن آتا ہی نہیں اگر بیا ہے دعویٰ میں سیچے ہیں تو آبیت کوا ہے اصولوں

ع کینا ٹی کے لیے ہے

ے بالکل غلط اور محرف ثابت کریں ور نخلیل احمد انبیھٹو ی کی نانی کے پوتڑوں میں جا کرگھس کرخوشبوسونگھ سونگھ کرمرجا ئیں۔

ان علم سے کوروں کوان ہی کے اصولوں سے قرآ نہیں آتا:

بہر حال ان جہلاء کی اپنی جہالت دیکھئے کہ جوآیت ابوعکا شدنے اصل کہہ کرنقل کی ہے اس میں اس نے تخریف کردی (اس جابل نے آیت اس طرح نقل کی ہے کتب الملہ لا غلبن ان ور مسلمی حالانکہ آیت میں ''ان 'نہیں ہے بلکہ ''انا'' ہے۔اور الیاس گھسن ،ابوابو باور حماد اس پر ایمان لے آئے اور اس کی نصد بی کردی مانا کہ ابوعکا شہ جابل تھا بلکہ اجہل تھا بلکہ احمق تھا بلکہ بے وقووف تھالیکن الیاس گھسن ،ابوابو بہ جماد صاحب تو اس ہے بھی بڑے جابل بلکہ اجہل بلکہ احمق بلکہ بے وقوف نے نکلے کہ انہوں نے بھی آیت کی تھے نہ کی اور آیت کو دیے ہی رہنے دیا جو کہ دیو بندی اصولوں سے قرآن سے جہالت کا مند بوانا ثبوت ہے ہم سے کوئی دیو بندی ناراض نہ ہو بلکہ ہم نے سب کھی دیو بندی اصولوں کے مطابق میں کیا ہے۔

الياس كصن خودميدان مين:

الياس مسن خود بھی جہالتوں كے ميدان ميں آبر ااور يهي احتراض كرديا ككھتا ہے:

'''قرآن مجید میں محتسم اللہ نہیں بلکہ اس موقع پر سحتب اللہ ہے تگراعلی حضرت بریلوی اپنے جاہل سائل کی طرح قرآن مجید سے ناواقف ہیں اس سائل پر گرفت کرتے اور قرآن مجید کوغلط پڑھنے ہے روکتے ۔''

(فرقه بريلويت پاک و مند کا تحقیقی جائزه من ۱۸۸۰)

الیاس تھسن چورنے میصمون کہاں سے چوری کیا ہے بیابھی صیغہ راز میں ہے وقت آنے پر بتاؤں گا۔

ديوبندى مولوى محقق من الحقه منيراحمدافتر لكمتاب:

سائل فے جوآبیت پیش کی وہ بالکل غلط اور محرف ہے آبیت اصل میں یوں ہے .

كَتَبَ اللهُ لَاغُلِبَنَّ أَنَا وَ رُسُلِي

(دومانهی رساله نورست کاتر جمه کنز الایمان نمبر ع ۹۰ ۵۱، جمعیت ایل النة والجماعة)

نسبوت: اس جاہل نے بھی اپنے دیگر معنوی برادران کی طرح اپنے اصولوں کے مطابق وہی جہالت ، جمافت ، بددیا نتی بفریب کاری اور خیانت کا ارتکاب کیا ہے یقیناً دیو بند میں بڑوں سے لے کر چھوٹوں تک سارے ہی جاہل بلکہ جہل ہیں اس جاہل نے وہ آیت بھی کھی ہے جو ملفوظات میں ہے اور وہ اس طرح ہے ختم اللہ لا غلبن ان ورسلی اوراس جاہل نے جو آیت کھی ہے وہ اس طرح ہے کتنب اللہ کا تحلیق اور تو سرف ختم اور محتب کا ہے بھریہ کہنا کہ آیت بالکل غلط اور محرف ہے ہے دیو بندیوں ہی کے اصولوں سے دجالیت کے سوائے اور کی خیبیں ۔ وقت آنے پر غلط اور محرف ہے ہے دیو بندیوں ہی کے اصولوں سے دجالیت کے سوائے اور کی خیبیں ۔ وقت آنے پر

د یو بندیوں ہی کے گھر سے اصول بیان کر کے ذلت ورسوائی کے مزید کیپسول دیئے جائیں گے

يبى ديوبندى مزيدلكمتاع:

نوف : اگرفرض کرلیاجائے کہ سائل کوئی جاہل آ دی تھاجس نے جہالت کے باعث آ بیت غلط طور پر لکھ دی (خط کشیدہ عبارت پر توجہ آ گے کام آ ئے گی از ناقل) تو مسٹر احمد رضا خاں کا فرض تھا کہ سائل کی غلطی کی اصلاح کرتے بجائے اصلاح کے اس کی تحریف پر سکوت کرکے گو نگے شیطان بن بیٹھے اس سکوت سے تو سائل کی تا ئیدوتو ثیق کردی کیا ہے منہ بولٹا کھلاتح بری ثبوت نہیں کہ بریلویویوں کے اعلیٰ حصرت کویا تو قرآن یا کے مجھ طور پریا دنہ تھا۔

(دومابى رساله نورست كالرّجمه كنز الايمان نبسر عن ١٥٩٠، جمعيت ابل السنة والجماعة)

ر فيع عثاني بيچاره درج ذيل ديو بندي فتو وَل کار ديس:

ناظرین ملفوظات میں تو کتابت کی غلطی ہے اورا یک نہیں کئی غلطیاں ہے لیکن الله کا کرم اور نبی اکرم علیقی کی نظر عنایت اور اعلیٰ حضرت امام اہلسدت کی کرامت دیکھئے آج وہی مسئلہ جس پر دیو بندی کئی سالوں سے بھو مکتے آرہے ہیں خودان کے مفتی اعظم پاکستان رفیع عثانی کے ساتھ پیش آگیار فیع عثانی پر (یا کیندانمی کے لیے ہے

دیو بندیوں کے لگنےوالے فتو کی ملاحظہ فرمایئے۔

(۱) محرف قرآن ، (۲) جاہل سائل کی طرح قرآن سے ناواقف (۳) سائل کی جہالت بیان نہ کرکے اس کی تصدیق وتوثیق کی۔ (۴) دیو بندیوں کے مفتی اعظم پاکستان کوقرآن نہیں آتا۔ (۵) رفیع عثانی کی تصدیق کرنے والے بھی جاہل (۲) سوئے حافظہ کا شکار (۷) مصدقین کو بھی قرآن نہیں آتا (۸) فاو کی کوتر تیب دینے والا بھی جاہل اس کو بھی قرآن نہیں آتا (۹) سارے فرض کے تارک (۱۰) سارے گونگے شیطان (۱۱) بیان تمام کی جہالت کا کھلا منہ بولتا تحریری ثبوت ہے۔

«....حواله نمبر ٢.....»

د يو بندى فتو ئى كہاں كہاں تك؟

فرقدد يوبندبيد بإبي كلابيك بارول كانيم عليم خطره ايان تفانوى لكمتاب:

''امام اعظم ابوحنفیہ کاغیر مقلد ہونا یقینی ہے۔''

(ملفوظات حكيم الامت ، جلد ٢٢ من ، ٣٢٣ ، اداره تاليفات اشر فيهامان)

مخالفر

ديوبنديول كابدزيان يلكام ماسراين صفدراوكا روى كاحتاب:

''غیر مقلد کی تعریف بھی امام کوگالیال دے بھی مقتد یول سے بھڑے یہ غیر مقلد ہے۔'' (خبایات صفدر، جلد سوم جس، ۲۲۵، مکتبہ امداد بیاتان)

أيك اورمقام برلكمتاب:

''اس ليے جو جتنا بڑاغير مقلد ہوگاوہ اتناہی بڑا گستاخ اور بےادب بھی ہوگا۔''

(تجليات صفدر، جلدسوم على ١٠٠٥، مكتنبه امداد بيماتان)

أيك اورمقام يركهمتاب:

''البته غیرمقلدا تنابرُ اجابل ہے کہا سے نعلم تحقیقی ہے نعلم تقلیدی ،اسی لیے نہ وہ خودنماز کے ارکان

ویآئینانی کے لیے ہے 🗬 🕶 🕶 🔾 کا کا کیا گئیا ان کی کے لیے ہے کہ

کتاب وسنت سے اخذ کرسکتا ہے نہ مجمجہ ہے سیھ سکتا ہے وہ جاہل ہی پیدا ہوتا ہے جاہل ہی رہتا ہے اور جاہل ہی مرجا تا ہے وہ ساری عمر کتاب الله سے بھی جاہل رہتا ہے ،سنت رسول الله صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم ہے بھی اور کتاب وسنت کاعلم تو اسے کیا ہوگا اس کواپنے بارے میں بھی علم نہیں ہوتا کہ میں جاہل ہوں ۔'' (تجابیات سفدر،جلدی ہیں،۲۴۲۲، مکتبہ امداد بیاتان)

ایک اورمقام پر لکھتاہے:

اورغيرمقلد پرتعزيرواجب ہے۔''

(تجلیات صفار ،جلد۴ من،۴۴۰ مکتبه امدادیه ملتان)

﴿ حواله نمبر ∠ ﴾

شاه عبدالعز يزمحدث دہلوی تھلے کمراہ

سراج البندشاه عبدالعزيز محدث دبلوى عليه الرحمه لكصة مين:

'' جس کھانے کا ثواب حضرات امامین کو پہنچایا جائے اوراس پر فاتحہ وقل و درو دپڑ ھاجائے وہ کھانا

ریآ مینیا نما کے لیے ہے

تبرك بوجاتا ہے،اس كاكھانا بہت خوب ہے۔'

(فاولى عزيزيه ص ١٨٩٠ ما التي اليم سعيد مپنى كراچى)

أيك اورمقام يركهة بين:

'' دوسری صورت بیہ ہے کہ بہیت اجتاعیہ مردُ مان کثیر جمع ہوں اور ختمِ قر آن شریف کریں اور شرینی یا کھا نا فاتحہ کریں اور اس کو حاضرین میں تقسیم کریں ایسامعمول ز مانہ پیغیبر صلی الله تعالیٰ علیہ وَسُلم و خلفاء راشدین میں نہ تھا،کیکن ایسا کرنے میں مضا نُقہ بھی نہیں اس واسطے کہ اس میں کوئی برائی نہیں بلکہ اس میں احیاء واموات کوفائدہ حاصل ہوتا ہے''

(فآويٰ عزيزي من ، ١٤٤٥) انتي أيم سعيد كمپني كراچي)

مخالف

ديوبنديول كمفتى اعظم رفيع عثاني صاحب كلصة بين:

'' کھانے پر فاتحہ پڑھنا ہالکل ہے اصل ہے نہ آنخضرت صلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ٹابت نہ صحابہ و تابعین سے نہ آئمہ مجتہدین سے میکض بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔۔۔۔۔اس لیے بیہ کھلی گمراہی ہے۔''

(فقاوي دار العلوم كراجي بص ١٥٢،١٥١، دارة المعارف)

﴿⋯نتیجه ┈﴾

شاہ عبدالعزیز کیونکہ کھانے پر فاتحہ کے قائل میں لہذا اس فقے سے بدعتی اور کھلے گمراہ ہوئے



حاجی امدا دالله مهاجر کی علیه الرحمه کے اشعار سے بچٹالازم حاجی امدادالله مهاجر کی علیه الرحمہ کھتے ہیں: '' ذراچېرے سے پر دے کوا مٹھا و یارسول الله 🚓 مجھے دیدار اپناد کھا و یارسول الله (کیات امدادیہ ص ، ۲۹۵، دار الا شاعت)

مخالف إ:

ويوبندى مفتى محمود الحن صاحب لكصة بي:

''جوشعر لکھا ہے وہ اس طرح نہیں پڑھنا جا ہیے اس سے بچنا بھی لازم ہے۔''

اس بردارالافاء جامعه فاروقيه كمفتيان لبكشائي كرتے موسے لكھتے بين:

''اس قتم کے الفاظ اور اشعار میں شبہ شرک ہوتا ہے ،اور جس طرح شرک سے اجتناب لازم ہے اس طرح شبہات شرک سے بھی ضروری ہے اور یہی تقویٰ کی اصل ہے ور نہ ذرائع شرک مفصی الی الشرک ہوتے ہیں۔''

(فآوى محموديه جلداول ص ١٤٢٠ ، ادارة القاروق كرايي)

حاجی امداد الله مہاجر کلی کے شعر ہے(۱) پچنا لازم (۲) ان میں شبہ شرک (۳) بیدا شعار مففی الی الشرک ہیں(۴)اس ہے بچنا ضروری(۵) یہی تقویل کی اصل ہے وغیر ہ وغیر ہ۔

﴿ حواله نمبر ٩﴾

د يوبندي مولوي شبيراحمة قاسمي جهونا اورشيعي افسانه بيان كرنے والا

دلوبنديول كمفتى شيراحرقاسى صاحب للصع بين:

'' نبی کریم صلی الله تعالی علیه وسلم کے لیے بطور مجمز ہسورج کاغروب ہوکر پھروا پس اتنی او نچائی پر نکل آنا جنتی اونچائی پرہونے میں عصر کی نماز پڑھی جاتی ہے یہ بات صحیح ہے اور صحیح حدیث شریف ہے اس کا ثبوت موجود ہے۔ اس لیے کہ بیحد بیٹ شریف صحیح ہے۔'' (فاوی قاسمیہ جلد میں میں ۱۹۴۸)

یہ میندانهی کے لیے ہے

220

مخالفإ:

ديوبنديول كمعترومتندعالم ابوعدنان ميل صاحب لكصة بين:

'' حضرت علی کی نمازعصر قضا ہونے پر آفتاب کے واپس لوٹ آنے کی روایت بھی قطعی جھوٹ اور اہل تشقیح کا گھڑ اہواافسانہ ہے۔''

(بريلويت كا دُنِي سفر ص ٨٠٠ دارالكتاب ديوبند)

﴿ سنيجه ﴿

اس ملاں کا فتو کی کس کس پر لگتا ہے ریتو سب جانتے ہیں لیکن ہالحضوص دیو بندی شبیراحمد قاسمی کے حجوثا ہونے اور اہل تشیع کی طرح افسانہ گھڑنے کا ثبوت دیو بندی اصولوں سے ملتا ہے۔

﴿حواله نمبر ١٠.....﴾

اشرفعکی تھانوی آپنے علماء کے فتاویٰ کی ز دمیں

دیو بندیوں کے علیم الامت اشرفعلی تفانوی صاحب لکھتے ہیں:

«بعض صاف گوحفزات كاييفصله ٢٠ كدالكرامات حيض الرجال"

(ملفوظات حكيم الامت جلد ١١٩٥١، اداره تاليفات اشرفيه)

مخالف إ

ويوبندى اكابرين كى مصدقة كتاب يس الكاعب:

ود اہل سنت و جماعت علاء دیو بند کاعقیدہ ہے کہ کشف وکرامات کے خلاف اس قتم کی برز ہائی اور کشف وکرامات کوچش و نفاس جیسے غلیظ خون سے تشبید دینا ہی پر لے در جے کی حماقت ہے اور اس قتم کی غلیظ حرکات ۔۔۔ (دیو بندیوں از ناقل) سے ہی صادر ہوا کرتی ہیں جو اپنی خلاف شرع حرکات قبیحہ کو اولیائے کرام کی طرف منسوب کر دیتے ہیں حق تعالی ہرا یک کواس دھو کہ دہی سے محفوظ رکھے۔'' (رضا خانی نہ ہب، ھیہ ہوم ہیں، ۳۳۳، راشدیا کیڈی) ریآئینانمی کے لیے ہے

﴿....نتيجه....﴾

دس سے زائد ا کابرین دیو ہند کے نز دیک اشرفعلی تھانوی (۱) پر لے درجے کے احمق (۲) غلیظ حرکات کرنے والے (۳) خلاف شرع حرکات قبیحہ کرنے والے (۴) دھوکہ بازمولوی۔

و....حواله نمبر اا.....

د يوبندى اكابرين المست عارج معترلى

(١) ديوبندي مولوي قاري عبد الباسط صاحب لكصة بين:

''علاءاہلسنت کا یہی خیال ہے کہ عالم برزخ میں عذاب یاراحت کا تعلق براہ راست روح ہے ہوگا اورجسم اس کے تابع ہوگا۔''

(سوال وجواب بجلد اول ص ١٠٠١ ، دار الاشاعت)

یه کتاب(۱) تقی عثانی،(۲) سیدانظرشاه (۳) ظفیر الدین (۴) محمد سالم اور خالدین سیف الله رحمانی دیوبندی کی مصدقه ہے۔

(٢) ديوبندي مولوي عبرالحق حقائي صاحب لكصة بين:

ہم پہلے ثابت کر چکے ہیں کہاصل میں انسان روح ہے اور بدن اس کے تالع ثو اب وعذا ب بھی عالم بزرخ میں روح کوہوتا ہے۔

(عقا كداسلام، ص، ٢٩٠ اءاداره اسلاميات)

یه کتاب(۱) قاسم نا نوتوی(۲)انورشاه کاشمیری (۳) حبیبالرطن (۴) کفایت الله دیوبندی کی پیند فرموده ہے۔

مخالف إ:

(١) ديوبندي مفتى عبدالحق عثاني صاحب لكيت بين:

''اہلسنت والجماعت کاعقیدہ ہے کہعذابِ قبرروح اورجسم دونوں کوہوتا ہے۔''

(فآوى انوار العلوم بن ١٠١٠ دار الناشر)

(٢) ديوبندي مولوي فجم الحن صاحب لكهة بين:

''اگرعذاب سے مراد برزخی عذاب ہے تو روایت سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ برزخ میں عذاب اسی جسم عضری کوہوتا ہے۔''

(بجم الفتاوي، جلداول بس٢٠٠٠)

ايك اورمقام يركفي بين:

''اہل سنت والجماعت کاعقیدہ ہے کہ عذاب قبر جسد مع الروح کوہوتا ہے آئمہ اربعہ اس پرمتفق ہیں۔ اور بیعقیدہ کہ عذاب صرف روح کوہوتا ہے معتز لہ کاعقیدہ ہے لہذا میشخص اہل سنت والجماعت سے خارج ہے بدعتی اور گمراہ ہے اسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا بھی صحیح نہیں ہے''

(مجم الفتاوى جلداول جس، ۴۲۲)



بيسار مے ديو بندي اکابرين درئي ذيل فقاويٰ کي زويس

(۱) اہلسنت و جماعت کے خلاف عقیدہ (۲) معتزلہ ہیں (۳) بدعتی ہیں (۴) گمراہ ہیں()ان کے پیچھے نماز صیح نہیں ہے۔جن لوگوں نے ان کے پیچھے نمازیں پڑھیں ان کا کیا ہوگا یہ کوئی دیو بندی ہی بتا سکتا ہے۔

﴿ حواله نمبر ١١

د بوبندی مولوی اپنے علماء کے فٹاوی کی زومیں

ديوبندي مولوي روح الله فشبندي صاحب لكصفين

' محضرت مجد دالف ٹانی فندس سرہ کے ایک عزیز کے ہاں اولا دہوتی تھی کیکن بجیپی ہی میں انتقال کر

جاتی تھی جس کی وجہ ہے وہ پریشان رہتے تھے۔ایک مرتبہ جب ان کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو انھوں نے اس لڑکے کو حضرت کی خدمت میں پیش کیا کہ میں نے نذر مانی ہے کہ اگر میلڑ کا زندہ رہے اور بڑا ہوتو حضرت کی غلامی میں رہے گا حضرت نے توجہ کے بعد فر مایا کہ اس کا نام عبدالحق رکھوان شاءاللہ ذندہ رہے گا اور عمر یائے گا چنا نجے حضرت کے ارشاد کی برکت سے وہ لڑکا زندہ رہااور معمر ہوا۔''

(کشف وکرامات اولیائے تقشید عن ۱۲۳۰ مکتبه غفوریه کراچی)

اس دیو بندی نے شلیم کیا ہے کہ کسی کی برکت سے عمر کمبی ہوسکتی ہے اب اس پر دیو بندیوں کے مفتیوں کے فتاوی بھی دیکھے لیس۔

مخالف إ

دیوبندیول کے دس سے دائدا کابرین کی مصدقہ کتاب میں تکھاہے:

'' واقعہ مذکورے رضا خانی کوتاہ فہم حضرت شخ عبدالقادر جیلا نی رحمۃ الله علیہ کے متعلق بیعقیدہ ا رکھتے ہیں کہ حضرت پیرصاحب غیب دان ہیں اور مستقبل میں تمام پیش آنے والے واقعات سے باخبر ہیں ،حتی کہا پنے مریدین کے خطرات قلبی وا چھے برے اعمال کو بھی جانتے تھے،غرض ان سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ان کواللہ تعالیٰ نے سیاہ وسفید کا مالک بنادیا ہے حالانکہ بیعقیدہ قرآن کے بھی خلاف ہے ، اور پیخبرصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے فرمان کے بھی خلاف ہے ۔''

''اگررضاخانی اہل بدعت واقعہ مذکور سے حضرت پیرانِ پیر کوغیب دان مانے ہیں تو پھر دریافت طلب امر بیہ ہے کہ مال اپنے بیچے کو پیار سے کہدویتی ہے کہ بیٹا الله تعالی تمہاری عمر دراز کرے یا کوئی باپ اپنی اولاد میں ہے کسی کو کہدو ہے کہ بیٹا الله تعالی تمہیں طویل العمر بنائے تا کہتم بڑھا ہے کی حالت میں میرے کام آسکو، تو والدین کے کہنے کے مطابق بیٹا طویل العمر ہوجائے تو کیا بیچے کے والدین کو بھی غیب دان مان لیاجائے گا، کیونکہ انہوں نے کہا کہ بیٹا الله تمہیں طویل العمر کرے حالانکہ والدین کے کہنے سے عمر تو کمبی نہیں ہوسکتی، ہاں اتنا کہدوینے سے حق تعالی بیچے کی عمر میں برکت فرمادیتے ہیں، والدین کی دعاکی 224

برکت سے بی جننی زندگی گزارتا ہے، سکھ وچین وعزت ووقارے گزارتا ہے۔"

بصورت دیگراگرکوئی شخص بس اسٹاپ پر کھڑا ہواور کوئی دوسرا شخص سے کہددے کہ بیآ دمی ابھی بس پر بیٹھ کر چلا جائے گاتو تھوڑی دیر کے بعد بیٹخص بس پر بیٹھ کر چلا جاتا ہے تو کیا اس کہنے والے شخص کوغیب دان کہا جائے گا؟ یا کوئی آ دمی علم کیا فہ سے کہتا ہے کہ دیوار بوسیدہ لہذا گرجائے گی تو وہ دیوار گرگئی تو ایسے شخص کوغیب دان کہا جائے گا؟

رضاخانی شیاطین کی عقل کا جنازہ نکل چکا ہے کہ پہلی بات تو یہ ہے کہ واقعہ فدکور آپ کے خادم شخ ابو عبداللہ محمد بن الفتے ہے کسی معتبر کتاب میں ثابت ہی نہیں اگر بالفرض بقول اہل بدعت کے اس واقعہ کو مان ہی لیا جائے کہ حضرت شخ جیلانی کے طویل العمر کہنے ہے وہ مخض طویل العمر ہو کر ایک سوسٹنیس سال عمر پا کر دنیا ہے رخصت ہوا، حضرات گرامی پیرصا حب نے بطور شفقت فر ما دیا ہوگا کہ تم طویل العمر ہو گئے تو اتفا قااس کی عمرطویل ہوئی تو اس ہے یہ مطلب اخذ کرنا کہ حضرت پیر ان پیر نے زبان سے طویل العمر کہد دیا بہذا ریخدائی حکم کی حیثیت رکھتا ہے ،سراسر باطل ہے ، کیونکہ بعض او قات انسان کوئی بات و یسے ہی کہد دیا ہے کین وہ بالکل درست ثابت ہوجاتی ہے تو کیا اس ربھی غیب دانی کاعقیدہ رکھا جائے؟

رضاخانیو ذراہوش میں آ وَاور آئکھوں سے شرک و بدعت کی عینک اتار کرسوچواور مجھو کہا گر کوئی و لی بذر بعیہ کشف کوئی ہات بتلا بھی دیتو دوسروں کے لیے اس پرعقیدہ رکھنا تو در کنار صاحب کشف کے لیے بھی و حجت ودلیل نہیں ہوتا، بہر حال عالم الغیب فقط حق تعالیٰ کی ذات ہے۔

(رضاخانی ندهب،حصه وم،ص،۲۶۷،راشدیدا کیدی)

ایک اورمقام پرلکھاہے:

ندکوربالاعبارت سے اہل بدعت بیعقیدہ رکھتے ہیں کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی غیب کی باتوں کے جانبے والے ہیں جو کہ سراسر باطل اور حضرت شیخ جیلانی کی تعلیمات کے صریح خلاف ہے اور شیخ جیلانی کا اپنے خادم کوطویل العمر فر مانے سے اتفا قااس کی عمر کمبی ہوتھی گئی ہوتو اس سے بیلازم ہی نہیں کہ

ریآئینانی کے لیے ہے

حضرت شخ جیلانی کوغیب کا جانئے والا کہا جائے کیونکہ جس کسی کواپنی عمر کے بارے میں علم نہ ہو کہ میں طویل العمر ہوں گا ،یانہیں تواسکا قول دوسر کے سی کے بارے میں کیسے درست جان لیں۔

شریعت محمد بیعلی صاحبہا الصلو ۃ والسلام کے مطابق ہرا یک یہی عقیدہ رکھے کہ خالقِ کا ئنات ہی عالم الغیب ہیں اور کسی کی عمر کے متعلق مخلوق میں سے کوئی نہیں جانتا کہ کوئی گتنی عمریائے گا، ہرا یک انسان کی عمر کے بارے میں حق تعالیٰ ہی جاننے والے ہیں کہ فلاں طویل العمر ہوگا اور فلاں طویل العمر نہیں ہوگا۔

غیب خاصہ خدا ہے جی تعالی ہی غیب کی باتوں کے جانبے والے ہیں مخلوق میں سے کوئی اس کا مستحق نہیں جس کوا پی عمر کے متعلق معلوم نہ ہو کہ میں طویل العمر ہوں گا ، یانہیں تو دوسر ہے کے بارے میں اس کی بات کیسے درست مان لیس کیکن مخلوق میں سے کوئی بھی دعو کا نہیں کرسکتا کہ میں لمبی عمر یائے والا ہوں یا نہیں ، ہاں ایک بات ہے کہ حضرت شخ جیلانی نے ویسے ہی اپنے خادم کو گہد دیا ہو کہ تم لمبی عمر والے ہوتو اس سے بی عقیدہ رکھنا کہ اس کی عمر طویل ہوئی لہذا حضرت شخ نے غیب کی خبر دی بی عقیدہ قر آن وحد بیث کی واضح تعلیمات کے صرح کے خلاف ہے۔

ہرانسان کو بیعقیدہ رکھنا جا ہے کہ جوا پی عمر کے بارے میں اتنا بھی نہیں جانتا کہ میں کب مروں گا اور میری عمر کتی ہے یا میں کتی عمر گز ار کر مروں گا تو وہ دوسروں کے متعلق کیسے لب کشائی کرسکتا ہے۔ اہل سنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ حصرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ الله تعالی علیہ نے ہرگز ایسا نہیں فر مایا ، پیرضا خانی اہل بدعت نے حضرت شیخ پر الزام دھردیا ہے۔

(رضاخانی ندهب،حصه سوم علی،۳۴۴، راشدیدا کیڈی)

﴿ …نتیجه …﴾

(۱)اس کاعقیدہ سراسر باطل(۲)اس کی آنکھوں میں شرک و بدعت کی عینک (۳)غوث پاک کی تعلیم کا مخالف(۴)اہل سنت سے خارج (۵) بزرگوں پرالزام لگانے والا (۲) کوتاہ فنہم (۷)اس کاعقیدہ اولیاء مستقبل کے واقعات سے باخبر (۸)خطرات قلبی جاننے والے (۹) قرآن کے خلاف عقیدہ (۱۰)ا پچھے ع کیندا نہی کے لیے ہے۔

برے اعمال جاننے والے (۱۱) حدیث کے خلاف عقیدہ (۱۲) پیشیطان (۱۳) اس کی عقل کا جنازہ

﴿حواله نمبر ٣﴾

اشر فعلى كاعقبيه وقرآني تغليمات كےخلاف

ويوبنديول كي عليم الامت الثر فعلى تعانوي صاحب لكهية بين:

''ایک بارحضرت غوث اعظم وعظ فر مارہے تھے کہ در درمیان میں دفعۃ ساکت ہو گئے اور پکھے دہر تک ساکت رہ کر پھر بیان شروع فر مایا اور کہا کہا س وقت میرے سکوت کی بید دچہ ہوئی کہا یک بزرگ ابھی شام سے بغدا دایک قدم میں بطور کرامت کے آئے تھے''

(مواعظاشر فيه، جلدك، ص، ۲۹۰، مكتبه تفانوي)

مخالفبرر

داید بندیول کےدس سےذائدا کابرین کی مصدقہ کتاب ش الکھاہے:

اس واقعہ کو بیان کرنے سے رضاخانی اہل بدعت کامقصد ہی یہی ہے کہ جب حضرت شخ عبدالقا در جیلانی رحمة الله علیہ کی خدمت میں بیت المقدس سے حاضر ہونے والا ایک مریدایک قدم میں پہنچنے کی قوت رکھتا ہے تو حضرت شخ جیلانی جو کہ سیدالاولیاء ہیں، وہ تو پلک جھپکتے ہی ہر جگہ ہروقت پہنچنے کی قوت رکھتے ہیں بلکہ حضرت شخ عبدالقا در جیلانی رحمة الله تعالی علیہ ہر جگہ ہروقت ہر آن موجود ہیں اور اینے مریدوں کی دشکیری فرماتے ہیں۔

اس عبارت سے اہل بدعت کا مقصد سے ٹابت کرنا ہے کہ ہر ایک یہی عقیدہ رکھے کہ حضرت شخ عبدالقا در جیلا نی رحمۃ الله تعالیٰ علیہ اختیارات کے مالک ہیں، سیعقیدہ قر آنی تعلیمات کے بالکل خلاف ہے کیونکہ ذکور دہا تیں حضرت شخ جیلانی رحمۃ الله تعالیٰ علیہ سے منقول نہیں۔

(رضاخانی ند بب، حصیه وم ۴۵۰، راشدیدا کیڈی)

ریآئینا نهی کے لیے ہے

﴿ نتیجه ﴿

(۱)اشرفعلی تھانوی کاعقیدہ کیفوٹ پاک علیہ الرحمہ پلک جھپکتے ہی ہرجگہ ہروت پہنچنے کی قوت رکھتے ہیں (۲) غوث پاک ہرجگہ ہروقت ہر آن موجود ہیں (۳) اپنے مریدوں کی دھگیری فرماتے ہیں (۴) اشرفعلی تھانوی کاعقیدہ کیفوٹ پاک اختیارات کے مالک ہیں (۵)اشرفعلی تھانوی کاعقیدہ قرآنی تعلیمات کے بالکل خلاف ہے(۲)اشرفعلی تھانوی نے جوواقعہ بیان کیا ہے وہ غوث پاک سے منقول نہیں۔

﴿....حواله نمبر ١٠.....﴾

د نو بند بول کے لیے وضو اور عسل کا پائی

چنانچدد یو بندیوں کے مفتی سلمان منصور پوری صاحب لکھتے ہیں:

'' حقہ کے پانی میں نجاست نہلی ہواوراس کے علاوہ پانی موجود نہ ہوتو اس سے وضوُ جائز ہے اوراگر اس کے علاوہ صاف پانی موجود ہوتو بہتر رہے کہ حقہ کے پانی سے وضوُ نہ کیا جائے۔'' میں لوا

(كتاب النوازل، جلد٣ ، ص ،٩٣ ، ناشر المركز العلمي لال باغ مراوآباد)

چنانچد يوبنديوں كے مفتى محود (المعروف مخالف پاكتان) صاحب لكھتے ہيں:

''اگر حقد پاک ہے تو اس کے پانی سے وضو کرنا جائز ہے تمبا کو کے دھویں کی وجہ سے اگر ہویا ذا گفتہ میں فرق آ جائے تو اس سے پانی نجس نہیں ہوتا دوسری بات سے کہ بد بودار چیز کے استعال کرنے والے کو مسجد میں جانے سے منع کیا گیا ہے لیکن بہر حال اگر اور پانی موجود نہ ہو صرف حقہ کا پانی موجود ہوتو الیی صورت میں تیم جائز نہیں۔''

(فآوی مفتی محمود ، جلداول ، ص ، ۱۳۴۱ ، جمعیة مبلیشر لا مور)

چنا نچید یو بندیوں کے شیخ الحدیث عجم الحن امر وہوی صاحب دیو بندیوں کے قسل اور وضؤ کے پانی کا انتظام کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

سوال: كيا حقوالي إنى دونوياغسل كرناضيح بي انهين؟

جواب : حقے کے پانی سےوضؤ وغشل جائز ہے کیونکہ حقے کایانی ماء مطلق کی طبیعت پر برقر ارر ہتا ہے اگر چہ حقے کے پانی کے اوصاف دھوئیں کی وجہ سے تبدیل ہو جاتے ہیں کیونکہ دھوال پاک ہے اور یاک چیز کی آمیزش پانی کی طہارت پراس وقت تک اثر انداز نہیں ہوتی جب تک پانی اپنی طبیعت (رفت اورسیلان)پر باقی ہو۔

(مجم الفتاوي، جلد دوم جس ٥٠٠ مناشر جامعه دار العلوم بيسين القرآن كراجي)

د یو بند یول کے مفتی اعظم عزیز الرحمٰن صاحب لکھتے ہیں:

سوال! درصورت ميسرنهآني ياني كے حقد كے مانى سے وضو كرنا جائز ہے ...

جواب!اگرحقہ پاک ہے تو درست ہے۔

(فناوی دارالعلوم دیوبند ، جلداول جس ، ۱۷۸ ،میر څرکتب خانه کراچی)

مخالفا

چنا نچد او بند اول کے فضول سے فاضل صاحب لکھتے ہیں:

'' یفتو کا اعلیٰ حضرت نے غالبا اس لئے دیا ہے کہ خود چونکہ حقہ نوش فرماتے تھے اور وہ بھی ایسے پرانے دوست اہلیس کے ساتھ اور پھر دونوں اس کے بد بودار یانی سے وضو کرتے ہوں گے ،اعلیٰ حضرت نماز پڑھتے رہنے ہوں گے اور شیطان پاس کھڑے ہوکر تالیاں بجا تا ہوگا کہ دیکھومیں نے دوئتی کے جھیں میں کیسے اچھے بھلے آ دمی کوالو بنا کر ،بد بوداریانی ہے وضو کرا کرخدا کے حضورالیی حالت میں کھڑ اکرادیا جو حالت خدا تعالی ورسول کوناپیند ہے۔ نبی کریم ﷺ فر ماتے ہیں کہ کوئی بد بودار چیز کھا کرمسجد میں نہآیا کرو اوراسی لئے آپ ﷺ پیاز اورلہن نہ کھایا کرتے تھے،جن میں اتنی بونہ ہوتی جوحقہ کے یانی میں ہے اور پھر حقہ کے پانی میں جو بد بو ہوتی ہے وہ ناپیند ہوتی ہے اور پیاز کی بواتنی ناپیند بدہ نہیں ہوتی مگر نبی کریم ے علیہ بد بو کے شبہ کی وجہ ہے ان کواستعمال نہ کرتے تھے اور بریلو یوں کے اعلیٰ حضرت جس یا نی میں یقینی ا نا پیندیدہ بوہوتی ہے اس سے وضو کرنے میں کوئی قباحت محسوس نہیں فر ماتے ،مجد د ہوتو ایسا ہو'' (يا گلوں كى كہانى جس، ٨٥، مكتنبه القاسم شالا مارٹا كون لا ہور)

ریآئینانمی کے لیے ہے

ديوبندى مفتى سعيدا حرجلاليورى كى مصدقة كتاب من مطيع الحق ديوبندى كلصة بين:

''شریعت اسلامیہ میں حقہ کابد بوداریا نی نجس اور نا پاک ہے کپڑے پرلگ جائے تو کیڑ اپاک کرنا ہوگا۔'' (اہل سنت اور اہل ہوعت، اے اہ

دیو بندیول کے نام نیادامام اہلست سرفراز گھروی کی صدقہ کاب میں لکھاہے:

'' دیکھا کیا بد بودارفتو کی ہے۔ کیا کوئی شریف انسان اس کی تعلیم کو اختیار کرے گا ،اس کتاب کے صفحہ 165 پر بیبیان کیا ہے کہ حمولی حقہ جس طرح تمام دنیا کے عامہ کہ بلاد کے عوام وخواص میں رائج ہے ، شرعامباح و جائز ہے'' کہال سے معلوم ہوا کہ حقہ خواہ معمولی ہولیعنی جسے عام لوگ جو مدتوں کے بعد اسے صاف کرتے ہیں ، چینے والے ہوں تب بھی بلا کراہت وہ حلال ہے حالانکہ اس فتم کے حقہ کا یانی بالعموم اہل تجربہ کے نزدیک بول و براز سے بھی زیادہ بد بودار ثابت ہوا ہے۔''

(چېل مسّله ص،۵۵ مکتبه صفاريه)

(۱) حقے کے پانی سے وضوکر کے نماز پڑھے تو شیطان تالیاں بجاتا ہے(۲) حقے کے پانی سے وضو کرکے خدا کے حضور کھڑ ہے ہونا الله اور رسول کو ناپسند ہے(۳) حقے کے پانی کی بدیو پیاز اور لہسن کی بو سے زیادہ(۴) حقے کے پانی کی ہدیونا پسندیدہ وغیرہ وغیرہ



ياً نَيْنا نَهَى كے ليے ہے

Summa Publiconors Donn Hools

﴿ بابِ دوم



دیوبندی بیہ بات بہت ہا نکتے ہیں کہ فلان سی نے فلاں سی کا نام لے کرردکیا ہے اس باب میں دیوبندیوں کے ہاتھ میں اسی طرح کا آئینہ دیا گیا ہے دوسرں پر کیچڑا چھا لنے والے اپنے علاء کا گند دیکھ لیں شاید کہ آئیں کچھ حیاء آئے دوسروں پر بھو نکنے سے پہلے اپنوں پر کچھ بھونک لیں۔



یا میندانهی کے لیے ہے

232

﴿حواله نمبرا﴾

سياه صحابه بمقابله وفاق المدارس

دیوبندی مولوی علی شیر حیدری کا خطو فاق المدارس کے اراکین شوری کے نام!

مولوي على شير حيدري لكمتاب:

قابلِ صدراحتر ام علماء كرام واراكيين شور كلو فاق المدارس العربيه بإكستان

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

بعداز تسلیم مسنون گرزارش بیہ ہے کہ ایک نا قابلِ انکار حقیقت ہے اور آپ جیسے اہل علم وبصیرت سے مخفی بھی نہیں کہ پاکستانی شیعہ عموماً اثناءعشری ہی ہیں اور خصوصاً تحریک جعفرید، جامعۃ المنظر لا ہور کا تعلق شیعہ کے فرقہ اثناءعشریہ سے ہے اور چودہ صدیول کے محقق علماء کرام نے بالعموم اور علماء دیو بند نے بالخصوص شیعہ کے فرقہ امامیہ اثناءعشریہ کو خارج از اسلام قرار دیا ہے اور ان کی تکفیر فرمائی ہے۔

پہلے یہ فیصلہ ۱۳۴۴ ہے میں امام اہل سنت مولا نا عبدالشکورلکھنوی نے شاکع فرمایا جس پراس وقت دار العلوم دیو بند کے شخ الحدیث حصرت مولا نا سید محمد انور شاہ تشمیری اور حضرت مدنی سمیت تمام مفتیان و مدرسین دار العلوم دیو بند کے دستخط موجود بیں اور پھر ایر انی انقلاب کے بعد کے ۱۹۳ ہو میں ہی فیصلہ کی دوبارہ مدل تجد ید حصرت مولا نا محمد منظور نعمانی کے استفتاء کے جواب میں فرمائی گئی جس کو حضرت مولا نا محمد منظور نعمانی نے استفتاء کے جواب میں فرمائی گئی جس کو حضرت مولا نا محمد منظور نعمانی نے '' الفر قان' کے خصوصی نمبر میں لکھنو سے اور حصرت مولا نا محمد یوسف لدھیا نوی شہید نے '' بیات' کے خصوصی نمبر میں جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاون کرا چی سے '' شمینی اور اشاع شریب کے بارے میں میلاء کرام کا متفقہ فیصلہ' کے نام سے شاکع فرمایا جس کے بعد اب شیعہ کے کفر میں کسی قشم کا ابہام باتی نہیں رہا۔

ریآ مینانمی کے لیے ہے

دنیا کے متعدد ممالک کے محقق علاء نے اس فتوی پر دستخط کرکے شیعہ کے کفر کے بارے میں ہرفتم کے شکوک وشیمیات کا از الد کر دیا ہے ، مولانا محمہ منظور نعمانی کے استفتاء کے جواب میں علاء ہند میں سے جس شخصیت نے شیعہ کی تکفیر کا مدل فتو کا تحریر فرمایا ہے ، وہ محدث جلیل علامة العصر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن الاعظمی ہیں جنہوں نے اپنے فتو ہے کی ابتداء میں اور پھر شیعۃ کے دلائل کفر لکھنے کے بعد دوبارہ فرمایا '' شدر جمیعت علاء ہند حصرت مولانا سید اسعد مدنی فرمایا '' شدر حمیت علاء ہند حصرت مولانا سید اسعد مدنی مولانا حبیب الرحمٰن الاعظمی کا مذکورہ فتو کی پڑھنے کے بعد تحریر فرماتے ہیں '' استفتاء اور جواب بحد اللہ حرف مولانا حبیب الرحمٰن الاعظمی کا مذکورہ فتو کی پڑھنے کے بعد تحریر فرماتے ہیں '' استفتاء اور جواب بحد اللہ حرف بڑھا ، احتر حرف بحرف میں شرکت کو سعادت سمجھ کر دستخط کرد سے ہیں مگر اس جہاد میں شرکت کو سعادت سمجھ کرد سخط کرد سے ہیں۔

دارالعلوم دیوبند جوہم سب کی بنیا دو اساس ہے جس سے نبیت وتعلق پر ہماراسر فخر سے بلند ہے،
وہاں کے مفتی حبیب الرحمٰن فیر آبادی مد ظلی تحریر فرماتے ہیں '' شیعہ کے جوعقا کد ذکر کیے گئے ہیں بیصر تک
کفر ہیں ، ان عقا کد کی بناء پر بیلوگ قطعی کافر و مرتد ہیں '' اور پاکتان سے حضرت نعمانی کے اس استفتاء
کے جواب میں مفتی اعظم پاکتان حضرت مولا نامفتی و لی حسن ٹوئی نے مفصل و مدل فتو کی تحریر مایا جس کے آخری الفاظ یہ ہیں ' لہذا شیعہ اثناء عشری رافضی کافر ہیں مسلمانوں سے ان کا نکاح شادی بیاہ جائز نہیں حرام ہے مسلمانوں کے لیے ان کے جنازے میں شرکت جائز نہیں ، ان کا ذبحہ حلال نہیں ، ان کو خیصال نہیں ، ان کو جائز کی ساتھ غیر مسلموں جیسا سلوک اور معاملہ کیا جائز ' جس پر حضرت مولانا مفتی احمد الزمین ، حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰن ، حضرت مولانا خمد یوسف لدھیا نوی شہید ، حصرت مولانا مفتی مقبر اللہ مان کے ساتھ خیر مسلموں جیسا سلوک اور معاملہ کیا عبد الکریم قریش ، خواجہ خواجگان حضرت مولانا خواجہ خواد اسعد بالیجوی ، غز الی دور ال حضرت مولانا مفتی عبد الکریم قریش ، خواجہ خواجگان حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم ، حضرت مولانا مفتی عبد الکریم قریش ، خواجہ خواجگان حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم ، حضرت مولانا مفتی طام الدین شامز کی شہید اور مقدر دور وردہ و قاق المدارس العربیہ پاکتان کے صدر حضرت مولانا سلیم اللہ خان کے صدر حضرت مولانا سلیم اللہ خان کے صدر حضرت مولانا سلیم اللہ خان کے ستون میں ، جس سے چھیقت روز روشن کی طرح صاحب سمیت دنیا بھر کے بیکٹور وں مقدر علاء کے دستخط موجود ہیں ، جس سے بھیقت روز روشن کی طرح

واضح ہوتی ہے، کہ شیعہ کی تفیر پرتمام اکابرین امت متفق ہیں اور جس نے بھی شیعہ عقائد ونظریات کا بغور اجائزہ لیا ہے اس نے انہیں کافر ہی کہا ہے۔ جب کہ اس وقت صور تحال بہت ہی مختلف اور انہائی تشویشناک ہے کیونکہ محققین کے فیصلے کی روشنی میں کافر مرتد قرار پانے کے باوجود شیعہ اثناء شریہ کے تعلیمی مراکز کودینی مدارس کے طور پر'' اتحاد تنظیمات مدارس دیدیہ'' میں شامل کرکے علاا کابرین کے فقاو کی جات سے روگردانی کرتے ہوئے انہیں مسلمان اور دیندار کہلا کردھو کہ سے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کا موقعہ دیا گیا ہے اور علاء نے از خود کفارومرتدین کو اپنے ساتھ دینی نمائندگی دے کر اپنے اکابر واسلاف کے فیصلہ کو مشکوک بنادیا ہے بلکہ ایسے محسوس ہوتا ہے گویا عملا اس کی تر دید کر دی ہے۔

کیا آپ حضرات کے علم میں نہیں کہ شیعوں کے ساتھ دینی عنوان پرالحاق واتحاد کی وجہ سے علاء میں پراٹھیاں اٹھ رہی ہیں اور ایسے ایسے سوالات انجر رہے ہیں جن کا جواب دینا خاصا مشکل ہے ، اور دشمنالنِ دین کو یہ کہنے کا موقع ماتا ہے کہ علاء جب جاہیں کسی کو کا فر کہ کرنا راضگی کا اظہار کرتے ہیں ، اور جب راضی ہوجا کیں تو وہی کا فر دیند اربن جاتے ہیں ان ہی گا فروں کی پارٹی دینی جماعت اور ان ہی کا فروں کے موجا کیں تو وہی کا فر دیند اربن جاتے ہیں جا لی بی ایک رسالہ '' آتش فشاں ' نظر ہے گزرا جس کے مضمون نگار نے علاء پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے ۔ استفتاء کے جواب میں پہلافتو کی جامعہ ہوری گا وان کے مضمون نگار نے علاء پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے ۔ استفتاء کے جواب میں پہلافتو کی جامعہ ہوری گا وان کے مضمون نگار نے علاء پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے ۔ استفتاء کے جواب میں پہلافتو کی جامعہ ہوری گا وان کے مختی اعظم پاکستان مقتی و لی حسن صاحب کا تھا جس میں '' اہل تشیع کو واضح الفاظ میں کفر کی گئی مدارس میں شامل کیا گیا اور ترخی کے جعفر یہ سندھ کے صدر حسن تر ابی اور دیگر شیعہ رہنماؤں کو ہنوری ٹا وَن کے جلسوں میں نہیں شامل کیا گیا اور ترخی کے جواب میں کہ خوام دین گا میں موری نگار کے مسلوں میں نہیں ہورائی گئیں' نوٹ: اس مضمون نگار کو شوری کا قرار دیا گیا بلکہ ان سے تقاریر کرائی گئیں' نوٹ: اس مضمون نگار کو شوری کا موری کے میں موری نہیں کہ کہ کہ ان سے تقاریر کرائی گئیں' نوٹ: اس مضمون نگار اورائی معلوم نہیں کہ ای کو موری کی گئی گی ۔ ادارہ جامعہ فرید یہ اسلام آباد میں دینی اور اس می اجلاس میں دینی نمائندگی دی گئی تھیں ہورائی کی جان سے قبل صدر احترام کا کہ اس می ورائیں کو تبین فرنہیں فرمایا کہ شیعوں کا لیا ت سے قبل جارام استفتاء کی اور اس کی اجلاس میں دینی نمائندگی دی گئی گئی ۔ ادارہ کیا کہ سے ناس بیغور نہیں فرنہیں فرمایا کہ شیعوں کا لیا ت قبل جارام کیا تھور کی اورائی کی جارام کیا آب ہے نے اس بیغور نہیں فرمایا کیا تھور کیا گئی گئی کی اور کیا گئی گئی ہور کیا گئی گئی جارات کیا کہ کیا تھیا کہ کی کو کو کیا کی کیا تھور کیا گئی گئی ہور کیا گئی گئی کیا کہ کیا تھی کی کی کو کی کی کو کیا کیا گئی کیا تھی کیا کہ کیا تھیں کے کا کو کسور کیا کی کو کی گئی کی کیا تھیں کی کو کیا کی کو کیا کی کی کی کو کیا کی کیا تھی کی کو کیا

مدارس کے وفاق کا نام تھا'' وفاق المدارس العربیہ' اوراب شیعوں اور دیگر فرق سے اتحاد کے بعد نام رکھا گیا ہے،'' اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ' ' بعنی جب تک شیعہ مدارس سے الحاق نہیں تھا اس وقت تک جمارے مدارس صرف عربیہ تے شیعوں کی شمولیت کے بعداب جمارے مدارس بھی دینیہ ہوگئے ہیں، عربیہ کی جگہ لفظ دینیہ کی آخر کیا وجہتھی؟ کوئی دشمن آپ کی زبان سے کا فروں کودیندار تو نہیں کہلوانا جا بتا؟

جن لوگوں کوا کابر علاء اہل سنت خصوصا علاء دیو بندنے کافر ، مرتد اور زندیق قرار دیا تھا کیا آج ان
کی کفرید درسگا ہوں کو دینی مدارس تسلیم کر کے اکابر کے فیصلے سے اظہار براء سے نہیں کیا گیا؟ کیا اس طرح
دین ایمان کفراور اسلام کے الفاظ کاوزن ختم تو نہیں ہوجائے گا اور وہ بے معنی تو نہیں سمجھے جا کیں گے؟ کیا
عرف عام میں دینی مدارس کا لفظ اسلامی درسگا ہوں کے ساتھ خصوص نہیں؟ کیا کافروں کی مذہبی
درسگا ہوں کو بھی مسلما نوں کی اصطلاح میں دینی مدرسہ کہاجا سکتا ہے؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو پھروہ کون سا
عضر ہے جواب اکابر کی راہ سے ہٹا کر کفرید مراکز کو دینی مدارس تسلیم کرنے اور عوام کوان کافروں اور
زندیقوں کے بیتنی کفرے متعلق شک میں ڈالنے برمجبور کررہا ہے۔

اے کاش!ہم وقت کی مصلحتوں کا شکار ہونے کی بجائے اکابر کی طرز پروقت کے دھاروں کو ہدل دیں اور پچ کو جھوٹ اور جھوٹ کو پچ کہنے کی پالیسی ترک کرکے احقاق حق اور ابطال باطل کا فریضہ انجام دیتے ہوئے اپنی عزت ووقار کو بلندر کھنے کی کوشش کریں گے۔

یا در تھیں اگر آج ہم واضح الفاظ میں شیعہ کومسلمان بھی تسلیم کرلیں ، تب بھی ہمیں کسی بھی میدان میں ان کی و فا داریاں نہیں مل سکتیں ، اس لیے کہ ان کی تاریخ ہی غداریوں ، ساز شوں اور منافقانہ پالیسیوں سے عبارت ہے ، ان سے و فاکی تو قع رکھنا بے سود ہے ، سانپ کو جتنا بھی پالا پوسا جائے وہ سانپ ہی رہتا ہے اور موقع ملتے پر ڈ سنے سے در لیخ نہیں کرتا۔

میری بید درمندانہ گفتگوصرف تقید برائے تنقید نہیں اور نہ ہی کسی کی تو ہین و تذکیل مقصود ہے بلکہ اپنوں کے سامنے اپنے دکھ کا اظہار ہے اور اس مسئلہ کی طرف متوجہ کرنے کا مقصد صرف بیرہے کہ ہم

دوستوں اور دشمنوں میں تمیز پیدا کریں اور کسی ملامت کی پرواہ کیے بغیر حق وصداقت کی راہ پر گامزن رہیں اور دشمنانِ دین کواہل حق علما پر انگشت نمائی اور مفادیت کا داغ لگانے کا موقع نیدیں اورا پیخے اسلاف و ا کابر کی اس کفر کے خلاف محنت و قربانی پریانی چھیرنے ہے بیچنے کی کوشش کریں ، نیز عندالله وعندالناس اس سوال کا خوف ہے کہ تمہاری زندگی میں تمہارے سامنے ایسے غلیظر بن کفر کے مراکز کودینی مدارس اور اس کفری علمبر داریارٹی کودینی جماعت کہہ کران کا فرول اور بے دینوں کے دیندار اور ایماندار ہونے کا تاثر دے کرا کابرواسلاف کی محنت پر چھیراجا تار ہا، عام مسلمان گمراہ ہوکر کفاروں کاحرام ذبیحہ کھاتے اور این بچیاںوظلم کے مقابلے کی توفیق بخشے۔

> وائے ناکامی متاع کا روال جاتا رہا کاروال نے ول سے احساس زیاں جاتا رہا خاکیائے اہل حق ، علی شیر حیدر عفی عنه

(ما منامه الشريعية، جون ١٢٠ م، ١٨٥ تا ١٥٢ منصوصي اشاعت)

د بوبندی مولوی علی شیر حیدری کی و فاق المدارس برنوازشات دىدىدىمولوى على شيرة اين بى على درج ديل فادى صادرك

(۱) و فاق المدارس والول نے اپنے علماء وا کاہرین کے فتاوی جات ہے روگر دانی کی (۲) و فاق المدارس والوں نے شیعہ کومسلمان اور دیزرار کہلوایا (۳) و فاق المدارس والوں نے مسلمانوں کودھو کہ دیا (۷)مسلمانوں کو گمراہ کیا (۵)وفاق المدارس والوں نے اپنے اکابرواسلاف کے فیصلہ کوشکوک بنادیا ہے(۱) بلکے عملا اس کی تر دید کردی ہے(۷)وفاق المدارس والوں نے شیعوں کے ساتھ دینی عنوان پر الحاق واتحاد کرے دیوبندی علماء پر انگلیاں اٹھوا کیں (۸)و فاق المدارس والوں کے اس فیصلے کی وجہ ہے ایسے ایسے سوالات ابھررہے ہیں جن کا جواب دینا دیوبندیوں کے لیے خاصہ مشکل ہے (۹) وفاق

المدارس والول کے اس فیصلے کی وجہ ہے دشمنانِ دین کو یہ کہنے کا موقع ماتا ہے کہ علاء جب چاہیں کسی کو کا فر کہہ کرناراضکی کا اظہار کرتے ہیں (۱۰) جب راضی ہوجا کیں تو وہی کا فر دیندار بن جاتے ہیں (۱۱) ان ہی کا فروں کی پارٹی دینی ہدارس بن جاتے ہیں (۱۲) استفتاء کا فروں کی پارٹی دینی ہدارس بن جاتے ہیں (۱۲) استفتاء کے جواب میں پہلافتو کی مفتی ولی حسن صاحب کا تھا جس میں ' اہلِ تشیع کو واضح الفاظ میں کفر کی گئی وجوہات کی بنا پر مرزائیوں سے برتر کا فر قرار دیا گیا''لیس پھر اہل تشیع کو تحفظ دین کی خاطر اسحاد تنظیمات مدارس میں شامل کیا گیا (۱۳) اور تح کی جعفر یہ سندھ کے صدر حسن تر ابی اور دیگر شیعہ رہنماؤں کو بنوری ٹاؤن کے جلسوں میں نہ صرف شرکت کی دعوت دی گئی بلکہ ان سے تقاریر کروائی گئیں (۱۳) ساجد نقوی شیعہ کو دیو بندی ادارہ میں دینی نمائندگی دی گئی تھی (۱۵) شیعوں کے الحاق سے قبل دیو بندی مدارس کے مشیعہ کو دیو بندی ادارہ میں دینی نمائندگی دی گئی تھی (۱۵) شیعوں اور دیگر فرق سے اشحاد کے بعد نام رکھا گیا ہے ، ' فاق کا نام تھا ' وفاق المدارس العربی' اور ابشیعوں اور دیگر فرق سے اشحاد کے بعد نام رکھا گیا ہے ، ' اسحاد تنظیما ہیں دینیہ ہوگئے ہیں۔ اسحاد تنظیمات مدارس دینیہ " بینی جب تک شیعہ مدارس سے الحاق نہیں تھا اس وقت تک دیو بندی مدارس صرف عربیہ ہوگئے ہیں۔

دیوبندی مولوی علی شیر حیدری کے وفاق المدارس والوں سے سوالات

(۱۶) کوئی رخمن و فاق المدارس والول کی زبان سے کافرول کو دیندار تو نہیں کہلوانا جا ہتا ؟
(۱۷) شیعہ کی کفریہ درسگاہوں کو دینی مدارس تشاہم کرکے اکابر کے فیصلے سے اظہار برات نہیں کیا ؟
گیا؟ (۱۸) کیااس طرح دین ایمان کفراوراسلام کے الفاظ کاوزن ختم تو نہیں ہوجائے گا (۱۹) وہ بے معنی تو نہیں سمجھے جا کیں گے؟ (۲۰) کیا عرف عام میں دینی مدارس کا لفظ اسلامی درسگاہوں کے ساتھ مخصوص نہیں؟ (۲۱) کیا کافروں کی ندہبی درسگاہوں کو بھی مسلمانوں کی اصطلاح میں دینی مدرسہ کہا جاسکتا ہے؟ (۲۲) اگر نہیں اور یقنیا نہیں تو پھروہ کون ساعضر ہے جوا سپنے اکابر کی راہ سے ہٹا کر کفریہ مراکز کودینی مدارس تسلیم کرنے اور عوام کوان کافروں اور زند لیقوں کے بینی کفر کے متعلق شک میں ڈالنے پر مجبور کرر ہا

مزيد كجه نوازشات

(۲۳) اے کاش! ہم (دیوبندی از ناقل)۔۔۔ پچ کوجھوٹ اور جھوٹ کو پچ کہنے کی پالیسی ترک کرے احقاق حق اور ابطال باطل کا فریضہ انجام دیں (۲۳) ہم (دیوبندی از ناقل) دوستوں اور دشمنوں میں تمییز پیدا کریں (۲۵) اپنے اسلاف وا کابر کی اس گفر کے خلاف محنت وقر بانی پر پانی پچیر نے ہے بچنے کی کوشش کریں (۲۵) اپنے اسلاف وا کابر کی اس سوال کا خوف ہے کہ تہماری زندگی میں تہمارے سامنے کی کوشش کریں (۲۲) عندالله وعندالناس اس سوال کا خوف ہے کہ تہماری زندگی میں تبہارے سامنے الیسے غایظ ترین گفر کے مراکز کودینی مدارس اور اس گفر کی علم بردار پارٹی کودینی جماعت کہ کران کا فروں اور بے دینوں کے دیندار اور ایما ندار ہونے کا تاثر دے کرا کابرواسلاف کی محنت پر پچیرا جاتا رہا، (۲۷) عام مسلمان گراہ ہو کر کفار کا حرام ذیجہ کھاتے (۲۸) اور اپنی پچیاں نا جائز نکاح میں دینے رہے اور سب پچھ جائے ہوئے تمیں دینے رہے اور سب پچھ جائے ہوئے تمی دینے رہے اور سب پچھ

د بو بندی مولوی سلیم الله خان کی طرف سے خط کا جواب اور د بو بندی جماعت سپاہ صحابہ ک نقاب کشائی

ديوبندى مولوى وفاق المدارس كصدرصاحب كلصة بين:

محترم جناب مولاناعلى شيرحيدرصاحب خفظكم اللّه تعالى ورعاكم!

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

جناب! کا مکتوب بنام ذمہ داران و فاق المدارس العربیہ پاکستان ملا ،اس مکتوب میں اتحاد عظیمات مدارس دینیہ پاکستان میں شیعہ مکتبِ فکر کی شرکت پر اعتراض کیا گیا ہے ، کیا بید مناسب نہ تھا کہ عنوان عام کے بجائے و فاق کے صدریا ناظم اعلیٰ کے نام پر لکھا جاتا ،فتد بر۔

پہلےتو آپ نے لفظ'' دیدیہ'' پراعتراض کیا ہے چونکہ شیعہ دین اسلام کے اندر داخل نہیں ،اگر صرف مدارس کا لفظ ہوتا ،یا دیدیہ کے بجائے عربیہ کا لفظ ہوتا تو آپ کے خیال میں ان کو دین اسلام میں شرکت کی سند حاصل نہ ہوتی یہ بحث اس لیے قابلِ غور نہیں کہ مدارس کا لفظ ہویا اس کے ساتھ عربیہ کا اضافہ کر دیا جائے ،عرف عام و خاص میں ان الفاظ کا اطلاق مدارس دینیہ ہی پر ہوتا ہے اس لیے بیز میم آپ کے مقصد کے لیے مفیر نہیں۔

باقی اتحاد میں ان کی شرکت اس لیے ہے کہ حکومت نے دوسرے و فاقوں اور بخطیمات کی طرح و فاق اس استعظیمات کی طرح و فاق اللہ دارس الشیعہ پاکستان کومنظور کیا ہوا ہے، اس بنا پر مدارس کے جملہ معاملات میں وہ اور دیگر و فاق اور تنظیمات متحد ہوکر مذاکرات پر مجبور میں ، بصورت دیگر ہم اپنے مطالبات کے لیے حکومت کے ساتھ مذاکرات میں مضبوط پوزیشن اختیار نہیں کرسکیں گے اور کا میا بی کا حصول دشوار ہوگا ، حکومت کی خواہش اور کوشش و فاقوں اور تنظیمات کو کمزور کرنے کی ربی ہے اور ابھی بھی صورت حال ہے۔

باتی آپ نے کھا ہے کہ ذمہ داران و فاق کا طرزِعمل ا کابر علماء دیوبند کے طرز سے ہٹا ہوا ہے جس کی اصلاح ضروری ہے، خدائے بزرگ و برتر آپ کوایئے حفظ وامان میں رکھیں، آپ ماشاءاللہ تعالی امت مسلمہ کا فیتی سرمایہ ہیں ،اگرمحسوں نہ فرما ئیں تو ٹھنڈے دل سے ضرورغور فرما ئیں اور بار بارغور فر ما ^{نمی}ں کہ <u>آپ نے ابی تح م</u>ک کواشتھال آگیزنع ہے دے کراب تک کیا <u>کھویا کیا مایا؟ کیا ا</u> کابرعلاء و یو بند کا بھی طریقتہ رہاہے؟ آپ کا فیتی سر مایہ اس اشتعال کی نذر ہو گیا اور بے شارعلاء صلحاء اور نوجوان آب کی اس یا لیسی کی بھینے چڑھ گئے دھمن منظم ہو گیا اوراس نے اسلام اورا ال اسلام کےخلاف با قاعدہ منصوبہ بندی کے ساتھ کاروائیاں شروع کردیں، آپ کی اس پاکیسی کا بھیا تک اور لرزادینے والا سے تیجہ بوری دنیا میں عام ہوا کہ مسلمان دہشت گرد ہیں اور اسلام دہشت گردی کی تعلیم دیتا ہے، آ پ دیکھر ہے ہیں کہ امام با ژوں اور مسجدوں میں لاشیں گررہی ہیں ، زخمی تڑپ رہے ہیں ، دونوں جگہ حفاظت کے لیے يبرے بنھا دئے گئے ہيں، بہت سے لوگ خوف كى وجہ سے نماز كے ليے محدول ميں نبيل آتے اور ب سلسلی طرح ختم ہونے میں نہیں آ رہا، کیا مصورت حال اور اس کالشلسل آب کواور آپ کی جماعت کو پندے؟ اگر پندنیس ہو تا س کراس کے سد باب کے لیے جماعت نے کیا اقدامات کے ہیں، آپ کے اشتعال انگیزنعروں اور ان کے مکروہ و مذموم نتائج نے حضرات صحابہ کرام کو بدنام کیا، بدباطن

میں کیندا ٹی کے لیے ہے

معاند کہتا ہے کہ جب سیاہ صحابہ دہشت گرد ہے اور اس کے کرق ت یہ ہیں ق سمجھ لوصحابہ کسے ہوں گے ، یہ بھی سب کومعلوم ہے کہ اس جماعت نے اپنے مقاصد پورے کرنے کے لیے ڈاکے ڈالے، چوریاں کیس اور انموا کے مرتکب اور انموا کے مرتکب اور آپ بھی ان کو خلط سمجھتے ہیں ، لیکن ان پر کنوا کے مرتکب ہوئے ، یقینیا رحرکتیں آپ کے علم میں ہیں اور آپ بھی ان کو خلط سمجھتے ہیں ، لیکن ان پر کنٹرول کرنا آپ کے بس سے باہر ہے گر ذمہ دار تو آپ بی ہیں چونکہ یہ سب آپ کی پالیسی کا بقتی اور حتی نتیجہ ہے۔

ا کابر علماء دیو بند کانام لیتا تو آسان ہے ،کین ان کے طریقے پر چانادوسری چیز ہے ، جن ا کابر کے نام آب کے طریقے پر چانادوسری چیز ہے ، جن ا کابر کے نام آپ نے خط میں لکھے ہیں ، آپ کے طرز ممل اور فتائج میں ان کے طور طریقہ کا شائبہ بھی نہیں ہے ، نلله آپ غور فرما کیں ، والله العظیم طعن ہرگڑ ہرگڑ مقصود نہیں ، اس تحریک نے اسلام اور صحابہ کو بدینام کرنے میں کوئی کمرنہیں چھوڑی علماء اور مدارس کو جتنا نقصان اس اشتعال آگیز تحریک نے پہنچایا ہے ، وہ محتابی نام بیان نہیں ،

احقر پوری امیدر کھتا ہے کہ آپ ان معروضات پڑور فرمائیں گے اور جماعتی تعصب کودر آنے کا ہر گز موقع نہ دیں گے بیضیحت محب و مخلص کی طرف سے ہے کسی معاند کی جانب سے نضیحت نہیں ہے روافض کے جن غلیظ اور بد بودار حوالوں کا آپ نے ذکر کیا ہے وہ ہمارے علم میں کوئی اضافہ نہیں ہے اور نہ ہی یہاں ان حوالوں پر متفرع نتیجہ زیر بحث ہے۔

فقط سليم الله خان رئيس وفاق المدارس العربيه پا کستان،صدر اتحاد تنظیمات مدارس ديديه پا کستان،۲۰شعبان۲۲۱ه/۱۳۲۶همبر۲۰۰۵

(مامنامه الشريعية، جون ٢٠١٥ م ١٥٠ أجصوصي اشاعت)

د یو بندی شخ الحدیث کے اقر ارکے مطابق سپاہ صحابہ والوں کے سپاہ کرتوت دیو بندی مولوی سلیم الله خان نے درج ذیل فتوے اپنی جماعت سپاہ صحابہ پرلگائے

(۱) سیاه والول نے اپنی تحریک کواشتعال انگیزنعرے دیئے (۲) ان کافیمتی سر مایہ اس اشتعال کی نذر

ہو گیا (۳) انہوں نے بے شارعلاء ، صلحاءاور نو جوان کواسی یا لیسی کی جھینٹ چڑھایا (۴) سیاہ والوں کی وجہ ہے دشمن منظم ہو گیا اور اس نے اسلام اور اہل اسلام کے خلاف با قاعدہ منصوبہ بندی کے ساتھ کاروائیاں شروع کردیں(۵)ان ہی کی اس یالیسی کا بھیا نک اورلرزا دینے والا پینتیجہ یوری دنیا میں عام ہوا کہ مسلمان دہشت گرد میں (۲) اور اسلام دہشت گردی کی تعلیم دیتا ہے(۷) آپ (علی شیر حیدری) دیکھ رہے ہیں کہامام باڑوں اورمسجدوں میں لاشیں گررہی ہیں، زخی تڑپ رہے ہیں(۸) بہت ہےلوگ خوف کی وجہ ہے نماز کے لیے معجدوں میں نہیں آتے (۹) سپاہ والوں کے اشتعال انگیز نعروں (۱۰) ان کے مکروہ و مذموم نتائج نے حضرات ِ صحابہ کرام کو بدنام کیا (۱۱) بدباطن معاند کہتا ہے کہ جب سیاہ صحابہ دہشتگرد ہے اور اس کے کرتوت پہ ہیں توسمجھ لوصحابہ کیسے ہوں گے (۱۲) سیاہ صحابہ جماعت نے ڈاکے ڈ الے(۱۳)چوریاں کیں(۱۴)اوراغوا کے مرتکب ہوئے ،ان پر کنٹرول کرنا آپ (علی شیر حیدری) کے بس سے باہر ہے مگر ذمہ دارتو آپ ہی ہیں چوکلہ بیسب آپ کی پالیسی کا فیٹنی اور حتی نتیجہ ہے(۱۵) جن ا کابر کے نام آپ (علی شیر حیدری) نے اپنے خط میں لکھے ہیں، آپ کے طرز عمل اور نتائج میں ان کے طور طریقہ کا شائبہ بھی نہیں ہے(۱۶) اس تحریک (سپاہ صحابہ) نے اسلام اور صحابہ کو بدنام کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی (۱۷) علاءاور مدارس کو جتنا نقصان اس اشتعال انگیزتحریک نے پہنچایا ہے،و دمحتاج بیان نہیں نوٹ! قارئین بیسب کچھسپاہ صحابہ کے ایک مخلص ومحبّ کی طرف سے ہے کسی معاند کی طرف سے نہیں کہاس کوغلط کہ کررد کردیا جائے۔

﴿حواله نمبر٢﴾

حق نوائے اختشام بمقابلہ مجلّہ صفدر

د یو بندی تحکیم الامت اشر فعلی تھا نوی اور شبیر احمد عثانی جہنمی دیو بندی اقر ار دیو بندی مولوی تنویر الحق تھانوی کی سر پرتی میں تکلنے والے رسالے میں اشرفعلی تھانوی اور شبیر احمد

عثانی کوجہنمی ابت کرتے ہوئے لکھاہے:

''مولانا مرحوم (احتشام الحق تھانوی دیوبندی از ناقل) نے اپنے اس مراسلہ میں مفتی محمود اور مولا نا
یوسف بنوری کی اس متعصّبانہ ذبنیت کا بھی حوالہ دیا ہے جس کے تحت ان دونوں حضرات نے حکیم الامت
علامہ انثر ف علی تھانوی اور شخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثانی کے بارے میں یہ ہرزہ سرائی کی کہ ان ہزرگانِ
علامہ انثر ف علی تھانوی اور شخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثانی کے بارے میں یہ ہرزہ سرائی کی کہ ان ہزرگانِ
ملت کو پاکستان کی حمایت کی پاداش میں قبر کاعذاب ہور ہا ہے ، شاید بہت سے لوگوں کوان کے ذریعہ اطلاع
کا علم نہیں ہوگا کہ عالم ہرز خ کی بین جران حقیقت تک کیسے پیٹی ؟ تو اس ذریعہ اطلاع Sorce کی علم نہیں ہوگا کہ عالم ہوری تھے جنہیں کشف قبور کا دعولی تھا اور وہ یہ دعو کی اپنی ہفتہ وار مجلس ذکر میں بھی اور روز انہ بعد از
احم علی لا ہوری تھے جنہیں کشف قبور کا دعولی تھا اور وہ یہ دعو کی اپنی ہفتہ وار مجلس ذکر میں بھی اور روز انہ بعد از
نماز فجر کے اپنے درس قرآن میں بھی عمو ماکر تے رہتے تھے، یہ ان کی پرو پیکنڈہ تکنیک تھی جس کے
ذریعے وہ اپنے حلقہ ارادت میں تو سیج کے خواہاں تھے اور اس میں وہ خاصے کا میاب تھے۔''

کشف قبور بلاشبہ کرا مات اولیاء کا ایک درختاں پہلو ہے ہیکن بزرگانِ سلف کا اس باب میں معمول پر باہے کہوہ کفیت کے کہوں کے بہت کم پردہ اٹھاتے سے مگر مولانا پر باہے کہوہ کو کا بہوری نے اس روایت کو ٹو ڈااور بر ملا کہنے لگے کہ فلال شخص کا باپ جہنم میں سرٹر ہاہے جب کہ اس کی مال جنت میں جھولا جھول رہی ہے اور پھر اس پر خود ہی حاشیہ آرائی کرتے سے کہ متعلقہ شخص نے بھی الکے اس قول کی نصد ایق کی اور اعتر اف کیا کہواتھی اس کا باپ بدعقیدہ شخص تھا اور اس کی مال خوش عقیدہ طورت تھی۔ '' بریں مزدہ گر جال فتا نم رواست'' تو اس قسم کی اطلاعات مفتی محمود اور بوسف بنوری کے بس کا مورک نہیں تھیں ، بیمولا نا احمد علی لا ہوری کے د ماغ کی ایجا خصیں اس قسم کی تازہ بہتازہ خبریں اور اطلاعات ، مثلا ایک مرتبہ انہوں نے قائد اعظم کے بارے میں خبر دی ، کہ '' ہے مقبرہ کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اور اس پر جانے والے تمام افرادا نگلیاں اٹھا کر مسٹر جناح کے کرا جی کے مقبرہ کی طرف اشارہ کر د ہ اطلاع ہے کہ ''

مسٹر جناح کوقبر میں بڑاسخت عذاب ہور ہاہے کہاس نے پاکستان بنا کر لاکھوں، کروڑوں انسا نول کومتاہ و بریا دکر دیا۔

نوٹ اجمیں پہلےاس پرجیرت ہوتی تھی کیکن اب توبا قاعدہ اس کا حوالہ بھی مل گیا ہے،۔ملاحظہ ہو '' تذکرۃ الشریف''صفحہ ۹ مؤلف حافظ تنویراحمر شریفی (از ۱۰دارہ)

قائد اعظم کے ملک میں رہ کر قائد اعظم کی شان میں اس فتم کی گتا فانہ گفتگو کرنے والے شخص کی زبان سے قائد اعظم کی جمایت کرنے والے علاء کیوں کرنے سکتے تھے؟ مولا نا اشرف علی تھا توی سے تو ان کو پیغض بھی تھا کہ انہوں نے مولا نا اجمع علی کے ترجمہ تفییر کونا پہند فر مایا تھا اور انتقام لینے کا اس سے بہتر موقع اور کیا ہوسکتا تھا کہ مسلم لیگ کی جمایت کی آٹر میں ان کوعذاب قبر میں مبتلاد کھلا کر ان کی علمی عظمت اور ان کی بیاہ و خد مات پر پانی بھیر دیا جائے ، باتی رہے مولا نا شعیر اجمہ عثانی تو ان کا یہ جرم کیا گم ہے کہ جب کا نگر لیمی علاء مولا نا حسین احمد منی کی قیادت میں مسلم لیگ اور قائد اعظم کوا پنے ہولئا ک فتو و اس کی زد میں کا نگر لیمی علم اسلام ان فتو و اس کی شرح فتے المہم کا یعظیم مصنف اور قرآن مقدس کا بینا مور مضر اور اپنے عہد کا لیے ہوئے کہ مولا نا شعیر احمد عثانی سے جنہوں نے قائد کے جو کا نگر لیس نے مولا نا مشیر احمد عثانی سے جنہوں نے قائد کی مولا بی سے مولا نا شعیر احمد عثانی سے جنہوں نے قائد اعظم کے جنازے پر کھڑے ہو کہ و کر یفر مایا تھا کہ دوئے ایف بیت ہو ایک اور ظاہر ہے اس کا بدلہ اعظم کے جنازے پر کھڑے کے اور قائم اور قائم اور تا ہو سے بیاس کا بدلہ ہو تھے کو مفتی محمود اور مولا نا ہوسف بنوری نے سمینا۔ جملے کہ مولو یوں کے سید پر تیز بن کر گی تھی اور ظاہر ہے اس کا بدلہ ہوئے کے وقعی محمود اور مولا نا نابوسف بنوری نے سمینا۔ بھی لینا تھا، چنا نچہ یہ کشف گھڑ آگیا اور اس الگے ہوئے کو مفتی محمود اور مولا نا نابوسف بنوری نے سمینا۔

اے کاش! کشف قبور کی صلاحیت رکھنے والے ان علماء میں اتنی اخلاتی جرات ہوتی کہ نجی مجلسوں میں اس نتم کے ہذیانات بکنے کی بجائے وہ ان خیالات کو اخبارات میں شائع کراتے اور برملا اس کا اظہار کرتے بہر حال اس امر کا کریڈٹ مولانا احتشام الحق تھانوی کے نام جاتا ہے کہ انہوں نے مفتی محمود اور ياً ئينا نهی کے لیے ہے

مولانا پوسف ہنوری پریہ الزام اخبارات کے صفحات پرلگایا اور دونوں میں سے کسی کوبھی اس کا جواب دیے کا حوصلہ نہ ہوا ،مجرم ضمیر کی میے خاموثی اس الزام کی صحت پر مہر تصدیق ثبت کرتی ہے ،اس مکتوب میں مولانا مدنی اور سید عطاء الله شاہ بخاری کی تعریف کی گئی ہے کہ پاکستان کے معرض وجود میں آ جانے کے بعد میہ دونوں بزرگ شخصتیں یا کستان کی بہی خواہ بن گئیں۔

(مابنامه حق نوائے اختشام، رجب ۴۳۸ اهر جون ۲۰۱۳ ع، ص ۱۱۳۱)

دیوبندی بزرگ سیوعبدالمنان شامد کے اپنے اکابرین کے بارے میں انکشافات

(۱) مفتی محمود اور پوسف بنوری کی اس متعصّبانه ذیهنیت (۲) احمد علی لا موری دیوبندی کی بروپیگنثه ه تکنیک (۳) کشفی قتم کی اطلاعات مفتی محمود اور پوسف بنوری کے بس کاروگ نہیں (۴) پہا حمیعلی لا ہوری کے د ماغ کی ایجاد تھیں (۵) احمعلی لا ہوری نے قائد اعظم کے بارے میں خبر دی ، که " قائد اعظم پرمسلمان ر کعنتیں بھیج رہے ہیں اور کہدرہے ہیں کہ یہ ہمارا قاتل ہے''(۲)احمر علی لا ہوری نے انکشاف کیا کہ'' قائد اعظم کوقبر میں بڑاسخت عذاب ہور ہاہے(ے) قائداعظم نے پاکستان بنا کرلاکھوں ،کروڑوں انسانوں کوتباہ و بربا دکردیا''(۸) دیو بندی بزرگ احمیلی لا موری کی قائد اعظم کے ملک میں رہ کر قائد اعظم کی شان میں گنتاخانه گفتگو(۹) دیوبندی احمیلی کواشرفعلی تھانوی ہے بغض تھا(۱۰)اشرفعلی کواحمہ علی کا ترجمہ وتفسیر ناپیند تھا (۱۱) احمد علی لا ہوری دیو بندی نے اشرفعلی کوجہنمی کہد کر انتقام لیا ہے(۱۲) ایک دیو بندی نے دوسرے دیو بندی کی علمی عظمت اور ان کی بے پناہ خد مات پر یا نی چھیر دیا جائے (۱۳۳)مسلم لیگ اور قائد ا اعظم دیوبندی کانگریسی ملاؤں کے ہولنا ک فتو ؤں کی زد میں (۱۴۷) پیکشف احماملی نے گھڑ ااوراس ا گلے ہوئے لقمے کومفتی محمود اور پوسف بنوری نے سمبیٹا (۱۵) دیو بندی مولوی ہذیانات بکتے ہیں (۱۲) دیو بندی احتشام الحق تھانوی نے مفتی محمود اور ایوسف بنوری پر بدالزام اخبارات میں لگائے کے (۱۷) ان مجرم صمیروں کی پیغاموثی اس الزام کی صحت پرمہر نصدیق ثبت کرتی ہے۔ مجلّه صفدر والول نے دیو بندی مولوی سیدعبدالمنان شاہد کونو شیعہ ثابت کرنے کی نا کام کوشش کر

مِياً مَيْنَا أَبِي كَ لِي مِي مَا مَيْنَا أَبِي كَ لِي مِي مَا مِينَا أَبِي كَ لِي مِي مِنْ الْكِينَا أَبِي كَ لِي مِي مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِ

کے اشرفعلی تھانوی اور شبیراحمدعثانی کوجہنم ہے بچانے کی کوشش کی ہے(حالانکہ بیاس کا قول ہی نہیں از ناقل) کیکن اپنے ان اکابراحششام الحق تھانوی اوراس کے بیٹے تنویرالحق تھانوی کے بارے میں کیا کہیں گے ،کیا یہ بھی شیعہ تھے یا انہوں نے حقیقت سے پردہ اٹھا کر دیو ہندیوں کی ناک خاک میں ملائی ہے اور اپنوں ہی کی گواہی سے اپنے اکابرین کوجہنمی ثابت کیا ہے۔

ويوبندى مولوى احتشام الحق تفالوى صاحب كمتع بين:

یوسف بنوری اورمفتی محمود تحریک پاکستان کے حامی علاء کے اس درجہ مخالف ہیں کہ انہوں نے بر ملا کہا ہے کہ پاکستان کی حمامیت کی وجہ ہے مولا ناشبیرا حمد عثانی اور حضرت اشر فعلی تھانوی پر قبر میں عذاب ہو رہا ہے۔

(ماہنامہ فق نوائے احتشام ،متاع احتشام الحق ،اگست ۲۰۰۵ بص ، ۳۳۱ ، مکتبہ احتشامیہ کراچی)

اى طرح تنويرالحق تفانوى صاحب لكية إلى:

یوسف بنوری اورمفتی محمود تحریک پاکستان کے حامی علاء کے اس درجہ مخالف ہیں کہ انہوں نے بر ملا کہاہے کہ پاکستان کی حمامیت کی وجہ ہے مولا ناشبیرا حمد عثمانی اور حصرت اشر فعلی تھانوی پر قبر میں عذاب ہو رہاہے۔

(پاکتان کی پاکسیاست بمقابله منافقت، ۳۰۸، مکتبها خشامیرکاچی) قارئین کرام!اب د میصنے ہیں که دیوبندی حق کاساتھ دیتے ہوئے احتشام الحق اوراس کے بیٹے کوشیعہ قرار دے کراشر فعلی اورشبیراحمد کوجہنمی ہونے ہے کب بچاتے ہیں

مجلّہ صفدر والوں کی طرف سے ماہنا مہن توائے اختشام والوں کی دھلائی

د یو بندی مولوی احسن خدامی بی**د مامنامه نوائے اختشام کی افسوسٹاک جسارت** 'ہیڈنگ دینے کے بعد لکھتا ہے:

نحمدونصلى على رسوله الكريم اما بعد! جناب رسول الله صلى الله تعالى عليوسلم نے

قیامت کی نشانیاں بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا لعن آخو ھذہ الاحمۃ اولھا لینی قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی بیہ ہے کہ اس امت کے آخر کے لوگ پہلے لوگوں پر لعنت کریں گے، زمانہ ماضی میں بہت ہے کہ نقیب لوگ اکا برعلائے کرام آئمہ جمہترین اور صحابہ کرام پر طعن و نشنج کرکے اس پیشن گوئی کا مصداق بغتے رہے، بیسلسلہ تا ہوز جاری ہے، افسوس صدافسوس کہ آئییں محروم القسمت لوگوں کی فہرست میں شامل ہوتے ہوئے کراچی سے شاکع ہونے والے رسالہ '' حق نوائے احتشام'' کے جون ۲۰۱۳ء کے میں شامل ہوتے ہوئے کراچی سے شاکع ہونے والے رسالہ '' حق نوائے احتشام'' کے جون ۲۰۱۳ء کے ہوری اور حصرت مولا نا احمد اور سالہ نوری اور حصرت مولا نا احمد او بین و شقیص کی گئی ہے، بیر سالہ مولا نا احتشام الحق شانوی کی باد میں اور مولا نا احتفام الحق شانوی کی باد میں اور مولا نا احتفام الحق شانوی کی باد میں اور مولا نا احتفام الحق شانوی کی باد میں اور مولا نا احتفام الحق شانوی کی باد بار نہان پر انا لالہ وا انا الیہ جس طرح اس رسالے کے نہ کورہ شارے میں زہر اگلا گیا ہے اس کو بڑھ کر بار بار زبان پر انا لالہ وا انا الیہ راجعون کا ور دجاری ہے، اگر چہ نہ کورہ رسالہ کی عبارات بخت دل خراش اور جذبات کو تیش کیا جاتا ہے شاکہ راجون کا ور دجاری ہے، اگر چہ نہ کورہ ورسالہ کی عبارات بخت دل خراش اور جذبات کو تیش کیا جاتا ہے شاکہ بامر مجبوری مجلہ صفور کے قار کمین کے خدمت میں اس کے چندا قتباسات کو پیش کیا جاتا ہے شاکہ بار کے درجو کہ کیا داشیں کہ

اے ہمنھیں نہ پوچھ کہ کیسے ستم سبح باتھوں سے ان کے ہم بھی جنہیں مہریاں کہیں

'' حق نوائے احتشام'' کے مضمون نگار (جناب عبدالهنان شاہد جن کے نمایاں حالات زندگی یہ ہیں کہسنت کے لبادہ سے نکل کر شیعہ ہوگئے تھے اور اپنے بھا نج سمیت ایران چلے گئے ، دوسال بعد وہاں سے واپس تشریف لا کر شیعت کے اثبات اور اصحاب رسول الله سلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کی تقیض پر بنی کتا ہیں کھیں اس وقت اپنے اعمال کا حساب لے کر مالک کا نئات کی بارگاہ میں پہنچ چکے ہیں ، ماہنا مہ'' حق نوائے احتشام والوں کا ان کومولا نا لکھنا اور ان کی تحریب کا براہل السندو الجماعہ کے خلاف تو ہیں و تنقیص کا بازار گرم کرنا بھی ایک لمے فکر ہیہ ہے) پہلے حضرت لا ہوری ، حضرت بنوری اور حضرت مفتی محمود پریہ الزام عائد

کرتے ہیں کہانہوں نے نعوذ باللہ بید دعوئی کیا تھا کہ پاکستان کی حمایت کی پاداش میں حضرت تھانوی اور حضرت علامہ شبیراحمد عثانی پر عذاب ہور ہاہے ، پھراس بےسرو پا اور بے بنیا د دعوئی کی بنیا د پران ا کاہرین امت پرسب وشتم کا باز ارگرم کرتے ہیں ، چنانچے مولانا احتشام الحق تھانوی کے ایک مکتوب کا حوالہ دیے ہوئے فرماتے ہیں۔

''مولانا مرحوم (مولانا احتشام الحق تھانوی) نے اپنے اس مراسلہ میں مفتی محمود اور مولانا بوسف بنوری کی اس متعصّبانہ ذہنیت کا بھی حوالہ دیا ہے جس کے تحت ان دونوں حصرات نے حضرت حکیم الامت علامہ اشرف علی تھانوی اور شیخ الاسلام علامہ شبیر احمدعثانی کے بارے میں بیہ ہرزہ سرائی کی کہ ان بزرگانِ ملت کو پاکستان کی حمایت کی باداش میں قبر کاعذاب ہور ہاہے۔ (طبیہ ۱۱۱۱)

حصرت بنوری اور حضرت مفتی محمود پریدالزام لگانے کے بعد اس الزام کارخ امام الاولیاء حضرت لا ہوری کی ذاتِ اقدس کی طرف موڑتے ہوئے لکھتے ہیں۔

'' تو اس قتم کی اطلاعات مفتی محمود اور پوسف بنوری کے بس کا روگ نہیں تھیں ، بیمولا نا احمد علی لا ہوری کے د ماغ کی ایجا تھیں''(ص۱۱۲)

آ گے لکھے ہیں:

''اے کاش کشف قبور کی صلاحیت ر کھنےوالےان علماء میں اتنی اخلاقی جرات ہوتی کہ نجی مجلسوں میں اس قتم کے ہذیانات بکنے کی بجائے وہان خیالات کواخبارات میں شائع کراتے ۔(۱۱۲) م**زیدفرماتے ہیں**:

''بہرحال اس امر کا کریڈٹ مولانا احتشام الحق تھانوی کوجاتا ہے کہ انہوں نے مفتی محمود اور مولانا پوسف بنوری پریدالزام اخبارات کے صفحات پر لگایا اور دونوں میں ہے کسی کوبھی اس کا جواب دینے کا حوصلہ نہ ہوااور مجرم ضمیر کی بیخاموثی اس الزام کی صحت پر مہر تصدیق ثبت کرتی ہے۔ (ص۱۱۲) جہال تک قائد اعظم کی ہات ہے کہ حضرت لا ہوری نے اس کے جہنمی ہونے کا ذکر فر مایا ہوتو میہات عین ممکن اور کمی حد تک قابل تشکیم ہے ، (دوسرول کے خلاف بو لنے والے کہ فلان کو یہ کہد دیا اور ہالحضوص قائد اعظم کے بارے میں غیر متند حوالے بیان کر کے عوام کو گھڑ کانے والے اپنے علماء کا کر دار دکھے لیں اور کچھ ہوش کے ناخن لیں از ناقل) لیکن '' حق نوائے احتشام'' کا یہ دعویٰ کہ حضرت لا ہوری نے نعو ذباللہ حضرت تھانوی یا حضرت شبیراحم عثانی کوجہنمی قرار دیا ہے ، ایک سوایک فیصد جھوٹا اور بہتان بازی پر ببنی ہے ۔ اگر ماہنامہ'' حق نوائے احتشام' والوں میں جرائت ہے تو کسی بھی نقل صحیح ہے اپنے اس جھوٹے دعویٰ کو ثابت کر کے دکھا کیں ،حضرت لا ہوری کے تو مرشد حضرت خلیفہ غلام محمد دین پوری کو حکیم الامت حضرت میں نوری کے تو مرشد حضرت خلیفہ غلام محمد دین پوری کو حکیم الامت حضرت کی نوری کو تابیت کر کے دکھا کیں ،حضرت دین پوری کو تابیت دین پورٹر یف کے سفر ،حضرت دین پوری کی زیارت اور بیعت کا قصہ خود تح مرفر ماتے ہوئے لکھتے ہیں ۔

''جس وقت رخصت ہونے لگا تو فر مایا''ان کوسلام کہددینا، میں نہیں سمجھا کہ اشارہ کس طرف ہے، صاحبز ادہ میاں عبدالہادی صاحب پاس سے گزرر ہے تھے، انہوں نے تشریح فر مائی کہ مولانا اشرف علی تھانوی کو بمولانا کانام سنتے ہی خلیفہ صاحب پر رفت طاری ہوگئ، اس سے اس تعلق کا اندازہ ہوتا ہے جوان دونوں بزرگوں کے درمیان تھا، مجھے معلوم ہوا کہ مولانا تھانوی ایک مرتبہ کراچی ہے آتے ہوئے خلیفہ صاحب کی زیارت اور ملا قات کے لیے دین پورٹھ ہرے تھے، (یرانے چراغ ص ۱۵۰)

کیا بیشلیم کیا جاسکتا ہے کہا نہی حضرت دین پوری کے خلیفہ اجل حضرت لا ہوری نعوذ باللہ حضرت فلانوی کوجہنمی قرار دیں؟؟

''حق نوائے احتشام'' کے مضمون نگارا کابرعلائے کرام کی پگڑیاں اچھا لنے کے اپنے اس نارواطر نے عمل کی برعم خویش دلیل دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''ممکن ہے کہ کچھلوگ تاریخ نگاری کے اس اسلوب کو پسند نہ کریں یا اے ایک نیا اور تکنے تجربہ مجھ کر اس پر ناک بھوں چڑھا ئیں مگر میری دیا نت دار اندرائے میہ ہے کہا گر مولانا احتشام الحق تھا نوی کے مقام کی عظمت کا تعین کرنا ہے توضیاء الحق مودو دی اور مفتی محمود کا کچاچٹھا پیش کیے بغیر چارہ نہیں ۔ (ص۱۱۱) ریآئینانی کے لیے ہے

مفتی اعظم پاکتان حضرت مولانا مفتی محم^شفیع صاحب کے بارے میں مولانا احتشام الحق تھانوی صاحب کے ایک خط کے حوالے سے لکھتے ہیں ۔

''مگراس کے باو جود مفتی محم^شفیع نے مودو دی ہے اپنی ساز باز اور وابستگی قائم کی اور صرف مودو دی کو تحفظ دینے کے لیے جمیعة علمائے اسلام کو پہلے معطل رکھا پھر مفتی محمود کے حوالے کر دی۔ (ص ۱۰۷) **آگے لکھتے ہیں** :

''مرکزی جعیت کے ذریعے مفتی محمود کا کافی ووٹ ٹوٹا مگر ہمارے تمام ساتھی در پردہ مفتی شفیع کی وساطت سے جماعت اسلامی کے ایجنٹ نکلے۔'' (صے ۱۰۷)

مولانا احتشام الحق تھانوی کے مکتوب کے مندرجہ بالا اقتباسات پر حاشیہ آرائی کرتے ہوئے مضمون نگار لکھتے ہیں۔

''مفتی شفیع صاحب کا جماعت اسلامی کے ہاتھوں میں کھیلنااور قاری طیب صاحب کا دار العلوم کے صدسالہ اجلاس میں اندرا گاندھی کو مرغو کرنا بھیناً حضرت حکیم الامت علامہ تھانوی کے مسلک وتربیت سے برملا انح اف تھا''۔ (ص ۱۰۹)

دلچسپ بات ہے کہ اس عبارت کے پنچے مولانا تنویرالحق تھانوی کا نوٹ درج ہے کہ یہ عبارت اور اس کا انداز نامناسب ہے اور خاندان احتشامیہ کا کوئی فرداس کی حوصلہ افز ائی نہیں کرسکتا، نامعلوم اس کے باوجود بھی اس نارواعبارت کوشائع فر مادیتے ہیں ۔خاندانِ احتشامیۂ' کے کیامصالح پوشیدہ ہیں؟

امیر شریعت پرواننتم نبوت حضرت سیدعطاءالله شاہ بخاری کی قیادت میں مسلمانانِ پاکستان نے امیر شریعت پرواننتم نبوت جلائی جوآ گے چل کر۱۹۷۳ء کی تحریک پیش خیمہ بنی اور جس اور جس میں ہزاروں جا نثارانِ ختم نبوت نے آ قائے نامدار کی ختم نبوت پر پرواننہ وار جانیں نجھاور کیس،'' حق نوائے احتشام'' کے فاصل مضمون نگار مسلمانانِ پاکستان کی اس عظیم الشان تحریک کے بارے میں یوں گل فشانی فرماتے ہیں۔

'' '' تحریختم نبوت بظاہر قادیا نیول کے خلاف اور سر ظفر الله کووزیر خارجہ کے اہم منصب سے ہٹانے کی غرض سے چلائی گئی تھی ، لیکن بید دراصل ایک بے دین و بے کر دار اور مولا نا بدر عالم میر تھی کے الفاظ بیں۔ ازنی المخلق تحت السماء غلام محمد گور نر جنزل پاکستان کے ایماء پر پنجابی ٹولہ کی ، جس میں دولتا نہ صاحب اور ان کے دوسرے ساتھی شامل تھے خواجہ ناظم الدین جیسے متنقی وزیر اعظم کو ہٹانے اور مشرقی پاکستان کے رہنماؤں کو ملک میں ذلیل وخوار کرنے کی ایک سازش تھی ، جس میں علاء کو شعوری اور غیر شعوری طور پر استعال کیا گیا۔ (ص ۹۰)

شخ النفسر،امام الاولیا ،حضرت مولا نا احمیلی لا ہورکی قیادت میں علائے حق نے اسلامی نظام کے نفاد کے لیے جوتح یک نظام کے نفاذ کے لیے جوتح یک نظام مصطفلی چلائی، جس میں وطنِ عزیز پاکستان کے کونے کونے سے اسلام کے فرزندوں نے حصد لیا، ظالم محکمرانوں کے خلاف کلمہ حق بلند کیا ، زندانوں کوآباد کیا ، دارورس کر چوما، اس وقت کے جیدعلائے کرام میدانِ عمل میں از کراس تحریک میں شریک ہوئے اور قربانیوں کی داستان رقم کی مگر فاصل مضمون نگاراس تحریک کے بارے میں گوہرافشانی فرماتے ہوئے لکھتے ہیں

اس کوخلافتِ راشدہ اور نظام مصطفٰ کی تحریک کا نام دیا گیا حالا نکہ قبل و غارت گری آتش زنی تو ٹر پھوڑ گالی گفتار ، بے ججا بعورتوں کے جلوس اور عام دہشت گردی کے مظاہر سےصاف بتلار ہے تھے کہ یہ سب پچھ نظام کی تبدیلی کے لیے نہیں صرف نظام چلانے والے ہاتھوں کی تبدیلی کے لیے ہور ہاہے۔ (ص ۱۰۷)

مجلبد ملت حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی اور حضرت مفتی محمود صاحب کے بارے میں مزید ہرزہ سرائی کرتے ہوئے ککھتے ہیں:

'' جس (جمعیة علائے اسلام) کوشنخ الاسلام مولا ناشیبراحمۃ بنی ۱۹۴۵ میں تحریکِ پاکستان اورنظریہ پاکستان کی حمایت کے لیے قائم کیا تھااور جس کے ذریعے کا نگریسی علاء کی تنظیم جمعیۃ علائے ہند کے دینی و سیاسی اثر درسوخ کامسلمانوں کے حلقے میں قلع قمع کر دیا گیا تھااس جماعت کے شاندار ماضی کوہر بادکرنے مِيْ اَئِينَا أَبِي كَ لِي جَ عِلَى اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّاللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

اوراس کے روشن کردار کومنٹے کرنے کی کوشش علاء کے ایک ایسے رسوائے زمانہ ٹولے نے کی جو ہمیشہ سے پاکستان کا مخالف رہاتھا، نام نہا دعلاء کے اس ٹولہ کی قیادت مولوی غلام غوث ہزار دی اور مفتی محمود کررہے متھے اوراس جماعت کے امنی سے (جو قیام پاکستان کی جدو جہد میں پیش پیش تھی) اعلانیہ شوشلزم کا پر حپار ہونے لگا۔ (ص110)

مزيد فرماتے ہيں:

''مولانا شبیراحمدعثانی کے وصال کے بحد مولانا ظفر احمدعثانی ،مفتی محمد شفیح اور مولانا احتشام الحق تھانوی کے مقابلے میں مولانا احمد علی لا ہوری اور ایکے حاشیہ داروں نے جوکٹر کانگریسی ذہن کے حامل شخے، یہال کی دینی سیاست پر غاصبانہ قبضہ کرلیا اور وہ جمعیۃ علائے اسلام جوکانگریسی علاء کے انژورسوخ کو کم کرنے اور ان کی ہندونواز حکمتِ عملی مٹانے کے لیے وجود میں آئی تھی اس کے مالک ومتصرف وہی کا کانگریسی علاء بن گئے ، (ص۱۲۰)

مزيد لكهية بين:

'' لیکن جمعیۃ علائے اسلام کے اس روشن کردار کوسٹے کرنے کی بھر پور کوشش کی گئی اور مولا نا احمد علی لا ہوری ،مولا نا غلام غوث ہزاروی اور مفتی محمود جیسے لوگوں نے جو پاکستان دشنی میں خاص شہرت کے حامل تھے اس پر قبصنہ جمالیا اور اسے جمعیۃ علائے علائے ہندگی شاخ بنا کرکرر کھ دیا اور اس کا سیاسی اور روحانی رابطہ اکھنڈ بھارت کے حامیوں سے استوار کردیا۔ (ص۱۲۰)

مولا نامفتی محمودصا حب کے پاکستان کی سیاست میں اہم کر دار کو پاکستان کی بدیختی ہے تعبیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

'' ملک کی اسے بڑی بدبختی اور کیا ہوسکتی ہے کہ وہ مفتی محمود جوسقوطِ ڈھا کہ کے المناک سانحہ پرا علانیہ بغلیں بجارہے تھے اور سننے والول نے ان کی زبان سے بیسنا کہ'' جس ملک کے بنانے کی مخالفت ہمارے اکابر حضرت مدنی اور مولانا آزادنے کی ہواس میں بھی خیر کاظہور ممکن نہیں ، یہ ملک آج آ دھا ٹوٹا

ہے وکل پوراٹوٹ جائے گا۔'وہاس ملک کی سیاست کااہم شخص بن گیا۔'(ص١٢٠) حضرت مولا نامفتی محمود صاحب کے دورہ انڈیا کے موقع پر ایک بھارتی صحافی شاہد صدیقی نے مفتیٰ محمود صاحب کے انٹرویو لینے میں نا کامی کے بعدان کی تؤہین ،و تنقیض برمبنی ایک مضمون لکھا،حق نوائے

اختشام'' کےمضمون نگاراس مضمون کونقل کرنے کے بعد فر ماتے ہیں۔

''مفتی محمود کے بارے میں ان (بھارتی صحافی) کا تاثر اگر چہاولین تاثر ہے لیکن پیہ ہراس شخص کا تاثر ہے جومفتی محمود کوقریب سے جانتا ہے ، و ہھیقتا نخوت ورعونت کا مجسمہ میں اور ان کی ظاہری خوش خلقی اورخوش طبعی محض ایک دکھاو ااور ان کی پر پیچ شخصیت کا فریب کاراندرخ تھا، آنہیں اقتد ارکی ایسی ہوس تھی کہ اس پر وہ اپنا خمیر ، اپنی آبرو اپنا مذہبی نقدس ہرشکی کو داؤپر لگادینے میں کوئی عارمحسوس نہیں کرتے تقے (ص۱۲۳)

کاش کہ فاصل مضمون نگار اور رسالہ کے ارباب اختیار بیدالفاظ لکھنے اور چھایئے سے پہلے اگر'' نقوش رفتگان' سے حضرت مفتی تقی عثانی صاحب دامت برکاتهم کے حضرت مولانا مفتی محمود صاحب کے بارے میں جذبات و تاثرات ہی ملاحظ فر مالیتے تو شا کدانہیں اینے اس طر زعمل پر کچھندامت محسوں ہوتی اگرشرم وحیا کا کوئی شائبہان کے اندرمو جود ہوتا ۔اعلیٰ تہذیب واخلاق کامزیدِمظاہر ہ فرماتے ہوئے لکھتے

''مفتی صاحب کے مرغانِ دست آ موز کی جماعت کا نام تحفظ حقو ق اہل سنت رکھا گیا اوراس کا مر براه عبدالمجيدنا م شخص كومقرركيا كيا جومفتي محمود كايالتو تفا_ (ايضا)

مزيد لكهة بن:

''مدرسہ قاسم العلوم کے معمولی مدرس ہے مہتم کے مرجے تک اٹکا پہنچنا بھی اسی ہوس افتذ ار کا کرشمہ تقار (الضا)

قارئین کرام!ز ہر میں ڈو بی اور گندگی میں تھٹری ان تحریروں کوفقل کرتے وقت ہم ہزار بارالله کی پناہ

چاہتے ہیں اور قارئین کرام کوبھی ان کے پڑھنے ہے جو دبئی اذبیت ہوئی اس پران سے معانی کے خواستگار ہیں ، دلچسپ واقعہ ہے کہ ماہنامہ '' حق نوائے احتشام'' کے ذمہ داران ان تمام خرافات کوشائع فر مانے کے ساتھ ساتھ نہایت صفائی ہے اپنے آپ کواس کی ذمہ داری سے بری بھی رکھنا چاہتے ہیں ، چنا نچہ کھتے ہیں۔

'' بیز ہن میں رکھناضروری ہے کہان اقتباسات کے ہرجزء سےادارے کاا تفاق ضروری نہیں ہے۔ بلکہاس کی خامی اورخو بی کے ذمہدارخود مضمون نگار ہیں، گویا۔

> عجب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں صاف چھپتے بھی نہیں، سامنے آتے بھی نہیں

لیکن اس جملہ کے متصل وہ مضمون نگار کی اس دشام نگاری کا دفاع بھی کرتے نظر آتے ہیں اور رسالے کے پیش لفظ بھی فرماتے ہیں ۔

'' نہ کورہ ہالاسوان خیات (جس کے چندا قتباسات او پر دیئے گئے ہیں۔) کب چھپے گی ،کہاں سے چھپے گی ،کہاں سے چھپے گی ،کہاں سے چھپے گی ،کہاں اور چھپے گی ،کہان سے اور چھپے گی ،کہان سے اور معرکة الآراء شاہکار۔

پھرید دخراش اور دلسوز عبارات آخر چیپی توان ہی کے رسالے میں ہے اور چھاپا توانہوں نے اپنے اختیاراورانتخاب ہے، ہی ہے لہذااس کی ذمہ داری ہان کو کسی صورت بھی عہدہ برآ قراز نہیں دیا جاسکتا۔
ا کابر حضرات بران سطور میں جوسطی الزامات لگائے گئے بیں اور پھر جواباان پر تبرابازی کی گئی ہے یہ تمام الزامات بلا دلیل بیں ، اسی طرح جن علائے حق کونعو ذباللہ فر بی ، عیار ، مکارو غیرہ کہہ کر شقاوت قبلی کا مظاہرہ کیا گیا ہے ، ان کی تعریف وقو صیف میں علاء وسلی ء اور اہل اللہ کی اس قدر عبارات بیش کی جاسمتی بیں کہ ان سے ایک اچھی خاصی موٹی کتاب وجود میں آسکتی ہے ، خود تھیم الامت حضرت تھا نوی قدس سرہ کے حلقہ ارادت سے ہی ان علاء کی تعریف وقو صیف کے بے شار حوالے بیش کیے جاسکتے ہیں ، صرف شخ

الاسلام مفتى مُحرَّقَى عثاني صاحب دامت بركاتهم كي ونقوشِ رفتاكانِ "مع محدث كبير حضرت اقدس علامه یوسف بنوری اور حضرت مولانامفتی محمود صاحب کے حالات کا مطالعہ کیا جائے تو ان کی بلند شخصیت ،روشن کردار ، عالی ہمتی ، لیفسی ،سا د گی و تو اضع علمیت اور جراءت و بہادری کا انداز ہوتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ماہنامہ ''حق نوائے احتشام'' کے ارباب اختیار کی کم ظر فی ،اہل الله سےعداوت اور کوتا ہ نظری کا بھی ، بیج ہے کہ جے الله جل جلالہ خیر ہے محروم کرنا جا ہے ہیں اے نیک اور یا کیزہ لوگوں کی بدگوئی میں مبتلا کردیتے ہیں،ہم ماہنامہ حق نوائے اختشام کی اس ہفوات کونا قابلِ اعتناء مجھتے ہوئے نظر انداز کردیتے مگر معلوم ہوا کہ ماہنامہ کے منتظمین اسی قتم کے مندر جات پر شتمل ایک پوری کتاب شائع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جو برسول سے ترتیب شدہ اور کمپوز شدہ ان کے پاس موجود ہے مگر'' حالات'' کے ساز گار ہونے کے انتظار میں اشاعت کی منتظر ہے، ہم ان کی خدمت میں مود با نہ عرض کرتے میں کہ بیرحالات ان شاءاللہ بھی ان کے لیے ساز گارنہیں ہوں گے ،علائے اہل حق کے غیرت مند فرزندان الحمد لله ابھی زندہ ہیں اور اپنے ا کابر کی عظمت کا د فاع کرنا بحد لله جانتے ہیں ،ان حضرات ہے درخواست ہے کہ مہر بانی فر ماکرایے آپ کو دین کے کسی مثبت کام میں مصروف کریں اوراینی آخرت کومزید بناہ کرنے کا سامان نہفر مائیں ،اس وقت اہل سنت عوام اورعلماء کی خدمت میں ان کی خرافات کو پیش کرنے پرا کتفاء کیا جار ہاہے،اگرانہوں نے یہ تلخ سلسله پيرېھى جارى ركھات أيارزنده صحبت باقى"

(ص،۲۹ تا ۳۵، ما بهنامه مجلّه صفدرشاره نمبر استنبر ۲۰۱۳)

نتيجه

حق نوائے اختشام والوں پر مجلّہ صفدر والوں کے فتوئے

(۱) دیوبندی رسالے حق نوائے احتشام والوں کی جسارت(۲)محروم القسمت (۳)حق نوائے احتشام میں احمد علی لا ہوری مجمد یوسف بنوری اور مفتی محمود صاحب وغیرہ کی سخت تو ہین و تنقیض کی گئی ہے(۴) یہ رسالہ احتشام الحق تھانوی کی یا د میں اور تنویر الحق تھانوی کی سر پرستی میں نکلتا ہے اور اس

میں دیو ہندی علماء پر زہرا گلا گیا ہے (۵) مذکورہ رسالہ کی عبارات سخت دل خراش اور جذبات کو شیس پہنچانے والی میں (۲) پیضمون کھنے والے دیو بندی بزرگ شیعہ (۷)اس دیو بندی بزرگ نے اثبات شیعہ اور تنقیص صحابہ میں کتابیں تکھیں (۸) ماہنامہ '' حق نوائے احتشام والوں کا۔۔۔۔۔ دیو بندی ا کابرین کے خلاف تو بین و تنقیص کا بازارگرم کرنا (٩) ان کا بے سرویا اور بے بنیاد دعویٰ (١٠) اورا پنے ا کابرین پرسب وشتم کاباز ارگرم(۱۱)مجلّه صفدروالوں کے نز دیک قائداعظم کاجہنمی ہوناعین ممکن اورکسی حد تک قابلِ تسلیم ہے(۱۲) اختشام الحق تھا نوی کا یہ کہنالا ہوری نے تھا نوی یا عثانی کوجہنمی قرار دیا ہے، ایک سوایک فیصد جھوٹا اور بہتان بازی پر بنی ہے (ہم نے یہاں اختشام الحق تھانوی دیوبندی کا نام لکھا ہے کیونکہ بنوری ومفتی محمود کے قول کو بیان کرنے والا یہی ہے افسوس ہے جلّہ صفدروالوں کی دوغلی یا لیسی پر کہ اصل قائل کوچھوڑ کر دوسروں کے خلاف لکھتے ہیں ،امپیر ہے ہماری کتاب پڑھنے کے بعد مجلّہ صفدروا لے اصل قائل احتشام الحق تھانوی دیو بندی کے بارے میں بھی کچھ لب کشائی کر کے تھانوی وعثانی کی روح کو تسکین دیں گے از ناقل)(۱۳) ماہنامہ'' حق نوائے احتشام'' والوں میں جرأت ہےتو کسی بھی نقل صحیح ےاپنے اس جھوٹے دعویٰ کو ثابت کر کے دکھا ئیں (جناب!اسی مضمون کے آخر میں دلیل بھی موجود ہے یفتیناً آپ گنگوہی کی طرح میں جوآپ کو ان کی بیان کردہ دلیل نظر نہیں آئی از ناقل)(۱۴) غلام غوث ہزاروی اور مفتی محمود کے بارے میں مزید ہرزہ سرائی (۱۵)مفتی محمود کی سیاست یا کستان کی بد بختی (۱۲) · یو بندی رسالے کی زہر میں ڈو بی اور گندگی میں تنصر میں ہوئی تحریریں (۱۷) ماہنامہ'' حق نوائے احتشام'' کے ذمہ داران ان تمام خرافات کوشائع فرمانے کے ساتھ ساتھ نہابیت صفائی سے اپنے آپ کواس کی ذمہ داری ہے بری بھی رکھنا جا ہے ہیں(۱۸) لیکن وہ صعمون نگار کی اس د شنام نگاری کا دفاع بھی کرتے نظر آتے ہیں(۱۹) پھرید دفخراش اور دلسوز عبارات آخر چیپی توان ہی کے رسالے میں ہےاور چھایا تو انہوں نے اپنے اختیاراورا نتخاب ہے ہی ہے لہذااس کی ذمہ داری ہے ان کوئسی صورت بھی عہدہ برآں قر ارنہیں ا دیا جاسکتا (۲۰) اکابر برسطی الزامات لگائے (۲۱) تیرابازی کی (بیتو اکابرین دیوبند کی مورثی عادت ہے۔

جس کی بغیران کا گزار ہٰبیں ہوتا از ناقل) (۲۲)حق نوائے احتشام والوں نے ایچے اکابر کوفریبی ،عیار ، مکاروغیرہ کہہکرشقاوت قلبی کامظاہرہ کیا (۲۳) ماہنامہ ''حق نوائے احتشام'' کے ارباب اختیار کی کم ظرفی ، اہل الله سے عدادت اور کوتاہ نظری (۲۴۷)مجلّہ صفدر والوں کا قول'' ماہنامہ حق نوائے احتشام کی ان ہفوات کو نا قابلِ اعتناء سمجھتے ہوئے نظر انداز کردیتے مگرمعلوم ہوا کہ ماہنامہ کے منتظمین اسی قتم کے مندرجات پرمشتمل ایک بوری کتاب شائع کرنے کاارادہ رکھتے ہیں' (غالباس کتاب ہے مراد'' یا کستان کی پاک سیاست بمقابله منافقت" ہے جواس وقت جمارے پاس موجود ہے اس میں دیو بندیوں کے مکروہ و بھیا تک چیرے سے جو پر دہ ہٹایا گیا ہے وہ اپنی مثال آپ ہے اور ' نیآ نیندانہیں کے لئے ہے'' کی دوسری جلد میں ہمارے قارئین ریو صیس گے از ناقل)

بقول ایک دیو ہندی کے جب بیابیوں کے بارے میں ریکھ کہتے اور لکھتے ہیں اگر ہمارے بارے میں بہتان بازی والزام تراثی و بکواسات کریں تو کون سی بڑی بات ہے

﴿حواله نمبر ٣﴾

الباس گھسن کا پیرعزیز الرحمٰن ہزار دی بمقابلہ مجلّہ صفدر

دیو بندیوں کے منتکلم اسلام البیاس گھسن کے پیرعزیز الرحمٰن ہزاروی نے اپنے ا کابرین دیوبندیر جس طرح کے فتوے داغے تھے ہزاروی پر اسی طرح کے فتوے داغتے ہوئے دیو بندی مولوی عبد الرحیم چارياري صاحب لكصة بين:

ا کابراہل سنت مولا ناعزیز الرحنٰ ہزاروی کی جارحیت کی زومیں

تغافل ان کی عادت ہے، منا جاتیں میرا شیوہ نه وه طرز جفا بدلے، نه میں رنگ دعا بدلا زمانہ معترف ہے اب ہاری استقامت کا نہ ہم سے قافلہ چھوٹا نہ ہم نے راہ نما بدلا

حضرت مولاناعزیز الرحمٰن ہزاروی صاحب بعض معاصرفتنوں کے خلاف کام اور اپنے مجاہدا نہ مزاج کی وجہ سے عوام الناس میں ایک مقام رکھتے ہیں ، ان کی مندرجہ بالا صفات کا اقرار قائد اہل سنت و کیل صحابہ حضرت مولانا قاضی مظہر حسین رحمہ الله علیہ (خلیفہ مجاز حضرت مدنی رحمہ الله) نے بھی فر مایا تھا، کیکن افسوس کہ ممروجہ مجالس ذکر ''کے حوالے سے مولانا ہزاروی صاحب اکا براہل سنت کے مسلک کے خلاف ' ' جہاد' میں مسلسل مصروف ہیں ، اس کا تذکرہ بھی حضرت قائد اہل سنت رحمہ الله نے فر مادیا ، چنا نچہ لکھتے ہیں۔

''مولا ناعزیز الرخمٰن صاحب موصوف سے تعلق زیا دہ رہا ہے ، آ ہے عصری فتنوں کے خلاف ہیں اور مجاہدا نہ مزاج رکھتے ہیں ، کیکن افسوس ہے کہ وہ حضرت صوفی مجمدا قبال صاحب کے زیرالژ آ ہستہ آ ہستہ دیو بندی تحقیقی مسلک سے مٹنے جارہے ہیں۔ (حق حیاریار ،اکتوبرنومبر ۱۹۹۴ء تحفظ عقائد ۳۸۵)

مروجہ مجالس ذکر کے بارے میں مولانا ہزاروی موصوف کی ناانصافی خلط مبحث ،ا کابر کے حوالے نقل کرنے میں خیانت اور غلط بیانی کاتفصیلی حال ہم کسی اور موقع پرپیش کریں گے ، فی الوقت ہم دو مثالیں پیش کرکے اپنے موصوف کی طرف آتے ہیں ۔

مولا نا بزاروی کی ناانصافی اورمغالطه د بی کی دومثالیں

(۱) ہارے قار تین اس بات ہے بخو بی واقف ہیں کہ اکابر اہل سنت کا مولانا ہزاروی ہے ابتدائی اختلاف جن امور کے بارے میں تھا، ان میں دیو بندی بریلوی اختلاف کی حیثیت، جناب محمد بن علوی مالکی اور ان کی نظریاتی تائید کرنے والوں کا شرع علم ،عرس ،میلا داور تعیین وقت کے ساتھ ایصال ثو اب وغیرہ سر فہرست ہیں ، بعد میں جب ہزاروی صاحب نے جناب صوفی ا قبال صاحب مرحوم کے زیر اثر اجتماعی مجالس ذکر بالججر اور اجتماعی اعتکاف کا سلسلہ شروع کیا تو ان کا بیطر زعمل بھی وجہ اختلاف تھ ہرا ، پھر صوفی ا قبال مرحوم کی وفات کے بعد مولانا ہزاروی نے رجوع کے نام پر جوتح رکھی تھی ، وہ بھی غیرواضح اور مہم ہونے کی بناپر ہزاروی صاحب سے اختلاف کرنے والے اکا برکے ہاں نا قابل قبول قرار یائی۔

اب دیانت دارانه اور منصفانہ طریقہ تو یہ ہے کہ مولانا ہزاروی مکمل پس منظر کوؤکر فر ماکر مذکورہ بالا تمام امور ہے متعلق اپنامو جودہ موقف واضح فر مائیں ،کیکن وہ ناانصافی اور مغالطہ دبی ہے کام لیتے ہوئے بقیہ امور سے متعلق اپنے موقف کو تا حال چھپائے ہوئے ہیں ، اور اپنی تحریرات سے بیتا تر دے رہے بیں کہ میر ہے ساتھ اختلاف صرف '' مجالس ذکر'' کی بنا پر کیا جارہا ہے ، جو یقیناً ادھوری اور نامکمل بات ہے ، ان کا بیطر زِممل ہرگز ایک مسلمان کے شایان شان نہیں چہ جائیکہ ایک صوفی اور عالم کے شایان شان ہو۔

(۲) صفدر کے قارئین کے اس بات ہے بھی اچھی طرح آگاہ ہیں ہم چودہ سوسالدا کا ہراہل سنت خصوصا علمائے دیو بندگی انباع میں بحد لله تعالی قرآن وسنت ، طریق صحابداور تعامل خیر القرون سے ثابت شدہ ذکر کی تمام صورتوں (بالجہر ہوں یا بالسر) کے نبصر ف قائل ہیں بلکہ خود بھی الله تعالی کے فضل وتو فیق سے اپنی ہمت واستقامت کے بقدر ذکر کرتے رہتے ہیں اور اسے اعلی عبادت سبھتے ہیں ، چنا نچے ہم افز ادی ذکر کے بھی قائل ہیں اور مجمع ذکر کے بھی ، یعنی ذاکرین کے نبجائی میں بیٹھ کرالگ الگ ذکر کرنے کے بھی قائل ہیں اور کسی مقام پر انسٹھے بیٹھ کر اپنا اپنا ذکر کرنے کے بھی ، جیسے حضرات صحابہ کرام رضی الله عنهم ذکر فرماتے سے ، البتہ مجلس ذکر کے لیے '' تد اعی'' اور مجلس کے شرکاء کا (تعلیم کے علاوہ) آواز ملا کر ذکر کرنا چونکہ شریعت کی رو سے ٹا بہت نہیں اور اسے مستحب اور مقصور بچھ کر کرنا اکا بر اہل سنت کے بزد کیک بدعت ہونکہ شریعت کی رو سے ٹا بہت نہیں اور اسے مستحب اور مقصور بچھ کر کرنا اکا بر اہل سنت کے بزخل ف نہ صرف تداعی اور سے ، اس لیے ہم اس کے قائل نہیں جب کہ مولا نا ہزاروی اکا بر اہل سنت کے برخلاف نہ ضرف تداعی اور سے ، اس کے قائل نہیں جب کہ مولا نا ہزاروی اکا بر اہل سنت کے برخلاف نہ ضرف تداعی اور آلا کر ذکر کرکے نے کہ واز کے قائل بیں بلکہ اس بارے میں انتہائی متشرد بھی ہیں ۔

مولانا ہزاروی کی' دیانت داری'' کا حال ہیہ ہے کہ جوحفزات اکا بریا اصاغر ، مجالس ذکر میں مولانا ہزاروی کی اختیار کردہ صورت کو' بدعت'' کہتے ہیں مولانا ہزاروی ان سب کومطلقاً ذکر کا منکر یا مجالس ذکر کا منکز باور کراتے ہیں ، جویقیناً دھو کہ اور غلط بیان ہے ، اورعوام کواہل حق سے متنفر کرنے کی سازش۔ نیز مولانا ہزاروی کا اختیار کردہ بیطریقہ خالص' ' بریلویا نہ طریقہ'' ہے ، کیونکہ جب بریلوی احباب ے کہا جاتا ہے کہ نما زِ وجُگا نہ کے بعد اجہاعی طور پر کلمہ شریف پڑھنا شرع سے ثابت نہ ہونے کی بنا پر
بدعت ہے تو وہ وجسٹ سے کہہ دیتے ہیں کہ 'بیکلمہ کے منکر ہیں' اسی طرح جب اذ ان کے ساتھ بآ واز بلند
درو دِ پاک پڑھنے کا شرعی حکم بتلا یا جاتا ہے تو فورا بول اٹھتے ہیں کہ 'نیدرود کے صلوۃ وسلام کے منکر ہیں۔''
بالکل یہی کیفیت اس وقت مولا نا ہزاروی کی ہے کہ جوان کے اختیار کردہ طریقے کو بدعت کیے اسے'' ذکر
کا منکر'' یا'' مجالس ذکر کا منکر'' قرار دیتے ہیں ،اس سے واضح ہوتا ہے کہ مولا نا کا نہ صرف مزاج ہریلویا نہ
ہے بلکہ جے وہ اپنا مخالف سمجھتے ہیں اس کے بارے میں ان کا طر زِ وانداز بھی ہریلویا نہ ہی ہے۔

آمدمبرسمطلب

مولا نا ہزاروی کے طرز عمل کی بیدو مثالیں تو ضمناً نوک قلم پرآ گئیں ،اصلاً اس وقت ہمیں ان کی شدت پیندی کا بالکل مختصر سا تذکرہ کرنا ہے کہ مروجہ مجالس ذکر کے متعلق وہ استے جذباتی اور شدت پیند ہو چکے ہیں کہ مجالس ذکر میں ان کی اختیار کر دہ صورت کو قبول یا برداشت نہ کرنے والے ہڑ مخص پروہ جملے کستے چلے جاتے ہیں اور بید خیال نہیں فرماتے کہ اکا براہل سنت علمائے دیو بند بلکہ چودہ سوسال اکا براہل سنت حق کہ مولا نا ہزاروی کے اپنے مرشد برکتہ العصر شخ الحدیث حضرت مولا نا محمد زکر رحمہ اللہ بھی ان کے سنت حق کہ مولا نا ہزاروی کے اپنے مرشد برکتہ العصر شخ الحدیث حضرت مولا نا محمد زکر رحمہ اللہ بھی ان کے ان ڈروان حملوں اور اندھا دھند بمباری کی زد میں آ رہے ہیں۔ (خیال رہے کہ ہزاروی صاحب کی بیہ تخریرات پرانی نہیں کہ ان کی بدعات پر" فار" یا ان کی بدعات کے" حفیظ" کوئی صاحب بیہ کہ کہ جان کھی شارت کی کوشش کریں کہ 'اس سے تو وہ رجوع کر چکے ہیں۔" بلکہ بیتمام تحریات اس سال (۱۳۳۸ھ) کی ہیں۔

مولاناعزیزالرخمٰن صاحب ہزاروی اپنے رسالہ ماہنامہ'' زکریا'' کے بالکل تازہ شارے میں لکھتے ہیں۔ '' ہماری دلی دعاہے کہ مجالس ذکر الله کو بدعت کہنے والوں کواللہ تعالیٰ ہدایت دے تا کہ وہ تو بہ کریں اورا پی عاقبت بربادنہ کریں۔

(ماہنامہ زکریا،جولائی تاستمبرے۱۰۲،ص ۲۰۹)

گویا جوا کابرابل سنت مجالس ذکر میں ہزاردی صاحب کی اختیار کردہ صورت کو بدعت قر ار دیتے ہیں وہ ہدایت پرنہیں ہیں ،اور جوتو بہ کیے بغیراس دنیا ہے چلے گئے ہزاروی صاحب نے ان کی عاقبت کی ا بربادی کافیصلہ صادر فرمادیا ہے۔

مولانا ہزاروی ماہنامہ زکریا کے ہی ایک قریبی شارے میں لکھتے ہیں:

''افسوس ہے کہ بعض نا خلف شیطانی اثر سے ان مبارک مجالس کوبدعت کہتے ہیں ،اللہ تعالی ان کے شرے امت کو بچائے اور ان کو بھی مدابت دے۔ (ماہنامہ زکریا، اپریل ۱۰۱۲ م ۲۲)

لینی جوعلاءومشائخ مجالس ذکرمیں ہزاروی صاحب کی اختیار کردہ کیفیت کو بدعت کہتے ہیں ان کے بارے میں ہزاروی فتویٰ بیہ ہے کہ۔

ج المحالية المحالية

🦀ان کا پیمل''شیطانی اثر'' کا نتیجہ ہے

ﷺ.....ان کی بیکاوش'نشز'' ہے جس ہے امت کی حفاظت کی فکر ہے۔

ﷺ.....وہدایت پرنہیں میں ،اس لیےان کے لیے ہدایت کی دعا کی جار ،ی ہے۔

نيزمولا ناموصوف ايكمضمون ميس لكصة بإين:

''ایسے ظالموں کوجار تو بہ کر کینی جا ہے، ور نہ ذکر الله کی مخالفت کا دبال اُن پر ہڑے گا۔''

(ماهنامه زكريا، اكتوبر، نومبر۲۰۱۷ ع ۱۱)

یعنی ایسےلوگ'' ظالم'' بھی میں ،اور فقظ ہزاروی صاحب کی پیندیدہ صورت کو بدعت کہنے کی وجہ ے مطلقاً ذکراللہ کے ہی مخالف بھی قراریائے ہیں'اوراس کے وبال کے مستحق ہیں ،سجان الله (بیتو مخالفین ا پر فتوے جڑنے کی 'رضاخانی مشین گن' یا افغانستان پر''امریکی ڈرون بمبائی' معلوم ہوتی ہے)

مولانا ہزاروی موصوف کے ان فتو وَل اور ڈرون حملوں کا رخ ہم یقیناً غیر مقلدیت ،مما تیت، مودو دیت ،اور دیگرمنگرین ذکراور دشمنانِ مجالس ذکر کی طرف موڑ دیتے ،اگر ہزاروی صاحب نے خود ہی ریاً نکندانہی کے لیے ہے۔

صرامتا اپنے ان جملوں کا رخ ا کابراہل سنت کی طرف نہ کردیا ہوتا ، چنا نچیوہ خود ہی ایک مقام پر لکھتے ہیں کہ۔

''افسوس ہے کہ بعض لوگ اپنے کوحضرت مدنی رحمہ الله علیه کی طرف منسوب کرتے ہیں اور مجالس ذکر کی مخالفت کرتے ہیں اور نعو ذباللہ اس کو بدعت قر اردیتے ہیں ۔

(ما بهنامه زکریا مارچ ۲۰۱۷، میں ۲۲)

ظاہر بات ہے کہ اپنے آپ کوحضرت مدنی رحمہ الله کی طرف نہ غیر مقلدین منسوب کرتے ہیں نہ مودودی اور مماتی بھی بوجہ بغض حضرت مدنی رحمہ الله کا نام لینا پسند نہیں کرتے ،لہذا ہے بات یقینی ہے کہ مولا نا ہزاروی کی تو پ کا رخ اکا براہل سنت علائے دیو بند کی طرف ہی ہے ، اور ہماری معلومات کے مطابق حضرت مدنی رحمہ الله کے نام ایواول میں ' ذکر الله کا منگر'' کوئی بھی نہیں ہے اور نہ ہی ہوسکتا ہے لہذا ہے بات طے ہے کہ مولا نا ہزاروی نے مجالس ذکر میں اپنی اختیار کردہ صورت کے منکرین کوہی ' ذکر کا منکر' قر اردیا ہے ، جو خالصتاً ' مربیلویا نہ' طرز عمل ہے ، اور مولا نا کے مزاج کو آشکارا کر رہا ہے۔

نیز ہزارو کی تو پ خانے کارخ بطورِ خاص ہمارے مرشد شخ العرب والعجم حضرت مدنی کے تلمیذرشیدو خلیفہ مجاز تحریک خدام اہل سنت کے بانی قائد اہل سنت و کیل صحابہ حضرت مولانا قاضی مظہر حسین رحمہ الله تعالی علیہ کے پیرو کاروں کی طرف ہے ،اوراس کی ز دمیں خود حضرت قائد اہل سنت بھی آرہے ہیں ، کیونکہ بات بات پر حضرت مدنی رحمہ الله کا حوالہ دینا انہی کی مبارک عادت تھی ،اور مجالس ذکر میں ہزاروی صاحب کی اختیار کردہ صورت کوانہوں نے بھی بدعت فرمایا تھا، چنانچ تحریم ماتے ہیں۔

ا۔ میں نے مولا ناعزیز الرحمٰن صاحب ہزاروی خطیب جامع مسجد صدیق اکبر چو ہڑراولینڈی کی لا وُڈا تپلیکر کے ذریعہ مجلس ذکر کی کیسٹ من ہے مجلس ذکر کے اشتہارات شائع ہوتے ہیں اورلوگول کو بلا بلا کرمجلس ذکر میں شامل کیا جاتا ہے، حالا نکہ کسی مستحب عبادت کے لیے (تداعی) لوگول کو بلا نا جائز نہیں۔(ملاحظہ ہو، ہراہین قاطعہ) (ماہنامہ فت چاریار ، حضرت جہلمی نمبر ۷۸) اور حضرت قائد اہل سنت رحمہ الله نے یہ بھی تحریر فر مایا تھا کہ اکابر اہل سنت حضرت گنگوہی حضرت تھانوی ،حضرت مدنی رحمہم الله نتحالی کے ہاں ایسی مجالس قطعانہیں تھیں ، چنانچے مزید لکھتے ہیں ۔

۲۔" اکابراہل سنت دیوبند، قطب الارشاد حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی ، حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی اور شیخ العرب والحجم حضرت مولانا سید حسین مدنی قدس الله اسرار ہم نے کبھی اجتماعی طور پر ذکر جہرکی مجالس منعقذ ہیں کیس اور نہ ہی ان کے خلفاء نے ایسی مجالس کرائی ہیں۔''

۳۔ ''بہر حال مروجہ بجالس ذکر بوجہ تداعی عام وغیرہ کے بدعت ہیں۔' (حق چاریار جہلمی نمبر ۸۰)

اس لیے ہم رہے کہنے میں حق بجانب ہیں کہ مولانا ہزاروی صاحب نے عمو مااکا برسنت علائے و لوبئد
پر اور خصوصا حضرت قائد اہل سنت رحمہ اللہ پر زبان ورازی کی ہے، اس کے جواب میں ہم بھی مولانا
ہزاروی صاحب، جناب صوفی اقبال صاحب اور ان کے مقتداد پیٹوا جناب جمہ بن علوی ماکی صاحب پر
ہیں جملے کئے کا حق رکھتے ہیں، اس لیے مولانا ہزاروی اور ان کے متعلقین کو تیٹے ہائییں ہونا جاہے (یہ الفاظ
نیاں دید ہیں از ناقل)

حضرت مولا ناعزیز الرحمٰی صاحب ہزاروی نے ان جملوں نے خصوصی طور پر حصرت قائداہل سنت رحمہ الله کے تبعین اور پیرو کاروں کونشا نہ بنایا ہے ، کین دیکھا جائے توعظیم صحابی رسول الله حضرت عبدالله بن مسعود رضی الله عند سے لے کر تکم الحصر شخ الحدیث حضرت مولا ناعبدالمجید لدھیا نوی رحمہ الله تک چودہ سو سالہ اکابرواسلا ف بھی مولا نا ہزاروی کے ان الفاظ کی ذر میں آ رہے ہیں ، ہم طوالت کے خوف سے اکابر امت میں سے صرف دو شخصیات کا حوالہ دینا جا ہیں گے تا کہ ہمارا دعوی دلیل کے ساتھ واضح ہوجائے کہ واقعہ الکابر اممت نے محالس ذکر کی مرجہ بعض صورتوں کو برعت قراروہا ہے ، جن میں ہزاروی صاحب کی واقعہ الکیر اممت نے محالس ذکر کی مرجہ بعض صورتوں کو برعت قراروہا ہے ، جن میں ہزاروی صاحب کی اختیار کردہ صورت بھی شامل ہیں ۔ (دوسروں کو بدعتی کہنے والوں کے اپنے اکابرین کا حال بھی دیکھ لیں اسی طرح دوسروں کے بارے میں '' اپنے علاء کے فتاوی کی زدمیں'' کی رے لگانے والے یہاں کیا کہیں

جن دو شخصیات کاحوالہ ہم دینا چاہتے ہیں ان میں ایک حضرت مولا ناعزیز الرحمٰن ہزاروی کے مرشد برکتہ العصر شخ الحدیث حضرت مولا نامحمد زکریا رحمہ الله ہیں اور دوسرے ہمارے زمانہ کے علماء کے سرخیل امام اہل سنت شخ الحدیث حضرت مولا نامحمہ سرفراز خان صفدر رحمہ الله، ہم کوشش کریں گے کہ دونوں بزرگوں کے حوالہ جات انتہائی اختصار کے ساتھ نقل کریں، کیونکہ دونوں بزرگوں کے تفصیلی حوالا جات '' صفد'' کے شارہ ۳ کاور ۲ سے) میں نقل ہو تھے ہیں۔

بركة العصر اللخ الحديث حضرت مولانا محدز كريار حمداللة تحرير فرمات بين:

'' دل تو بہت چاہتا ہے کہ بیہ سلسکہ سی طرح جاری ہوجائے الله تعالیٰ شا نہ مد دفر مائے ،اورخدا کرے کہ آپ کے ہی ذریعہ بیہ سلسلہ چلے ،اس کالحاظ ضروری ہے کہ برعتی صورت پیدا نہ ہومثلا بیہ کہا یک حلقہ میں سب کا ذکر نہ ہو علیحدہ علیحد نشتیں تجویز کریں۔ (تربیت السالکین ۱۵۷)

معلوم ہوا کہ حضرت شیخ الحدیث رحمہ الله کے نز دیک ایک ایک حلقہ میں ، یعنی آ واز ملا کر ذکر کرنا بدعت ہے ، جب کہ مولا نا ہزاروی کے ہاں یہی صورت رائج ہے ، اور اسی صورت کو جائز قر اردینے اور اس کے مخالفین کولٹا ڈنے کے لیے وہ انتہائی جذبا تیت اور شدت پہندی کا مظاہرہ فرماتے رہتے ہیں ۔

اورا مام اہل سنت مولا نامحمد سرفراز خان صفدرر حمدالله اپنی مشہورز مانیہ کتاب میں تحریر فر ماتے ہیں۔ ''اس سے معلوم ہوا کہ جماعتی شکل میں مسجد کے اندر بلند آ واز سے ذکر کرنا اور دروو دشریف پڑھنا بقول حضرت ابن مسعود رضی الله تعالی عند بدعت ہے، اور انہوں نے بدعاتیوں کی اس جماعت کو مسجد سے نکال دیا تھا۔ (تحکم الذکر بالجبر ۱۳۲۶)

ان حوالہ جات ہے واضح ہوا کہ شنخ الحدیث حضرت مولا نامحمدز کریا رحمہ الله ،امام اہل سنت حضرت مولا نامحہ سرفر از خان صفدر رحمہ الله اور قائد اہل سنت حضرت مولا نا قاضی مظہر حسین رحمہ الله مجالس ذکر میں مولا نا ہزاروی کی اختیار کردہ صورت کو بدعت قرار دے رہے ہیں۔ اب مولا نا عزیز الرحلٰ ہزاروی

ریآئینانی کے لیے ہے

صاحب فرمائیں کہ۔

(۱)....کیایه حضرات 'نا خلف' میں؟

(٢)....كياان كاليمل "شيطاني الژ" كانتيجه،

(m) کیاان کی بیکاوش "شر" ہے؟

(٧) كياب بدايت يزنبين تهيج؟

(۵) كياية ظالم "بين؟

(٢)كياية ذكرالله كى مخالف "بين؟

(۷)....این مل سے توبہ کیے بغیر رحضرات دنیا سے چلے گئے کیاان کی عاقبت برباد ہو چکی ہے؟

(٨)....كيا ذكرالله كى مخالفت كاوبال ان يريرر بات_؟

سجى جھے يہ كہتے ہيں انظر يُكى يدر كانى

کوئی ان ہے نہیں کہتا، نہ نکلو، یوں عیاں ہوکر

(مجلّه صفدر، شاره نمبر ۱۰۸ کوبر ۱۰۲ م ۲۹ تا ۳۰)

نتبحه

ا کاہرین دیو بندعزیز الرحمٰن ہزاروی دیو بندی کے فیاوی کی زرمیں

(۱) تمام اکابرین دیوبند ناخلف(۲) ان کابیگل''شیطانی اثر'' کا نتیجه(۳) ان کی بیکاوش''شر'' ہے(۲) امت کواس سے بچنا چاہیے(۵) تمام کے تمام ہدایت پرنہیں بھے(۲) سارے'' ظالم'' ہیں (۷) سارے'' ؤکراللہ کے ہی مخالف' ہیں(۸) اپنجمل سے توبہ کیے بغیر بیھ خوات دنیا سے چلے گئے ان کی عاقبت برباد ہو پچکی ہے(۹) ذکر اللہ کی مخالفت کاوبال ان پر پڑر ہاہے(۱۰) زکریا تبلیغی ،سر فراز خان صفدر ، قاضی مظہر حسین کے نزد یک مجالس ذکر میں دیوبندی ہزاروی کی اختیار کردہ صورت بدعت ہے(جب ہزاروی کی اختیار کردہ صورت بدعت ہے تو اس کوکرنے والے بلکہ اصرار کرنے والے بلکہ اس صورت کواختیار نہ کرنے والوں پرفتوے لگانے والے ہزاروی دیو بندی صاحب بدعتی اور پکے بدعتی ہوئے ہمیں بدعتی کہنے والے دیکیے لیس کہان کے اپنے ہی ا کابراپنے ا کابر کے نز دیک بدعتی ہیں از ناقل)

الیاس محسن کاپیر ہزاروی عبدالرحیم چاریاری کے فقادی کی زویس

(۱)عزیز الرحمٰن ہزاروی دیو بندی کی جارحیت (۲) ہزاروی صاحب ا کابر دیو بند کے خلاف مسلسل جہاد میں(۳)ہزاروی دیوبندی کی ناانصافی(۴)خلط مبحث(۵)خیانت(۲)غلط بیانی(۷)مغالطه دبی (٨)انتهائي متشده (٩) دهوكه دې (١٠)ان كاطريقه خالص بريلويا نه (١١)مزاج بھى بريلويا نه (١٢)انداز بھی بریلویا نہ(ایک دیوبندی ملانے تو ہزاروی کو بریلوی بنادیا میں ایسے تمام دیوبندیوں سے بوچھتا ہوں بتاہیۓ جبعزیز الرحمٰن ہزاروی بریلوی ہےتو اس کا خلیفہالیا س تھسن کون ہےاز ناقل) (۱۳) سازشی (۱۴) شدت پیند (۱۵) جذباتی (۱۲) ا کابر دیو بند ہزاروی کے ڈرون حملوں اوراندھادھند بمباری کی زد میں (۱۷) ہزاروی دیو بندی تو مخالفین برفتو ہے جڑنے کی مشین گن' 'یاا فغانستان بر'' امریکی ڈرون بمبائی'' معلوم ہوتے ہیں (الله کریم کا ہم المسنت پر کرم دیکھنے کل تک دیو بندی ملا ل ہمارے بارے میں جو بکواس کرتے تھے آج ان کے اپنے اپنوں کے لیے وہی الفاظ استعال کرکے ذلیل کررہے ہیں از ناقل)(۱۸)ہزاردی توپ کا نشا نہاس کے اپنے ہی اکابر(۱۹)ہزاردی توپ خانے کا رخ بطورِ خاص قاضی مظہر حسین کے پیرو کاروں کی طرف اور قاضی مظہر بھی اس کی ز دمیں (حیاریاری کواصل تکلیف ہی یہی ہے از ناقل) (۲۰) ہزاروی دیوبندی صاحب نے عمو مااینے اکابر دیوبند پر اورخصوصا قاضی مظہر حسین پر زبان درازی کی ہے(۲۱) بقول چاریاری عظیم صحافی رسول الله حضرت عبدالله بن مسعود رضی الله عندا ور چودہ سوسالہ اکابروا سلاف بالعموم اور دیوبندی ا کابر بالخصوص ہزاروی دیوبندی کے ان الفاظ کی ز دمیں ا آ رہے ہیں(۲۲) مخالفین کولٹا ڑنے کے لیے ہزاروی دیو بندی انتہائی جذبا تبیت اورشدت پسندی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

اب بھی کوئی دیو بندی ہمیں اپنے اصول وفقاوی کی گردان سنائے گایا اپنے ان اکابرین کی کہانی

ڈ نکے کی چوٹ پرلوگوں کے سامنے بیان کرے گا۔

عبدالرجيم جاريارى ديوبندى كانصاف كاجنازه

عبدالرجيم عارياري ديوبندي كى ديانت، انصاف بصدافت ديكية خودى كلصة بين:

مولانا ہزاروی موصوف کے ان فتوں اور ڈرون حملوں کا رخ ہم یقیناً غیر مقلدیت ،مماتیت ، مودودیت ،اورد گیرمئرین ذکراورد شمنانِ مجالس ذکر کی طرف موڑ دیتے ،اگر ہزاروی صاحب نے خود ہی صراحتا اپنے ان جملوں کارخ کا اکابراہل سنت کی طرف نہ کر دیا ہوتا۔

(مجلّه صفدر، شاره نمبر ۱۰۸۰ کتوبر ۲۰۱۷ بس ۲۹۰)

اگر ہزاروی صاحب نے صراحت نہ کی ہوتی کہ میں نے بیسار نے قتے ہے س پرلگائے ہیں تو علاء دیو بند کا بیاندھام علدانصاف کا خون کرتے ہوئے اور دیانت داری کو بالائے طاق رکھ کران تمام فتو وَل کا مصداق زبر دستی غیر مقلدیت ،مماتیت ،مودو دیت کو بنا کرا پنے اکا ہر کو بچانے میں کا میاب ہوجا تا لیکن جن کی ذلت الله رب العزت نے لکھ دی ہووہ کیے ٹل سکتی ہے۔

﴿حواله نمبر ٤﴾

د يو بندى شيخ الحديث صوفى محرسرور بمقابله د يو بندى سليم الله خان د يو بندى شيخ الحديث صوفى محرسرورصاحب لكهتة بين: محرّم جناب مولاناسليم الله خان صاحب مدخلد!

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته: امابعدا مراح كراي!

دومسکوں میں آپ حضرات کی تحقیق بندہ نے بغور رپڑھی (اسلامی بنکنگ اور نصویر والامسئلہ) کافی عرصہ سے مختلف تحریرات کے ذریعے چند ہاتیں سننے میں آئیں، میں اس وقت کسی کی طرف داری یا ٹالٹی نہیں کرر ہا، بلکہ آپ جیسی عظیم شخصیت کی طرف سے (جو) اختلاف رائے کو اعتدال سے تجاوز کر کے پیش کیا گیا اور فریقین کی کمل گفتگو سے بغیراس قدر تشدد کے ساتھ تذکیل والا رویدا ختیار کیا گیا اس کا ذکر کرر ہا ہوں، جب کہ اظہارِ حق کا سیجے طریقہ بیتھا کہ آپ کے اور آپ کے دفقائے کرام کے خیال میں جو حق تھاوہ فاہر کر دیا جاتا، پھر سائل کو حق ہوتا کہ وہ آپ کی بات سے اتفاق کرے یا دوسر نے فریق کی رائے اختیار کرے ، کسی مسئلے پر تشدد کا حق کسی کو نہیں ہے، جب کہ فریق ٹانی کے علاء بھی گمراہ نہیں ہیں، بلکہ حضرت مفتی شفیع صاحب رحمۃ اللہ اور حصرت ڈاکٹر عبد الحق عار فی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگوں کے معتمد ہیں۔
مفتی شفیع صاحب رحمۃ اللہ اور حصرت ڈاکٹر عبد الحق عار فی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگوں کے معتمد ہیں۔
مفتی شفیع صاحب رحمۃ اللہ اور حواثر تائم ہوا اس کے متائج بہت تھین ہیں، آپ نے بیاند از اختیار واقعے سے علاء اور عوام کے اندر جو تاثر تائم ہوا اس کے متائج بہت تھین ہیں، آپ نے بیاند از اختیار کرکے راہ تذکیل کی ایک ٹی تاریخ رقم کردی، کیونکہ ہمارے اکا ہرین کے مابین بھی اختلاف رہا مگر اس انداز کا رویہ بھی و بھینے میں نہ آیا، جب کہ ہمارے اسلاف کا طرز مبارک بہی تھا کہ جب تک کسی بھی معا ملے میں فریقین کے ممل دلائل کا بغور جائزہ نہ لیتے اس وقت تک کوئی رائے قائم نہ کرتے۔۔۔۔

محدسرور عفی عندمدرس جامعهاشر فیه بتدرلیس بخاری ۲۰۰۹/۲۰۰۹ ۱۳۳۰،۲۲۳ ۱۵

(ماہنامہالشریعہ،جون۲۰۱۲ج،۴۵،خصوصی اشاعت)

د یو بندی شیخ الحدیث صوفی سرور کے اپنے شاگر دسلیم الله خان کے بارے میں خیالات

(۱) دیوبندی و فاق المدارس کے صدر سلیم الله خان کا اعتدال سے تجاوز کرنا (۲) فریق کی بات نہ سننا (۳) تشده کرنا (۴) فریق کی بات نہ سننا (۳) تشده کرنا (۴) تذکیل والا رو بیاختیار کرنا (۵) صوفی سرور کواس سخت رویے سے بہت افسوس ہوا (۲) اس واقعے سے علاء اور عوام کے اندر جو تاثر قائم ہوا اس کے نتائج بہت علین ہیں (۷) دیو بندی و فاق المدارس کے صدر سلیم الله خان نے بیانداز اختیار کرکے راہ تذکیل کی ایک نئی تاریخ رقم کردی (بید الفاظ کسی بنی بیدی بندی کے سینا دکے ہیں از ناقل)

ديو بندى مولوى سليم الله ديو بندى كااسيخ استاذ صوفى سروركوجواب

ديوبندى مولوى سليم الله خان لكفتات:

حضرت اقدس مولاناصوفي محرسرور مدخله السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

مزاج گرای!

268

آج ہرطرف سے فتنوں کا سیلاب انڈر ہاہے،منصوصات سے انکار بھریف اور غلط تاویلات کی گرم باز اری ہے،عوام توعوام ہیں خواص کا حال بھی مختلف نہیں ہے، ہر ذی شعورا پنے اپنے حلقے میں بیرمناظر

بازاری ہے، عوام یو عوام ہیں حواص کا حال ہیں مختلف ہیں ہے، ہر ذی سعورا پنے اپنے علقے میں بیمناظر دیکھ کردل گرفتہ اور شکتہ خاطر ہو کرنڈ ھال ہور ہاہے۔

وراثت نبوی (علی صاحبہا الف الف صلو ۃ وسلام) کا تقاضا ہے کہ ان فتنوں کا تعاقب کیا جائے، لیکن ہم نے مفادات کومقدم کیا ہوا ہے اور شخصی مصلحتوں کی حفاظت کی فکر میں گئے ہیں یا پھراحساس وادراک نے کام کرنا چھوڑ دیا ہے،مدرسہ اور مسجد اور گھر میں سبق پڑھادینا،امامت و خطابت کر لینا،الله

الله کے ذکرے رطب اللمان ہونا جارے نزد یک اتباع سنت کے لیے کافی قرار پایا ہے۔

ہمارے اکابر کی تاریخ بھی فتنوں کے تعاقب کے حوالے ہے معلوم دمعروف ہے اور بلاشبہ وراثت نبوت (علی صاحبہا الف الف صلوۃ وسلام) کاحق فتنوں کے تعاقب کے بغیر ممکن نہیں ،اگر ہم نے فتنوں کو اسی رفتارہے بڑھنے دیا تو اللہ ہی کو معلوم ہے کہ پھڑ ہمارانجام کیا ہوگا۔

جناب والا نے تصویراورمروجہ اسلای بدیکاری کی تر دید کرنے والوں کوفریق اول اور حمایت کرنے والوں کوفریق ٹانی قرار دیا ہے اور لکھا ہے کہ'' فریقین کی کمل گفتگو سے بغیر اس قدر تشدد کے ساتھ تذلیل والا رویہ اختیار کیا گیا۔

حضرت والافریقین کی گفتگوان مسائل پرایک مرتبہ بیس ، مختلف او قات میں کرا چی کے مفتیانِ کرام کی سطح پر طویل مدت سے ہوتی رہی ہے اور فریق ٹانی کی کتابیں اور کتا بچے مسلسل شائع ہوتے رہے ہیں ، اور ہور ہے ہیں ، پھر فریق اول کا مسئلہ بیان کرنا اور فریق ٹانی کا احتر ام محوظ خاطر رکھتے ہوئے دلائل سے اس کومزین کرنا تشدد کیونکر قرار دیا جارہا ہے۔ کتاب ایک مرتبہ پھر ملاحظہ فرما کیں ،احتر ام کالحاظ کیا گیا ہے یانہیں ؟ فریق ٹانی بہت می صفات حسنہ سے متصف ہے لیکن معصوم تو نہیں ۔حضرت محد شفیع صاحب کے معتمد ہیں لیکن تصویر کے مسئلے میں ان سے اختلاف کر رہے ہیں ۔مفتی محمد تقی عثانی کے بیٹے کی شادی میں وڈیوفلم بنائی گئی جب اعتراض ہواتو فر مایا جائز ہے کیا جن دو ہزرگوں کے اعتاد کا حوالہ دیا گیا ہے ان کی حیات میں بیفلم بنائی جاتی ؟ اور اگر بنائی جاتی تو ان بزرگوں کارڈمل کیا ہوتا ؟ جناب کیا خیال ہے اور ذرا اس پر بھی غور فر ما ئیں کہ اس طرح کی فلم بنانے کے وقت کا ماحول کیا ہوتا ہے؟ ججاب کے احکام کی کتنی رعابت کی جاتی ہے اور ان خلاف شرع حرکتوں پر بھی افسوس ہے یا نہیں؟ اس کا ذکر نہیں فر مایا۔ اکا بر اور اسلاف کا طرز مبارک ہی تو افتیار کیا گیا ہے ، فریقین کے ممل دلائل سامنے آنے کے بعد ہی رائے قائم کی گئی ہے ، حضور بھی علم و دائش کے بڑے بینار ہیں ، فریق ٹائی نے آج کے بعد ہی رائے قائم کی گئی ہے ، حضور بھی علم و دائش کے بڑے بینار ہیں ، فریق ٹائی نے آج کے بڑے بینار ہیں ، فریق ٹائی فرما کر جواب باصواب مرحمت فرما کیں تو بڑا ہی احسان ہوگا۔ <u>حضر ت اقد س جدید ہیں ۔</u> اگر حضر ت افتر ہم ہر مائی فرما کر جواب باصواب مرحمت فرما کیں تو بڑا ہی احسان ہوگا۔ <u>حضر ت اقد س جدید ہیں ۔</u> کا فقتہ ہم ہر مسلط ہے ، بیرسارافسا دائی وجہ سے ہم نے اکا برواسلاف سے بے نیاز ہو کر نیاو میں ایجاد کا فقتہ ہم ہر مسلط ہے ، بیرسارافسا دائی وجہ سے ہم نے اکا برواسلاف سے بے نیاز ہو کر نیاو میں ایجاد کی انترائی و میانا ہوا ہے ۔

احقر حضرت والا کے التفات خاص پر بے حدمشکور ہے، جزاکم الله کل خیر آمین

دیو بندی مولوی سلیم الله خان کہتا ہے میراانداز از ناقل)مختاط تو تھا ہی اوراحتیاط کروں گا۔خادم نے اپنے خیالات کا اظہار بہت مختاط انداز میں کیا ہے ورنہ کھنے کوتو بہت سی باتیں ہیں ،ان کولکھا جائے تو حضرت بھی غم ز دہ ہی ہوں گے۔

والسلام بسليم الله خان، يصفر ١٣٣٠ ١٥/١١ فروري ١٠٠٠ ء

(ماهنامهالشر لعيه، جون ٢٠١٧، ص ٢٠ ١٨، خصوصي اشاعت)

شاگرد کے استاذ کے بارے میں خیالات

(۱) ہم (دیوبندیوں از ناقل) نے مفادات کومقدم کیا ہواہے(۲) شخصی مصلحتوں کی حفاظت کی فکر میں گئے ہیں (۳) دیوبندیوں کے ادراک نے کام کرنا چھوڑ دیاہے(۴) شاگر د کا استاذ ہے کہنا: حضرت والا کوخادم کے رویے پرتو بہت افسوس ہے اوران خلاف شرع حرکتوں پر بھی افسوس ہے یانہیں (۵) ا کابر

اوراسلاف کاطر زمبارک بی تواختیار کیا گیا ہے (دیو بندی مولوی صوفی سرور کا خط او پرموجود ہے جمارے قارئین ایک بار پھراس کو پڑھ لیں اور دیو بندی مولوی سلیم الله خان کے اس جملے ''اکابراور اسلاف کاطرنے مبارک ہی تو اختیار کیا گیا ہے'' کو بھی دیکھیں صوفی سرور دیو ہندی صاحب کہد ہے ہیں کہ آپ نے تذلیل والامعامله کیا ہےاوراس تذکیل میں ایک ٹی تاریخ رقم کی ہےاور دیو بندی مولوی و فاق المدارس کےصدر سلیمالله خان صاحب کہتے ہیں میں نے اپنے ا کابر کاطرز اختیار کیا ہے، جی ہاں! سلیمالله خان نے کیج کہا ہے کہان کے اکابرواسلاف کاطرزعمل ہی یہی تھا کہ گالیوں کےعلاوہ کوئی بات ہی نہیں جیسا کہ دیو ہندیوں کے شیخ ٹا نڈہ حسین احمد کوہبی دیکیے لیس از ناقل) (۲) تقی عثانی اوراس کےطرفداروں کی الزام تر اثبی (۷) یاوہ گوئی(۸) کذبوافتر اء(۹) جدیدیت کا فتنہ ہم (دیو بندیوں از ناقل) پرمسلط ہے، پیسارافساداسی وجہ ہے ہے(۱۰) ہم (دیوبندیوں از ناقل) نے اکابرواسلاف ہے بے نیاز ہوکرنیا دین ایجاد کرنا اپنا وطیرہ بنایا ہوا ہے(ہم اہل سنت و جماعت کے خلاف بالعموم اور اعلی حضرت امام اہلسنت کے خلاف بالخصوص یاوہ گوئی کرنے والے دیو بندی کہاں دفن ہو گئے،آئیں اور اپنے و فاق المدارس کے صدر کا اعتر اف حقیقت سنیں اور اس پرایمان لے آئیں وہ کہتے ہیں کہ دیو بندیوں نے نئے دین کی ایجاد کواپنا وطیرہ ہنالیا ہے ابھی اس بات پرہم اس سے زیادہ کلام نہیں کرتے کسی اور وقت اس پر تفصیلی کلام کریں گے از ناقل)(۱۱) پیساراد یوبندی مولوی سلیم الله خان کامختاط انداز ہے (جب ان کا اپنے علیاء کے بارے میں بیجناط انداز ہےتو جب ہمارے بارے میں لکھتے ہوں گےتو انداز کیا ہوتا ہوگا یہ ہمارے قار نمین بخو بی جان ا گئے ہوں گے از ناقل)

صوفي محدسرور كاايك اورخط

صوفي محدسرورصاحب لكصة بين:

برادرم حضرت مولاناسليم الله خان صاحب: السلام عليكم ورحمة الله وبركان مزاج كرامي! ا _میرامقصد کسی کوفریق اول یا ثانی سمجھنانہیں تھااور نہ ہی کسی فریق کی طرف داری مقصد تھی اور نہا

ہی اب ہے۔

۲۔مولانا محمرتقی عثانی صاحب نے جو بیٹے کی شادی پرمودی بنانے کی اجازت دی وہ ان کا ذاتی فعل ہے جوغلطی معلوم ہوتی ہے ایک مرسل روایت کامفہوم ہے کہ جب کسی عالم سے غلطی ہوجائے تو تین کام کرنے حیاہۓ ۔

- (۱) اس غلطی کاچر حانه کیاجائے
- (۲)اس کی غلطی میں انباع نہ کی جائے
- (m)اس کواس غلطی ہے بچانے کے لیے خوب دعا کیں کی جائیں۔

(m) جوحضرات اسلامی بینکاری کا مسئلہ مجھ سے یو چھتے ہیں، میں یہی بتا تا ہوں کہ جن کومولانا مجہ

تقی عثانی صاحب پراعتاد ہے، وہ جو حساب کتاب کرنا چاہیں ان کے اعتماد پر کریں، میں خود نہ اسلامی بینکاری میں حصہ لیتا ہوں نہ اس کاکسی کوخود مشورہ دیتا ہوں، البتہ چونکہ بیسسکلہ مختلف فیہ ہے، اس لیے میں کسی کو پنہیں کہتا کہ مولانا محرتقی عثانی صاحب کی سر پرستی والے بینکوں سے بچو، وہ نام نہا داسلامی بینکاری ہے۔

سم۔ مدارس میں بھیجی گئی تحریر سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بعض علماء کرام کا جیسا خیال ہے کہ دوسر ب بینکوں میں حرام کوحرام سمجھا جاتا ہے اور ان اسلامی بینکول میں حرام کوحلال سمجھا جانے لگا ہے، <u>جناب اس</u> بات کا انداز ہ فر مائیں کیا گلافتہ مایک دوسر ہے کی تکفیر کی طرف بڑھ سکتا ہے۔

۵۔ بندے کا جناب کو برادرانہ مشورہ پہلے بھی تھا،اب بھی ایک تو احتیاط کا ہے اور دوسراا گرمناسب خیال فر مائیں تو ان دومسکوں میں اپنی رائے کا اظہار فر ماکر فریقین سے غیر جانب دار ہوجا ئیں ، تو بہتر معلوم ہوتا ہے، بندہ کی رائے بھی ان دونوں مسکوں میں احتیاط والی جانب ہی ہے مگراس بات کا اظہار اس علائے کے دستخط کے ساتھ نہ کرنا چاہوں گا، کیونکہ اسا علماء کے دستخطوں پر چاروں صوبوں کا متفقہ فتو کی کا عنوان نہیں ہتا۔ بڑی شخصیتوں کو بڑے پلیٹ فارم پر بڑا حوصلہ وزم رویہ رکھنا پڑتا ہے جو جناب کے شایا نِ شان معلوم ہوتا ہے، نیز ایک دعاخود بھی کروں گا ان مثاء اللہ اور جناب ہے بھی کہوں گا کہ پیدعا فرماتے ر ہیں کہ خدا کرے علماءاور و فاق کوتو ڑنے کی مجھی سازش نہ ہو،اللہ تغالی ہمارے حامی و ناصر ہوں ،امین بنده دعا گوود عاجوہے۔ (محرسروعفی عنه)مدرس جامعداشر فیدلا ہور)

(مابهامهالشر بعيه، جون ١٢٠ م، ٢٠ من ١٢٠ من ما بناعت)

نوط ! خط کشیده عبارت کی وجہ سے بیخط قل کیا ہے۔

صوفی محدسر ور دیوبندی کی معلومات کے لیے:

د یو بندی شخ الحدیث سرور نے جس بات کا اندیشہ ظاہر کیا تھاوہ اندیشہ ہی نہیں بلکہ ایک حقیقت تھی کہ دیو بندیوں نے تقی عثانی اوراس کے تبعین کی تکفیر بھی کر دی اس بات کی مکمل تفصیل کہ دیو بندیوں نے تقی عثانی پر کیسے کیسے فتوے لگائے ہیں آپ ان شاءاللہ اس کتاب کی دوسری جلد میں پڑھیں گے ابھی فی الحال اتنا عرض كرتا ہوں كەكئ ا كابرين ديوبندكى مصدقه كتاب ''تكمله'' ميں ديوبندى مفتى حبيب الله صاحب لکھتے ہیں:

مولا ناتقی صاحب اور جیدعلاء نے بھاری تخواہ کی لا لچے میں خالص سوداور حرام ذرائع کواسلام کالبادہ پہنا کران دینداروں کوبھی سودخوری میں مبتلا کر دیا ہے، جواب تک اپنی دین داری کی وجہ ہے سود ہے بیچے ہوئے ہیں۔

(تكملة الردائقتي على جسٹس مفتى تقى عثانی جس،١٣٠ مكتبه حبيبه)

اس حوالے ہےمعلوم ہوا کہ تقی عثانی اور اس کے دیگر احباب نے بھاری تنخو اہ کی لا کچ میں سود کو حلال قرار دیا اب دیوبندی تقی عثانی ہی کے ایک جا ہنے والے دیوبندی مولوی رعابیت الله عار فی کی عبارت بهي ديكي ليجيّ ديوبندي رعايت الله صاحب لكصة مين:

سوال ریہ ہے کہ سودتو نص قطعی ہے حرام ثابت ہے اور کوئی مسلمان اسے قولی یاعملی طور برحلال قرار

ریآئیندانهی کے لیے ہے

دیے کے بعد مسلمان بی نہیں رہ سکتا ،الی کوئی بھی کوشش صریح کفر کا درجہ رکھتی ہے۔

(اسلامی بینک کاری اورعلاء ص ۱۰۱۰ مکتبه الافنان)

مزيد لكهة بي:

میرے خیال میں مولاناتقی عثانی اور ان کا مکتبہ فکرا تناشعورتو رکھتا ہی ہوگا کہ اگروہ محض'' ظاہری فوائد'' کے لیے سود جیسے حرام کوحلال قرار دیں گےتو دائر ہ اسلام سے ہی خارج ہوجا ئیں گے۔'' (اسلامی بنک کاری اور علاء ہے، ۱۰اہ مکتبہ الافنان)

ہم اس پر کوئی تبصر ہنہیں کرتے اور اس معاملے کو قارئین کی عدالت میں پیش کرتے ہیں وہ خود ہی فیصلہ کرلیس کہ ان عبارات سےصوفی سرور کا اندایشہ حق اور پچ ثابت ہوتا ہے یانہیں؟

وحواله نمبره

د یو بندی مولوی رشید احمد لدهیا نوی کی گستاخیاں دیو بندی قلم ہے د یو بندی مولوی نذیر الحق صاحب" زہر ملے تیز" نامی کتاب کے عرض حال میں اپنے دیو بندی مفتی رشید احمد کی گستا خیوں کی داستان بیان کرتے ہوئے ککھتے ہیں:

حضرت مفتی رشید احمد صاحب لدهیا نوی ناظم آباد کراچی والے کی کتاب "انوار الرشید" ایک دوست نے مجھے عنایت فر مائی جب میں نے اس کا مطالعہ کیا تو اس میں حد درجہ قابلِ اعتراض با تیں نکل آئیں، خیر میں نے ان باتوں کومفتی صاحب کا ذاتی معاملہ جان کر پس پشت ڈال دیا اور کتاب سنجال کر اپی لائبر رہی میں رکھ چھوڑی ، کانی عرصہ کے بعد ایک بر میلوی عالم دین کومیر سے ساتھ بحث و مباحثہ کرانے کے لیے لے آئے ، اس نے دیو بندی بزرگوں کی کتابوں پر مختلف تتم کے اعتراضات کے میں نہایت اطمینان اور حد درجہ اخلاق و محبت سے اس کے اعتراضات کے جوابات دیتار ہا، پھر اس نے اپنی کتابوں کی گھری سے مفتی رشید احمد صاحب کی کتاب بالصواب "انوار الرشید" نکالی ، اس سے ایک اعتراضات ایک ہی بار کر دیں ، میں ان کے اعتراض کیا تو میں نے کہا کہ اس کتاب سے آپ ایس اعتراضات ایک ہی بار کر دیں ، میں ان کے اعتراض کیا تو میں نے کہا کہ اس کتاب سے آپ ایس اعتراضات ایک ہی بار کر دیں ، میں ان کے اعتراض کیا تو میں نے کہا کہ اس کتاب سے آپ ایسے تمام اعتراضات ایک ہی بار کر دیں ، میں ان ک

جوابات یک مشت دول گا، مجھے بید یکھنا تھا کہ وہ اس نامعقول کتاب سے کیا کیا اعتراضات کرتا ہے جب وہ تمام اعتراضات کر چکا جو ہمارے اس رسالے زہر ملیے تیر میں ہیں تو اس کے اعتراضات کو سنتے ہی مفتی صاحب سے میراعقیدہ بیکدم اٹھ گیا کہ اس قتم کی بے ہودہ ہائیں کرنے والاکسی صورت میں بھی ہمارا ہزرگ ومقتدانی ہوسکتا۔

میں نے اس مولانا صاحب کے تمام اعتر اضات کو طکراتے ہوئے کہا کہ جس مفتی صاحب کی
کتابتم مجھے دکھارہے ہو<u>وہ ہمارابزرگ و مقتدا نہیں اور نداس کی یہ کتاب نا نہجار ہمارے لیے قابل جمت</u>

بھی ہے ،اس ہے تمام دیو بندیوں پر اعتر اض نہیں اٹھ سکتا ،اس نے کتاب اکابر علمائے دیو بند نکال کر کہا

کردیکھو بیتمہاری کتاب ہے اس میں مفتی صاحب کا نام اکابرین دیو بندید میں لکھا ہے میں نے کہا کہ لکھا

ہوگا ، لکھنے سے پچھ فرق نہیں پڑھ سکتا ،اس کتاب کا لکھے والا خود ہمارے لیے قابل اعتماد شخصیت نہیں ، تو اس
کی یہ کتاب ہمارے لیے کیسے قابلِ اعتماد ہو سکتی ہے ، یہ بھی کوئی مفتی صاحب کا خوشامدی شاگر داور مرید و
معتقد ہی ہوگا۔

جس نے کسی سے پو جھے بغیر خواہ تو اور فسے مفتی رشیدا حمصا حب کواکابرین دیوبند ہے میں شامل کردیا ، اکابرین میں اس کوشامل کیا جاتا ہے جس کو متفقہ طور پرتمام علائے معتبرین شلیم کرلیں اور اسے جماعت کا مقتدا ء مان لیں مگر یہاں پر بیات نہیں ، ایک یا چند آ دمیوں کے شلیم کر لینے سے کوئی شخص ا کابر نہیں بن سکتا ، یہاں پر جوقصور ہے وہ صرف اور صرف مفتی رشید احمد صاحب ہی کا ہے ، تمام دیو بندیوں کا کوئی قصور نہیں ، نہانہوں نے ان کواس قتم کی بے ہودہ باتوں کے لکھنے کو کہا ہے مفتی صاحب کی غلط باتوں کی وجہ سے تمام دیو بندیوں کو مجرم مظہر انا عدل وانصاف کے نقاضوں کے سراسر خلاف ہے ، اس بارے میں صرف مفتی صاحب کو مجرم مظہر ایا جاسکتا ہے ، کہ "کالا لاتنز دو از دَة وِ ذر اُخوری "ان باتوں کی وجہ سے دیو بندی حضرات خود مفتی صاحب کے خلاف ہیں ۔

اسی طرح وقتی طور پر میں نے گزارہ کرکے اپنے آپ کوبھی شکست سے بچالیا اور اپنی جماعت کوبھی

سر بلند کردیا، مگراس بحث و مباحثہ کے بعد میری آئکھیں کھل گئیں، میں نے جان لیا کہ اگر بینامعقول کتاب '' انوار الرشید'' اسی طرح باقی رہی تو قیامت تک کے لیے دیوبندی حضرات گتاخ رسول مظہرائے جائیں گے اور ان کے خالفین بھی ہمیشہ اس راہ سے ان پر حملہ آور ہوتے رہیں گے ، اس کتاب میں الیمی ہولناک اور خطرناک باتیں ہیں اگر ان کو ایٹم ہم بھی کہا جائے تو بے جانہ ہوگا ، کیونکہ اگر کوئی مخالف ان کو اعتراضاً پیش کر سے تو نہ ان کا کوئی شانی جواب ہے اور نہ ان کی کسی قتم کی کوئی تسلی بخش تاویل بھی ہوسکتی ہے مخالفین سے ہروقت ہمارا واسطہ پڑتا ہے عامقتم کے بے خبر شور بیرہ سرطاؤں اور رئے رہائے دیوبندی کم خالفین سے ہم طاف اور دئے کے تابل اور نہ کسی پراعتراضاً کہلانے والے بیچاروں کو کمیا پتاوہ نہ تو کسی کے اعتراض کے جواب دینے کے قابل اور نہ کسی پراعتراضاً کہلانے والے کہاں اور نہ کسی پراعتراضاً بیس وہ مرف دیوبندی کہلانے اور خالی ڈیکیس با کننے کے شریاں ،

میں نے او پروالاتمام قصہ اُستاذ محتر م حضرت مولانا عبدالغفور صاحب مدخلہ کو جاکر سنایا تو وہ <u>حضور</u>

کر یم صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کی شان کے خلاف مفتی رشیدا حمصاحب کی حددرجہ تو بین آمیز با تیں جوانہوں

<u>نا بی کتاب ناصواب ' انوارالرشی</u>' میں کھی ہیں من کرحد درجہ چران اور پریشان ہو گئے اور نہایت عمکین ہو کر فر مایا کہ بیٹے بس جلدی کرو، بیارے محبوب حضرت محمد کریم صلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شان اور دیو بندی بررگوں کی عزت کی حفاظت کے لیے تیار ہوجا و مفتی صاحب نے اچھانہیں کیا، اگر تم نے مستی کی تو اس کا نتیجہ تمام دیو بندیوں کے لیے بہت خراب نکلے گا، کرے کوئی جرے کوئی کے مصداق قیامت کے دیو بندی حضرات مخافیوں کی تقید کا نشانہ بنتے رہیں گے، چر بیارے آتا صلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تو ہیں برخاموش رہنامومن مسلمان کا کام بھی نہیں، چا ہے تو ہین کرنے والاکوئی بھی ہو، اپنا ہویا غیر ہو۔

می نے مفتی صاحب کے شاگر دول کو مفتی صاحب کی کتاب ' انوارالرشید' کی ہولناک غلطیوں ہم نے مفتی صاحب کے اور وہ کچھڈ دارک کریں گئر بارباریا دولا نے بربھی انہوں نے بچھوٹس نہلیا تو ہم نے مفتی صاحب کو متنبہ کرنے اور مخافین کو گئر بارباریا دولا نے بربھی انہوں نے بچھوٹس نہلیا تو ہم نے مفتی صاحب کو متنبہ کرنے اور مخافین کو گئیں کو بارباریا دولا نے بربھی انہوں نے بچھوٹس نہلیا ، تو ہم نے مفتی صاحب کو متنبہ کرنے اور مخافین کو گئیں کو بارباریا دولا نے بربھی انہوں نے بچھوٹس نہلیا ، تو ہم نے مفتی صاحب کو متنبہ کرنے اور مخافین کو گئیں کو بارباریا دولا نے بربھی انہوں نے بچھوٹس نہلیا ، تو ہم نے مفتی صاحب کو متنبہ کرنے اور مخافین کو کے دور مخافین کو کھوں کو مند کیا کھوں کو کھوں کے کھوں کو کھوں کیا کھوں کو کھوں کے کھوں کو کھو

مفتی صاحب کی کتاب سے بیز اری دکھانے کے لیے زہر ملے تیر کے نام سے رسالہ چھپوا کرنشر کردیا اور بیہ رسالہ مفتی صاحب کے پاس بھی بھیج دیا مگراس ہے مفتی صاحب کے کا نوں پر جوں تک ندرینگی ۔

ہمارا خیال تھا کہ مفتی صاحب اپنی عادت شریفہ کے مطابق اپنی نہایت ہولاناک اور حد درجے خطرناک غلطیوں کو مان کرفورا ان کی تر دید کردیں گے، ہمارا دل بھی مطمئن ہوجائے گا، اور دیو بندی حفزات ہے بھی خالفین کا اعتراض اٹھ جائے گا، گرکا نی عرصہ گزرجانے پہلی مفتی صاحب نے پچھنہ کیا، ہم نے مایوس ہوکراس رسالہ ' فر ہر یلے تیز' کے دوسرے ایڈیشن کو قدرے تفصیل کے ساتھ چھوا کرا پنے ہم نے مایوس ہوکراس رسالہ ' فر ہر یلے تیز' کے دوسرے ایڈیشن کو قدرے تفصیل کے ساتھ چھوا کرا پنے ہڑے ہوئے ہوئے کا ادادہ کیا، تاکہ وہ مفتی صاحب کوفہمائش کر کے ان کی کتاب ' فیارالرشید'' کی حددرجہ گندی اور غلیظ باتوں کی تر دید پر آمادہ کریں، ہم نے صرف ادادہ بی کیا تھا کہ مفتی صاحب کی کتاب انوار الرشید کا چوفھا ایڈیشن پوری آب و تاب کے ساتھ منظر عام پرنظر آیا جس میں پہلے صاحب کی کتاب انوار الرشید کا چوفھا ایڈیشن پوری آب و تاب کے ساتھ منظر عام پرنظر آیا جس میں پہلے الڈیشنوں ہے بھی کہیں ذیادہ نامعقول با تیں درج تھیں۔

اس کے بعد ہم نے رسالہ ' زہر یلے تیز' کا دوسراا پڑیش شاکع کر دیا اور جہاں تک ممکن ہو سکا ہم نے اس کو ملک کے بڑے بڑے علیا ئے کرام کے پاس بھی بھیجا اور مفتی صاحب کے پاس بھی ارسال کیا اور اس کے ساتھ ایک لمبیا چوڑا خط بھی ان کے پاس کھی کر روانہ کیا اس خط میں ہم نے لکھا کہ آپ کی کتاب '' انوار السند' میں حضورا قدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی حد درجہ گتا خیاں ہیں اور ان کے علاوہ اس میں دوسری محد درجہ قلط با تیں بھی تحریر ہیں۔ اگر آپ سے بھول ہوگئ ہے تو آپ کھلے دل سے تحریری طور پر ان کی تر دید کر رہے خافین کے حملوں سے دیو بندیوں کی جان چھڑ اکیں ، امید تو ی ہے کہ آپ اپنی عادت شریفہ کے مطابق اپنی غلطیوں کو تسلیم کرنے اور صحیح و تچی بات مانے میں اپنی سکی محسوس ہرگز نہ کریں گے ، جیسے کہ آپ مطابق اپنی کتاب اٹوار الرشید ص ۲۲ طبع چہارم میں فر مایا ہے کہ ' وصیح جات تسلیم کر لینے میں ہماری کوئی سبی نے اپنی کتاب اٹوار الرشید ص ۲۲ طبع چہارم میں فر مایا ہے کہ ' وصیح جات تسلیم کر لینے میں ہماری کوئی سبی نہیں بلکہ یہ عین عزت ہے دنیا و آخرت میں دونوں جی اور فلطی پر مصر رہنا دنیا و آخرت میں دونوں جگہ ذلت نہیں بلکہ یہ عین عزت ہے دنیا و آخرت میں دونوں جگہ ذلت نہیں بلکہ یہ عین عزت میں دونوں جگہ ذلت نے ' بہم نے غلطیوں کو تسلیم کر کے تحریری طور پر ان کی تر دید کرنے کی نیاز مندانہ عرض مفتی صاحب سے اس

لئے کی تا کہ خانفین کا نزاع ختم ہوجائے'' انوارالرشید'' کے پہلے ایڈیشن میں ریگن والاخواب موجود ہے گر چوشے ایڈیشن میں اس کوکسی کے اعتراض کرنے پر نکال دیا گیا ہے، اسی طرح اگر اس کتاب سے قابلِ اعتراض مواد نکال دیا جائے یا اس کی اشاعت بند کردی جائے تو اس سے نزاع ختم نہ ہوگا بلکہ جوں کا تو ں رہے گا کیونکہ اس کتاب کے پہلے نسخے لوگوں کے پاس موجود ہیں ، دیو بندیوں کے خافین وہی پیش کرکے اعتراضات کر سکتے ہیں، جب تنح ربی طور پر ان قابلِ اعتراض موادکی تر دید ہوجائے گی تو پھر بس نزاع ختم ۔ اگر باوجود اس کے پھر بھی کوئی مخالف اعتراض کرے گا تو مفتی صاحب کی تحریری تر دید دکھا کر اسے خاموش کیا جا سکتا ہے۔

اسی طرح ہاربار یا ددلانے پر بھی جب بھی مفتی صاحب کی طرف سے ان کی قابلِ اعتراض ہا توں کی تر دیدشا گئے نہ ہوئی اور انہوں نے ہمارے خط کا بھی کوئی جواب بیس دیا تو ہم نے یقین کرلیا کہ مفتی صاحب نے جو پچھاپنی کتاب میں لکھا ہے وہ جان بو جھ کر ہی لکھا ہے اگر بھول جاتے تو ان باتوں کی تر دید ضرور کرتے ،اباس میں ہمارا کیا تصور؟ جناب قصور ہونہ ہواس دور میں قصور وارلوگ قصور بتلانے والے کوالٹا قصور وارگھ ہرادیتے ہیں۔

اس رسالہ زہر ملے تیر کے شائع کرنے سے مفتی رشید احمد صاحب کے شاگر دوں اور معتقدوں میں سے کچھ بے وقوف تم کے گستاخ رسول اند ھے لمان ہم پرسخت ناراض ہوئے اور بیٹھ پیچھے ہماری شکایت کرنے گلے ان میں سے ایک حد درجہ گستاخ رسول پاگل ملال نے ہمارے پاس ایک خطالکھ کر بھیجا، جس میں لکھا تھا کہ تمہارے رسالہ زہر ملے تیم کو میں نے جوتے لگا کر اور چیر بھاڑ کر نذر آتش کر دیا ہے تم نے ایک بزرگ عالم دین کے خلاف لکھ کر اس کی سخت تو ہین کی ہے تم دونوں استاد و شاگر د دائر ہ اسلام سے خارج ہوگئے ہوئی مسلمان ہی ندر ہے، تم تو یہ کرواور مفتی صاحب سے جاکر اپنی گستاخی کی معافی ما تگو، ورنے عذا ہے تباد ہوجائے ہوئی۔

اس گستاخ رسول پاگل مُلاں پر ہمیں حد درجہ جیرانی بھی آئی اور ہنسی بھی ، جیرانی اس لیے کہ اس

ميآئينانه کي کيے ہے ۔۔۔۔۔۔۔ جو کيا کينانه کي کے ہے ۔۔۔

بد بخت کو حضور کریم صلی الله تعالی علیه وسلم کی شان میں گتاخی کرنے برتو کسی نتم کی ناراضگی مفتی صاحب بر نه آئی لیکن صدعزت واحتر ام مفتی صاحب کو متنبه (خبر دار) کرنے براس قدر غصه آیا که بالکل ہی باولیہ ہوگیا اس رساله میں قرآن مجید کی آیتیں اور رسول الله صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کی حدیثیں کھی ہوئی تھیں اور ان کے علادہ جگہ جگہ الله تعالیٰ اور اس کے یبارے رسول کا اسم شریف بھی لکھا ہوا تھا۔

میں نے عرض کمپاتھا کہاس پاگل ملاں پر ہمیں پنسی بھی آئی ،و ہاس لیے کہ مفتی رشیداحمہ صاحب کا بیہ دیواندم بدحد درجہ گستاخ رسول ہونے کے علاوہ معنز لیہ کی طرح عذاب قبر کا بھی منکر ہے مگر آج اس نے کمال کرے جمارے لیے عذاب قبر کو مان لیا ،۔واہواہ

یپارے پیٹیمرصلی الله تعالی علیہ وسلم کے حق میں کسی گستاخ رسول کی گستاخانہ ہاتوں کو براجانے کی بیجائے سیجے و درست سمجھنا اور پھر گستاخ رسول کی طرفداری کرنا ، اور گستاخ رسول کی گستاخانہ ہاتوں کے خلاف آوازا ٹھانے والوں کو کافروم بقد کہنا حد درجہ جزأت کی ہات ہے، یہاں پرتو مسلمان کے دین وایمان کا سوال ہے، کسی گستاخ رسول کی طرفداری کرنے یا اس کی گستاخانہ ہاتوں کا نوٹس نہ لینے ہے تو اپنے ایمان کا جنازہ اٹھ جا تا ہے۔

ہمیں مفتی رشیداحمد صاحب ہے کسی قتم کی ذاتی رجمش نہیں اور ندان سے کسی قتم کی کوئی چپقلش ہے، اگر اس قتم کی کوئی بات ہوتی تو ہم مفتی صاحب کے ادب واحتر ام کولموظ خاطر ہرگز ندر کھتے ،اوراس آڑ میں

ریاً میندانهی کے لیے ہے

معاندانه لهجافتياركرك زبان فلم ع جو يحهكها موتاكهدية مكر

"مارا خیال سر جنگ نیست. وگرنه مجالِ سخن تنگ نیست" جذبهایمانی کی تخت ہم صرف اپنی بیارے بغیر سلی الله تعالی علیه وسلم کی عزت و ناموس کی بات کرتے ہیں ،ہم نے رسالہ زہر یا تیر بھی فقط اس لیے لکھا ہے کہ حضورافتہ س سلی الله تعالی علیه وسلم کی عزت و ناموس محفوظ رہے اور اس پر آئی نئی آئی کئی کی مرضی کئی گتار خرسول کے مقابلہ میں حضور کریم سلی الله تعالی علیه وسلم کی طرفداری کرکے اپنے ایمان کو تبوائے ،اس وسلم کی طرفداری کرکے اپنے ایمان کو تبوائے یا گتار خرسول کی طرفداری کرکے اپنے ایمان کو گنوائے ،اس حفاظت اپنی طاقت کے مطابق ضرور کریں گے ، جیسے ہمارے ہزرگان وین کرتے چل آئے ہیں ، یہ ہرگز حفاظت اپنی طاقت کے مطابق ضرور کریں گے ، جیسے ہمارے ہزرگان وین کرتے چل آئے ہیں ، یہ ہرگز خدیکھیں گا کہ بیارے آ قاصلی الله تعالی علیہ وسلم کی تو ہیں کرنے والا کون ہے ، اپنا ہے یا پر ایا ہے ، بس گتار خرسول ہی تو ہے ، اس بات پر کسی کے ناراض ہونے کی ہمیں پرواہ نہیں ،

و شام اگرچہ وہ ترشدہ مزار دے یہاں وہ نشہ نہیں جسے ترشی اتار دے (ندر التی وقتی التقیندی)

(زهر ملے تیر ص ۴۰ تا ۸ قریبی ڈاکنا نہ بھونگ مخصیل صادق آباد شلع رحیم یارخان)

دیو بندی نذیر الحق نے دیو بندی مفتی رشید احد کودرج ذیل فقاوی سے نواز ا

(۱) ان کی کتاب میں حد درجہ قابل اعتراض با تیں (۲) بیہودہ با تیں کرنے والا (۳) مفتی رشید دیو بندی بندی حضرات رشید دیو بندی بزرگ نہیں (۴) اس کی نا نہجار کتاب (۵) بیہودہ با تیں لکھنے والے (۲) دیو بندی حضرات رشید احمد کے خلاف (۷) اس کی کتاب انوار الرشید نامحقول (۸) اس کتاب کی وجہ سے دیو بندی قیامت تک گستاخ رسول گھریں گے (۹) اس کتاب میں ہولنا ک اور خطرنا ک با تیں اگران کو ایٹم بم بھی کہا جائے بیجا نہ ہوگا (۱۰) اگر کوئی اعتراض کر بے تو دیو بندیوں کے پاس کوئی شافی جواب نہیں (۱۱) اور ان گستاخیوں کی نہ ہوگا (۱۰) اگر کوئی اعتراض کر بے تو دیو بندیوں کے پاس کوئی شافی جواب نہیں (۱۱) اور ان گستاخیوں کی

کوئی تاویل بھی نہیں ہو کئی (۱۲) حضور اللہ کی شان کے خلاف مفتی رشید احمد کی حد درجہ تو ہین آمیز با تیں (۱۳) اس کتاب میں ہولئاک غلطیاں (۱۵) نہایت ہولئاک اور حد درجہ خطرناک غلطیاں (۱۵) حد درجہ گندی اور غلیظ با تیں (۱۵) س کتاب کے چوشے ایڈیشن میں اور بھی زیادہ نامعقول با تیں (۱۷) کتاب انوار رشید میں حضور قاب کی کی حد درجہ گتا خیاں ہیں اور دوسری حد درجہ غلط با تیں ہیں (۱۸) نظایڈیشن سے انوار رشید میں حضور قاب کی کی حد درجہ گتا خیاں ہیں اور دوسری حد درجہ غلط با تیں ہیں (۱۸) نظایڈیشن سے ریگن والا واقعہ ذکال دیا ہے لیکن اس سے اعتراض ختم نہیں ہوتا (۱۹) دیو بندی مفتی رشید احمد نے جو بھی اس کتاب میں لکھا ہے جان بو جھ کر لکھا ہے۔

مفتی رشیداحمے شاگردوں کی دھلائی

(۲۰) دیوبندی مفتی کے شاگر دوں اور معتقدوں میں سے کچھ بے وقوف متم کے گستاخ رسول اند مصلال (۲۱) ان میں سے ایک حدورجہ گستاخ (۲۲) یا گل ملال (۲۳) اس رسالے "زہر ملے تیز" کو د یو بندی نے جوتے مارے، چیر بھاڑ ڈالا اور جلادیا(۲۴)اس گتاخ رسول یا گل ملال برحد درجہ حیرانی(۲۵) اس بد بخت کوحضور کریم صلی الله تعالیٰ علیه وسلم کی شان میں گستاخی کرنے پر تو کسی قتم کی ا ناراضگی مفتی صاحب پر نہ آئی (۲۶) بالکل ہی باولہ ہو گیا (۲۷)اس گنتاخ رسول بدبخت یا گل ملال نے اس کو جوتے لگا کراور چیر پھاڑ کر آ گ میں ڈال دیا (دیو بندی کہتا ہے از ناقل) ہم کوکافر ومرید کہتے کہتے آيات واحاديث اوراسم شريف الله اوراسم شريف محدرسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم كى حد درجه باد بي اور گنتاخی کی وجہ سے خود دائر ہ اسلام ہے کوسوں دورنکل گیا (۴۸)حضور اکرم صلی الله تعالی علیہ وسلم کے مقابله میں آپ سلی الله تعالی علیه وسلم کی تو بین و تذلیل کرنے والے کی طرفد اری کرے آپ کوایذ البہنجا کر قرآن مجيدكارشادوًا للذين يؤذون رسول الله لهم عذاب اليم كتحت مزيدعذاب الهي اور غضب خداوندی کامستحق تلهرا (۲۹) یا گل ملال (۳۰)مفتی رشیداحمه صاحب کابید بواندمرید حد درجه گستاخ رسول (۳۱)معتزلہ کی طرح عذاب قبر کا بھی منکر ہے (۳۲) اس کا گتنا نے رسول کی طرفداری کرنے یا اس

میآئیندانی کے لیے ہے

کی گستاخانہ ہاتوں کا نوٹس نہ لینے ہے تو اس کے اپنے ایمان کا جنازہ نکل گیا۔

الزبر ملي تير"كاب ككفف والول كي قسمت مين ديوبندى فتو ي

(۳۳) ہزرگ عالم دین کی بخت تو ہین کرنے والے (۳۴) دونوں استادوشا گرددائر ہ اسلام سے خارج ہو گئے (۳۳) مسلمان ہی خدر ہے (۳۲) توبہ کریں (۳۷) مفتی رشید احمد سے اپنی گنتا خی کی معافی مائکیں (۳۸)عذابِ قبراور نارِجہنم کے لیے تیار ہوجائیں

د يوبندى مولوى عبرالغفور صادق آبادى كى حق كوئى

ديوبندى مولوى عبدالغفور صادق آبادى صاحب لكصة بين:

یددیکھومیرے ہاتھ میں بہ کتاب 'انوارالرشید' ہے، بہ کتاب متطاب ولا جواب نقیہ العصر حضرت مولانامفتی رشید احمد صاحب لدھیا نوی دارالا فتاء والارشاد ناظم آباد کرا چی والے کی سوانح عمری ہے، اس کومر تب کرنے والے مولانا احتشام الحق آسیا آبادی اور مولانا نور المقتدی میں اور یہ کتاب مفتی صاحب نے خودا پی نگرانی میں مرتب کرائی ہے، جیسے کہ اس کتاب کے مقدمہ میں خود لکھتے ہیں کہ ' روز انہ جو کچھ ککھتے رہے ساتھ ہی ساتھ میں اسے بنظر اصلاح دیکھتار ہاتا کہ کوئی امر خلاف واقع (غلط) اور نا مناسب تحریمیں نہ آئے (ماشاء اللہ خدا کرے ایسا ہی ہو)

اس کا بیمطلب ہے کہ یہ کتاب اب بالکل صحیح ہے اور اس میں کسی قتم کی کوئی غلط اور نامناسب تحریر خہیں ہے۔ خہیں ہے حالانکہ اس کتاب میں حد درجہ نامناسب ونامعقول با تیں تحریر ہیں ،الیی با تیں جن کی اس قتم کے ذمہ دار عالم وین سے تو قع نہیں کی جاسکتی ،اس کتاب میں ایسی با تیں و کی کے کرسر پیٹے اور مفتی صاحب اور اس کتاب کے مرتب کرنے والے مولا نا احتشام الحق آسیا آبادی اور مولا نا نور المقتدی دونوں کے علم و دائش پر ماتم کرنے کو جی جا بتا ہے اس کتاب میں مفتی صاحب کی تعریف و تو صیف کے ممن میں شعوری طور پر اور لا شعوری خوابوں کی بنیا د پر ایسی ناشا کت اور بے ہودہ با تیں کھی گئی ہیں ، جس کے پڑھنے سے طور پر اور لا شعوری خوابوں کی بنیا د پر ایسی ناشا کستہ اور بے ہودہ با تیں کھی گئی ہیں ، جس کے پڑھنے سے رو نگئے کھڑے ہوجاتے ہیں اور دل وہل جا تا ہے اور زبان پر بے ساختہ کلمات استغفر اللہ اور لاحول ولا قو ق

جاری ہوجاتے ہیں اگرچہ بیہ کتاب بظاہر انوار الرشید یعنی مفتی صاحب کی'' نورانی شعاعیں''کے نام سے دکھائی گئی ہے، مگر حقیقت میں بیا بیک بدترین ترکش ہے جس میں تمام اہل اسلام کے دلوں کومجروح کرنے والےحد درجہ گندے اور زہر ملے تیرسجائے گئے ہیں۔

بہت رو پیہ پیسہ خرج کر کے مفتی صاحب اس نا نہجار و نامعقول کتاب کو اپنے اند ہے مقلدوں اور جی حضور ایوں کے لیے چھپوا کرنشر کروار ہے ہیں، اب شایداس کا چوتھا ایڈیشن کچل رہا ہے، مگر چور کی داڑھی مجھی تکا کے مصداق اس کتاب ہے تر سال ولرزال (خوفزدہ) بھی رہتے ہیں، اس کتاب کی کتابت کرنے والے مفتی صاحب کے ایک خوشامدی کا نتب نے آپ کے پاس ایک ایسا خوشامدانہ خطاکھا جس میں اس نے اس مردود کتاب کی تعریف میں زمین و آسان کے قلا بے ملادیئے، یہاں تک کہ اس نے اس کم بخت کتاب کو کتاب مبارک تک کہ ڈالا، اس خط کے آخر میں لکھا کہ "خدا کرے جھے ایسے نا نہجار کو بھی اس مجموعہ سے بچھ حصہ نصیب ہوجائے، امین والسلام،

مفتی صاحب نے اس خوشامدی کے خوشامدانہ خط سے خوش ہو کرخوف و امید کے ملے جلے انداز میں اس خط کا جواب کچھ یوں دیا۔

''جناب کاظمی صاحب السلام علیم آپ کا مکتوب گرامی موصول ہوا، کتاب ہے آپ کے انتفاع اور اس سے تاثر کی خبر باعث سکون ہوئی، ورند مجھے تو ہروقت یہی خطرہ لگار ہتا ہے کہ خدانخواستہ (اس کتاب پر) بیم خنت اور مصارف (خرچہ) سب کچھ ضائع تو نہیں ہور ہا،،اس سے بھی زیادہ پر بیثانی دامن گیررہتی ہے کہ خدانخواستہ بیم ل (یہ کتاب) میری آخرت کی بربادی کا سبب نہ ہو، اور سفر عمرہ میں بھی یہی دعارہی کہ الله تعالیٰ اس کتاب کی خیر عطافر مائیں اور اس کے شرسے حفاظت فرمائیں۔ دیکھئے کتاب '' انوار الرشید'' (ص۲ ۲۵۲ طبع اول)

مفتی صاحب کا خدشہ تھے فکلااس کتاب میں شروخرا بی اپنے پوری جوبن سے سامنے آگئی ہمل بر ہاد گناہ لازم تمام کیا کرایا ضا کئے ہوگیا ، آخرت کی خدا خیر کرے، ہمیں اس کا بے حدافسوس ہے کہ اگر چہم دوسر ہے مسلمانوں کی طرح اس کتاب کے زہر میلے تیروں کے خودستائے ہوئے ہیں مگر پھر بھی دست بدعا ہیں کہ اللہ نتحالیٰ مفتی صاحب کواس کتاب (انوار الرشید) کے شروخرا بی سے اپنی امان و پناہ میں رکھے ،خیر اس کے علاوہ یہ بھی سننے کہ مفتی صاحب اس کتاب کے مقدمہ میں خود یہ بھی فرماتے ہیں کہ'' میں نے اس کتاب انوار الرشید'' کے اضافات کو بھی بخرض اصلاح حرفاحرفاد یکھا ہے ،اگر اس میں کوئی قباحت (شرو خرابی) ہے تو وہ میر نے فس کی خیافت ہے۔ (انوار الرشیدص ۲ جلداول)

کتاب 'انوارالرشید' میں قباحت اور پھروہ مفتی صاحب کے نفس کی خباشت توبہ توبہ ہمیں ایسا ہر گز نہ کہنا چاہیے، یہ الفاظ تقاضائے ادب کے سراسر خلاف ہیں واللہ ہمیں بالکل اچھے نہیں لگ رہے، اور مفتی صاحب کو بھی اپنی اس کم بخت کتاب سے اس قدر خوفزدہ ہو کر شکست خور دگی اور بے چارگی کا اظہار ہر گزنہ کرنا چاہیے یہ شممنِ دین کتاب مفتی صاحب کی اپنی خود ساختہ و پر داختہ ہے، کہیں باہر کی نہیں، گھر کو آگ گئی گھر کے چراغ سے۔''

دیکھو بھائی ،لفظ جوڑ کھا ئیں یا نہ کھا ئیں مطلب صحیح ہویا نہ ہو، ہم تو ہر حال میں مفتی صاحب کی عزت واحترام کا خیال رکھیں گے اگر چہانہوں نے اپنے لیے خود خباشت کالفظ استعال کیا ہے مگران کے حق میں ہم خباشت کالفظ استعال ہر گزنہ کریں گے زیادہ سے زیادہ بس یہی کہہ سکتے ہیں کہ کتاب '' انوار الرشید'' یعنی مفتی صاحب کی اس نا نہجار نامعقول ترکش سے نکلنے والے تیروں کی قباحتیں آگے ملاحظہ فرمائیں۔

زامدوایک نظر دیکی لوتم بھی کیا کیا۔۔۔۔رنگ ونوک و بپک جویار کی تصویر میں ہے (زہریلے تیر،ص،۹ تا ۱۱، ماشر بھونگ مختصیل صادق آبا وضلع رحیم یا رخان)

د یو بندی مولوی عبدالغفور کی ایپنے مفتی رشیداحمہ پرفتاوی کی بھر مار

(۱)مفتی رشید کی کتاب میں حد درجہ نامناسب و نامعقول با تیں (۲)الیی با تیں جن کو دیکھ کر دیو بندیوں کوسر پیٹنے اوراسکے لکھنے والوں کے علم پر ماتم کرنے کودل کرتا ہے (۳)اس کتاب میں ناشا نُستہ اور بیہودہ اور ایسی باتیں جن کو پڑھنے سے رو نگٹے کھڑے ہوجاتے اور دل دہل جاتے اور زبان پر بے ساختہ استغفر الله اور لاحول ولاقو ق کے الفاظ جاری ہو جاتے ہیں (۴) اس کتاب میں بدر بن ترکش ہیں (۵) اس کتاب میں اہل اسلام کے دلوں کو مجروح کرنے والے حددرجہ گندے اور زہر ملے تیر ہیں (۲) یہ کتاب نا نہجار اور نامقبول ہے(۷) دیوبندی مفتی کے اندھے مقلداور جی حضوری۔۔ میں (۱) یہ کتاب نا نہجار اور نامقبول ہے(۱) اس کتاب میں شروخرابی پورے جوہن سے سامنے آگئی (۱۱) اس کتاب کی وجہ سے عمل برباد، گناہ لازم اور کیا کرایا ضائع (۱۲) دیوبندی مفتی کی خود ساختہ و پرداختہ تیروں کے ستائے ہوئے (۱۳) یہ کتاب دین دھمن سے اور دیوبندی مفتی کی خود ساختہ و پرداختہ ہے (۱۲) دیوبندی مفتی کی خود ساختہ و پرداختہ ہے (۱۲) دیوبندی مفتی کی خود ساختہ و پرداختہ ہے (۱۲) دیوبندی مفتی کی خود ساختہ و پرداختہ ہے (۱۲) دیوبندی مفتی کی خود ساختہ و پرداختہ ہے (۱۲) دیوبندی مفتی کی نہجار نامعقول ترکش سے نگلنے والے تیروں کی قباحتیں۔۔

قباحت اول

د یو بندی مفتی کی بدیختی اوراس پر د یو بند یوں کے زور دارفتو ہے

ويوبندى مفتى عبدالغفورصاحب لكصة بين:

''مفتی رشیداحمدصا حب کے نز دیک امر کی صدرمسٹر ریگن کی شکل صورت حضورصلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کی شکل وصورت کی شبیہ ہے ۔''

(مفتی رشیداحرصاحب از ناقل) لکھتے ہیں کہ

ایک عالم نے اپنا خواب لکھ کر پیش کیا کہ میں نے خواب میں صدر امریکہ ریگن کو دیکھا کہ وہ دار الافقاء والارشاد میں آیا ہے اور حضرت والا کے انتظار میں ہے جتی کہ نماز کا وقت ہوگیا ، آپ تشریف لائے ، آپ کے سر پر عمامہ (پگڑی) تھا اور آپ نے بہت محبت کے ساتھ مسٹرریگن سے معافقہ کیا (بعنی اس کو گلے لگا کر ملے) مزاج برس کے بعداس سے امامت کے لیے فر مایا ، اس نے کہا کہ میں مسافر ہوں ، میں نے تجب سے حضرت والا سے دریا فت کیا کہ آپ نے ایک کافر کوا مامت کے لیے کیسے فر مایا : حضرت فر مایا کہ بیریگن نہیں بلکہ اس نے اس کی شکل بنار کھی ہے ، حضرت والا (مفتی صاحب) نے نماز

پڑھائی نماز سے فراغت کے بعد حصرت بنظر غائز (بے حدیپیار و محبت کی نگاہ سے)مسٹر ریکن کی صورت د مکیور ہے تتھاور فر مار ہے تتھے کہ بیصورت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صورت کی شبیہ ہے۔ (و کیھئے کتاب انوار الرشیدص ۲۴۵ طبع اول)

ہم جانتے ہیں کہ خواب ایک بے اختیاری چیز ہے ایسے گندے خواب یا تو خواب د کیھنے والے کی باطنی کیفیت کی عکاسی کرتے ہیں یا شیطانی وسے ہوتے ہیں ، اس سے ڈیا دہ کچھٹیس ہوتے ۔ مگر حیرت کی بات رہے ہے مفتی صاحب نے اس نامعقول اور حد درجہ گندے کا فرانہ خواب کو جس میں سرور عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی حدہ برڑھ کرتو ہیں و تذلیل ہے اپنے اند ھے مقلدوں کو اپنی طرف مزید متوجہ کرنے کے لیے اس کی تعبیر یوں کردی ؟

تعبیران شاءالله حضرت اقدس قدس سرہ کے فیض سے اس نا کارہ کے ذریعہ اہل اقتدار یعنی ملک کے حکمرانوں کو ہدایت ہوگی،علاوہ ازیں بندہ کے لیے دین کی بدولت دنیاوی وجاہت کی بشارت ہے۔ ' (دیکھئے کتاب انوارالرشیدص ۲۴۲ طبع اول)

مفتی صاحب کی یہ تیجیر صحیح نہیں ،اگراس کی رہیجی جوتی تو اس کا کوئی نہ کوئی نہیجہ ضرور ظاہر ہوتا ،
اس خواب کوسالہا سال گزر گئے اس دوران ملک کے حکمر ان مر گئے ، مارے گئے ، جیلوں میں بند ہوئے۔
پھانسی چڑھے ، ملک بدر ہوئے لیکن مفتی صاحب کے ہاتھوں ان میں ہے کسی کو ہدایت نہ ملی ،اگر مفتی
صاحب کی ہدایت یہی ہے تو اس سے الله کی پناہ چاہیے ، پھر مفتی صاحب کی تعبیر میں یہ بات کہ دین کی
بدولت دنیاوی وجا ہت یعنی دنیاوی شان و شوکت کی بشارت ہے تو یہ بات کسی طرح درست نہیں کیونکہ
دین کی بدولت دینی شان و شوکت حاصل ہوتی ہے اور دنیا کی بدولت دنیاوی شان و شوکت حاصل ہوتی
ہے مگردین کی بدولت دنیاوی شان و شوکت حد درجہ قابل جرت ہے۔

یادر کھئے کہ بیخواب سراسر شیطانی خواب ہے ،اگر بالفرض قابلِ تعبیر مانا جائے تو پھراس کی صیح تعبیر بیہ دسکتی ہے کہ اس خواب میں مفتی صاحب کی باطنی کیفیت کی طرف اشارہ ہے کہ مفتی صاحب کاروحانی

تعلق حضورا کرم صلی الله تعالی علیه وسلم ہے نہیں بلکہ امریکیہ کے صدر لینی امریکیوں سے ہے ،ان کی محبت ان کے دل میں جا گزیں ہے،اوران کواپناا مام و پیشوا کی طرح جانتا ہے اور دین کی بدولت دنیا حاصل کرتا ہے اور اس خواب میں مفتی صاحب کی باطنی کیفیت دکھا کرخواب دیکھنے والے کو تنبیہ کی گئی ہے کہ یہ جو تمہار ا پیرصدرامریکه کواپنا امام بنانے والا ہے اور اے حضور اکرم صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کی طرح سمجھتا ہے تو تمہاری پیروی کے قابل نہیں ،اس سے دور بھا گو۔

اس کے بعد ہم یہاں پر مفتی صاحب کے حق میں ان کے احتر ام کے پیش نظر کچھ کہنے سے قو قاصر ر ہے، ہاں البنتہ اس قند ر کہنے کی جسارت ہم حضورا کرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اور مرتبے کے پیش نظر ضرور کر سکتے ہیں ، کہاس نہایت ذلیل گندے کا فرانہ خواب کو سننے کے بعد اللہ جانے مفتی صاحب کے علم و عقل کہاں کھو گئے تھے۔ کیاوہ جانتے نہ تھے کہ حضور اکرم صلی الله تعالیٰ نے فر مایا ہے کہ مسن رأنسی فسی السمنام فقد رانى فان الشيطان لا يمثل فى صورتى كينى جشخص نے مجھ كوثواب يس ديكھا پس بلاشبه مجهای کودیکها اس لیه کهشیطان میری صورت نبیس بن سکتا_ (بخاری شریف)

جب حضورا كرم صلى الله تعالى عليه وسلم كي شكل وصورت شيطان اختيار نہيں كرسكتا ،اورخواب ميں' آ بے کی شکل وصورت میں نہیں آ سکتا تو بلا شبہ حضور انور صلی الله تغالیٰ علیہ وسلم بھی اس کی شکل وصورت میں نہیں آ سکتے ،امریکہ کا ایک کافرصدر جوشیطان الانس اورحد درجہاشطن ایشیا طین بینی شیطانوں کا شیطان ہے، آ باس کی شکل وصورت میں کیے آ مکتے ہیں، اور وہ آ پ کی شکل وصورت میں کیے آ سکتا ہے، پھر بھی سوچیئے کہ کیاحضور اکرم صلی الله تعالی علیہ وآلہ وسلم کی شکل وصورت (نعوذ بالله)مسٹر ریگن کی ہی تقى ،افسوس صدافسوس_

ہم آہ بھی کرتے ہیں توہوجاتے ہیں بدنام وه قتل بھی کرتے ہیں توچر جا نہیں ہوتا (زهر ملية تيرج ، ١١ تا ١٨ ناشر بحونك تحصيل صادق آبا وضلع رحيم يارخان)

د بوبندى مفتى رشيد احمد ير د يوبندى مولوى كى كرم لوازيال

(۱) نامعقول خواب (۲) حد درجه گنده خواب (۳) کا فرانه خواب (۴) اس خواب میں سر کا رہائیا ہے۔
کی حد سے بڑھ کرتو ہین و تذکیل ہے (۵) بیخواب سر اسر شیطانی ہے (۲) دیو بندی مفتی رشیدا حمد کا روحانی
تعلق حضور علیہ سے نہیں بلکہ امر کی صدر یعنی امریکیوں سے ہے (۵) دیو بندی مفتی ان کو اپنا امام و پیشوا
مانتا ہے (۸) اس خواب میں دیو بندی مفتی کی باطنی کیفیت کی طرف اشارہ ہے (۹) بید دیو بندی مفتی
پیروی کے قابل نہیں ہے (۱۰) نہایت ذلیل گندہ کا فرانہ خواب

قباحت دوم د بوبندی مفتی رشیداحمه کی مزید گستاخیاں

د بوبندى مولوى عبدالغفور صاحب لكصة بين

''مفتی رشید احمد صاحب شکل وصورت میں ہو بہو حضور کریم صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کے ہم شکل ہیں۔' کصح بین کہ الله تعالیٰ نے ہمارے حضرت اقدس (مفتی صاحب) دامت برکا ہم کوحسن باطنی اور روحانی قوت کے ساتھ حسن طاہری اور جسمانی طاقت سے بھی نواز اہے ،تمام اعصاء میں اعتدال و تناسب میانہ جسامت کشیدہ قامت یعنی درمیانہ قد سے پچھ کم با سینہ وشکم برابر کف باء میں گہرائی لیمنی پاؤل کے میانہ جسامت کشیدہ قامت یعنی درمیانہ قد سے پچھ کم با سینہ وشکم برابر کف باء میں گہرائی لیمنی پاؤل کے تناسب تھاقد مبارک درمیانہ سے پچھ کم بیا الله تعالیٰ علیہ وسلم کے اعتصاء مبارک میں بھی اعتدال و تناسب تھاقد مبارک درمیانہ سے پچھ کم بیا تھا، سینہ وشکم آپس میں برابر سے، پاؤل کے تلوؤل میں گہرائی تھی ان صاحب کو توافق (مشابہت اور برابری) کی دولت عطافر مائی۔ (دیکھئے کتاب انوارالرشید سے سامت کھی تو ہیں و تذکیل نہیں ہے کس منہ سے تعبہ کو جاؤگ عالب ہے شرم تم کو مگر آتی نہیں ہے کسی منہ سے تعبہ کو جاؤگ عالب کے شرم تم کو مگر آتی نہیں ہے دیکھئے کتاب انوارالرشید سے کا بیا نداری سے قالب بھی میں منہ سے کہ تقور اقدر سلم کی بیکھی تو ہیں و تذکیل نہیں چہ نسبت خاک رابعالم پاک، اس سے تو ہمیں ریہ علوم ہور ہائے کہ مفتی صاحب کویا شاید کہ حضور کریم صلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بیکھی تو ہیں و تذکیل نہیں چہ نسبت خاک رابعالم پاک، اس سے تو ہمیں ریہ علوم ہور ہائے کہ مفتی صاحب کویا شاید کہ حضور کریم صلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بیکھی تو ہیں و تذکیل نہیں یہ نسبت خاک رابعالم پاک، اس سے تو ہمیں ریہ علوم ہور ہائے کہ مفتی صاحب کویا شاید کہ حضور کریم صلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ میں کی دولوں کے مقبور کریم صلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ مقتلی صاحب کویا شاید کیا تھوں کیا گیا کہ میں میں میں میں کو سکر اس کے کہ حضور کریم صلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ میں کی کی مقتر کے کہ کوی شاید کیا گیں کی کو تو کی کویا شاید کیا گیا گیا کہ کویا شاید کی کویوں کی کویوں کی کویوں کی کی کویوں کویوں کی کی کویوں کی

حضورا قدس ملی الله تعالی علیه وآله وسلم کی تمی بھی صفت میں جا ہے ظاہری ہویا باطنی کوئی شخص آپ جیسا نہیں ہوسکتا ، اور نہ کوئی اس نتم کا دعوی بھی کرسکتا ہے ، جیسے نبوت کا دعوی کرنے والا بھی جھوٹا ہے ، اسی طرح حضور کریم صلی طرح حضور کریم صلی طرح حضور کریم صلی الله تعالی علیه وآله وسلم کے ہم شکل ہونے کا دعوی کرنے والا جھوٹا ہوگا۔ حضور کریم صلی الله تعالی علیه وآله وسلم کے زمانہ سے لے کرآج تک کروڑوں اربوں احسن واجمل لیمن صد درجہ خوبصورت انسان ہوئے مگر ان میں ہے تھی نے آپ صلی الله تعالی علیه وآلہ وسلم کے ہم شکل ہونے کا دعوی نہیں کیا ، اگر چہ بہت سے لوگوں نے نبوت کا دعوی کیا گرکسی نے حضور کریم صلی الله تعالی علیه وآلہ وسلم کے ہم شکل ہونے کا دعوی کیا ہیں کیا ، اگر چہ بہت سے لوگوں نے نبوت کا دعوی کیا مگر کسی نے حضور کریم صلی الله تعالی علیه وآلہ وسلم کے ہم شکل ہونے کا دعوی نہیں کیا ۔

یہاں پرنہا بیت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اللہ جانے مفتی صاحب کواسی سال کی عمر میں کیابات سوجھی کہ انہوں نے آؤد بکھا نہ تاؤہ جھٹ سے حضور اکر م صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہم صورت وہم شکل ہونے کا دعویٰ کرکے دنیا کوموجیرت کردیا ،نبوت تو باقی ایک آدھے قدم ہے بھی کم فاصلے پر رہ گئ تھی خدا جانے کیوں ہمت ہار بیٹھے ،اگر بادابا دکرتے ہوئے فوری طور پر نبوت کا دعویٰ بھی کردیتے تو اس سے کیا فرق پڑسکتا تھا۔

> گہہ رہی حشر میں وہ آگھ شرمائی ہوئی بائے کیسی اس بجری محفل میں رسوئی ہوئی۔

مفتی صاحب کے ایک معتقد مولانا صاحب نے کہا کہ حدیث میں آتا ہے کہ حضرت امام حسن رضی الله نعالی عنہ حضورت امام حسن رضی الله نعالی علیہ وسلم کے ہم شکل بھی جب وہ آپ صلی الله علیہ وسلم کے ہم شکل ہو سکتے ہیں تو مفتی صاحب کیول نہیں ہو سکتے ؟ میں نے کہا کہ واہ مولانا صاحب پہلے تو آپ کے علم وعقل کا ماتم کرنا چاہیے اور پھرعرض کرنا چاہیے کہ وہ تو حضور اقدس صلی الله تعالی علیہ وآلہ وسلم کے نواسے اور گوشہ جگر سے ، کیا مفتی صاحب بھی آپ صلی الله تعالی علیہ وسلم کے نواسے اور گوشہ جگر میں '۔

باپ داداکی شکل وصورت کی علامتیں اولا دمیں ہوتی ہی رہتی ہیں، بخاری شریف کی روایت کے مطابق حضرت امام حسن میں صرف ان کے سینہ مبارک سے او پر تک حضور کریم صلی الله تعالی علیہ وآلہ وسلم کی شکل وصورت کی فقط علامتیں تھیں، نہ کہ تمام جسم مبارک بعینہ حضور کریم صلی الله تعالی علیہ وآلہ وسلم کی شکل وصورت کی فقط علامتیں تھیں، نہ کہ تمام جسم مبارک بعینہ حضور کریم صلی الله تعالی علیہ وآلہ وسلم کی طرح تھا، پھر یہ کہ حضرت امام حسن نے خود الیہاعو کی بھی نہیں کیا ، مفتی صاحب نے تو اپنے سرسے لے کر پاؤں کے تلوؤ تک بعینہ حضور کے ہم شکل و ہم صورت ہونے کا دعوی بڑے فخر و غرور سے کردگھا ہے اگر حضرت امام حسین کی شکل وصورت بعینہ حضور کریم صلی الله تعالی علیہ وسلم کی طرح ہوتی تو اجماع امت قائم نہ ہوتا ، علمائے امت نے تو متفقہ طور پر فیصلہ کر چھوڑا ہے کہ حضور کریم صلی الله تعالی علیہ وسلم یا کسی دوسرے نبی علیہ السلام کا ہم شکل کوئی نہیں ہوسکتا ، جوکوئی ایسادعوی کرے گاوہ وبالکل غلط کار ہوگا۔ وسلم یا کسی دوسرے نبی علیہ السلام کا ہم شکل کوئی نہیں ہوسکتا ، جوکوئی ایسادعوی کرے گاوہ وبالکل غلط کار ہوگا۔ وسلم یا کسی دوسرے نبی علیہ السلام کا ہم شکل کوئی نہیں ہوسکتا ، جوکوئی ایسادعوی کرے گاوہ وبالکل غلط کار ہوگا۔

دیوبندی عبدالغفوری طرف ہے مفتی رشید برفتادی کی بارش

(۱) حضورا قدس صلی الله تعالی علیه وآله وسلم کی کھلی تو ہین و تذکیل (۲) دیوبندی مفتی کوامت کے متفقہ عقید ہے کاعلم نہیں (۳) یان کی عقل اڑگئی ہے (۴) یا دیوبندی مفتی کے کچھارا دیے ہی اور ہیں (۵) دیوبندی مفتی صاحب حضور کریم سلی الله تعالی علیه وآله وسلم کے ہم شکل ہونے کے دعوے میں مجھوٹے ہیں (۲) دیوبندی مفتی ضاحب نے تو اپنے سر سے (۲) دیوبندی مفتی ضاحب نے تو اپنے سر سے لے کریاؤں کے تلووں تک بعینہ حضور کے ہم شکل وہم صورت ہونے کا دعویٰ بڑے فخر وغرور سے کررکھا ہے (یکھی دیوبندی کے نو کی بڑے فخر وغرور سے کررکھا ہے (یکھی دیوبندیوں کے نزدیک گتاخی ہے از ناقل)

قباحث سوم

داد بندی مفتی رشید احمد کاحضو سلیلیه کا ہم مثل وہم مرتبہ و فے کا داد بندی اقرار در بندی اقرار در بندی مولوی عبد العقور صاحب کلصة بین:

· ‹ مفتى رشيداحد صاحب در حقيقت حضورا قدس صلى الله تعالى عليه وسلم ، ي بين _''

کھتے ہیں۔ کدایک داخل سلسلہ عالم نے اپنا خواب کھھا کہ میں نے خواب دیکھا کہ غالبا بوقت ظہر مرک کے قریب ایک مسجد سے گزر ہوا خیال ہوا کہ نماز پڑھالوں مسجد کے او پر یعنی حجبت پر نماز کا انتظام سراک کے قریب ایک مسجد اور گول زینہ بعینہ دار الافتاء کی مسجد اور حضر ت والا کے زینہ کی طرح زینہ کی اسو کی طرف حضرت علی رضی الله عن تشریف فر ما ہیں ، اسو کیک طرف حضرت علی رضی الله عن تشریف فر ما ہیں ، اسو قت بین پال تھا کہ او پر حضور کر بم سلی الله تعالی علیہ وآلہ و سلم تشریف فر ما ہیں۔ بندہ (حضور کی زیارت سے مشرف ہونے کی غرض سے) جلدی میں چڑھا تو منہ کے بل حضرت فاطمہ رضی الله تعالی عنہا کے قدموں میں گراحضرت فاطمہ رضی الله عنہا نے نہایت پیارہ محبت سے ہاتھوں میں لیا کمراور منہ سے مٹی جھاڑی اور میں گراحضرت فاطمہ رضی الله تعالی عنہ نے بکڑ کر ساتھ ہی فرمارہی تضیں ، کہ میرے بیٹے کو چوٹ تو نہیں آئی ، پھر حضرت علی رضی الله تعالی عنہ نے بکڑ کر ساتھ ہی فرمارہی تضیں ، کہ میرے بیٹے کو چوٹ تو نہیں آئی ، پھر حضرت علی رضی الله تعالی عنہ نے بکڑ کر ساتھ ہی فرمارہی تضیں ، کہ میرے بیٹے کو چوٹ تو نہیں آئی ، پھر حضرت علی رضی الله تعالی عنہ نے بکڑ کر ساتھ ہی فرمارہی تضیں ، کہ میرے بیٹے کھی اور پہا کہ و فحد ایسا بی ہوا ، بالا تر ایک دفعہ حضرت علی رضی الله علید آلہ و سلم نہا کی عنہ نے ذور لگا کر کسی طرح او پر چڑھایا او پر جا کہ و کھیا ہوں کہ بجائے حضور کر یم صلی الله علید آلہ و سلم کے مفتی صاحب چہل فدی فرمار ہے ہیں ، غالبًا خواب ہی خواب میں اس کی وجہ یہ مفہوم ہوئی کہ اس میں مقتی صاحب کے لیے بشارت ہے۔ (افوار الرشید ص ۱۹۸۲ مطبع چہارم)

ریآئینا نہی کے لیے ہے ۔۔۔۔۔۔۔ (جیلے کے کا کا کینا آبی کے ایک ہے۔

تك رسائي كاسبب ہے، الخ (ديكھئے كتاب "انوار ارلرشيد" ص ٢٨٥ طبع چہارم)

(زهريك تيرص، ١٤مناشر بهونك تخصيل صادق آباد ضلع رحيم يارخان)

قار ئین کرام! آپ خود ہی انداز ہ لگا ئیں کہاس دیو بندگی مولوی نے اپنے مفتی کے بارے میں کیسے کیسے انکشافات کئے میں۔

قباحت چہارم دیوبندی مفتی رشید احمرصاحب کے دل پر آیاتِ قر آنی کانزول دیوبندی مفتی عبد الغفور صاحب لکھتے ہیں:

"مفتى رشيدا حمصاحب كے دل يرآيات قرآني كانزول موتا ہے "

مفتی صاحب خود فرماتے ہیں کہ بسااو قات بیداری میں بھی قلب پرحب حال آیات مبار کہ کا ورود (نازل) ہوتا ہے ، حضرتِ والدصاحب رحمۃ الله علیہ کے واردات قلبیہ بکثرت آیاتِ قرآ نیہ ہوتے تھے، (لیعنی والد صاحب کے دل پر بھی آیاتِ قرآ نی نازل ہوتی تھیں) دیکھئے کتاب انوار الرشیدص ۲۵۹طبع چہارم)

آگے لکھتے ہیں کہ حضرت والا (مفتی صاحب) کے ساتھ الله تعالیٰ کا عجیب معاملہ ہیہ ہے کہ نیندگی حالت میں کوئی آ بیت رحمت و بشارت یا اس مضمون کی کوئی حدیث قلب پر وار دہوتی ہے اور اس حالت میں آکھ کھل جاتی ہے ،اکثر و بیشتر آیا ہے قرآ نیہ بی وارد (نازل) ہوتی ہیں ،اور گاہے گاہے احاد بیٹ رحمت و بشارت کاورو دبھی ہوتا ہے ،حضرت والاعرصد دراز ہے اس حالتِ مبارکہ ہے شرف ہیں ۔اب واردات (بشارت کاورو دبھی ہوتا ہے ،حضرت والاع و مہونے والی احادیث شریفہ) کے ضبط (کھنے اور جمع کرے کتا بی شکل میں لانے) کا اجتمام کیا تھا مگر چونکہ بغضل الله تعالیٰ ان بشارات کا ورود (نازل) بہت کثر ہے ہونے والی ایس بشارات کا ورود (نازل) بہت کثر ہے ہونے والی ایس بشارات کا ورود (نازل) بہت کثر ہے ہونے لگا ہے ،اس لیے حضرت والا نے ان کے ضبط کرنے (لکھنے اور کتا بی شکل میں لانے ہے) منع کر دیا ہے ، دیکھئے (کتاب انو ارالرشیدص ۱۸۸ طبع چہارم ۔)

اچھا ہوا کہ مفتی صاحب نے خود پر نازل ہونے والی آیاتِ مبار کہ اور القا ہونے والی احاد یہ ثِ شریفہ کولکھ کر کتابی شکل میں منظرعام پر لانے سے منع کردیا ،ورنہ تماشہ بن جاتا ،موجودہ ترتیب کے برعکس صرف آیات ِ رحت و بثارت برمشمل ایک جدا گان قر آن مجید تیار ہوکرلوگوں کے ہاتھوں میں آ جا تا اور حدیث شریف کی بھی ایک عجیب وغریب کتاب این جدا گانه طرز وترتیب ہے منظر عام پر آ جاتی ،امت پہلے ہی شدیداختلا فات ہے دو جار ہے الله رحم کرے مفتی صاحب کے اپنے نئے مرتب کر دہ قر آن و حدیث کے منظر عام پرآنے کا الله جانے کیا بتیجہ تکاتا مفتی صاحب کی کتاب "انوار ارارشید" پہلے ہی ہے۔ اہلِ اسلام کے دلوں کو گھائل کرنے کے لیے کافی ہے۔

یہ یا در ہے کہ حضور اقد س صلی الله تعالی علیه وآلہ وسلم کے زمانہ سے لے کر آپ کی امت میں ہے آج تک کسی نے کوئی ایسا دعویٰ نہیں کیا، بڑے بڑے صاحب کمال اولیاءالله خدا تعالیٰ کے مقبول ترین بندے بڑے بڑے صاحبِ علم وعرفان ہوئے مگر کسی نے کوئی ایسی جرات نہیں کی حضور کریم صلی الله علیہ وآلہ وسلم کے ایک کا تب وحی نے اس مشم کا دعویٰ کیا تھا تو آپ نے اے کتابت سے ہٹا دیا تھا جو بعد میں مُر مّد ہو گیا تھا۔ حد درجہ تعجب کی ہات ہے کہ اس قتم کا عجیب وغریب دعو کی اس آخری دور میں مفتی صاحب نے ہی کرکے لوگوں کوجیرت میں ڈال دیا ہے۔

> نہ تو ہم بھوکے پیدا ہوئے تھے ہم نہ پیاسے پیدا ہوگئے روگ یہ دنیا کی ہوا سے پیدا

(زهر بلے نیر جس،۱۸ اماشر بھونگ مخصیل صادق آبا و ضلع رحیم یارخان)

قبادت ينجم

وَمَا عَلَّمُنهُ الشِّعُو وَمَا يَنْبَغِي لَه ديوبندي مفتى كي صفت

ديوبندى مولوى عبرالغفورصادق آبادى لكمتاب:

''قرآن مجیرکیآیت مبارکہ و ماعلمناہ الشعر و ماینبغی له مفتی رشیداحمرصاحب کی صفت ہے۔''

مفتی صاحب خود فرماتے ہیں ، کہا یک صالح طالبِ علم نے خواب میں میرے بارے میں کسی بزرگ كوفرمات شا، وَمَا عَلَّمنَاه الشِّعرَ وَمَا يَنبَغِي لَه (ليني السَيْغِبر بَم في آپ كوشاعري كاعلم بين د یا اوروه آپ کی شایانِ شان بھی نہیں) میں اس کوعلوم قر آن کی بشارت سمجھتا ہوں ، وٌّ مَا ذٰلِكَ عَلَى اللهِ بِعَزِينُو ۞ (پ١١٠ابراهيم)ميں پہلے بھی شعر بہت كم كهتا تقااس (بثارت) کے بعد بالکل چھوڑ دیا۔ دیکھئے۔ (کتاب "انوار الرشید" ص۲۹،۱۹۰ طبع جیارم) بية بيت مبارك صرف خاصه صفت رسول ہے،اس ميں كوئى دوسراشر يك نہيں ہوسكتا۔اس آبيت كا مطلب ہے کہ حضور کریم صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کوئی شاعز نہیں نہ خدا تعالیٰ نے آپ کوشعرو شاعری سکھائی ہے،اورنہ شعروشاعری کرنا آپ کی شایا نِ شان ہے،کسی اور کی شان کے خلاف نہیں بلکہ دوسروں کے لیے عطائے البی اور حد درجہ کمال کی علامت ہے۔ اگر شاعری گندی اور بُری چیز ہوتی تو بعض صحابہ کرام، تابعین، تنع تابعین بڑے بڑے ولی و بزرگ، آئمہ کرام، علا ہضلا ءشعروشاعری نہ کرتے مفتی صاحب کا یہ دعویٰ کہاس آبیت کا مصداق میں بھی ہول اور بیآبیت میرے حق میں بھی ہے، میں پہلے بھی شعر بہت کم کہا کرتا تھاا باس آبیت کے وار دہونے کے بعد بالکل جھوڑ دیا تو پیمفتی صاحب کی اونٹ پر چڑھ کر چھنے ا والی بات ہے یا اسمی سال عمر ہونے کی وجہ ہے ان پر بڑھا ہے کے اثر ات کی وجہ سے ہے یا ان کی نیت میں کچھفتور ہے ،ورنداس کتاب انوارالرشید میں مفتی صاحب کی عربی فارسی اورار دو میں شعرو شاعری بھر اپور انداز میں درج ہے۔

چنانچاسی کتاب کے ۱۸۸ پر لکھتے ہیں کہ مسعود اختر حصرت (مفتی صاحب) کا تاریخی نام ہے،
آپ عربی نظم میں بطور تخلص اپنانا م مسعود لاتے ہیں ،اور اردونظم میں اختر ، یبہاں پرصرف مفتی صاحب کی دو
حد درجہ تشکیرانہ نظمیس پیش کی جاتی ہیں ،ان سے آپ مفتی صاحب کے مزاج کا بھی اندازہ کر سکتے ہیں۔
اے پرستار ہوا اے بندہ نفس پلید۔۔۔اے گرفتار واسیر دام شیطان مرید۔۔۔نہ ہب اسلام کو
بربا دتو نے کردیا۔۔۔۔خانہ اہلیس کوآبا دتو نے کردیا،

ياً ئينا نهل كے ليے ہے

دین و مذہب کی اڑا دیں دھجیاں تو نے لعین لعنتیں برسا رہا ہے مجھ پہ ہر اک بالیقین بن کے نیزہ کی سال سینہ تیرا میں کھاڑ دوں

اس ہے معلوم ہوا کہ مفتی صاحب ایک بہت بڑے شاعر ہیں ،اگر باو جوداس کے خود کو ،ؤ مَسسا عَـلَّمنَا ہ الشِّعِرَ وَ مَا یَنبَغِی لَه کے مصداق گھہرا کیں اور کہیں کہ میں شاعر نہیں ہوں ، تو وہ خود جانیں ،ہم تو یہ فیصلہ آ یے کے سپر دکر کے جب ہوجائے ہیں۔

(زهر بلیمتیره ص ۲۰۰ ماشر بھونگ مخصیل صادق آبا د شلع رحیم یارخان)

(١) ديوبندي مفتى كاحضو وقليلة كي صفت خاصه كواييخ ليه ثابت كرنا (٢) بيمفتى صاحب كي اونث

پر چیڑھ کر چھپنے والی ہات ہے (۳) یا انتی سال عمر ہونے کی وجہ سے ان پر بڑھا پے کے اثر ات کی وجہ سے ہے (۲۸) یا ان کی نبیت میں کچھ فتورہے۔

دىوبندىمفتى سركا يقلفه كاكستاخ دىوبندى فتوى

اس حوالے میں دیو بندی مفتی نے سر کارعظیہ کی صفت خاصہ کواپنے لئے ثابت کیا ہے اس پر دیو بندیوں کافتو ی بھی دیکھ لیجئے کہ دیو بندی مولوی سر کارعظیہ کی صفت دوسروں میں ماننے والے پر کیا عظم لگا تا ہے دیو بندیوں کے معتبر ترین رسالے میں لکھاہے۔

'' کسی کومعاذ الله نبی کریم ﷺ کاشر یک ٹھرانا بھی بدترین گستاخی و کفرہے''

(سوط الحق ۳۲،)

اس فتوے کی وجہ سے بید یو بندی مفتی گتاخ و کا فر ہوگیا۔

قباحت ششم

والطيبات للطيبين بيآيت ديو بندى مفتى كى شان

ریآئینا نهی کے لیے ہے

د يوبندى مولوى لكمتاب:

قرآن مجيد كي آيت

وَ الطَّيِّباتُ لِلطَّيِّبِيُنَ (سورة نورآيت26) مفتى رشيداحدصاحب كى ثان ہے۔

مفتی رشیداحمه صاحب خود فرماتے میں کہ مجمدالله میں اکس خبیشات للخبیشین کی فہرست میں نہیں بلکہ وَ الطَّیِّباتُ لِلطَّیِّییْنَ کی فہرست میں ہوں۔(دیکھنے کتاب انوار الرشیدص ۲۱۵طبع اول اور طبع جہارم)

قرآنِ کریم کی اس آیت ہے مفتی صاحب خود کو پاک اور طاہر ٹابت کررہے ہیں ،حالا نکہ سور ۃ نور
کی یہ آیت واقعہ افک کے موقعہ پر حضور کریم صلی الله تعالی علیہ وآلہ وسلم کی شان اور ام المومنین حضرت
عائشہ صدیقہ رضی الله تعالی عنها کی برأت میں نازل ہوئی تھی ،اگر چہاس میں عموم بھی ہے مگر مفتی صاحب کا
یقر آنی آیت پیش کر کے اپنی زبانی اپنے پاک اور طاہر ہونے کا دعو کی کرنا ،حد درجہ معنی خیز ہے ، آج تک
کسی نے کوئی ایسادعو کی نہیں کیا۔

(زهر ملے تیر، ناشر بھونگ مخصیل صادق آباد ضلع رحیم یارخان ، ۲۳۳)

قباحت هفتم

دایوبندی مفتی رشید احمد عفت و پاکدامنی میں حضرت بوسف علیه السلام کی طرح دایوبندی مولوی صاحب لکھتے ہیں:

''مفتی رشیداحدصا حب عفت و پاکدامنی میں حضرت یوسف علیہ السلام کی طرح ہیں۔''
کلصتے ہیں کہ حضرت اقدس (مفتی صاحب) کی بالکل جوانی میں جب کہ ابھی تک آپ کی شاد کی
جھی نہیں ہوئی تھی آپ پرایک عورت الیی مفتون (عاشق) ہوگئ کہ قد شغفھا حبا (القرآن) لین بے
شک حضرت یوسف علیہ السلام کی محبت اس عورت کے دل میں کھب گئی) تک معاملہ پہنچے گیا وہ اپنے
جذبات چھپانہ تکی بات ظاہر ہونے پر حضرت واللا (مفتی صاحب) ہے بھی بدگمانی کا خدشہ تھا، اس حالت
میں آپ کے والد نے خواب میں آپ کا گرتہ پیچھے سے پھٹا دیکھا اس وقت حضرت اقدس اپنے آبائی

وطن لدھیا نہ میں تھےاور آپ کے والد خیر پورسندھ میں اتنی مسافت بعیدہ سے الله تعالیٰ نے ہمارے حضرت کے لیے حضرت یوسف علیہ السلام جیساتز کیہ (عفت و یا کدامنی) ظاہر فر مایا۔

(د یکھئے کتاب انوار الرشیدص ۲۸ طبع چہارم)

(زهر یلے تیرجس ۴۰ ما شر بھونگ مخصیل صادق آیا د شلع رحیم یارخان)

دوسروں کے بارے میں گلے پھاڑ پھاڑ کربو لنےوالے بہال کیوں خاموش ہیں

قباحت مشتم

ديوبندى مفتى رشيداحدانبياء يبهم السلام كى صفات وال

ويوبندى مولوى عبدالغفور لكمتاب:

'' مفتى رشيد احمر صاحب بيك وقت عالم فقيه محدث وكى اور انبياء عليهم السلام كى صفات والے

"-U

کھتے ہیں کہ مفتی رشید احمد صاحب جیسا عالم ، فقیہ ،محدث ،ولی اور زاہد بمشکل ہی ملے گا ، ایک دو صفات کا تو کسی میں یجا ہوناممکن ہے کیکن مفتی صاحب ایسے جامع جمیع صفات شاذو نا در ہی پائے جاتے ہیں ۔(دیکھئے کتاب''انوار الرشید''ص ۲ طبع چہارم)

یہاں پرمفتی رشید احمد صاحب کی چھ صفتیں بیان کی گئی ہیں، جن کی صبح ہونے کی نصدیق مفتی صاحب نے خود کردی ہے(ا) عالم بینی علم دین کوخوب جانے والا (۲) فقیہ بعبی بمجھدارعلم دین کے ہر پہلو کواچھی طرح سبحے والا (۳) محدث بینی حدیث شریف کا حد درجہ ماہر (۴) ولی بعنی الله تعالیٰ کا دوست اور باطنی راز ورموز کوجانے والا بہت ہفتی صاحب کا دعویٰ گریا در کھئے کہ ان صفات کے حامل انسان ایسے گل ہم گزنہیں کھلاتے جیسے مفتی صاحب نے اپنی کتاب'' انوار الرشید'' میں کھلائے ہیں (۵) زاہد بعنی تارک ہرگزنہیں کھلاتے جیسے مفتی صاحب نے اپنی کتاب'' انوار الرشید'' میں کھلائے ہیں (۵) زاہد بعنی تارک دنیا دولت سے بالکل کنارہ کش اور بیز ارگرڑی پوش ،روکھی سوکھی پرگز اراکر نے والا ، مگر مفتی صاحب کے زاہد ہونے کا حال شاید آپ کو معلوم ہے ، میمل میں گاڑیاں یہ بنگلے بیجا گیریں اور جائیدادیں ،ستائیس

لا کھ کی صرف خالی کار ،حد درجہ شاہانہ ٹھاٹھ ہاٹھ اور دولت و دنیا کی ریل پیل بیسب پچھ مفتی صاحب کا زہد ہے ، اگر زہدائی کا نام ہے تو ہم اس قتم کے زہد سے خدا تعالیٰ کی بناہ ما تکتے ہیں (۱) جامع جمیع صفات ، حضرات انبیاء علیہم السلام ہی ہوتے ہیں ،ان حضرات کے بغیر کوئی دوسر اشخص جامع صفات نہیں ہوسکتا ، جو شخص اس قتم کا دعویٰ کرے آگے خود فیصلہ کریں (یہاں دیو بندی مفتی بھی تھم لگانے سے شر ما گیا ہے۔ از ناقل)

(زهر بلية تيريص، ٢٥ ناشر بحو مگ مختصيل صادق آباد شلع رحيم يارخان)

د یوبندی مفتی کی مزید گوہرا نشانیاں

یہ ہیں مفتی صاحب کی وہ گوہرافشانیاں جوانہوں نے اپنی کتاب ناصواب'' انوار الرشید'' میں کی ہیں ہیں۔
ہیں ،اس رسالہ میں گنجائش نہ ہونے کے سبب ہم نے صرف ان اوپر کی چنداہم باتوں پراکتفاء کیا ہے، ور نہ
اُس کتاب میں مفتی صاحب کی بے شار با تیں ہیں جو بے حد عجیب وغریب اور حد درجہ مضحکہ خیز ہیں ، چلو
آپ کی حیر انی میں اضافہ کرنے کے لیے اوپر کی باتوں کے علاوہ یہاں پر پچھاور با تیں بھی نہایت اختصار
کے ساتھ برائے نمونہ عرض کئے دیتے ہیں ، لیہئے سنٹے اور سر دھنے ، مفتی صاحب فر ماتے ہیں کہ۔

🖈 میں الله کی رحمت کے سمندروں میں غوطه زن ہوں۔ (انوار الرشید)

انوارالرشید) میراقدوقامت سروکی مانندخوبصورت ہے۔ (انوارالرشید)

ہے.....میرے بڑے بڑے اُستاد اور بڑے بڑے جید علائے کرام معصیت کار اور خطا کار ہیں، میں تبیج شریعت وسنت ہوں۔(انوارالرشید)

ﷺ میں علوم نبوت کمال تفقه اور کمال تفق کی سے حد درجہ بہر ہ مند ہوں _ (انوار الرشید)
 ﷺ حضرت حاجی امداد الله صاحب مہا جر کلی میر بے ڈا کیداور میر بے مرید ہیں _ (انوار الرشید)
 ﷺ میں بعیند امام ابوصنیفہ ہوں _ (انوار الرشید)

ﷺ سبیں ہر لحاظ سے امام مالک ہوں ، امام مالک ہونے کا خیال مفتی صاحب کے د ماغ میں اس فقد راُتر گیا کہ انہوں نے اپنے آپ کویقینی طور پر امام مالک جان کر اپنے ایک غریب بیچارے نوکر کا نام جاریہ مالک بیٹنی امام مالک کی باندھی رکھ کر اس غریب کو مذکر سے مونث بیٹنی نرسے مادہ بنادیا۔ (انوار الرشید)

اسی طرح مفتی صاحب کی رہ کتاب اس قتم کی بے ہودہ اور مشخکہ خیز باتوں سے گھری پڑی ہے ،عرصہ سترہ سال سے عقیدت کے دبیز پر دوں کے بینچے چھپی رہی اور اس پرکسی مرد آزاد کی تنقیدی نگاہ نہ پڑی ، تھوڑی دیر کے لیے اگر عقیدت کے پر دول کو ہٹا کر اس کا تنقیدی جائز ہوجائے ،توجیرت انگیز طود پر رہتمام کی تمام کتاب حدد رجہ واہیات اور مشخکہ خیز ثابت ہوگی۔

(زهر ملية نير جس، ٢٤٠ مناشر مجمونگ مخصيل صادق آباد ضلع رحيم مايرخان)

د يوبندي مفتى رشيداحر نبوت كى دوليزير

د یو بندی مولوی عبدالغفوراین د یو بندی مولوی رشید احمد کی نبوت کاراز فاش کرتے ہوئے لکھتے

U

خیرمفتی رشید احمد صاحب کی جوہا تیں آپ پچھلے صفحات میں پڑھ چکے ہیں ،ہم نے تو ان پر جوتبھرہ کیا ہے وہ آپ کے سامنے ہے، اب ذرا آپ بھی سوچیں کہ آخر کاران باتوں سے مفتی صاحب کا مقصد و منشاء ہی کیا ہے ؟ ان باتوں سے تو صاف پت چانا ہے کہ مفتی صاحب نے خیر ہی سے نبوت کے دعویٰ منشاء ہی کیا ہے؟ ان باتوں سے تو صاف پت چانا ہے کہ <u>مفتی صاحب نے خیر ہی سے نبوت کے دعویٰ کرنے کا ارادہ کرر کھا ہے ، نبوت کے تمام لواز مات حاصل کرکے کورس بھی پورا کرلیا ہے اور اپنی تاریخ پیدائش قر آن مجید میں بتا کر آگے بھی نکل گئے ہیں ، اب دیکھنا صرف بیہ ہے کہ مفتی صاحب کی باتوں سے تو نبوت کا دعویٰ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں ، تبوت کا دور پر تو اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے مگر مفتی صاحب کی باتوں سے تو صاف معلوم ہور ہا ہے کہ مثیل محمد نبی ہونے کا ارادہ کے ہوئے ہیں ، اس سے کم پر راضی نہیں ۔
ماف معلوم ہور ہا ہے کہ مثیل محمد نبی ہونے کا ارادہ کے ہوئے ہیں ، اس سے کم پر راضی نہیں ۔
دیکھتے! مفتی صاحب نے خود کو مثیل محمد نبی تا بیت کرنے کے لیے سب سے بہلے بیکا م کیا کہ انہوں دیکھتے! مفتی صاحب کے خود کو مثیل محمد نبی تا کر آپ کی تا بیت کرنے کے لیے سب سے بہلے بیکام کیا کہ انہوں دیکھتے! مفتی صاحب نبی کو دوکھ تیں ، اس سے کم پر راضی نہیں ۔</u>

ریآئینانی کے لیے ہے

نے حضور کریم صلی الله تعالی علیہ وسلم کوامر کی صدر مسٹر ریگن کی شکل وصورت میں دکھا کر شاید یہ باور کرانے کی کوشش کی کہ ۔ اس کے بعد فر مایا کہ میری شکل وصورت ہو بہو نبی کریم صلی الله تعالی علیہ وسلم جیسی ہے جتی کہ میرے پاؤں کے تلوے بھی آپ صلی الله تعالی علیہ وسلم کے پاؤں کے تلوؤں کی طرح ہیں۔ پھر فر مایا کہ حضور کریم صلی الله تعالی علیہ وآلہ وسلم در حقیقت میں ہی ہوں۔

پھر فر مایا کہ مجھ پر آیات ِقر آنی کانزول ہوتا ہےاور میرے دل پراحادیث شریفہ القاء ہوتی ہیں۔ پھر فر مایا کہ میں نبی کی طرح گنا ہوں ہے معصوم ہوں۔

اس كے بعد فرمایا كر آن مجيد كى آيت و ما علمناه الشعوميرى صفت ہے۔

پر فرمایا كرقرآن مجیدكي آیت والطیبات للطیبین میري شان ہے۔

اس کے بعد فر مایا کہ میں انبیاء کیہم السلام کی طرح جامع جمیع صفات ہول۔

(پیمعلوم ہوا کہ مفتی صاحب کی بیتمام ہاتیں 'انوارالرشید'' کے سبالڈیشنوں میں پائی جاتی ہیں، صرف ریگن والاخواب چوشھے ایڈیشن میں نہیں)

یہ باتیں تفصیل کے ساتھ بچھلے صفحات میں گزر چکی ہیں ، یہ باتیں مفتی صاحب کومٹیل محمد نبی بنانے کے لیے کافی ہیں ، ذیادہ کی ضرورت نہیں ، تمام لواز مات نبوت فراہم ہوگئے ، کورس پورا ہوگیا ، بس اب صرف مفتی صاحب بلاکسی خوف وخطر کے اپنے مثل محمد نبی ہونے کا اعلان کر دیں ، ماننے والول کی کی نہیں ، پاکستان میں ہرتتم کے لوگ مل جاتے ہیں ، اللہ ہی ٹہار بیڑ ایار۔

300

باتوں کو جوگز رچکی ہیں غلط کہاتو اس پر مفتی صاحب کے مرید و معتقد ہم پر سخت ناراض ہوئے اور مفتی صاحب کے صاحب کی ان غلط باتوں کو سے اور درست کہنے گئے ،اس ہے ہم نے اندازہ کرلیا کہ جب مفتی صاحب کے ککھے ہوئے کا لےکلوٹے بے جان منجمد لفظوں کو ہزار بار غلط ہونے کے باوجود بالکل صحیح اور درست مانے لگے تو ایسے لوگ حضور کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے ہم شکل وہم صورت چٹے گورے جی دار مفتی رشید احمد صاحب کو مثیل محمد نبی ورسول ماننے میں کیا دیر کریں گے ،اب بتا ہے کہ اس ماحول میں مفتی صاحب کے علم وعقل کا مائم کریں یا مفتی صاحب کے مرید و معتقدوں کے دین وائیان کا۔

قیس کا ماتم کریں یا کریں فرہاد کا دونوں یاد آئے ہمیں کوہ و بیایان دیکھ کر

مفتی رشید احمد صاحب نے جوابی کتاب سے ڈرکراس کے شرسے بناہ مانگی ہے، جیسے کہ ہم پہلے عرض کر بچکے ہیں تو سو چئے کہ یہ کیوں؟ کیاان کی اس کتاب میں جن اور بھوتوں کا بسیرا تقایا کا نا د جال اپنے کا نے گدھے کے ساتھ اس میں چھیا بیٹھا تھا۔ جواس کے شرسے بناہ مانگ رہے تھے دراصل وہ شرجس سے مفتی صاحب بناہ مانگتے تھے، وہ شران کی کتاب میں چھیا ہواان کا دعویٰ نبوت مثیل محمد ہے، وہ ڈرتے تھے کہ میدان سیجے طور پر ہموار ہونے سے پہلے کہیں راز فاش نہ ہوجائے، آخر مفتی صاحب کے اندر میں کوئی چور تھاتو ڈرے، ور ندابی کہ کتابوں سے کون ڈرتا ہے، جب مفتی صاحب کی کتاب پہلی بارچھپ کر منظر عام پر آئی اور اس میں مفتی صاحب کے دعویٰ نبوت مثیل محمد کے ارادہ کرنے پر کسی کی نگاہ نہ پڑی تو مفتی ساحب جو پہلے اس سے ڈرتے تھے اب مطمئن ہو گئے اور ان کا خوف جا تار با، اب انہوں نے جان لیا کہ ساحب جو پہلے اس سے ڈرتے تھے اب مطمئن ہو گئے اور ان کا خوف جا تار با، اب انہوں نے جان لیا کہ کہ جھے ہونے والانہیں ،سب بُرھو مار کہ ہیں، پچھنہیں کہیں گیان کو بیڈیال نہیں آیا کہ۔

هر پیشه کمال مبرکه خالی است شاید که پلنگ خفته باشد ای کر سماراژیش کریخ کسی دوس براژیش می ایمول فراغ

اس کتاب کے پہلے ایڈیشن کے بغیر کسی دوسرے ایڈیشن میں انہوں نے اپنی اس کتاب کے شرسے

پھر پناہ نہ مانگی، یہاں تک کہ کتاب کے چوشے ایڈیشن تک جا پہنچے،اور ہر ہار کتاب کی شخامت بڑھاتے گئے اور اس میں اپنی نبوت مثیل مجرکی تائید میں ہر ہار مزید ہاتوں کا اضافہ کرتے گئے،اسی طرح اندھی عقیدت کے دبیز پردوں کے پیچے مفتی صاحب کا ارادہ نبوت مثیل مجرحقیقی صورت اختیار کرنے کے لیے پروان چڑھتار ہا اور بڑھتار ہا، کہاں تک' سودن چور کے ایک دن سادھ کا' تمام مراحل طے کر کے منزلِ مقصود پر پہنچ کرمٹیل مجر نبی ورسول کا اعلان ہونے ہی والا تھا کہ مفتی صاحب کی شُر سے بھر پور بد بخت کتاب' انوار الرشید'' ہم ایسے مست دیوانوں لینی مجرصلی الله علید وآلہ وسلم کے سیچ دانا، بینا غلاموں کے ہاتھ لگ ہم نے اس میں شربی شرکود کیھکرشور مجانا شروع کر دیا، نتیجہ آپ کے سامنے ہے۔

مفتی صاحب جس اپنی شریر کتاب کے شُر سے ڈرتے تھے، آخر کاروہ کم بخت کتاب اپنی پوری توت وصلابت کے ساتھ بھوت بن کرمفتی صاحب کے سامنے ناپنے لگی ، تمام بنابنایا کھیل بگر گیا ، مفتی صاحب کو لینے کے دینے پڑگئے ، اور نبوت مثیل مجمد حاصل ہونے کی بجائے ان کوحد درجہ پریشانی و پشیمانی حاصل ہوئی اور رسوائی و بدنا می منافع میں رہے اب۔

> گل و گل چیں کا گلہ بلبل خوش لہجہ نہ کر تُو گرفتار ہوئی اپنی صد اکے باعث

قارئین کرام! دعا کریں کہاللہ تعالی مفتی رشیداحمہ صاحب کوان کی اپنی نامراد کتاب'' انوارالرشید'' کے شر سے اور ہم سب کونٹس وشیطان کے شر ہے محفوظ ر کھے۔امین

يار ب المالمين بجاو سيد المرسلين وصلى الله عابدٍ و سل

(زهر ملية تيرمس، ٢٨ تا٣ ما شر بحو ما تحصيل صادق آباد ضلع رحيم يارخان)

دیو بندی مفتی عبدالغفور کے اپنے دیو بندی مفتی کے بارے میں بھیا عک انکشا فات

(۱) مفتی صاحب نے خیر ہی ہے نبوت کے دعویٰ کرنے کا ارادہ کررکھا ہے (۲) نبوت کے تمام لواز مات حاصل کرکے کورس بھی پورا کرلیا ہے (۳) مثیل محمد نبی ہونے کا ارادہ کیے ہوئے ہیں ،اس سے کم

یر راضی نہیں (۴) مفتی صاحب نے خود کومثیل محمد نبی ثابت کرنے کے لیے سب سے پہلے ریہ کام کیا(۵) دیوبندیمفتی کا کهناحضور کریم صلی الله تعالی علیه و آله وسلم در حقیقت میں ہی ہوں (۲)اب صرف مفتی صاحب بلاکسی خوف وخطر کے اپنے مثیل محمدی ہونے کا اعلان کردیں (4) مفتی صاحب کے علم و عقل کا ماتم کریں یامفتی صاحب کے مریدومعتقدوں کے دین وایمان کا (۸)اس میں اپنی نبوت مثیل محمد کی تا سُدِمیں ہر بار مزید باتوں کا اضافہ کرتے گئے (۹) اس طرح اندھی عقیدت کے دبیز بردوں کے پیچھے مفتی صاحب کاارادہ نبوت مثیل محمر حقیقی صورت اختیار کرنے کے لیے پروان چڑھتار ہااور بڑھتار ہا(۱۰) منزلِ مقصود پر پہنچ کرمثیل محمد نبی ورسول کا اعلان ہونے ہی والا تھا (۱۱) مفتی صاحب کی شُر سے بھر پور بد بخت کتاب'' انوار الرشید''(۱۲) دیوبندی نے اس کتاب میں شر ہی شر کودیکھ کرشور محیا نا شروع کر دیا ، (۱۳) دیو بندی مفتی صاحب اپنی شریر کتاب کے شرے ڈرتے تھے(۱۴) آخر کاروہ کم بخت کتاب اپنی یوری قوت وصلابت کے ساتھ بھوت بن کرمفتی صاحب کے سامنے ناچنے لگی (۱۵) دیو بندی مفتی کا تمام بنا بنایا کھیل بگڑ گیا (۱۲) مفتی صاحب کو لینے کے دینے پڑ گئے (۱۷) نبوت مثیل محمد حاصل ہونے کی ا بجائے ان کوحد درجہ پریشانی ویشیمانی حاصل ہوئی اوررسوائی وبدنا می منافع میں رہے۔

و بوبند يو! اين اسمفتى كوان سوالات كے جواب دو

والديمولوى عبرالغفورمفتى رشيداحد كمعتقدين سيسوالات كرتي موع المعتاب مفتی رشید احرصاحب کے معتقدین سے چنومخفرسوالات

(مدل:) فرمايية كدكيامفتي رشيد احمد صاحب كى كتاب "انوار الرشيد" بالكل صيح درست كتا

(سرع:) كيامفتى رشيداحمرصاحب في الى كتاب ميس واشكاف غلطيال نهيس كيس؟

(معل ٣٠:) كياخواب مين حضور اقدس صلى الله تعالى عليه وسلم ايك كثر كافرمسٹر ريكن كي شكل وصورت میں آسکتے ہیں۔ ریآئینانی کے لیے ہے

(س ٤٧:) كيامفتى رشيد احمد صاحب كاحضورا قدس صلى الله تعالى عليه وسلم كيهم شكل مونے كا دعوى

ورست ہے.

(معل ۵:) كيامفتى رشيد احمد صاحب حضور كريم صلى الله تعالى عليه وسلم كى شان اور مرتب كوينج سكتے

ئال!

(معل ۲ :) فرما یئے کہ حضور اقد س صلی الله تعالی علیہ وسلم کی تو ہین اور گستا خی کرنے والا کون ہوتا

-

(س ٤:) كيامفتى رشيد احمد صاحب انبياعليهم السلام كي طرح يح في جامع جميع صفات بين.

(س٥) كيامفتى رشيداحد صاحب حضرت يوسف عليدالسلام كى طرح معصوم بين-

(س٩:) كيامفتى رشيد احمد صاحب كي دل برآيات قرآني كاورود (نزول) موتا ہے۔

(سن ۱۰) کیامفتی رشید احمد صاحب کاس بیدائش اسلامی اور انگریزی قرآن مجید میس ہے؟

(**یس**اا:) کیا مفتی رشید احمد صاحب زاہد ہیں بیعنی تارک دنیا ہرفتم کے دنیاوی تعلق اور عیش و

آ سائش ہےدورگدڑی پیش رو کھی سوکھی پرگز ارکرنے والے ہیں۔

(يس ١٢:) كيامفتى رشيد أحمر صاحب حضرت امام ابوحففيه رحمة الله عليه بين -

(س ۱۳) كيامفتي رشيد احمر صاحب حضرت امام ما لك رحمة الله عليه جيسے ہيں ۔

(میں ۱۲:)یا مفتی رشیدا حمد صاحب اپنے استاذوں اور دوسرے بڑے بڑے علاء سے علم میں بڑھ

9-045

(سو ۱۵:)فرمایے ! کہ اگر اپنا ہم مسلک عالم ومولوی ،استاذو پیر حضور کریم علیہ کی شان میں تو بین و گستاخی کرے اس کی عیب پوشی کرنا ،اس کی طرفداری کرنا اور اسے حق بجانب تظہرانا اور اسے حمینہ نہ کرنا ہے دینی اور بے ایمانی کی علامت تو نہیں۔

(س ١٦:) فرمائية كه مفتى رشيد احمد صاحب كوتو بين رسالت ك ارتكاب ير تنبيه كرنے والے

مومن ومسلمان ميں يا فاسق و فاجر _؟

(۱۷ این کاز) فرمایئے کہ مفتی رشید احمد صاحب کی تو ہین گستاخی دیکھ کرخاموثی اختیار کرنا ، کفر ہے یا

اسلام؟

یہ چند مختصر سوالات ہیں ان کے جوابات ہمیں در کار ہیں ، ہم آ پ کے صحیح جوابات کے منتظر ہول کے شکر پیہ

خیراندیش!عبدالغفورمهتم مدرستخفیظ القرآن والعلوم الشرعیدعیدگاه صاوق آباد (زهریلهٔ تیرمس،۳۲۰ ماشر بمونگ خصیل صادق آباد ضلع رحیم یارخاس)

نبوٹ اہم نے اس کتاب پراپی طرف ہے کوئی تبھر ہاہیں کیا بیسب دیو بندیوں کا آپس کا تھیل ہے جوہم نے آپ کے سامنے بیش کیا ہے

«حواله نمبر ۲»

د یو بندی قاضی مظهر حسین بمقابله سپاه صحابه کے ضیاء الرحمٰن دیو بندی د یو بندی مولوی ضیاء الرحمٰن محمو داحمد عباسی کے نظریات سے متاکر اپنے ہی دیو بندی مولوی کے عقائد ونظریات کا پر دہ چاک کرتے ہوئے قاضی مظہر حسین دیو بندی صاحب لکھتے ہیں:

ہمارے دینی مدارس میں اس اہم اسلامی عقیدہ ' خلافت راشدہ' کی تعلیم و تدریس کامستقل انتظام نہ ہونے کا نتیجہ ہے کہ طلبہ عمو مااس عقیدے سے ناواقف ہوتے ہیں اور مدارس سے فراغت پانے کے بعد یا زمانہ طالب العلمی میں ہی اگروہ ابوالاعلی مودودی صاحب بانی جماعتِ اسلامی کی کتاب'' خلافت و ملوکیت' کا مطالعہ کر لیتے ہیں تو ان کے نظریات سے متاثر ہوجاتے ہیں اور اگر کسی کومحود احمر صاحب عباسی کی کتابوں'' خلافتِ معاویہ ویزیر شخصی مزید' اور حقیقت خلافت و ملوکیت' کے مطالعہ کی نوبت آتی ہے تو وہ انہی کے پیش کردہ نظریات کے گرویدہ ہوجاتے ہیں ،اور پھر جب باطل نظریات کی سیابی باطن میں جم

جاتی ہے تو پھراہل حق کی شخفیق کا ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا چنا نچیہ دلوی ضیاءالر طن صاحب فاروتی ہائی و مدیر اعلیٰ خلافتِ راشدہ جنتر کی اشاعت المعارف فیصل آباد کا بھی یہی حال ہے، وہ غالباحضرت امیر معاویہ رضی الله عند کے ہارے میں محمود احمد صاحب عباسی کے نظریات سے متاثر ہیں۔اور حیار خلفائے راشدین کی طرح ان کوفر آن کا موعودہ خلیفہ راشد قرار دیتے ہیں

(موعوده خلافت راشده اورهفرت معاویه کے نادان حامی (غال گروه) ص۳۶ تحریک خدام اہل سنت پاکستان)

سپاه صحابه کاامیر مولوی ضیاءالرحمٰن دیو بندی قرآن کامحرف

قاضی مظهر حسین دیوبندی صاحب ضیاءالرحمٰن دیوبندی کی قرآن میں تحریف معنوی کے راز کا انگشاف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

اوراس سلسلے میں وہ (ضیاءالرحمٰن دیو بندی از ناقل) اٹنے غالی ہو چکے ہیں کہ قر آن مجید کی معنوی تح یف کار تکاب بھی کر لیتے ہیں

(موعوده خلافت راشده می ۴۳ تحریک خدام الل سنت یا کستان)

ا كابرين ديو بند پر رفض كااثر اور كم علم وجابل

ديوبندى مولوى ضياءالرحمٰن لكعتاب:

(سوال) حضرت امیر معاویہ کوخلیفہ راشد کہنا کیسا ہے بعض اصحابِ اہل سنت بھی انہیں خلیفہ راشد کہنے سے پچکچاتے ہیں ،اس کے جواب میں مولوی ضیاءالرحمٰن صاحب لکھتے ہیں ۔

اس معاملے میں میری رائے ان اصحاب کے بارے میں بیہ ہے کہ ان پر فض کے پروپیگنڈے کا اثر ہے اور حضرت امیر معاویہ کے بارے میں ہمارے بعض اہل سنت علماء کی مسلسل خاموثی ان کی کی عملی اور جہالت کی وجہ ہے ہے۔

(موعو ده خلافت راشده جس ۴۴ تجر یک خدام انل سنت پایستان)

د پوبندی مولوی ضیاءالرحمٰن کی خیانت، جہالت اور گمراہی

قاضى مظرحين ديوبندى صاحب لكصة إن:

چونکدان (دیوبندی مولوی ضیاءالرحن از ناقل) کا بیمضمون خیانت و جہالت پربنی تھا،اور جواہل السنّت والجماعت کے عقیدہ خلافت راشدہ سے ناواقف ہیں ان کی گراہی کا خطرہ تھااس لیے میں نے مدرسدا ظہار الاسلام چکوال کی سالا ندروئیداد ۱۹۸۸ء میں ایک مضمون ' عقیدہ خلافت راشدہ اور امامت ، میں جہاں اہل تشج کے عقیدہ امامت کی تردید کی وہاں مولوی ضیاءالرحن صاحب کے پیش کردہ نظریہ پر بھی تقید کی اور کھا کہ

کیا مولوی صاحب موصوف یہ بھی نہیں جانتے کہ حضرت امام حسن کی صلح کے بعد حضرت امیر معاویہ رضی الله عنہ کو جمہور اہل سنت برحق خلیفہ مانتے ہیں، کیکن اہل سنت کے کسی مفسر محدث متکلم مجتہد اور مجد دنے آپ کوخلیفہ راشد نہیں لکھاتو کیا بیسارے اکابر اہل سنت شیعیت کے پروپیگنڈے سے متاثر تھے اور آ بہتِ استخلاف اور خلافت راشدہ کے بارے میں ان کی کوئی تحقیق نہیں تھی ، العیافیالله

(موعوده خلافت راشده ،ص ، م تجريك خدام الل سنت يا كسّان)

قاضی مظهر حسین کا اقر ار که ضیاء الرحمٰن کے نز دیک اکابرین دیو بند کم فہم و جاال تھے قاضی مظهر حسین دیو بندی صاحب لکھتے ہیں:

مولوی ابور بیحان صاحب پر لازم تھا کہ وہ اپنی قیاس آ رائیوں کے بجائے ان حضر ات اہل سنت کی باحوالہ عبار تیں نقل کرتے جنہوں نے حضرت امیر معاویہ کوخلیفہ راشد لکھا ہے میں نے ریجھی لکھا کہ ''مولوی صاحب علائے اہل سنت کوکم فہم اور جاہل کہدرہے ہیں''

(موعوده خلافت راشده جسى به تحريك خدام ابل سنت پاكتان)

ضياء الرحن ديوبندي كاملغ على

قاضى مظهر حسين ديوبندى صاحب لكصة بين:

حالانکہ خودان کامبلغ علم یہ ہے کہ راشد کامعنی ہدایت دینے والالکھ رہے ہیں، حالانکہ راشد کامعنی

ریآئینا ٹی کے لیے ہے

ہدایت پانے والا ہوتا ہے،اور ہدایت دینے والے کومرشد کہتے ہیں اگرمولوی صاحب کے کوئی پیرومرشد ہیں تو کیاوہ ان کے ہارے میں ریکہیں گے کہ بیمیرے راشد ہیں یا ریکہیں گے کہ بیمیرے مرشد ہیں۔ (موفودہ خلافت راشدہ جس بہ تج کیے خدا ماہل سنت یا کستان)

مولوى ضياء الرحلن كي تحريف قرآن كاثبوت

قاضى مظهر حسين ديوبندي صاحب لكصة بين:

آیت استخلاف کے متعلق ان کے استدلال پر نفقید کرتے ہوئے میں نے یہ کھا ہے کہ 'ممولوی ضیاء الرحمٰن صاحب نے آیت میں بھی لفظ مِنکم چھوڑ دیا ہے ،اور ترجمہ میں بھی ، پہلے تو میں نے سمجھا کہ آیت میں منکم کا نہ لکھنا سہو کتابت ہے لیکن جب ترجمہ دیکھا تو معلوم ہوا کہاس میں منکم کا ترجمہ بھی نہیں ہے، تو سوائے علمی خیانت کے اور کیا کہا جاسکتا ہے حالانکہ خلفائے اربعہ کی خلافت موجودہ کا مبنی بہی لفظ منکم ہے اور شیعہ بھی اسی منکم سے گھراتے ہیں''

(موعوده خلافت راشده مص ۴۶ تج یک خدام امل سنت پاکستان)

غلطی شلیم نہ کرنا ا کابرین دیو بٹد کاپراناوطیرہ ہے

قاضی مظہر حسین دیویندی ایے دیویندی مولوی ضیاء الرطن کے بارے میں لکھتے ہیں:

عابیة بیضا کرمولوی ضیاء الرحمٰن صاحب فاروتی اپنی غلطیاں مان لیتے ،اوراپنے غلط موقف سے رجوع کرتے اکابر دیو بند اور جمہور الل سنت کا موقف قبول کر لیتے ،لیکن بجائے اس کے انہوں نے خلافت راشدہ جنتری 19۸۹ء میں اس کا جواب بعنوان ،حقیقت عقیدہ خلافت راشدہ شائع کردیا ،جس کو مولا نا الطاف الرحمٰن صاحب خطیب ایبٹ آباد کی طرف سنسوب کیا گیا ہے ہم نے ان خطیب صاحب کا نام پہلے نہیں سنا اور نہ ہی ان کی کسی تصنیف سے واقف ہیں ۔ غالباً یہ ضمون مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب نے ہی تر تیب دیا ہے اور اگر بالفرض الیا نہیں تو وہ خود اس کے مؤید تو ہیں اس لیے جواب میں ہم مولوی ضیاء مخاطب بنا تمیں گے۔

(موعوده خلافت راشده جسيم تجريك خدام المل سنت پاكتان)

قاضی مظهر حسین دیوبندی کاعقیده خلافت راشده کا تحفظ کرنے والوں کو ہدف تقید بنانا دیوبندی مولوی ضیاءالرحلٰ ککھتا ہے:

''عقیدہ خلافت راشدہ اورامامت''مؤلف قاضی مظهر حسین صاحب نظر ہے گزرا، پڑھ کرائنہائی افسوس ہوا کہ عقیدہ خلافتِ راشدہ کا تخفظ اور دفاع کرنے والوں کو ہدف تقید بنایا گیا ہے، مدیر خلافت راشدہ چنتری کا جرم صرف بیہ ہے کہ انہوں نے حضرت معاویہ کو بحثیت خلیفہ راشدہ متعارف کرایا اور اس جرم کی پاداش میں انہیں تح یف معنوی اور علمی خیانت کا مرتکب قرار دیا گیا ، حالانکہ یہ بی جرم متقد مین و متاخرین بہت سے علاء حق کر بچے ہیں ، اللہ تعالیٰ مولا ناضیاء الرحمٰن فاروتی صاحب کو اجرعظیم عطافر ما تمیں کہ انہوں نے اس نازک اور پرفتن دور میں حضرات خلفائے راشد ہیں کے تعارف کا تاریخ ساز پروگرام پیش کیا، عنوان بالا پرایک مستقبل کتاب بھی ترتیب دی جاسکتی ہے ، لیکن اس وقت جناب قاضی صاحب پیش کیا، عنوان بالا پرایک مستقبل کتاب بھی ترتیب دی جاسکتی ہے ، لیکن اس وقت جناب قاضی صاحب کے کتا ہے ،عقیدہ خلافت راشدہ کا مختصر جواب مقصود ہے ، الی راس کا میں میں ا

(موغو ده خلافت راشده جس،۵۰۴ تح يك خدام ابل سنت يا كتان)

قاضی مظهر حسین دیوبندی کی طرف سے جواب اور چندانکشافات

قاضی مظہر حسین دیویندی ضیاء الرحمٰن کے اس اعتراض کا جواب دیتے ہوئے اور چند مزید انکشا فات کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

البواب (۱) میں نے تریف معنوی اور علمی خیانت کا ان پر غلط الزام تو نہیں لگایا، کیونکہ انہوں نے آبیت استخلاف کا لفظ 'مسکے م' آبیت میں بھی نہیں لکھا اور نہ بی اس کا ترجمہ کیا ہے، اور پھر انہوں نے ''اللّٰذِی ارْ تَصْلَی لَهُمُ مَ' کا ترجمہ یہ کھا کہ جن سے الله تعالی راضی ہوا جو بالکل غلط ہے چنا نچے میں نے اسپے مضمون میں یہ لکھا تھا کہ فرما ہے جن سے الله راضی ہوا، یہ کن الفاظ قرآنی کا ترجمہ ہے '' فی اسپے مضمون میں یہ کھا تھا کہ فرما ہے جن سے الله راضی ہوا، یہ کن الفاظ قرآنی کا ترجمہ ہے '' اللّٰذِی ارْتَصْلَی لَهُمُ ''تو دین کی صفت ہے یعنی وہ دین جو الله تعالی نے ان کے لیے پہند کیا ہے لیکن فاروقی صاحب موصوف نے ''المنذی'' کو 'المذین ''سمجھ کراس کوموعودہ خلفاء کی صفت قراردے دیا اور

ریآئیندانهی کے لیے ہے

آیت میں ' وَ لَیُسَمَّحِ بَنَ لَهُمُ ''کوبھی بجائے واحد کے جمع کا صیغتہ بھی کراس سے بھی خلفاءمراد لے لیے ،حالائکہ ُ' ارْ تَسَطٰی 'اور' لیسم کنن ''کا مرجع الله ہے یعنی الله تعالیٰ نے ان کے لیے جس دین کو پند کیا ہے اس کی ان کومکین دے گا اور الله تعالیٰ ہی ان کے خوف کوامن سے بدل دے گا۔

مزيد لكصة بين:

..... مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب فاروتی یا مولوی الطاف الرحمٰن صاحب ایبث آبادی پرلازم تھا کہوہ میرے اعتراض کا جواب دیتے اور آیت استخلاف کے ترجمہ کوشیح ٹابت کرتے اور یہ بھی ٹابت کرتے کہ راشد کا ترجمہ ہدایت دینے والا بھی ہوتا ہے لیکن انہوں نے تو ایپ سارے جوابی صنمون میں اس کا سرے ہے کوئی جواب بی نہیں دیا اور جواب ہو بھی نہیں سکتا ہو کیا مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب کا یہی تاریخی کا رہا مہ ہے کہ انہوں نے آبت کا غلط ترجمہ لکھ کر حضرت امیر معاویہ رضی الله تعالی عنہ کو متعارف کرایا ہے اس فتم کے کارنا مے تو پہلے روانض بھی دکھا چکے ہیں ، جو قرآئی آبات میں لفظی و معنوی تحریف کر کے حضرت علی المرتضی رضی الله عنہ کو آخصرت صلی الله تعالی علیہ وسلم کا خلیفہ بلافصل ٹابت کرتے ہیں ،

فَاعُتَبِرُوا يَأُولِي الْأَبُصَارِ (پ٢٨، موره الحشر، آيت)

بھلا جومصنف راشد کا معنی نہیں جانتا اور 'الگیذی ار تقطیی گھٹم 'اور 'کیسمکنن' کا ترجمز نہیں سمجھتا وہ خلافتِ راشدہ کے موضوع پر کیا لکھے گا، اور خلفائے راشدین کو متعارف کرانے کی کیا اہلیت رکھے گا،اناللہ و افا الیہ راجعون مجھے بعض احب نے کہا بھی ہے کہ مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب کی کوئی حیثیت نہیں ہے تم خود کیوں جواب کھتے ہو،تو میں نے جواب دیا کہ خلافت راشدہ کا مسکلہ اہم ہے، اور چونکہ مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب خلافتِ راشدہ جنتری کے بانی اور مدیر اعلیٰ بھی میں اور وہ خلافتِ راشدہ جنتری کی بانی اور مدیر اعلیٰ بھی میں اور وہ خلافتِ راشدہ جنتری کے بانی اور ان کے اس مضمون سے کی ارشدہ جنتری کی اشاعت بھی کرتے ہیں، بیرون ملک بھی جیجے ہیں، اور ان کے اس مضمون سے کی ناواقف قارئین گمراہ ہوسکتے ہیں اس لیے اس کا جواب دینا ضروری ہے۔

(موعوده غلافت راشده جم، ۵، تحريك خدام ابل سنت يا كستان)

قاضی مظہر حسین دیوبندی کے انکشافات کے بھیا تک نتائج

(۱) ضیاء الرحمٰن دیوبندی پرتم یف کا الزام نہیں بلکہ هیقت ہے (۲)" السدی اد تسصی لھم" کا ترجمہ جواس نے کیابا لکل غلط ہے (۳) اس دیوبندی کوموصوف اورصفت کا بھی علم نہیں ہے (۴) دیوبندی مولوی کو واحد اور جح کے صیغے کا بھی علم نہیں (۵) مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب کا بھی تاریخی کا رہا مہ ہے کہ انہوں نے آیت کا غلط ترجمہ کھا (۲) جو کارنا مہ ضیاء الرحمٰن دیوبندی نے کیا ہے اس تتم کے کارنا مے تو پہلے روافض بھی دکھا چے ہیں (۷) ضیاء الرحمٰن فاروقی راشد کا معنی نہیں جا نتا اور" الگیف یا رُ تَصلی لَهُمُ " اور " و کئی۔ کے نین "کا ترجمہ نہیں سمجھتا خلافت راشدہ کے موضوع پر کیا لکھے گا (۸) مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب کی کوئی حیثیت نہیں (۹) دیوبندی مولوی کے مضمون سے گئی ناوا قف قار مین گراہ ہو سکتے ہیں۔ صاحب کی کوئی حیثیت نہیں (۹) دیوبندی مولوی کے مضمون سے گئی ناوا قف قار مین گراہ ہو سکتے ہیں۔ ویوبندی مولوی کی کتاب" استخلاف بیز بید" میں حضرت امیر معاویہ رضی الله تعالی عنہ کی تو ہیں ۔ ویوبندی مولوی کی کتاب" استخلاف بین بید" میں حضرت امیر معاویہ رضی الله تعالی عنہ کی تو ہیں ۔ ویوبندی مولوی کی کتاب" دیکھتے ہیں :

خارجی فتنه حصداول میں مولا نالعل شاہ صاحب بخاری کی ضخیم کتاب'' استخلاف بیزید' 'پر بھی میں نے کڑی تنقید کی تھی جس میں کئی عبار تیں ایسی تھیں جن میں حصرت معاویہ رضی الله تعالی عنہ کی تنقیص وتو ہین یا کی جاتی تھی۔

(موعوده خلافت راشده چس، ۸ تجر یک خدام ایل سنت پاکستان)

نوٹ! دیو بندی مولوی لعل شاہ بخاری کی کتاب ''استخلاف بزید' کے بارے میں تفصیل ہاری کتاب ''یہ آئینہ انہیں کے لئے ہے'' کی دوسری جلد میں ہے

قاضى مظهر حسين بغض ابل بيت مين غرق ديو بندى اقرار

اس حقيقت كاعتراف كرت موئ خودقاضى مظهر حسين ديوبندى صاحب لكصة بين:

میں نے خارجی فتنہ حصہ اول اور کشف خار جیت میں حضرت علی المرتضی رضی الله عنہ کو قطعی جنتی خایفہ

راشد تشکیم کیا ہے اوران کے موقف کودلائل سے حق وصواب پر بینی ثابت کیا ہے، لیکن پھر بھی وہ بندہ کو بغض علی اور بغض حسن کا مرتکب قرار دے رہے ہیں ، چنانچیوہ لکھتے ہیں ۔(۱) دفاع معاویہ نامی کتاب میں جا بجا قاضی صاحب کا بغض اہل بیت نظر آتا ہے اور وہ اس بیاری کو چھپانے کی بہت کوشش کرتے ہیں' مگر پھر بھی دل کے ہاتھوں مجبور ہیں۔''(ص۵)

(٢) ايك عنوان قائم كيابيد "قاضى صاحب كالغض على (ص٥٣)

(m) ایک عنوان ہے، قاضی صاحب کا بغض امام حسن رضی الله عند (ص٥٦)

ابان کا کیا جواب دیا جائے ، عجر واب جاہل باشد خبوشی اس کے برعکس مولوی ضیاءالرحمٰن صاحب مجھ سے اس لیے خفا ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی الله عنہ کوخلفائے اربعہ کی طرح آبیت استخلاف اور آبیت تمکین کامصداق کیوں قرار نہیں دیا ،اور موعودہ خلافت راشدہ کوچاریار پر کیوں منحصر کیا ہے (موعودہ خلافت واشدہ جس ، ہتر یک خدام اہل سنت یا کستان)

قاضى مظهر ديو بندى صحابه كاكتتاخ ديوبندى اقرار

(١) اس حقيقت كاعتراف كرتے ہوئے خود قاضى مظر حسين ديو بندى صاحب لكھتے ہيں:

اس غصہ کی وجہ سے وہ بھی مجھ پر تو ہین سحابہ کی بھیتی کہتے ہیں اور مجھ کو مخالفت سحابہ کا مرتکب قرار دیتے ہیں ، جسیا کہ جنتر کی کے زیر بحث مضمون صفحہ ۸۹ پر لکھا گیا ہے کہ احتر ام صحابیت ان کے رگ احساس میں سرابیت کیے ہوئے نہیں ہے ، اگر ایسا ہوتا تو قاضی صاحب کے قلم سے اسحاب رسول کے بارے میں المانت آ میز کلمات کبھی نہ نکلتے ۔ (جنتری ص ۸۹)

خدا جانے کس خور دبین ہے مولوی ضیاء الرحمٰن یا مولوی الطاف الرحمٰن صاحب نے اہانت آمیز الفاظ دیکھے لئے میں حالا نکہ اہل حق کوتو ایسی باتیں نظر نہیں آ کیں ۔(والٹاہ الہا دی)

(موعوده خلافت راشده جس ،٩ ، • انجر يك خدام ابل سنت بإكستان)

قاضی مظہر حسین اور ضیاء الرحمٰن دونوں ایک دوسرے کے فتو ہے سے گتا خ صحابہ

ریآئینانی کے لیے ہے

(٢) قاضى مظهر حسين ديوبندي صاحب لكصة إن:

جنتری ص ۸۸ پر لکھتے ہیں، قاضی صاحب خارجی فتنه حصہ اول ص ۵۳۶ پر لکھتے ہیں، چاریار ہے! وہی چارخلفائے راشدین مراد میں جن کوقر آئی وعدہ کے تحت اللہ تعالیٰ نے خلافت راشدہ عطافر مائی ہے، بات تو وہی ہوئی کہ ہر صحابی یار نبی ہوسکتا ہے،خلافت کے ساتھاس کا کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی یار ہونے کے لیے خلافت شرط ہے بیخواہ کو زبردی ہے <u>اور لفظ یار کا استعمال سوئے اوب ہونے کے ساتھ ساتھ</u> اصحاب رسول کے شایان شان بھی تہیں ہے اگر خلافت کی وجہ سے یار نبی کہا جاسکتا ہے تو پھر جاریاری اصطلاح بالکل غلط ہے کیونکہ خلفاء صحابہ کی تعداد جا زہیں ، کیاجاریار کی اصطلاح بھی منصوص ہے، موصوف حاریار کی تائید میں حوالہ جات مفتی اعظم سے لے کر دینِ اکبری یا آئین اکبری تک پیش کر دیتے ہیں ، قاضی صاحب اگرحافظ شیرازی کاشعربھی نقل کر دیتے تو ان کی مزید تا ئید ہوجاتی ، کیونکہ وہ بھی امامی ہیں ، اور قاضی صاحب بھی صورۃ امامت کا اقرار کر جاتے میں کیونکہ انہوں نے زیر بحث کتا بچہ کے ص ۱۲ پر حفرت حسن کے نام کے ساتھ امام کا لفظ استعال کیا ہے۔۔۔۔۔ عالمگیر کا وزیرنعمت خان عالی ا یک غالی شعبہ تھا، عالمگیرنے ایک دن نعمت خان عالی ہے بوچھا، کیاتم شیعہ ہویا کہنی ہو، نعمت خان نے جواب دیا، بار با گفتم تبول شهریار چاریار م چاریارم چاریار، جواب عصاف ظاہر ہے کہ تعمت خان عالی نے اپنے بارہ امامی شیعہ ہونے کا جرأت سے اعلان کردیا اور جاریار کو تین بار د ہرا کربارہ امام بورے کر لئے قاضی صاحب بھی تین بار چاریار کانعرہ لگواتے ہیں۔

(موعوده خلافت راشده جل، اتجر يك خدام الل سنت پاكتان)

ضیاءالرحمٰن کے نز دیک ان کے بزرگ قاضی مظہر حسین درج ذیل فتاوی کامصداق

- (۱) یار کالفظ استعال کر کے صحابہ کی بے ادبی کی۔
 - (۲) قاضی مظہر شیعہ کے فرقہ امامیہ میں ہے۔
- (۳) قاضی مظهر حسین دیوبندی کاعمل ایک غالی شیعه کی طرح

سیآئیندانهی کے لیے ہے

قاضي مظهر حسين كاجواب

قاضى مظهر حسين ديوبندى صاحب ضياء الرحمٰن كى جهالت وبداد في بيان كرتے ہوئے كھتے ہيں: مولوی ضیاءالرخمٰن صاحب کی جہالت کا انداز ہ لگا ئیں کہوہ لفظ یار کوسوئے ادب قرار دیتے ہیں، اورطر فیہ ہے کہ انہوں نے خود بھی یارانِ نبی کے الفاظ لکھے ہیں ، چنانچیا پی کتاب 'سیدنا معاویے ہیں پر ککھتے ہیں ،اصحابِ رسول کا مقام ومرتبہ ملا حظہ ہو کہ محدثین ومفسرین اور آئمہ سلف ادنی تامل کے بغیران تمام روایات کوغلط اور اختر اع قر اردے رہے ہیں جن ہے کسی طرح بھی یاران نبی کے خلاف برائی کاشبہ ظاہر ہوتا ہے مگر ساری امت کے علماء اصحاب رسول کو مجروح ہونے نہیں دیتے''مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب نے اپنی ریم کتاب مجھ کو بتاریخ ساا اپریل ۱۹۸۳ء میر بیجیجی ہے اور اس پراپی قلم سے بیالفاظ کھتے ہیں ۔بدیہ برائے حضرت قاضی مظهر حسین صاحب من مؤلف ضیاءالرطن فارو قی ۸۳ ـ۴_۱۳ فرمایئے ١٩٨٣ء ميں تويارانِ نبي كے الفاظ مدح صحابہ برمحمول تصاور اب ١٩٨٩ء ميں لفظ يار كا استعال سوئے ادب بن گیا اور صحابہ کرام کی شایانِ شان ضر ہا، ایں چہ ابوالحجیت جاراسوال پیہ ہے کہ کیا مولوی صاحب موصوف نے بعد میں یاران رسول کے الفاظ لکھنے سے دلی تو برکر لی ہے، ع بے ادب محروم گشمت از فصل رب کیالفظ پار میں ان کواس لیے تو ہے او لی نظر نہیں آرہی کہ خدام نے ملک میں حق حیاریار کی گونچ پیدا کردی ہے جوان کے لیے نا قابل برداشت ہے۔

(موعوده خلافت راشده عن ١٠١٠ أتح يك خدام الل سنت ياكستان)

شاه ولى الله اور ديوبندى مولوى قاسم نا نوتوى ضياء الرحمن كفتو يكن ديس قاضى مظهر حسين ديوبندى صاحب لكهت بين:

(۱) امام المحدثین حضرت شاولی الله محدث تو قرآن کے لفظ صاحب کا ترجمہ یار لکھتے ہیں ، اور حضرت صدیق اکبر کی وجہ ہے ،می یار غار کا محاوہ مشہور ہو گیا ،کین لفظ ' یار'' کومولوی ضیاءالرحمٰن صاحب بےاد لی اور گستاخی بھی قر اردیتے ہیں ، کاش کہوہ حق چاریار کی مخالفت میں اینے آگے نہ بڑھتے اور یارِ غار

کے محاور ہے کوہی ملحوظ رکھتے۔

(۲) ججة الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نا نوتوی بانی دارالعلوم دیوبندسورة الاحزاب کی آبیت استخلاف کی تشریح کرتے ہوئے فر ماتے ہیں، اس سے ثابت ہوا کہ تسلط اہل اسلام اور تمکین دین پہندیدہ اور ازالہ خوف اور تبدیلی امن جو کچھ تھا سب کا سب اصل میں انہی چار یار کے لئے تھا۔ ۔حضرت نا نوتوی نے چار یار کے الفاظ بھی لکھے اور پھر آبیت استخلاف کا مصداق بھی صرف انہی چار یار کو قرار دیا ، لیکن مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب جواب تک دیوبندیت کی نسبت سے چل رہے ہیں ان کو لفظ یار میں سوءا دب نظر آتا ہے اور پھروہ آبیت استخلاف کا مصداق صرف ان چاریار کو تسلیم نہیں کرتے بلکہ عضرت معاویہ ضی اللہ عنہ کو بھی ان میں شامل کرتے ہیں عبرت، عبرت ، عبرت

(موعو ده خلافت راشده جس،ا۱۴،۱۱ تحر یک خدام ابل سنت پاکشان)

ضياءالرحمٰن كااپينمفتى اعظم سےاستهزاء

قاضى مظهر حسين ديوبندي صاحب لكصة بين:

میں نے چاریار کی اصطلاح کی تا ئید میں مفتی اعظم حضرت مولا نامفتی کفایت الله صاحب دہلوی رحمۃ الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم رحمۃ الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم رحمۃ الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد تمام مسلما نول کے اتفاق سے حضرت ابو بکر صدیق حضور صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کے قائم مقام بنائے گئے اس لیے بہ خلیفہ اول ہیں ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی الله عنہ دوسرے خلیفہ ہوئے ان کے بعد حضرت علی چھوتے خلیفہ ہوئے ،ان چاروں کو خلفائے اربحہ اور خلیفہ ہوئے ،ان چاروں کو خلفائے اربحہ اور خلفائے راشدین اور جاریار کہتے ہیں

تعلیم الاسلام حصہ سوم ۱۸، حضرت مفتی اعظم کہ بیر عبارت خارجی فتنہ حصہ اول ص ۵۳۸ پر منقول ہے، چونکہ حیار یارکی اصطلاح سے مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب کو بہت وحشت ہوتی ہے اس لیے بطور استہزاء لکھتے ہیں کہ، موصوف حیار یارکی تائید میں حوالہ جات مفتی اعظم سے لے کر دینِ اکبری یا آئین ا کبری تک پیش کردیتے ہیں، انہوں نے ہوشیاری میر کی ہے کہ مفتی اعظم کا نام نہیں لکھا تا کہ ناواقف قارئین سیمجھیں کہ خدا جانے بیکون مفتی اعظم ہے۔

(موعو ده خلافت راشده جل،۲۶ تج یک خدام اہل سنت یا کستان)

ضیاء الرحمٰن دیوبندی حق چاریار کے تعرب میں شیعوں سے بھی زیادہ پریشان قاضی مظہر حسین دیوبندی صاحب لکھتے ہیں:

حق حیار یار سے استے پریشان تو شاید شیعہ اور خار جی بھی نہ ہوتے ہوں گے۔ جتنا مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب ہور ہے ہیں۔

(موعو ده خلافت راشده جس، ۱۲، تحر یک خدام الل سنت یا کستان)

قاضى مظهر حسين ديوبندى كافرقه اماميه مين شار

قاضى مظهر حمين ديوبندى صاحب ضياء الرحمن كاقول للصقيب:

اس پریشانی کے عالم میں لکھتے ہیں کہ، قاضی صاحب بھی صورتا امامت کا اقر ارکر جاتے ہیں کیونکہ انہوں نے زیر بحث کتا بچی مہما پر حفرت حسن کے نام کے ساتھ امام کا لفظ استعمال کیا۔

الجواب _ اگرامام حسن رضی الله عنه کے سامنے امام کالفظ استعال کرنے ہے کوئی شخص فرقد امامیہ (یعنی اثناء عشری شیعه میں شار ہوسکتا ہے تو پھر تو ان کے نزدیک ججة الاسلام حفزت مولا نامحمہ قاسم صاحب نا نوتوی بھی اثناء عشری شیعه ہوں گے ، کیونکہ انہوں نے بھی لکھا ہے ، حفزت امام حسن اور حفزت امیر معاویہ رضی الله عنهما کو جوخلافت ملی ہے ، الح حضرت حسن اور حضرت حسین کے نام کے ساتھ امام کالفظ تو قریباً تمام اکا ہر اہل سنت لکھتے ہیں ، تو فاروقی صاحب کے نزدیک پھریہ سب اکا ہر حققین شیعہ امامیہ یا ان سے متاثر ہوں گے۔

حصنرت نا نوتو ی نے ریجھی تصریح فر مادی کہ حضرت امام حسن اور حصنرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہما کو جو خلا فت ملی ہے وہ قر آنی وعدہ خلا فت کے مطابق نہیں ملی ، لیکن مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب حضرت نا نوتو ی کی تحقیق مانے کے لیے کب تیار ہوتے ہیں۔

لفظ امام کے استعال کا جرم تو خودمولوی صاحب موصوف نے بھی کیا ہم چنانچے اسی خلافت راشدہ جنترى ١٩٨٩ ء ١٦ اير لكصة بين المام علم وفضل مشير شيخين امير المومنين سيدناعلى المرتضى رضى الله تعالى عنه المام وحدت اسلامي امير المومنين سيدنا حضرت حسن رضي الله تعالى عنه ليهيِّرَ ،اب خود فارو في صاحب بهي لفظ امام کے استعال سے فرقد امامید میں شامل ہو گئے۔

سع لوآب اپنے دام میں صیاد آ تحیا

(موعوده خلافت راشده بص ۱۲ اتج یک خدام ابل سنت

باکتان)

حضرت اميرمعاويه كومحن اسلام كهناجهالت

مولوى ضياء الرحمن صاحب لكصة بين:

فاتح عرب وعجم كاتب وحيمحسن اسلام امير المومين سيدنا امير معاويدضى الله تعالى عند

اس كے جواب ميں قاضي مظهر حسين ديوبندي صاحب لكھتے ہيں:

حضرت امیر معاویہ کوئشنِ اسلام قرار دینے کا کیا مطلب ہے کیا اسلام پر بھی کسی کا احسان ہے، حالانکہ سب پراسلام کا احسان ہے، جہالت کی حالت تو بیہے، مگر قر آن کی موعودہ خلافت راشدہ پر رائے زنی کی جسارت کردہے ہیں۔

(موعوده خلافت راشده جس،٣ اتبح يك خدام المل سنت بإكستان)

ايك اور جهالت وغباوت اورفرقه اماميه بين شموليت كاتمغه

ديوبندى قاضى مظير صاحب لكصة بين:

مولوی ضیاءالرحمٰن صاحب کا پہ کہنا ہے کہتمام صحابہ محفوظ عن الخطاء ہیں ان کی کم فہمی ریبنی ہے، جب وہ خودبعض صحابہ کرام سےغلطیاں مساختیں ،کوتا ہیاں اورمشاجرات بلکہ گناہ تک کا ہوجانا مان رہے ہیں تو پھرتمام صحابہ محفوظ عن الخطاء کیسے ہو گئے ، کیاو ہمحفوظ عن الخطا کامعنی بھی نہیں سمجھتے ،اس کامعنی تو یہ ہے کہ وہ خطا کرنے ہے محفوظ ہیں ان سے خطانہیں ہوئی ،حالا مکہ خودبعض صحابہ سے اغلاط (غلطیاں)وغیرہ مان

ميآئينا نهی کے لیے ہے

چکے ہیں ، یہ عقیدہ تو شیعہ امامیہ کا ہے کہ وہ ہارہ ا ماموں کو محفوظ عن الخطاء مانتے ہیں ، فارو قی صاحب کسی سنی عالم ہے مصوم اور محفوظ کامفہوم سمجھ لیں تو کئی فتنوں سے نے جائیں گے۔

(موعوده خلافت راشده جس ۱۲۴ تحریک خدام الل سنت یا کتان)

قاضی مظہر حسین دیو بندی صحابہ کی سخت تو ہین کرنے والا اور ان میں رفض و بدعت کے جر تو مے قاضی مظہر حسین ضیاء الرحمٰن دیو بندی کا قول نقل کرتے ہوئے کھتے ہیں:

قاضی صاحب کے مطالعہ کی دادد بنی جا ہے کہ انہوں نے حضرت علی کومعزول کرتے ہوئے خلافت کو دوسر نے آپش کی طرف نتفل کردیا حالانکہ ایسی صلح حضرت حسن کے بعد ہوئی ہے اور حضرت علی اپنی شہادت تک خلافت کے منصب پر فائز رہے ، بہر حال حضرات حکمین کے متعلق نذکورہ کلمات سخت تو ہیں پر مبنی ہیں ، حیاب کرام سے بشری طور پر بھول چوک تو تشاہم کی جاسکتی ہے ، لیکن جو تحض بھی انہیں خطا پر اصرار کرنے والا تشاہم کرتا ہے اور دوسروں سے منوانا جا ہتا ہے ، اور نذکورہ تو ہیں آمیز کلمات استعال کرتا ہے تو کرنے والا تشاہم کرتا ہے اور دوسروں سے منوانا جا ہتا ہے ، اور نذکورہ تو ہیں آگر کسی جعلی روایت کو تشاہم کرکے اس کی عروق میں بدعت ورفض کے جرثو ہے سرایت کئے ہوئے ہیں ، اگر کسی جعلی روایت کو تشاہم کرکے عکمین کے بارے میں ضال اور مُصل کا تبرا کیا جا سکتا ہے تو پھر ایسی ہی ایک اور روایت کی بنیاد پر نعوذ باللہ حضرت علی کی بیعت خلافت کو بہت ضلالت بھی کہا جا سکتا ہے قاضی صاحب کی اس انہا پیندی کی تا سکیا نہم متقد مین کے بال ملتی ہے نہمتا خرین کے بال۔

(موعوده خلافت راشره جل ۴۶ تجر يك خدام ابل سنت يا كستان)

قاضی مظهر حسین دیوبندی آیات قرآنی کامقابله کرنے والے خودقاضی مظهر حسین دیوبندی ضیاء الرحمٰن کا قول نقل کرتے ہیں:

قاضی صاحب اپنے دعویٰ میں اس قدر آ گے بڑھ گئے ہیں کداحتر ام صحابہ کے متعلق آیا ہے قرآنی کا مقابلہ کرنے پراتر آئے ،اب صدارتی آرڈیننس ۲۹۸ اپڑمل در آمداور تو بہ کے سواکوئی دروازہ کھلا ہوائہیں ''عذر گناہ بدتر از گناہ'' قاضی صاحب حضرات حکمین پڑجلس پڑھنے کے بعد لکھتے ہیں کہ یہاں نافر مانی گناہ

،وغیرہ سے مرادصور تأہےنہ کہ حقیقتاً۔

(موعوده خلافت راشده جس، ۱۳۶۶ تج كيه خدام الل سنت يا كسّان)

قاضی مظهر حسین و یو بندی کے عقائد گرامانه دیو بندی اقرار

خود قاضی مظهر حسین دایو بندی صاحب ضیاء الرحمٰن دایو بندی کا قول نقل کرتے ہیں:

قاضی صاحب کوچاہیے تھا کہ وہ اعلانیہ تو بہ کرکے اور رجوع نامہ کوشائع کرتے تا کہ ان کے بھولے بھالے عقیدت مند گمراہا نہ عقا کدہے محفوظ ہوجاتے ، قاضی صاحب نے ضلا و صل من اتبعہ ما کا وضعی فقرہ حضرات حکمین پر چست کیا حالانکہ وہ خود حقیقتا اس کا مصداق تھے۔ قاضی صاحب آپ صور تأ اور حقیقتا کے خود ساختہ چکرہے نکل کرعلمی دنیا ہیں نشریف لائمیں ،

(موعوده خلافت راشده جس، ۲۸ تجر یک خدام ابل سنت پاکستان)

ضياء الرحمن ويوبندي كاغيظ ،غضب ، فنكارى اور شرابارى

قاضى مظر حسين ديوبندى ضياء الرحن ديوبندى كے جواب ميس كھتے ہيں:

کتاب خارجی فتنہ حصہ اول مولانا گھر آئی صاحب سندیلوی (کراچی) کے نظریات کے جواب میں کھی گئی ہے جس کی علائے حق نے تائید کی ہے، اور علاء کے تبصرے کتابی صورت میں بھی شائع ہو بچے ہیں ، مولوگی ضیاء الرحمٰن فارو تی ہوں یا مولوگی الطاف الرحمٰن البیٹ آبادی نے یہاں جو پچھ لکھا ہے وہ صرف ان کے ذاتی غیظ وغضب کا اُبال ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ، خارجی فتنہ حصہ اول میں حضرت علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قرآن کا چوتھا موعودہ خلیفہ راشد ثابت کرنے کے سلسلے میں حکمین یعنی حضرات البوموسیٰ اشعری اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کے فیصلہ پر بھی تبصرہ کیا گیا ہے ، اور حضرات حکمین البوموسیٰ اشعری اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کے فیصلہ پر بھی تبصرہ کیا گیا ہے ، اور حضرات کے بیں ، اور وہ حدیث کے متعاقی ضلا و صل من اقبعہ مما کے الفاظ میر نے نیال فرمائی ہے اور ان الفاظ کی توجیہ بھی خود حضرت کھی امام انحکہ ثین حضرت ثاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے نقل فرمائی ہے اور ان الفاظ کی توجیہ بھی خود حضرت شاہ صاحب نے کردی ہے ، لیکن مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب کی فن کاری قابل داد ہے کہ انہوں نے حضرت شاہ ولی اللہ صاحب کا اپنے مضمون میں ذکر تک ہی نہیں کیا ، بلکہ وہ عبارت میری طرف منسوب کر کے تبرا

۔ بازی شروع کردی تا کہناواقف قارئین سیمجھیں کہ میں نے حضرات صحابہ کرام کی کتنی تو ہین کی ہے کہ مجھ پرصحا بی آ رڈ بننس بھی نافذ ہوسکتا ہے،اب بغیرتو بہ خلاصی ناممکن ہے۔

(موعوده خلافت راشده جس،۱۸۱۴ تج یک خدام ابل سنت پاکستان)

د یو بند یول کی بہتان تر اشیاں روافض دیکھیں تو شرمندہ ہوجا ئیں

قاضى مظرحسين ويوبندى صاحب لكصة بين:

یہاں خارجی فتنہ حصداول کی ساری منقولہ عبارت درج کر دی ہے اب کوئی پڑھا لکھا آ دمی از روئے دیانت فیصلہ کرے کہ اس میں بندہ نے صحابہ کرام کے بارے میں کون سے قومین آمیز کلمات لکھے ہیں جن کو بنیاد بنا کر جنتری والے تبرائی لہجہ اختیار کر رہے ہیں ، رافضی مصنفین بھی اگر فاروقی صاحب کی ہے بہتا ن تر اشیال دیکھیں تو شرمندہ ہوجا کیں۔

(موعوده خلافت راشده جس،۵ا تجريك خدام ايل سنت پايكتان)

قاضى مظهر حسين كنزويك حضرت على خلفائ راشدين سے خارج

قاضى مظر حسين ضياء الرحمٰن ديوبندى كاقول نقل كرتا ہے:

قاضی صاحب کے بیان کردہ فلسفہ کے تحت باہمی قبال کی بنا پرحضرت علی خلفائے راشدین ہے خارج ہوجاتے ہیں۔(العیاذ بالله)

(موعوده خلافت راشده جس، ۸ انج یک خدام ابل سنت پاکستان)

ضیاءالرحمٰن فاروقی کی جہالتوں کی داستان

قاضى مظهر حسين ديوبندى صاحب لكصة بين:

(۱) کیکن جولوگ راشد اور یار کامعنی بھی نہیں سمجھتے اور نہ وہ معصوم اور محفوظ کی اصطلاح ہے واقف میں وہ حدیث کے الفاظ کووضعی (من گھڑت) قرار دے رہے میں ، بیتو منکرین حدیث کا وطیر ہ ہے، کہ جو حدیث ِنبوی پیندند آئی اس کومن گھڑت قراردیتے ہیں۔

(۲)مولوی ضیاءالرحمٰن فارو تی یا مولوی الطاف الرحمٰن ایبٹ آبادی اگرعبارت النص اور اقتضاء النص کافرق بیجھتے ہیں پھرتو ان کے لیےاعتر اض کی کوئی گنجائش نہیں لیکن اگروہ اتنا بھی نہیں سیجھتے تو اس قتم کے علمی مباحث میں ان کے لیے دخل اندازی نہ کرنے میں ہی بھلا ہے۔

(۳) یہ بیچارے میری اردو عبارت بھی نہیں سمجھتے اور نہ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ خود کیا لکھ رہے ہیں۔۔۔۔لیکن وہ کممل کے لفظ کامفہوم بھی نہ سمجھ سکےاوراس کوبھی تبرامیں شار کر دیا۔

(۷) کیکن اس کے جواب میں مولوی ضیاءالرحمٰن فارو تی یا مولوی الطاف الرحمٰن صاحب لکھتے ہیں کہ کیا حضرت حسن نے جنگ صفین میں حصر نہیں لیا تو کیا بیان کا حضرت معاویہ کے ساتھ باہمی قال نہیں ہے، قارئین فرمائیں کہ بیہ جواب کتنی کم فہمی پرمنی ہے۔

(۵) جنتری کے زیر بحث مضمون ط ۸۸ پر جولکھا ہے کہ، قاضی صاحب آپ صور تا اور حقیقنا کے خود ساختہ چکر سے نکل کرعلمی دنیا میں تشریف لا نمیں ، الٹے بیان کی مزید ڈبل جہالت ہے بھلا جولوگ راشد اور مرشد کا فرق نہیں سیجھتے اور محفوظ عن الخطا کا مفہوم بھی ان کو معلوم نہیں وہ صور تا اور حقیقتا کی علمی بحث کے کیونکر اہل ہو سکتے ہیں ۔

(۱) مولوی ضیاء الرحمٰن فاروتی جہل وغباوت کی دلدل میں ایسے پھینے ہیں کہ نکلنے کا نام ہی نہیں لیتے ،اگروہ حضرت امیر معاویہ کی حضرت علی المرتقنی کے ساتھ جنگ کوصور تا جنگ اور بغاوت کا نام دینے سے پریشان ہوتے ہیں تو پھر ان کے لیے ایک ہی راستہ ہے کہوہ العیا ذباللہ حقیقتاً باغی سمجھ لیس ، یہ ہیں حضرت معاویہ کے نا دان حامی جواٹی جہالت سے روافض کواعتر اض کاموقع دیتے ہیں ۔ والٹلہ الہادی محضرت معاویہ کے نریر بحث مضمون میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ حضرت امیر معاویہ کومہا جرین صحابہ میں شامل کرکے ان کو آبیت استخلاف اور آبیتِ تمکین کا مصداق قرار دیا جاسکے ،اس کے لیے انہوں نے تلبیس اور غلط بیانی سے کام لیا اور سور ۃ النور کا نزول فتح کمہ ہجری کے بعد قرار دیا اور سور ۃ النج کا نزول ہ ہجری

م المَيْنا أَبِي كَ لِي مِي المَيْنا أَبِي كَ لِي مِي المَيْنا أَبِي كَ لِي مِي المَيْنا أَبِي كَ لِي مِي

میں بتایا، گزشتہ بحث میں ہم نے ان کی علمی خیا نتوں اور جہالتوں کا پردہ جیا ک کردیا ہے۔

(۸)اب مولوی ضیاءالرحمٰن فارو تی اور مولوی الطاف الرحمٰن ایبٹ آبادی کا حضرت معاویہ کواپنی من گھڑت تاویلات کی بناپر قر آن کے موعودہ خلفائے راشدین میں شامل کرناتمام مفسرین اہل سنت کی مخالفت اور جمہوراہل سنت کے ایک مختیقی مسلک کے خلاف انتہائی درجے کی جسارت ہے۔

(۹) متقد مین و متاخرین نے بھی حدیث شاشون سنة سے استدلال کیا ہے لیکن چنری و الول کی علمی بیبا کی کی بیحد ہے کہ اس تنیس سالہ خلافت والی حدیث کو و موضوع قر اردیتے ہیں چنا نچہ لکھتے ہیں۔
حدیث سفینہ روایت اور درایت کے اعتبار سے غیر صحیح بلکہ موضوع ہے، روایت کے اعتبار سے اس حدیث کے غیر صحیح ہونے پر قاضی الو بکر بن العربی شارح تر مذی نے لکھا ہے۔ ھلدا حدیث لا یصح یہ حدیث میں ، الخ ، چنتری 19۸۹۔ ص ۱۸)

(۱۰) حدیث کے الفاظ سے بینتیجہ نکالنا کے حضرت سفیندنے حضرت معاوید کوبُر ہے با دشاہوں میں شار کیا ہے کج فہمی رمبنی ہے۔

(۱۱) با تی رہا یہ کہنا کہا گر میصدیث صحیح ہوتی اور حضرت علی تنیں سالہ خلافت کا مصداق ہوتے تو صحابہ کرام کی ایک جماعت ان سے اختلاف کیوں کرتی ہتو ہے بھی ان کی غباوت پڑپنی ہے۔

(موجوده خلافت راشده بص ۱۶۰ م ۱۸۰۱ م ۱۸۰۱ م ۳۲۰ ۳۵۰ م ۲۰ ۲۰ ۲۰ ۲۰ م ترکیک خدام ایل سنت پاکستان)

ضياء الرحن ديوبندى اورمحموداحم عباسى كنظريات ملت جلت

قاضى مظهر حسين ديوبندى صاحب لكصة بين:

(۱) مولوی ضیاءالرحمٰن صاحب پرلازم ہے کہ وہ خلا دنت ِ راشدہ جنتری کے ٹائیٹل پر چھ خلفاء صحابہ کے نام کے ساتھ حضرت عبدالله بن زبیر کا نام بھی لکھ دیا کریں ورنہ یہ سمجھا جائے گا کہ محمود احمد عباسی کی طرح آپ بھی حضرت عبدالله بن زبیر کے متعلق دل میں کدورت رکھتے ہیں۔

(۲) یہاں یہ بتانا ہے کہ خلافتِ راشدہ جنتری والوں کے اور عباسی صاحب کے خلافت کے بارے میں نظریات کچھ ملتے جلتے ہیں اور انہوں نے عالباً عباسی تصانیف ہی سے استفادہ کیا ہے، کیونکہ

(۱) جنتری والے بھی حدیث ٹلٹون کووضعی اور من گھڑت قرار دیتے ہیں۔ (۲) جنتری والے بھی حدیث فیکٹرون سے استدلال کرتے ہیں کہ خلفاء زیادہ ہول گے، چنا نچہ لکھتے ہیں ،اس حدیث میں نہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وَسلم نے یہ کشرون کا لفظ استعال فر ماکر بیواضح کیا کہ آپ کے بعد خلفاء ہول گے وہ دو چار نہیں بلکہ کثر ت سے ہول گے ،لہذا حدیث سفینہ روایت اور درایت کے اعتبار سے غیرضح بلکہ موضوع ہیں، الخ ، (جنتری ص ۸۱) (۳) عباسی صاحب بھی آبیت او لئے کے گھے م السٹر شِلُووُنَ O بیش کرتے ہیں ، اور جنتری والے بھی ، (۴) عباسی صاحب بھی آبیت استخلاف کو عموم برمحمول کر کے قیامت تک خلفائے راشدین کا سلسلہ مانتے ہیں ، اور جنتری والے بھی کستے ہیں، جہاں تک آبیت استخلاف کا تعلق ہے ،اس میں بیان کردہ اوصاف سے متصف اصحاب پیغیم کی خلافت راشدہ اس کا اولین مصداق سے ، بیکن چونکہ قرآن مجید ھد می للنامس ہے اس لیے کوئی و چنہیں کہ اس عموم کوضوص میں تبدیل کرک ہے ، بیکن چونکہ قرآن مجید ھد می للنامس ہے اس لیے کوئی و چنہیں کہ اس عموم کوضوص میں تبدیل کرک ہے ۔ بیکن چونکہ قرآن مجید ھد می للنامس ہے اس لیے کوئی و چنہیں کہ اس عموم کوضوص میں تبدیل کرک ہے ۔ بیکن چونکہ قرآن مجید ھد میں بیان کر دہ وعدہ خلافت نبی کریم کے بعد صرف تعیں سال کے لیے تھا، چنتری سے دعوی کیا جائے کہ آبیت میں بیان کر دہ وعدہ خلافت نبی کریم کے بعد صرف تعیں سال کے لیے تھا، چنتری

(موعوده غلافت راشده وجس،۳۵۰ ترخ یک خدام ابل سنت یا کستان)

ضیاءالرحمٰن وابو بندی فرقه امامیه میں سے

قاضى مظهر حسين ويوبندى صاحب لكصة بين:

اور بیکھی فر مایئے کہ قق چار تین مرتبہ کہہ کرتو آپ نے خدام (قاضی مظہر حسین کا ٹولہ از ناقل) کو اثناعشر بید میں شامل کرلیا تھا،کیکن اب تو خود بارہ خلفاءکو مان کرصاف صاف امامیہ بن گئے ،شیعہ امامیہ بھی بارہ خلفاءے بارہ امام ہی مراد لیلتے ہیں ۔

(موعوده غلافت راشده جس، ۳۸،۳۷ تر یک خدام ابل سنت پاکستان)

ضياءالرحمٰن ديو بندى كاشيعه موقف كوسهارا دينا

قاضى مظهر حسين ديوبندي صاحب لكصة بي:

آپ نے آبیت استخلاف سے عموم تشلیم کر کے شیعہ موقف کو سہارا دے دیا ہے، کیونکہ وہ بھی یہی

مزيد لكصة بن:

مولوی ضیاءالرحمٰن صاحب اقتضاءالنص کامفہوم ہی نہیں سمجھتے ،اورا قتصاءالنص نہشلیم کرنے کی وجہ ہے ہی اہل تشیع کوخلفائے ثلا شد کی موجودہ خلافت راشدہ کے انکار کی گنجائش نہیں بن سکتی۔ (العیا ذبالله) م**زید لکھتے ہیں**:

توسوال رہیہ کہ اگر آبت استخلاف کا وعدہ تمام مونین صالحین سے ہے تو بیوعدہ کیوں پورانہیں ہوا، کیااللہ تعالی اپناوعدہ پورا کرنے کی قدرت نہیں رکھتے، کیا مولوی ضیاءالر من صاحب شیعوں کے عقیدہ بدکے قائل ہوگئے ہیں ، تو آبت میں وعدہ عام ہے تو منکر کے لفظ کی کیاضرورت تھی صرف السابی تمنوا و عملو الصلحت ہی کافی تھا۔

(موعوده خلافت راشده جی، ۳۸ تجریک خدام انل سنت پاکتان)

قاضىمظهر حسين كى جسارت وگمراہي

قاضى مظهر حسين ديوبندى ضياء الرحمن فاورقى كاقول نقل كرتے موسے لكھتے ہيں:

اس کے جواب میں جنتری والے لکھتے ہیں۔ قار تمین کرام کلام الہی کے بارے میں قاضی صاحب کی جسارت ملا حظہ ہوکہ الله تعالیٰ تو جملہ صحابہ کرام کوراشد قرار دے رہے ہیں، لیکن قاضی صاحب مصر ہیں کہ وہ راشد کنوی معنیٰ میں ہیں ۔۔۔، قاضی صاحب کو بیاندازہ ہیں ہے کہ اس فلفے ہے کس فدر گراہی تھیلے گی ، انہی کی تقلید میں اگر کوئی شخص ہے کہ دے کہ قرآن میں صلوق نز کا قصوم اور جج کا ذکر بطور لغوی ہوا ہے ،اس کی ذمہ دار کس پر ہوگی

قاضی صاحب خود بھی اقرار فر مارہے ہیں کہ الرشد و ن اصحاب رسول کے بارے میں ہے اور حضرت معاویہ سے رشدسلب کرنے کے دریے ہیں ، قاضی صاحب اصحابِ رسول سارے کے سارے ہی

راشد ہیں ، پیغلیفه ہوں تب بھی راشد ، یہاں چار کایا اربعہ کالفظ تو استعال نہیں ہوا کہ صرف چار راشد ہیں ، (بال شیعه عقائد میں اس کی بیتوجیه ممکن ہے) اگر خلفائے راشدین کوخلافت ناملی تو کیاوہ معاذ الله راشد نه ہوتے ،راشد تو وہ ازنص قرآن تھے،خلافت ان کامنصب ہوگیا اس لیے وہ خلیفہ راشد ہوگئے ،اگروہ کسی صوبے کے عامل ہوتے تو وہ عامل راشد ہوجاتے ،راشد ہونا تو نص قر آنی کے تحت پوری جماعت صحابہ کی صفت ہے ہرصحا لیاقو راشد ہےاور جن صحابہ کوخلا فت مل جائے تو وہ خلفائے راشدین ہیں ہفت روز ہ خدام الدين لا مور ٢٠ أكتوبر ١٩٨٧ء كي شاره مين ايك اعلان شائع مواہے ، كه سلسله عاليه قادر بيراشد بيا نور بير کوبیت)کے زیرا ہتمام کنونش خطاب جانشین امام الہدیٰ حضرت مولا نامیاں محمد احمد قادری تعجب ہے کہ دور حاضر کا پیسلسلہ بھی راشدہ ہے اور حصرت معاویہ کی خلافت غیر راشدہ ہے، <u>قاضی صاحب کی حیار بار کی</u> <u>اصطلاح بھی تو ہین سحابہ رمینی ہے</u>،حالانکہ اصحاب رسول توایک لاکھے ناکد ہیں۔الخ (جنتری ۱۹۸۹ء (M_TZUP

(موغوده خلافت راشده جسيم مهم بحريك خدام ابل سنت بإكستان)

نوك! خط كشيده الفاظ بهي قابل ديدين

ضياء الرحلن فاروقى ديوبندى لغوى اورا صطلاح معنى سے جابل قاضى ظير حين ديوبدى صاحب اس كے جواب من كست بين:

(۱) جنتری والیفوی اورا صطلاحی معنی کا فرق کیونکر سمجھ سکتے ہیں جب کہ وہ قر آنی آبیت الَّلہٰ ب ارُ تَهُ صلى لَهُمُ كامعنى بهي نهين سبحة ، مين ني توريكها تقاكه اصطلاح معنى مين خليفه راشدوه بين جوآبيت تمكين اورآبيت انتخلاف كامصداق ہوں مولوی ضياءالرحمٰن صاحب پرلازم تھا كہوہ حضرت امير معاويه كو ان آیات کامصداق ثابت کرتے ،جنتری میں پیچارول نے اس کی بھی بڑی کوشش کی ہے،لیکن وہ ثابت نہیں کر سکے،علاوہ ازیں یہاں ریجھی ملحوظ رہے کہ میں نے تو حضرت ا مام حسن کے متعلق بھی یہی لکھا ہے کہ وہ اصطلاحی معنی میں خلیفہ راشد نہیں ہیں کیونکہ وہ بھی ان آیات کا مصداق نہیں ہیں ،کیکن آپ حضرت معاویہ کے دفاع میں تو مجھ پریہ بہتان نزاشی کررہے ہیں کہ''حضرت معاویہ سے رشدسلب کرنے کے دریے بھی ہیں۔''لیکناس میں حضرت امام حسن کا ذکر نہیں کرتے ، بیددال میں کالا کالا کیا ہے۔

رسی اس کا مطلب تو بیہوا کہ جو بھی حضرت معاویہ کو اصطلاحی معنی میں خلیفہ راشد نہیں مانے وہ سب ان سے رشد سلب کرنے کے در بے ہیں۔ آپ مفسرین ، محدثین مشکمین اور اکابر علاء امت میں سے ان سے رشد سلب کرنے کے در بے ہیں۔ آپ مفسرین ، محدثین مشکمین اور اکابر علاء امت میں سے ایسے حضرات کے نام تو پیش کر ہیں جنہوں نے حضرت معاویہ کو خلفاء صحابہ کے نام تو ہیں ہو جھ مختقین اہل سنت کے نام ہی پیش کر دیں لیکن پیٹو ظرت کہ کہیں ان مختقین میں مجمود احمد عباسی وغیرہ کے نام نہیں ہیں ہیر حال اگر آب کو دو تین نام کہیں سے دستیاب ہو بھی میں مجمود احمد عباسی وغیرہ کے نام نہیں کے علاوہ چودہ سوسال کے مفسرین و محدثین وغیرہ اکابر امت سے حضرت معاویہ سے در بے رہے ہیں جن میں تمام اکابر علائے دیو بند بھی ہیں ، سے حضرت معاویہ سے دشد سلب کرنے کے در بے رہے ہیں جن میں تمام اکابر علائے دیو بند بھی ہیں ، العیافیاللہ حق تعالی اس قتم کی غیاوت اور بغاوت کے فتنوں سے محفوظ رکھیں ، آمین ۔

(موعوده خلافت راشده جس، ۴۴ تجريك خدام ايل سنت پايستان)

نوك!اس اقتباس مين خط كشيده الفاظ قابل توجه بين

مزيد لكصة بين:

بطورِ نمونہ چند محققین اہل سنت کی عبارتیں پیش کی گئی ہیں جن سے واضح ہوتا ہے کہ اہل السنّت والجماعت کے عقیدہ میں حضرت امیر معاویہ رضی الله تعالی عنداصطلاحی معنی میں خلیفہ راشد نہیں ہیں اور خلفائے راشدین سے امتیاز کے لیے ان کومن وجہ ملوک میں شار کیا گیا ہے گومولوی ضیاءالرحمٰن صاحب تو ان حضرات پریہی فتو کی لگا کمیں گے کہ بیشعیت سے متاثر ہیں اور خلافتِ راشدہ کی حقیقت سے بخبر ہیں کین جہ حس کی بیر حضرات ترجمانی کررہے ہیں

(موعوده خلافت راشده عن ۴۵،۵۳،۵۳ تح كيفدام الل سنت ياكستان)

ضیاء الرحمٰن فاروقی دیو بندی کاسوال قاضی ظهر حسین دیو بندی ضیاء الرحمٰن کاسوال نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

جیرت ہے کہ جو صحابی از نص قر آن راشد ہو اور از روئے حدیث ہادی و مہدی ہوا سے حدیث علیم بنتی النے سے کیسے خارج کیا جاسکتا ہے کیا رہتو ہین رسول نہیں ہے کہ آپ نے جس صحابی کانا م لے کر ہادی ومہدی ہونے کی دعا فر مائی اور قر آن اسے راشد ہی پکار ہا ہو ، کیکن اس کے باوجود قاضی صاحب اسے غیر راشد ثابت کررہے ہیں ، قاضی صاحب کے عقائد سے تو بی ظاہر ہور ہا ہے کہ موصوف آبیت الراشدون کو صور تا منسوخ سمجھتے ہیں ۔ النے ۔ (جنتری ص ۷۵)

(موعوده خلافت راشره جس،۵۴ تحريب خدام ابل سنت پا كستان)

قاضى مظهر حسين ديو بندى كاجواب

قاضي مظرحسين ديوبندي صاحب لكصة مين:

جنتری والے بیچارے کسی آیت کے صور تا منسوخ ہونے کا مطلب بھی نہیں ہمجھتے بصور تا منسوخ تو وہ آیت ہوتی ہے جس کے الفاظ بذر بعدو تی نازل ہوئے تھے پھر آیت منسوخ الناوۃ ہوگئی لیکن اس کا تھم باقی رہا، مثلا آیت الرجم ، یہال جب آیت او آئک ھم الو الشدون قر آن مجید میں ہو جود ہاوراس کی تلاوت کی جاتی ہے تو اس کوصور تا منسوخ کیونکر کہا جاسکتا ہے ، اور اگر حضرت معاویہ کو آیت استخلاف وغیرہ کا مصدا قی نقر اردینے کی وجہ سے خلفائے راشدین میں شامل نہیں کیا جاتا اور جس کی وجہ سے ان کے نزدیک اُو آئے کے ھے اُل رہا ہوں کے قام کی منسوخ ہونالازم آتا ہے تو پھراس جرم کے مرتکب تو جمہور اہل سنت اور سارے اکا ہر دیو بند ہیں بیخادم اہل سنت تو ان حضر ات کے مسلک کی ترجمانی مرتکب تو جمہور اہل سنت اور ممال کی ترجمانی کر رہا ہے بظاہر تو میرانام ہے اور حقیقتا مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب وغیرہ جمہور اہل سنت اور تمام اکا ہر دیو بند کو جن نے اس میں قرآن و حدیث کا مخالف سمجھتے ہیں۔

مزيد لكية بين:

یمی وجہ ہے کہ آیت اُو لَلَیْکَ ہُمُ السِرٌ شِدُونَ ۞ کے باوجود جمہور محققین اہل سنت ان کو خلیفہ را شد نہیں قرار دیتے ، کیا مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب یہاں یمی کہیں گے کہ بیم حققین حضرات اُو لَیْکَ ہُمُ الرَّ شِدُونَ ۞ کامعنی بھی نہیں سمجھتے۔

(موعوده خلافت راشده عن ۵۵، ۵۵، تحريك خدام الل سنت ياكتان)

ضیاءالرحمٰن فاور تی این بی تول کی زومیں

قاضى مظهر حسين ديوبندى صاحب لكصة بين:

جس بنیاد پر بہتان تراثی کی تھی اب خود ہی جنتری والے اس کی زدمیں آ گئے ،....

ہے یہ گنبد کی صداحیسی کہی ویسے سنے

میں نے تو حضرت حسن اور حضرت معاویہ رضی الله عنهما کوآیتِ تمکین اور آبیت انتخلاف کا مصداق نہ ہونے کی وجہ سے خلفائے راشدین میں شامل نہیں کیا تھا۔لیکن انہوں نے حضرت ابن زبیر اور جناب

مروان کوخلفائے راشدین میںصرف اس لیے شامل نہیں کیا کہان کی خلافتیں مثفق علیہٰ ہیں تھیں ۔ مروان کوخلفائے راشدین میں صرف اس لیے شامل نہیں کیا کہان کی خلافتیں مثفق علیہٰ ہیں تھیں ۔

ع.....وه الزام بم كودية تھے قصور اپنانكل آيا

(موغوده خلافت راشده جس، ۴۵ ترکم یک خدام ابل سنت یا کستان)

سپاه صحابه کاامیر ضیاءالرحمان مخبوط الحواس -

قاضى مظهر حسين ديوبندى صاحب لكصة بين:

قار ئین کرام!اگرغورہےجنتری کےمضمون کو پڑھیں تو معلوم ہوگا کہ صفمون نگار کوئی مخبوط الحواس شخص ہے، جواپنے استدلال اور جواب کوبھی نہیں سمجھتا اور یونہی ٹا مک ٹوئیاں مارر ہاہے۔

(موغوده خلافت راشده جس، ۴۵٪ تج یک خدام ایل سنت پاکتان)

ضیاءالرحمٰن دیوبندی کے نز دیک صحابی رسول حضرت تجربن عدی شیعہ تھے (معا ذالله) قاضی مظہر حسین دیوبندی اس حقیقت سے پردہ جاک کرتے ہوئے لکھتے ہیں: مولوی ضیاءالرحمٰن فارو تی حضرت حجر بن عدی کے بارے میں لکھتے ہیں:'' بیان کیا جا تا ہے کہ معاویہ نے حجر بن عدی کوئل کرایا ، یہ بڑے عاہدوزاہد تھے،خار جی بھی بڑے قر آن خواں اور عابدزاہد تھے کیکن حضر ے علی کے خلاف آ مادہ بغاوت ہوئے تو امیر المومنین علی نے جنگ نہروان میں ان کونہ نیخ کر دیا ، حجر کی طرح حجر کے لڑے عبدالله اور عبدالرحمٰن بھی شیعہ تھے'' (سیدنا معاویہ ۱۶۲۷) (موعوده خلافت راشده جس، ۴۸ تجريك خدام ابل سنت يأكستان)

مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب کابیر بہتان ہے کہ جربن عدی شیعد تق

قاضى مظرحسين ديوبندى صاحب لكصة بين:

مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب کابد بہتان ہے کہ تحر بن عدی شیعہ تھے ۔۔۔۔امام ابن اثیر حضر ت حجربن عدی کے ترجمہ میں لکھتے ہیں۔

نی کالیا ہے کے حضور میں یہ اوران کے بھائی ہانی حاضر ہوئے تھے۔اور جنگ قادسیہ میں شریک تھے فضلائے صحابہ میں تھے اور جنگ جمل میں بھی حضر تعلی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔مشاہیر صحابہ سے ہیں مزيد لكية بن:

مولوی ضیاءالرحمٰن صاحب چونکہ لغوی اورا صطلاحی معنی میں فرق نہیں سمجھتے اس لیے انہوں نے شیعہ کے لفظ سے شیعہ مذہب کا اصطلاحی معنی تمجھ لیا ،حالانکہ یہاں لغوی معنی مراد ہے (موعوده خلافت راشده جن، ۴۸، تحریک خدام ایل سنت پاکستان)

قاضي مظهرحسين ديوبندي كاسوال

قاضى مظهر حسين ديوبندي صاحب لكصة بين:

بيربهي بتائين كهكس محدث ني حضرت معاويد رضى الله تعالى عنه كوحديث عليكم بسنتي وسنة المخلفاء المرشدين كامصداق قرارديا بهاكرايهانيين بهاور بركزآ ب ثابت نيين كرسكة تو پجرآ ب کے نز دیک کیاتمام شارحین حدیث حضرت معاویہ کے مخالف تھے۔

(موعوده خلافت راشده جس،۵۵ تیجر یک خدام ابل سنت با کستان)

ریآئینانها کی کے لیے ہے کہ استعمال کا کہا گئینانہا کی کے لیے ہے کہا کہ انگریکا کہ انگریکا کہ انگریکا کہ انگریکا

ضياءالرحمٰن ديوبندي كي جهالت وغباوت

قاضى مظهر حسين ديوبندى صاحب لكصة بين:

کاش کہمولوی ضیاءالرحمٰن صاحب کھلے دل سے اہل السنّت والجماعت کا مسلک حق تسلیم کر لیتے تو یول جہالت وغباوت کی لپیٹ میں نہ آتے ،انہوں نے جوراستداختیار کیا ہے ،وہ یقیناً ہلاکت کاراستہ ہے (موعودہ خلافت راشدہ جس ۵۲، تحریک خدام اہل سنت پاکستان)

د بو بندی ابوالکلام آزاد ضیاء الرحلی کے نز دیک حضرت امیر معاوی کا گشاخ قاضی مظهر حسین دیو بندی ضیاء الرحلی دیو بندی کی عبارت نقل کرتے ہوئے کھتے ہیں: زریج شد جنتری میں لکھتے ہیں، اس طرح کا ایک شعر ابوالکلام آزاد نے بھی نقل کیا ہے واپن الشری واپن الشری سسواین معاویة من علی

یہاں ضمناً ابوالکلام آزاد کا ذکر آگیا ،اس شخصیت ہے بڑے بڑے علماء مرعوب نظر آتے ہیں ، یہ شخصیت بھی اعدائے حضرت معاویہ میں سرفہرست ہے ، آخر ابوالکلام جو ہوئے اس ایک شعر کے نقل گردینے ہے بھی ان کا مقام متعین ہوسکتا ہے کہوہ اس بھاری متعصب شخصیت کا ذکرنہ کیا گیا ،حضرت معاویہ کے بارے میں اس شخصیت کے نظریات ملاحظہوں۔

اپنے اغراض نفسانیہ منکرہ سیاسیہ سے اہل ہیت نبوت اور حفرت امیر علیہ السلام پر اعلانہ لعنت بھیجنی شروع کی اور جمعہ کے خطبہ ثانیہ میں اس فعل شنیع ومنکر کو داخل کر دیا ، اور پھرشمشیر ظلم سے لوگوں کواس طرح لرزاں وتر سال رکھتے تھے کہ کسی کواس صرت کفت عظیم ومعصیت کبری و ہتک شریعت الہیہ کے خلاف لب کشائی کی جراً نے نہیں ہوتی تھی ، الخ

(الہلال بمطابق جلد دوم ۳۱۲ سے ۱۳ ۔ الہلال اکیدمی ۳۲ ۔ اسٹاہ عالم مارکیٹ لاہور) بیعبارت صحابہ دشنی پر انتہائی صرح کے ہے ، بہر حال جو مخص حصرت علی وحصرت معاویہ کے تقابل میں مذکورہ مصرعه شعراور درج بالاعبارت اپنے قلم سے نکال دے وہ جاہے کتنا ہی بڑاعالم ، ابوالکلام خادم اہل

(یا مینانه کی کے ہے ہے

•

سنت کیول نہ ہووہ عظمت صحابہ سے بالکل نا آشنا ہے، الخ (جنتری ص ۸۴) (موعودہ خلافت راشدہ جس ،۹۹،۹۶ تج کیب خدام اہل سنت یا کتان)

ضياء الرحملن فاورقى ديوبندى كےنظريات فاسده

قاضى مظهر حسين ديوبندى صاحب لكصة بين:

اسی جنتری کے آخری ٹاکیٹل پر حضرت عمر فاروق اسلامی یو نیورٹی کا تعارف شاکع ہوا ہے اس کے سر پرستوں میں تین دوسرے حضرات کے ناموں کے ساتھ شخ الاسلام حضرت مولانا اسعد مدنی صدر جعیت علائے ہند کا نام بھی لکھا ہے، بیسب کاروباری ذہنیت پر بنی ہے، ورنہ حضرت مولانا سید اسعد صاحب مدنی (جانشین شخ العرب والحجم حضرت مولانا سید سین احمد صاحب مدنی قدس سرہ) کومولوی ضیاء الرحمٰن صاحب کے نظریات فاسدہ سے کیاتعلق ہے اگر حضرت مولانا موصوف کو جنتری کے اس فتم کے مضامین کاعلم ہوجائے تو وہ یقیناً اس سے برائت کا اظہار فرما نمیں۔

(موعوده خلافت راشده جس، ۲۱ تجريك خدام الل سنت پاكستان)

ديو بندى مولوى ضياءالرحمن عربي لغت ميس مجتهد

قاضى مظرحسين ديوبندى صاحب لكصة بين:

مولوی ضیاءالرحمٰن صاحب لغت عربی میں بھی مجته ذظر آتے ہیں، یدو ہی ہیں جنہوں نے جنتری کے ایک سابقہ مضمون میں راشد کا معنی ہدایت دینے والا اور آیت الگذی ار تسضی کھٹم کا ترجمہ الله ان سے راضی ہوگیا لکھا ہے۔ اب ایک حدیث کے ترجمہ میں باغی کا معنی مطالبہ کرنے والا نکالا ہے، ہم پوچھتے ہیں کہ کیا کسی نے اس حدیث عمار میں فئة باغیة کا معنی مطالبہ کرنے والالکھ ہے، اور کیا بیمعنی یہاں بن بھی سکتا ہے، بعضی کا معنی لغت میں جا ہتا بھی آتا ہے لیکن جب اس کا صلای آجائے تو پھر اس کا معنی بظلم کرنا ، تعدی کرنا ، تعنی لغت میں جا ہتا ہمی الاعظم جلداول)

(موعوده خلافت راشده من ۱۲ تج یک خدام امل سنت پاکستان)

میآئیندانی کے لیے ہے

دیوبندی مولوی ضیاء الرحل کے غالبان فظریات اور ان نظریات کے بانی

قاضى مظرمين ديوبندى صاحب كلصة بين:

اس طرح ایک گروہ ایسا بھی پیدا ہوگیا ہے جوحفرت امیر معاویہ کے حق میں بھی غلو کرتے ہیں اور جوان کے غالبانہ نظریات کو نہ تسلیم کرے اس کوحفرت معاویہ کی تو ہین کرنے والا ،اور دشمن قرار دیتے ہیں ، دو رِ حاضر میں اس غالبانہ نظریہ کے بانی محمود احمد عباسی ہیں اور مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب اور خلافت راشدہ جنتری والے بھی اسی طرح کے غالی ہیں۔

(موعوده خلافت راشده جس ۲۲ ۴ تح یک خدام ابل سنت یا کستان)

د يو بندى مولوى ضياء الرحمن فاروقى د يو بندى نبيس اور نه يى سى

قاضى مظرحسين ويوبندى صاحب لكصة بين:

کین مولوی ضیاء الرحمٰن وغیرہ جمہور اہل سنت کے اس عقیدہ سے مطمئن نہیں ہیں ، بلکہ وہ حبّ معاویہ کا نقاضا بہی سمجھتے ہیں کہ ان کو آ ہے استخلاف کا مصداق قرار دے کرقر آن کا پانچوال موعودہ خلیفہ راشد تسلیم کیا جائے ، ان کومہا جر بین اولین میں شامل کیا جائے ۔ اسی غلو کی بناء پروہ حدیث فلطون سند توموضوع قرار دیتے ہیں، اور جو ان کے ان غالیا خداور بے بنیاد نظریات کو تسلیم نہ کرے اس کو وہ حضرت معاویہ کی تو ہین کرنے والا اور ان سے بغض رکھنے والا قرار دیتے ہیں ۔ جنتر کی کے ذیر بحث مضمون میں انہوں نے اسی غلو کا اظہار کیا ہے۔ شیعہ تو غیر تی ہیں ان کے عقائد بنیادی طور پر اہل مضمون میں انہوں نے اسی غلو کا اظہار کیا ہے۔ شیعہ تو غیر تی ہیں ان کے عقائد بنیادی طور پر اہل اسٹت والجماعت کے خلاف ہیں ، لیکن مولوی ضیاء الرحمٰن صاحب تو اپنے آپ کوئی دیو بندی قرار دیتے ہیں ، لیکن حال میہ ہونے کہ ارب میں نہ دیو بندی۔ ہاری گزارش یہ ہے کہ وہ مزید جرائت سے کام کیں ، سنیت اور دیو بندیت سے میں نہ دیو بندی۔ ہاری گزارش یہ ہے کہ وہ مزید جرائت سے کام کیں ، سنیت اور دیو بندیت سے وابستگی ختم ہونے کا اعلان کر دیں ، اور فاروتی نسبت سے بھی دست بردار ہوجا نمیں کیونکہ فاروتی تو وہ ہوتا ہے جوئی و باطل میں فرق پر چانے ، حالانکہ وہ اسپ نظریات میں خی وباطل کا ایک مشتر کہ ملغوبہ تیار

كرد ب بين ـ

(موغوده خلافت راشده ،ص،٦٢، ٦٣٠ ترح يك خدام ابل سنت پا كستان)

قاضى مظهر حسين ديوبندى كمولوى ضياء الرحمن سيسوالات

قاضي مظهر حسين ديوبندي صاحب لكصة بين:

(۱) آپ نے خلافت راشدہ جنتری ۱۹۸۱ء میں میری طرف حسبِ ذیل عبارت منسوب کی ہے '' ہر ذمہ دار مسلمان کے دیٹی فرائفل ہیں ، صحابہ کرام اور خلفائے راشدین اور اہل ہیت عظام کے افکار کے فروغ کے لیے جدو جہد شامل ہے ، افسوس ہے کہ ہماری اس طرف کوئی توجہ نہیں ، خلافت راشدہ جنتری کا اجراء تاریخی اور فکری گلدستوں میں اضافہ ہے' آپ نے بیغلط بیانی کیوں کی ، حالا تکہ میں نے خلافتِ راشدہ چنتری کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں لکھا تھا۔

(۲) خلافتِ جنتری ۱۹۸۷ء میں ایک سوال کے جواب میں آبیت اُو آئی کُ هُمُ الر ْمِشِدُونَ کَ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ ال

(س) آپ نے مذکور جنتری میں آیت استخلاف میں دِینَهُمُ الَّذِی ارُتَفَیٰی لَهُمُ کاتر جمد لکھا ہے جن سے الله تعالی راضی ہوا جو بالکل غلط ہے، اس کا صحیح ترجمہ بیہ ہے کہ الله تعالی ان کواس دین کی طاقت دے گا جواس نے ان کے لیے پہند کیا ہے، جب آپ کی علمی استعداد بیہ ہے کہ داشد اور مرشد کا معنی نہیں جانتے ۔ اور ارُ تَفِیٰی لَهُمُ اور دضی الله عنهم میں فرق نہیں کر سکتے تو پھرعقیدہ خلافتِ راشدہ کے موضوع پر کیوں اور ان سیاہ کرتے ہیں ۔

(٣) آپ ثابت كريل كم سورة النوركانزول يقيناً فتح مكه كے بعد مواہد

(۵) آپ نے اپنی کتاب سیدنا معاویہ ''ص ۴۴ پر لکھا ہے کہ حضرت معاویفر مایا کرتے تھے کہ میں

عمرة القصاء سے پہلے ہی اسلام لے آیا تھا مگر مدینہ جانے سے ڈرتا تھا کیونکہ میری والدہ اس کے خلاف تھیں ، تا ہم ظاہری طور پر فتح مکہ کے موقع پر آپ نے اپنے والد کے ہمراہ اسلام لانے کا اعلان کیا۔ لیکن اس کے برعکس بطور طعن کے جنتری ۱۹۸۹ء کے زیر بحث مضمون میں لکھا ہے کہ بھی تو بدالزام لگایا جاتا ہے کہ وہ فتح مکہ کے بعد ایمان لائے بھی ایمان کا قبل از فتح اقرار کیا جاتا ہے لیکن کتمان ایمان کا الزام قائم کردیا جاتا ہے ہوں ۵۲س معاویہ کے اسلام لانے کے متعلق نہ کورہ دونوں عبارتوں میں تصاد ہے ، کردیا جاتا ہے ہوں کہ دونوں میں تھے جات کوئی ہے ، حضرت معاویہ نے ظاہری طور پر فتح مکہ کے موقع پر اسلام کا اعلان کر دیا تھا اور ایکیا اور قبل از میں اسلام کا اطہار نہیں کیا تھا ، یا آپ نے فتح مکہ سے پہلے ہی اسلام کا اعلان کر دیا تھا اور ہجرت کرکے مدینہ طیبہ تشریف لیے آئے تھے۔

(۱) آپ کسی مفسر اہل سنت کا حوالہ دیں کہ حضرت امیر معادیث خلفائے اربعہ کے سورۃ النور کی آبیت استخلاف کامصداق ہیں ۔

(۸) آپ ٹابت کریں کہ حضرت معاویہ مہاجرین اولین میں شامل ہیں اور سلح حدیدہے پہلے مکہ شریف ہے ججرت کرکے مدینہ تشریف لے آئے تھے ،حالانکہ آپ اپنی کتاب سیدنا معاویہ میں لکھ چکے ہیں کہ تاہم ظاہری طور پر فتح مکہ کے موقع پر آپ نے اپنے والدکے ہمراہ اسلام لانے کااعلان کیا۔

(۹) جنتری ۱۹۸۹ء کے زیر بحث مضمون میں لکھا ہے کہ حدیث شلشو ن سنة موضوع اور بے بنیا د ہے، آپ سی محدث کا حوالہ دیں جنہوں نے اس حدیث کوموضوع اور من گھڑت قر ار دیا ہے حالانکہ بعض محدثین نے اس کوشیح اور بعض نے حسن لکھا ہے،

(۱۰) حضرت شاہ ولی الله محدث دبلوی نے ازالۃ الخفاءمتر جم جلد چہارم ص ۵۰۸ میں حکمین کے بارے میں سنن بیہی کے حوالے ہے ایک حدیث لکھی ہے جس کے بیالفاظ ہیں ، صلاو صل مسن اتب عہما اور حضرت شاہ ولی الله نے ضلالت سے خطائے اجتہادی مرادلی ہے کیکن جنتری کے زیر بحث مضمون میں اس حدیث کوبھی موضوع قر ار دیا ہے آپ کسی محدث سے ثابت کریں کہ بیحدیث موضوع سے ۔ سے۔

(۱۱) ۔ حدیث علیم بسنتی و سنة المخلفاء الرشدین المهدیین کی شرح میں شار حین حدیث فی خرج میں شار حین حدیث نے فافائے را بعد ہی لیے ہیں آپ سی شارح حدیث کا حوالہ دیں جنہوں نے اس حدیث کے تحت خلفائے اربعہ کے ساتھ حضرت معاویہ رضی الله تعالی عنہ کو بھی شامل کیا ہو۔

(۱۲) عقا کداہل سنت کی کسی کتاب کا حوالہ پیش کریں جس میں خلفائے رابعہ کے بعد پانچویں نمبر پرحضرت معادیہ کانام مذکورہو، کیونکہ آپ ان کوبھی قر آن کا پانچوال موعودہ خلیفہ راشد تسلیم کرتے ہیں۔

(۱۳۳) علامه ابن تیمیه،علام علی قاری محدث حنفی ،ابن حجر کی محدث،حضرت مولانا شاه اسمعیل شهید

، قطب الارشا دحضرت مولا نارشید احمد صاحب گنگو ہی اور ججۃ الاسلام حضرت مولا نامجمہ قاسم نا نوتو ی وغیرہ ا کابرا مت حضرت امیر معاویہ رضی الله تعالی عنہ کو بجائے خلیفہ راشد ملک اور سلطان قر اردیتے ہیں اگر اس میں حضرت معاویہ کی تو ہین یا ئی جاتی ہے تو فرمائے آپ کا ان حضرات کے بارے میں کیا فتو کی ہے۔

(۱۴۷) جمہور اہل سنت اور اگابر دیو بندیز بدین حضرت معاویہ کو فاسق قرار دیتے ہیں بزید کے بارے میں آپ کا کیانظریہ ہےوہ فاسق تھایا صالح وراشداگر آپ کے نز دیک صالح اور راشد تھا تو کسی ایک صحافی ہے بیٹابت کریں کہ بیعت خلافت کے بعد انہوں نے پر بیدکوصالح قرار دیا ہو۔

(۱۵) اگر آ پ نی د یو بندی میں تو پھر حضر ت معاویہ اور عقیدہ خلافت راشدہ کے بارے میں جمہور

اہل سنت اور اکابر دیو بند کے مسلک کو کیوں نہیں تشکیم کرتے اور اگر آپ جمہور اور اکابر دیو بند کے متفقہ مسلک کے پابندنہیں ہیں تو پھراہیے آپ کو مذہب اہلسدت اور مسلک دیو بند کی طرف کیوں منسوب کرتے

- 4

(موعوده خلافت راشده جل ،۲۲ ،۲۵ تج یک خدام ابل سنت پاکستان)

يآئينانهي کے لیے ہے۔

ضیاءالرحمٰن فاروقی دیو بندی اور قاضی مظهر حسین دیو بندی تو مرکزمٹی میں مل گئے اب اس کی ذریت میں ہے کوئی ان سوالات کے جوابات لکھ کر قاضی مظهر حسین دیو بندی کی قبر پر پڑھیں تا کہ۔۔۔اس کی روح کو سکین ملے ورنہ بے چاری بھٹکتی پھرے گی ۔

﴿حواله نمبر٧﴾

گنگوہی نے دیو بندیت کونقصان پہنچایا دیو بندی مفتی کا اقرار

جامعہ امدادیہ فیصل آباد کے مفتی زاہد دیو بندی صاحب رشید احمد گنگوہی کے دیو بندیت کو نقصان پنجانے کااعتراف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی کا تصوف میں بڑا او نیا مقام تھا ان کے ہاں با قاعدہ خانقاہی معمولات بھی اعلیٰ پیانے پر ہوتے تھے تا ہم بعض مسائل میں ان کی طرف سے حاجی امدادالله سے شدید (مگرادب کے دائرے میں رہ کر) اختلاف کیا گیا بھینا مولانا گنگوہی کے پیش نظر بعض انتظامی مصالح ہول گے لیکن پیشیقت ہے کہ بحثیت مجموعی اس کے نتیج میں دیو ہندی فکر میں خاص قسم کی خشکی آگئی اور بات دوسری طرف کچھزیادہ ہی نکل گئی جس نے دیو بند بہت کو کسی قدر نقصان بھی پہنچایا۔ (اور ظاہر ہے کہ کوئی بھی شخص اس بات کا التزام نہیں کرسکتا کہ وہ اپنی پیش کردہ فکر کے بہت دور کے انثرات ہے آگاہ ہو، اس لیے صاحب فکر پر بذات خود اعتراض نہیں بنتا تا ہم درست تجزیہ بعد والوں کی ذمہ داری ہو، اس لیے صاحب فکر پر بذات خود اعتراض نہیں بنتا تا ہم درست تجزیہ بعد والوں کی ذمہ داری ہوا اور آخر میں کچھ تدارک کی طرف توجہ فرمائی ،لیکن ان کے خلفاء جب اس معا ملے کو لے کر چلو شخص علوں ماکمی (صوفی اقبال دیو بندی ،الیاس تھسن کے بیر صاحب عبد الحفیظ مئی ،اور عزیز الرحمٰن ہزاروی علوں ماکمی (صوفی اقبال دیو بندی ،الیاس تھسن کے بیر صاحب عبد الحفیظ مئی ،اور عزیز الرحمٰن ہزاروی علوں ماکمی (صوفی اقبال دیو بندی ،الیاس تھسن کے بیر صاحب عبد الحفیظ مئی ،اور عزیز الرحمٰن ہزاروی دیو بندی کے بیروش اقبال دیو بندی ،الیاس تھسن کے بیر صاحب عبد الحفیظ مئی ،اور عزیز الرحمٰن ہزاروی دیو بندی کے بیروش اقبال دیو بندی ،الیاس تھسن کے بیر صاحب عبد الحفیظ مئی ،اور عزیز الرحمٰن ہزاروی

كەدىد بىندىوں كوان معاملات مىں حاجى صاحب كى باتوں كو بىھنا ضرور چاہيے، ماننا ندماننا بعدكى بات ہے اكثر علمائ ديوبندكوعلم بي نهيس ہوتا كہ حاجي صاحب كيافر ماتے ہيں

(تحفظ عقائد الل سنت ص ٢٠٣٠ ما شر جامعه حفيه فيصل آباد)

فسے بطا دیوبندی مفتی زاہد جہاں الیاس گھسن ،ابوایوب،منیراحمداورنجیب الله کامعتبرترین ہے (جس کا ثبوت موجود ہے از ناقل) وہیں دیو بندیوں کے نزدیک موصوف کے کچھ اوصاف یہ بھی بين چنانچدد يو بندي عبدالرجيم حارياري صاحب لكصة بين:

یمه مهور طیدوزند پی دو صیف کے گن گاتے نہیں تھکتے (تحفظ عقا کدامل سنت ص۲۰۳۰ ناشر جامعہ حفیہ فیصل آباد) مولا ناموصوف متعددافکار میں اکابرد یو بند کے طرز واسلوب سے بٹے ہوئے ہیں ، بلکہ شہور ملحد وزندیق جاویداحمہ غامدی جیسے متجد د کے بلافیس وکیل اوراس کی تعریف وتو صیف کے گن گاتے نہیں تھکتے



میآئینانهی کے لیے ہے









بدیا بسمرف آئیند دکھانے کے لیے ہے کیونگہ الوابوب نے بھی ای طرح کا پچھ کھا تھا کہ پی عبد المحق علیہ الرحمہ پر بلوی فاوی کی زد میں ، مزید بید کہ دیو بندی ان اکابرین امت کو بالعوم اور پیٹے عبد المق محدث دہلوی اور ملاعلی فاری علیہا الرحمہ کو بالحضوص اپنا کہتے ہیں ہم نے صرف ان کی ایک کتاب جوان کے دس سے زائد اکابرین کی مصدقہ ہے سے ثابت کیا ہے کہ دیو بندی ان ہزرگوں کوکتا اپنا مانے ہیں اگر ان کی اور کمایوں کی تلاثی کی جائے تو اور بھی بہت پچھ ملے گالیکن ہمارے فار کمین دوسری جلد کا انتظار کریں۔

اس باب بین ہم نے دیو بندی اکا پرین واصاخرین کے متند حوالہ جات سے ثابت کیا ہے کہ ویو بندیوں نے ہم اہل سنت و جماعت سے بغض وعناویں جان بو جھ کرا کا پرین امت وعلاء اہلسنت مثلاثی عبد المق محدث وہلوی جن کواشر فعلی تھا تو بی نے تصابے کہ ان کوسر کا مقابلت کا سلام آیا تھا، تھا تو بی نے تصابے کہ ان کوسر کا مقابلت کا سلام آیا تھا، تھی جن کی کربا کا اشر فعلی تھا تو بی کر ہائش پر ترجہ کیا گیا تھا، علامہ جمہ بن یحی تا وفی صاحب قلائد المجواج جن کے بارے بیس افرائد المجواج جن کی کربائش بیسترجہ کیا گیا تھا، علامہ جمہ بن یحی تا وفی صاحب قلائد المجواج جن کے بارے بیس دیو بندی سر قراز گلھودوی نے لکھا ہے کہ ان کی ولی بیس اور ان کی نقل جو بلاعلی تاری جن کے بارے بیس دیو بندی سرقراز گلھودوی نے لکھا ہے کہ ان کی بات جرف آخر ہے اور اس کے مصنف بات جرف آخر ہے اور اس کے مصنف بات جرف آخر ہے اور اس کے مصنف بات جرف آخر ہے اور اس کی تقاب کی تاب کی تاب کی تاب بیس مصاحب بجد الاسرار فی تلخیص بجد الاسرار کی تحقیم بیس کی تاب بیس مصاحب بعد الاسرار فی تلخیص بجد الاسرار کی تحقیم بیس کی تاب تی محمد وہلوی کے بات جرف آخر ودیو بندی اپنی کی تاب کی تاب کی تاب کی تو کے مثلاک فر، گلتا تی برقد ، ہددی و بین برشرک بیشرک امت است (جن کو برخ خود و یو بندی اپنی بھی کہتے ہیں) برطر سے حلالی ویو بندی ہونے کاحتی ادا کیا ہے

ف داس باب بیس ہم نے مجھ دیو بندیوں کے بھی حوالے دیتے ہیں اور بطور خاص طالب الہاشی کے بھی ، پہلے نمبر پر سیا کا بر بین امت میں شال نمیش دوسر نے نمبر پر ہماری معلومات کے مطابق طالب الباشی کوئی ہمار امعتبر و متندعا کم نمیس بس ایسے بی دیو بندی اکا برین نے اس کو ہمارا کہ کرطرح طرح کی اس تر انیاں کی ہیں جن دلائل سے دیو بندی ان کو ہمارا تا بت کرنے کی ناکام کوشش کریں گے اس سے تو کی دلائل اور حوالا جات سے میں اس کو دیو بندیوں کا معتبر تا بت کروں گا خلاصہ کلام ہے کہ اگر کسی دیو بندی کا کوئی حوالہ آجائے تو وہ اکا برین امت اور بزرگوں میں واضل نہیں ہوگا۔

(یا مکینانهی کے لیے ہے

339

﴿حواله نمبر ١﴾

ا كابرين امت گستاخ، كافر، مرمدوب دين

اعلى حفرت امام ابلسنت في وث ياك عليه الرحمد كى شان ميس يشعر لكحا:

ولی کیا مرسل آئیں خود حضور آئیں وہ تری وعظ کی مجلس ہے یا غوث

اعلی حضرت امام اہلسنت کا پیشعر بالکل درست اور بزرگوں سے ثابت اقو ال کے مطابق ہے کیکن دیو بندیوں کی شریعت میں اور گنگوہی ونا نوتو ی کے قائم کردہ دین میں سب بزرگ غلط ،سب نے معاذ الله کفر کیا ،سب نے معاذ الله نموث پاک کوسر کارعلیہ السلام پر فضیلت دی ،سب نے معاذ الله سرکارعلیہ السلام کی گستاخی کی وغیرہ وغیرہ آپ بزرگوں کے اقوال دیکھیں کہ دیو بندی تو م بخض سی میں کس طرح بدمست ہوکر بزرگوں پرفتو ہے داغتی ہے۔

شخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ سے اعلی حضرت کی تائید

هیخ عبدالحق محدث دبلوی علیه الرحمه نوث پاک کی مجلس میں اغیاء کیبیم السلام اور خودسر کارعلیه السلام کی تشریف آوری کا اقرار کرتے ہو لکھتے ہیں:

غوث پاک نے فرمایا)اللہ نے آج تک جو پیغیر یاولی پیدا فرمائے ہیں میری مجلس میں زندہ مع الجسم اور واصل مع الروح آتے ہیں۔ اور ایک اور مقام میر ککھتے ہیں: ریآ ئینا ٹی کے لیے ہے

شیخ قدوہ ابوسعید قیلوی کہتے ہیں کہ میں چند انبیاءاور نبی کریم علیہ الصلو ۃ والسلام کو کئی بار جناب غوث اعظم کی مجلس میں تشریف فر ماد کیچہ چکا ہوں جس طرح آ قااسپے غلام کوشرف بخشتے ہیں۔

(زېدة الاثارمتر جم ، ٢٨٠ ، مكتبه نبويهلا مور)

فيخ عبدالحق محدث دبلوى عليه الرحمه إلى ايك اوركتاب مين فرمات بين:

حضرت غوث الاعظم کی مجلس وعظ میں تمام اولیاء و انبیاء زندہ اپنے جسموں کے ساتھ اور مردہ اپنی روحوں کے ساتھ جنات اور فرشتے شریک ہوتے تھے اور سرور عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم بھی تربیت و تا ئیر کے لیے مجلی فر ماتے تھے۔

مزيد فرماتے ہيں:

الله نے جتنے نبی اور ولی پیدا کیے ہیں ان میں سے ہرایک نے بصورت زندگی اپنے جسم کے ساتھ اور بصورت موت اپنی روح کے ساتھ لازم طور پرمیری مجلس میں حاضری دی ہے۔

(اخبارالاخیارمترجم (ترجمه کرنے والا دیو بندی ہے از ناقل)ص ۳۴ ءوار الاشاعت کراچی)

صاحب قلائدالجوام ساعلى حضرت امام ابلسنت كى تائيد

صاحب قلائدالجوابرغوث بإككاقول قل كرت بوئ كصة بين:

تمام انبیاءواولیاءمیری مجلس میں رونق افروز ہوئے ہیں زندہ اپنے جسموں سےاورو فات شدہ اپنے روعول ہے۔

(قلائدالجوابرمترجم،ص،٩١، مكتبه شبير برادرزلامور)

ايك اورمقام يركعة بين:

ابوسعید قیلوی نے فر مایا کہ میں نے گئ د فعہ جنا ب سرور کا ئنات صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء

على المائينا أبى كے ليے ہے ﴿ حِمْدُ حَمْدُ مِنْ اللَّهِ اللَّلَّمِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ ا

عليهم السلام كوآپ كى مجلس ميں رونق افروز ہوتے ہوئے ديكھا۔

(قلائدالجواهر مترجم ص،١١٤)

نوٹ! یہ کتاب'' قلا کدالجواہر''اشرفعلی تھانوی صاحب کے نزد بکے معتبر ہےاوراس کے مصنف ولی ہیں اوران کی نقل بھرو سے کی نقل ہے

فيخ علامه عبدالله مافعي عليه الرحمدسي اعلى حضرت كى تائيد

چنانچ حضرت علامة عبدالله يافعى عليه الرحم غوث ياك كاقول نقل كرتے ہوئے فرماتے مين:

'' کوئی ایسا نبی اورولی نہیں گز را جومیری مجلس میں نہآیا ہوزندہ جسمانی طور پر اوروصال کردہ روحانی طور پرمیری مجلسوں میں آتے ہیں ۔''

(خلاصة الفاخرمترجم بص،١٦٩، تصوف فاؤنديش لا بهور)

ايك اورمقام يركعة بين:

ابوسعید قیلوی بیان کرتے ہیں میں نے آنخضرت صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کوکٹی بارشخ کی مجلس میں جلوہ گرہوتے دیکھا۔

(خلاصه المفاخر مترجم ، ص ، ا• ا ، ايضا)

شاه ابوالمعالى على الرحمه سے اعلی حضرت کی تائید

چنانچیشاه ابوالمعالی علیه الرحمه حضورخوث أعظم رضی الله تعالی عند کا قول نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں: کوئی پیغیمریاولی ایسانہیں جومیری مجلس میں حاضر ندہوتا ہو جوزندہ ہیں وہ اپنے بدنوں سے اور جو وصال یا گئے ہیں وہ روعوں ہے۔

(تخفة القا دريه بص ٦٢٠ ، مكتبه قا دري رضوي كتب خانه لا مور)

ایا کینا اُن کے لیے کے حصوصوں کی اُن کی لیے کا کہ اُن کے لیے کا کہ اُن کی کے لیے کہ اُن کی کے کہ اُن کی کہ اُن

أيك اورمقام يركهي بين:

'' ابوسعید قیلوی علیه الرحمه ہے منقول ہے کہ میں بار ہا آنخضر ہے صلی الله علیه وسلم کی مجلس میں پیغمبر خداصلی الله تعالیٰ علیه وسلم اور دیگر پیغمبروں علیہم السلام کو ظاہر دیکھا کرتا تھا۔''

(تخفة القادرية,ص،٩٥٠ ،ايضاً)

ملاعلى قارى عليه الرحمه عاملى حضرت كى تائيد:

ملاعلی قاری حضورغوث یا ک رضی الله عند کی مجلس میں محبوب علیہ السلام کا صحابہ کے ساتھ آئے کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

سید کبیر فر ماتے ہیں ، میں نے دیکھا کہ پہلا زینداس قدروسیع ہوگیا کہ حدِنگاہ تک پھیل گیااس پر ریشی فرش بچھ گیا ، آنخضرت صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم اس پرتشریف فر ماہوئے حضرت ابو بکرصدیق رضی الله عند حضرت عمر فاروق ، حضرت عثما نِ غنی اور حضرتِ علی رضی الله عنهم بھی ساتھ ہی بیٹھے تھے۔

(نزبهة الخاطر الفاطر مترجم ٩٢٠ ، مكتبه قادري رضوي كتب خاندلا مور)

ان تمام حوالہ جات کودیکھیں کہ شفق علیہ بزرگ بھی وہی فر مار ہے ہیں جواعلی حضرت امام اہلست نے ارشاد فر مایا کہ انبیا اورخودسر کارعلیہ السلام غوث یا ک کی مجلس میں تشریف لاتے تھے۔

﴿ مخالف ﴾

(١) ديوبنديول كوس عن الداكارين كي معتبركتاب وضاخا في فدب عيل لكهاج:

رضاخانی شخ عبدالقا در جیلانی رحمۃ الله تعالیءعلیہ کے بارے میں اس قدرغلو سے کام لیتے ہوئے ککھتے ہیں کہ ُ الله تعالی کی مخلوق میں سے کوئی نبی اور کوئی ولی الیہانہیں ہے جومیری اس مجلس میں حاضر نہ ہوا ہو، زندہ اپنے جسموں سمیت اور فوت شدہ اپنی روحوں کے ساتھ حاضر ہوتے ہیں۔ (تفریح الخاطر صفحہے۔ ۱۰)

عبارت مذکور میں تمام انبیاء علیهم الصلو ۃ والسلام کی شدید تو ہین ہے، اہلسنت و جماعت علا کے

دیو بند کاعقیدہ ہے کہ جوکوئی انبیائے کرام علیہم الصلو ۃ والسلام کی شان اقدس میں گتا خی کرے وہ کافر ہے جو بیعقیدہ رکھے کہ انبیائے کرام ، اولیائے کرام وغیرہ تمام کے تمام حضرات پیران پیر کی مجلس وعظ میں تشریف لاتے ہیں وہ مرتد و بے دین گمراہ ہے ، اس غلیظ عقیدے کوذکر کرنے سے رضا خانیوں کا مقصد صرف اتنا ہے کہ لوگ انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام سے شخ عبدالقادر جیلانی کا مقام و مرتبہ بلند سمجھیں اس عبارت میں ایک لطیف اشارہ یہ بھی ہے کہ لوگ قرآن وسنت کی تعلیمات کو چھوڑ کران کے حضرت مجد دبدعات رضی اللہ عنہ کے ذہب بر جلنے لگ جا کیں۔

(رضاخانی نهٔ بب،هه پسوم بص،۲۲۳،راشد بیا کیڈی)

(٢) ايك اورمقام برانمي اكابرين ديوبندكي پيند فرموده كتاب يس كلها ب

''رضاخانی اہل بدعت بیعقیدہ رکھتے ہیں کہ پیران پیر کام تبدومقام اس قدر بلندو ہالا ہے کہ جب
وہ مجلس وعظ قائم کرتے ہیں تو خطیب الانہیاءام الانہیاء سیدالانہیا ، حضرت مجدرسول الله صلی الله تعالیٰ علیہ
وسلم بھی بنفس نفیس ان کی مجلس وعظ میں تشریف لاتے ہیں ،اس واقعہ میں حضرت مجدرسول الله صلی الله تعالیٰ
علیہ وسلم کی شدید تو ہین ہے مگر کیا کریں کہ رضا خانی اہل بدعت جب ہی منہ کھولتے ہیں ،غلاظت ہی منہ
سنگلتی ہے۔''

(رضاخانی ندهب،حصه سوم جس،۱۶۰،راشدیدا کیڈی)

(٣) أيك اورمقام يرانجي اكابرين داوبندكي پندفرموده كتابين اكتصاب:

رضاخانیوں کاعقیدہ ہے کہ حضرات انبیاء علیہم السلام حضرت شیخ عبدالقا در جیلانی رحمۃ الله علیہ کی مجلس وعظ سننے کے لیے آتے تھے اور شیخ عبدالقا در جیلانی رحمۃ الله علیہ کو انبیاء کے لیے آتے تھے اور شیخ عبدالقا در جیلانی رحمۃ الله علیہ کو انبیاء کو کیا ضرورت پڑی ہے کہ وہ ایک ولی کی مجلس وعظ میں حاضری دیا کریں؟ اور رضا خانی عقائد گستاخی کی تعلیم دیتے ہیں۔

(رضاخانی ندهب،حصد دوم جس،۲۲۰ ،راشد بیا کیڈی)

سریاً ئیندانه کی کیے ہے

(۷) دیوبندیوں کی دس سے زائدا کاہرین کی معتبر کتاب ''رضا خانی ند ہب'' میں امام اہل سنت کا شعر لکھنے کے بعد لکھاہیں ۔:

ولی کا کیا مقام ہے یہاں تو پیغیر بھی بلکہ خود حضور صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم بھی آئے فوث پاک کی وعظ کی مجلس میں حاضری دیتے ہیں اس شعر میں تو احمد رضا ہر بلوی نے حد ہی کردی تمام دنیا کا مرکز حضرت عبد القادر جیلانی کوفر اردے رہے ہیں۔احمد رضا خان ہر بلوی دراصل نبی علیہ السلام کی ختم نبوت کا قائل نہ سے ،اس شعر میں اسی اجرائے نبوت کی طرف اشارہ کررہے ہیں بندہ خدا کو ذرا بھی شرم و حیانہ آئی اتنی ہڑی دلیری بغیر دلیل کے کیسے کی جاسکتی ہے ،مسئلہ تو نبی کریم صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات کا ہے کسی اور کے بارے میں کہتے تو ہم گرونت نہ کرتے۔۔۔۔۔۔۔ان کی محفل وعظ کوعظمت دینے کے لیے حضور صلی بارے میں کہتے تو ہم گرونت نہ کرتے۔۔۔۔۔۔۔ان کی محفل وعظ کوعظمت دینے کے لیے حضور صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کی عظمیت شان کا ذرا ہر اہر خیال نہ کیا۔

(رضاخانی ندهب،حصه اول ص ۲۲، مکتند راشدیدا کیڈمی کراچی)

اس کتاب پردس سے زائد علاء دیو ہندگی تقریفلیں ہیں اور دیو بندیوں کے ریڈی میٹ مفتی مجاہد کہتے ہیں تصدیق وتقریظ کرنے والے بھی متفق ہوتے ہیں ، تو اب میتمام دیو بندی نتیجہ میں آنے والے تمام الز مات لگانے میں متفق ہیں۔

(۵) دیو بندیوں کے نام نہاد مشکلم اسلام مولوی الیاس تھسن صاحب یبی شعر لکھنے کے بعد اپنی رسوائے زمانہ کتاب ' فرقہ بریلو بہت'' میں لکھتے ہیں:

''ولی کا کیا مقام ہے یہاں تو پیغیر بھی حاضری دیتے ہیں بلکہ حضور صلی الله تعالی علیہ وآلہ وسلم بھی آپ کی تقیحت سننے کے لیے آپ کی مجلس میں حاضر ہوتے ہیں حضورغوث پاک کی تعریف بیان کرنے کا ابساانداز جس میں حضور صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کی بےاد بی اور تو ہین ہوجائے ہرگز لاکق قبول نہیں ولی ہڑے میآئیندانمی کے لیے ہے

ہے بڑا ہوکسی نبی کے درج تک نہیں پہنچتا۔ " (فرقہ بریلویت عن،۳۶۰ مکتبہ اهل النة والجماعت)

(۲) دیو بندی مولوی مطبع المحق صاحب خوث پاک کی مجلس میں انبیاء کی تشریف آوری پرلن تر انی کرتے ہوئے''یانچویں گستاخی'' کی ہیڑنگ دے کر لکھتے ہیں:

اب ذرا ان کے اور بزرگوں کی زبان سے بےادبیاں اور گستا خیاں سٹیےحضرت غوث اعظم رحمة الله تعالی علیه وسلم کی تعریف میں لکھتے ہیں۔

ولی کیامرسل آئیں خود حضور آئیں۔۔۔۔۔۔

مطلب بیہ ہے کہ یاغوث اعظم آپ کا وعظا بیاجا مع اور ضروری ہمفید اور اعلیٰ درجہ کا ہے کہ ولی تو و لی سار سے رسول بھی سننے آتے ہیں ، لاحول ولا تو ۃ الا باللہ یہاں تو تمام انبیا علیہ مالسلام کا درجہ غوث اعظم سے کم کر دیا حضور صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم تو خودتمام درجہ غوث اعظم سے کم کر دیا حضور صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم تو خودتمام دنیائے انسا نہیں اور بیغوث اعظم رحمۃ الله دنیائے انسا نہیں اور بیغوث اعظم رحمۃ الله تعالیٰ علیہ وسلم کا استاذ کہتا ہے استعفر الله حضور صلی الله علیہ وسلم غوث اعظم رحمۃ الله علیہ کا وعظ سننے آتے ہیں اس شعر میں تو سخت ہے اد بی کی ہے اس سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ بیغوث اعظم رحمۃ الله علیہ کو حضور صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم سے افضل جانے ہیں۔

(اہل سنت اوراهل بدعت میں ایک عجیب مکالمہ جس،۸۵،ادارہ دعوت اسلام)

(2) دیوبند یوں کے ریڈی میڈمفتی مجاہد، 'احمد رضا بریلوی کے تفریات و غلط نتو ہے کی 'ہیڈنگ دینے کے ابعد ۱۵ نمبر بر لکھتا ہے: بیر کے پاس حضور کی حاضری

ولی کیا مرسل آئیں خود حضور آئیں وہ تیری وعظ کی محفل ہے یا غوث

(مديه بريلويت عن ٢٥١٠ اءاداره تحقيقات الل سنت لا جور)

میآئینانها کے لیے ہے

346

بیتمام ا کابرین امت رحم الله جواس بات کے قائل ہیں کہانمیا علیم السلام فوث پاک کی مجلس میں آتے ہیں وہ درج ذیل دیو بندی فرادی کی نواز شات میں ہیں :

(۱) عبارات مذکورہ میں انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کی شدید تو ہین (۲) غلیظ عقیدہ (۳) یہ لوگ انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام ہے شیخ عبدالقا در جیلانی کا مقام و مرتبہ بلند سبھتے ہیں (۲) ان عبارات میں دنیا کا مرکز غوث پاک کو بنایا گیا (۵) ان عبارات کا قائل ختم نبوت کا قائل نہیں (۲) اجرائے نبوت میں دنیا کا مرکز غوث پاک کی عظمت کی وجہ ہے سرکار علیہ السلام کی عظمت کا خیال نہ کیا (۸) بہت ہڑی جماقت (۹) گنتا خانہ عقائد کی تعلیم دیتے ہیں (۱۰) ہے ادبی اور تو ہین کرنے والے (۱۱) سخت بے ادبی (۲) کفر (۱۳) گنتا خونیمرہ وغیرہ۔

ان تمام حوالوں ہے معلوم ہوا کہ بیا کابرین امت شیخ عبدالحق محدث دہلوی ،ملاعلی قاری ،شاہ ابد المعالی ،شیخ عبدالله یافعی ،صاحب قلائد الجواہرو صاحب بہتہ الاسرائیلیہم الرحمہ انبیاء کیلیم السلام کی تو بین ، بےاد بی اور گستاخی کرنے والے تھےاب ایک اور فتوی بھی پڑھے لیجئے

چنانچے دیو بندیوں کے متند ومعتبر عالم سعید احمہ جلالپوری کی مصدقہ کتاب میں مولوی مطبع الحق صاحب لکھتے ہیں:

یقیناً حضور علیه الصلو قوالتسلیم کا گتاخ اور به ادب بالقطع الیقین کافر،اکفر، به ایمان، دجال مر دود ، ملعون ، ملحد ، جہنمی ، ضال مضل ، انھیث الخلائق ، بدتر از شیطان ہے ، اس زبان وقلم پر ہزار لعنت جس پر حضور اللیقی کی گستاخی کا ایک لفظ بھی آئے ، خدااس دل پر کروڑوں غضب اور بے شار لعنت کرے جس دل میں حضور سید عالم فخر بنی آدم ، سید الکا نئات صفوۃ الموجودات اللیقی کی گستاخی و بے ادبی کا خیال تک بھی ميآئيناني کے لیے ہے 🚓 🚓 🚓 🔾

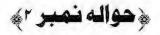
گزرے،ابیامردودخنزیراورمخلوق کی ہرنا پاک اورنجس ہے نجس چیز سے زیادہ مردودہے،اورالیا کم نصیب خداکے ہرمغضوب اورملعون سے زیادہ ملعون ہے،معاذ الله معاذ الله معاذ الله ۔وہ حبیب جس کی صفت خدا فرمائے جس کی تعریف زمین وآسان میں ہواس کے گستاخ سے زیادہ لعنتی کون ہوسکتا ہے۔۔۔؟واقعی ہر ایک مسلمان کا بیا بمان ہے اور جواس میں شک بھی لائے وہ بھی پکا بے ایمان ہے۔

(اہل سنت اوراہل بدعت میں ایک عجیب مکالمہ جس ،۱۴ اءا دارہ دعوت اسلام)

ابمزيدورج ويل فاوى ال تمام اكابرين امت كے مصر يس آئے:

(۱) کافر(۲) اکفر(۳) ہے۔ ایمان (۷) دجال (۵) مردود (۲) ملعون (۷) ملحد (۸) جہنمی (۹) ضال مضل (۱۰) انعبث الخلائق (۱۱) بدتر از شیطان (۱۲) ہزارلعنت (۱۳) کروڑوں غضب (۱۲) ہے۔ شارلعنت (۱۵) مردود (۱۷) خزیر (۱۷) ہم نایا ک اور نجس سے نجس چیز سے زیادہ مردود ہے (۱۸) کم نصیب خدا کے ہر مغضوب اور ملعون سے زیادہ ملعون (۱۹) اس کے گتاخ سے زیادہ لعنتی کون ہوسکتا ہے نصیب خدا کے ہر مغضوب اور ملعون سے زیادہ للعون (۱۹) اس کے گتاخ سے زیادہ لعنتی کون ہوسکتا ہے۔ (۲۰) جواس میں شک بھی لائے وہ بھی ریکا ہے ایمان ہے۔

دوسروں کےخلاف بولنےوالے اپنے علماء کے کرتوت دیکھ لیس کہ ثنا پیریجھ تثرم آئے



ا کابرین امت انبیاء کیبم السلام کے گتاخ

(١) ديوبندي مولوي طالب الهاشي لكمتاب:

''ایک دفعہ شکر کا ایک سوداگر بشر قرظی چودہ اونٹول پرشکر لادکر بغرض تجارت کہیں جارہا تھا۔ راستے میں ایک لق و ق میں ایک لق و دق صحراء میں قافلے کو قیام کرنا پڑا، آخر شب جب قافلہ چلنے کے لیے تیار ہوا تو جارلدے ہوئے اونٹ کہیں غائب ہو گئے بشر قرظی بہت پریشان ہوا۔ بہتیری ادھر ادھر تلاش کی لیکن اونٹ کہیں نہ ملے وہ سیدنا غوث اعظم کاعقیدت مند تھاعالم یاس میں آپ کو پکاراد کھتا کیا ہے کہ ایک سفید پوش نورانی يآئينانهل کے لیے ہے۔

بزرگ ایک ٹیلے پر کھڑے ہیں اور ہاتھ کے اشارے سے اپنی طرف بلارہے ہیں جب وہ اس ٹیلے کے پاس پہنچا تو وہ بزرگ عائب ہو گئے اس نے ٹیلے پر چڑھ کر دیکھا تو دوسری طرف حیاروں اونٹ سامان سمیت بعٹھے تھے''

(تذكره سيدناغوث اعظم ،ص ، ۲۱۰ ، مكتبه شعاع ادب لا مور)

(٢) حضرت علامه عبدالله يافعي عليه الرحمة فرمات بين:

قال: فلما حملنا الاحمال من أوائل الليل فقدت اربعة أحمال محملة سكرا وطلبتها فلم اجدها و رحلت القافلة و انقطعت عنها اطلب الجمال فتبعنى الحمال و وقف معى فطلبنا ها فلم نجد، فلما انشق الفجر و ذكرت قول الشيخ محيى الدين عبد القادر ان وقعت فى شدة فنادنى فانها تكشف عنها ، فقلت : يا شيخ عبد القادر جمالى ثم التفت الى مطلع الفجر فرأيت فى ضوء الفجر اول ما انشق رجلا على رابية و هو يشير الى بكمه : اى تعال، قال: فلما صعدنا الى الرابية لم نرا احدا ، ثم رأيت اربعة الاحمال تحت الرابية باركة فى الوادى ، فأخذنا ها ولحقنا القافلة

(ص،۱۲۲، خلاصة المفاخرع لي مكتبه دارالكتب العلميه جس،۱۲۳، خلاصة المفاخر مترجم تصوف فاؤيدُيثن لا مهور)

(٣) علامه محمرين يحي ثاؤني عليه الرحمة فرمات بين:

''ایک د فعدشکر کا ایک سوداگر بشر قرظی چوده اونٹول پرشکر لادکر بغرض تجارت کہیں جار ہاتھا۔ رائے میں ایک لق و دق صحراء میں قافلہ چانے کے لیے تیار ہواتو جار لدے ہوئے اونٹ کہیں غائب ہو گئے بشر قرظی بہت پر بیثان ہوا، بہتیری ادھر ادھر تلاش کی لیکن اونٹ کہیں نہ ملے وہ سیدناغوث اعظم کاعقیدت مندتھا، عالم بیاس میں آپ کو پکاراد کھتا کیا ہے کہ ایک سفید پوش نورانی بزرگ ایک ٹیلے پر کھڑے ہیں اور ہاتھ کے اشارے سے اپنی طرف بلا رہے ہیں جب وہ اس ٹیلے کے باس پہنچا تو وہ بزرگ غائب ہوگئے اس نے ٹیلے پر چڑھ کر دیکھا تو دوسری طرف چاروں اونٹ سامان سمیت بیٹھے تھے ''دملخصا'' (قلا کہ الجواہر مترجم جس۲۰۲۰ مکتبہ شیر پر ادر زلا ہور)

ریآئینانی کے لیے ہے۔

(٣) حضرت علامه مولانا ابوالمعالى عليه الرحمة فرمات يبين:

''ایک دفعہ شکر کا ایک سودا گریشر قرظی چودہ اونٹول پر شکر لاد کر بخرض تجارت کہیں جارہا تھا۔ راستے میں ایک لق و دق صحراء میں قافلے کو قیام کرنا پڑا۔ آخر شب جب قافلہ چلنے کے لیے تیار ہوا تو جارلدے ہوئے اونٹ کہیں نائب ہو گئے بشر قرظی بہت پر بیثان ہوا۔ بہتیری ادھر ادھر تلاش کی کیکن اونٹ کہیں نہ ملے وہ سیدناغوث اعظم کاعقیدت مند تھا۔ عالم یاس میں آپ کو پکاراد کھتا کیا ہے کہ ایک سفید پوش نورانی بزرگ ایک ٹیلے پر کھڑے ہیں اور ہاتھ کے اشارے سے اپنی طرف بلار ہے ہیں جب وہ اس ٹیلے کے پاس پہنچا تو وہ بزرگ فائب ہو گئے اس نے ٹیلے پر چڑھ کرد یکھا تو دوسری طرف چاروں اونٹ سامان سمیت بعظمے تھے''دملخھا''

(شخنة القاور بيمتر جم جم، ۵۸، كتب خانه قادرى رضوى لا هور)

(٥) صاحب بجة الاسرارفر مات بين:

قال: فلما حملنا الاحمال من أوائل الليل فقدت اربعة أحمال محملة سكرا وطلبتها فلم اجدها و رحلت القافلة و انقطعت عنها اطلب الجمال فتبعنى الحمال و وقف معى فطلبنا ها فلم نجد، فلما انشق الفجر و ذكرت قول الشيخ محيى الدين عبد القادر ان وقعت في شدة فنادني فانها تكشف عنها ، فقلت : يا شيخ عبد القادر جمالي شم التنفت الى مطلع الفجر فرأيت في ضوء الفجر اول ما انشق رجلا على رابية و هو يشير الى بكمه : اى تعال، قال: فلما صعدنا الى الرابية لم نرا احدا ، ثم رأيت اربعة الاحمال تحت الرابية باركة في الوادى ، فأخذنا ها ولحقنا القافلة

(بجنة الاسرارعر بي بص ١٩٦٠ مؤسسة الشرف لا بهور)



(۱) اس واقعہ پر دیو بندیوں کے وس سے زائد اکابرین کی مصدقہ کتاب رضا خانی فد مب میں لکھا

رضا خانی اہل بدعت کی عقل کا ماتم سیجھے کہ چھوٹ ہو گئے میں مسیلمہ کذا ب کو بھی مات کر گئے ہیں ،
اور جھوٹ جیسے مرض کورضا خانیوں نے اپنی غذا سمجھ رکھا ہے اور جب تک اہل بدعت قدم قدم پر جھوٹ نہ
ہولیں تو ان کے معد بے خراب ہوجاتے ہیں ، بیاس قدر مطحکہ خیز بات ہے کداہل دمشق میں ہے ایک شخص
کے شکر سے لدے ہوئے اونٹ گم ہو گئے بہت تلاش کیا مگر ناکامی ہوئی ، جب مسبح ہوئی تو مجھے سید شخ
عبدالقا در جیلا نی رحمۃ الله علیہ کا قول یاد آیا کہ مصیبت اور خی کے وقت مجھے پکارو ، فورا امداد کو پہنچوں گا ، تو
میں نے کہا '' یا شخ عبدالقا در میر سے اونٹ گم ہوگئے ہیں اور میر سے اونٹ تلاش کردو ۔' تو کیا دی گھا ہوں
کہ مشرق کی طرف ایک ٹیلے پر ایک شخص یعنی کہ حضرت شخ عبدالقا در جیلانی میر سے اونٹ جوشکر سے
لدے ہوئے شخصان کو ہا نک کرمیر کی طرف لار ہے ہیں اور ساتھ ساتھ مجھے آواز دے رہے ہیں کہ اپنے اونٹ سنیال لووغیرہ ووغیرہ ۔

حصرات گرامی یا در کھیں کہ حضرت شخ عبدالقا در جیلا نی رحمۃ الٹاہ نتعالیٰ علیہ ایسی تعلیم ہالکل منقول ٹہیں کیونکہ حضرت شخ جیلا نی کافتو کی بھی ملاحظ فر مائیں ءوہ فر ماتے ہیں۔

دع عنك الشرك بالخلق ووحد الحق عزوجل هو خالق الاشياء جميعا يا طالب الاشياء من غيره ماانت عاقل هل شئي ليس هو في خزائن الله عزوجل

ترجمہ ''خدا کے ساتھ خدا کی پیدا کی ہوئی شخصیتوں کوشر یک کرنا چھوڑ دےاس کے اختیارات میں کسی اور کوشر یک نے نہوا کسی اور کوشر یک نہ جان ،وہی سب کا پیدا کرنے والا ہے ، نفع اور نقصان کے سب اختیارات الله ہی کے ہاتھ میں ہیں ، خدا کے سوا دوسروں سے مدد مانگنے والے تو بے وقوف ہیں ، کیا الیی بھی کوئی چیز ہے جو خدا کے خزا نول میں نہو۔''

لینی جب سب چیزیں خداکے پاس موجود ہیں تو پھران لوگوں سے مانگئے کا کیا فائدہ جنہوں نے خود خداسے مانگ کرلی ہوں ، کیوں نہانسان خداہے مانگے قرآن پاک میں الله تعالیٰ کاارشاد ہے۔ يآئينانهی کے لیے ہے۔

أَلْيُسَ اللهُ بِكَافٍ عَبُدَه (پ٢٨، سوره زمر، آيت ٣٦)

ترجمہُ' کیاایکاللہ ہی اپنے بندے کی تمام حاجتیں پوری کرنے کے لیے کافی نہیں۔'' کیوں نہیں ہسرف بے وقوف کے لیے کافی نہیں۔(افق الربانی صفحہ)

الله پاک جیسا کوئی دوسرانہیں ہے وہ دورونز دیک سے ہرانسان کی آ واز زور سے پکارے یا آ ہستہ سے وہی سننے والا اور وہی سب کے حالات پر نظر رکھنے والا ہے ، الله پاک کے پیارے الله کے سواکسی دوسری ذات سے مد زنہیں مانگتے ، کیونکہ وہ بید دوسری ذات سے مد زنہیں مانگتے ، کیونکہ وہ بیا بات اچھی طرح سمجھ چکے ہوتے ہیں کہ جو ذات زمین وآ سان کے اندر با ہر کی تمام کا نئات کی ما لک ومختار ہے کیوں نہوہ بھی اسی سے ہر حاجت اور ہر مراد مانگیں ، جنہوں نے خود خداسے مانگ کر پچھ لے رکھا ہوان ہے کیوں نہوہ بھی درست نہیں ۔ (الفتح الر بانی صفحہ ۲۲۹)

خافوه ولا تخافواغيره وارجوه ولا ترجوا غيره

(الفتح الرباني صفحها ۷)

توجمہ ''اللہ پاک کے سوائسی اور ذات ہے نہ ڈرو ،اور ہرمشکل میں اللہ ہی کی طرف رجوع کرو ، اللہ کے سوائسی اور ذات کی طرف مدد کے لیے رجوع نہ کرو۔''

یہ بات روزِ روشن کی طرح واضح ہوگئ کہ جب بھی مصیبت اور مشکل میں پکاروتو خالق لایز ال کو پکارا کروجیسا کہ آپ نے حصرت شیخ عبدالقا در جیلانی کا فتو کی بھی ملاحظہ فرمایا۔

ہم رضاخانیوں ہے سوال کرتے ہیں کھرف اتناہی بتادیں کہ حضرت شخ عبدالقا در جیلانی رحۃ الله تعالیٰ علیہ تو دنیا ہے رخصت ہو چکتو اب اگر اونٹ گم ہوجا کیں تو حضرت شخ جیلانی کے بعد اولیائے کرام میں ہے اونٹ تلاش کرنے پر کس کی ڈیوٹی گی ہوئی ہے ،یا حضرت شخ کے ولادت سے پہلے اگر کسی کے اونٹ گم ہوجاتے تو کون تلاش کرتا تھا۔ بینوا تو جروا

(رضاخانی ندهب،حصه وم،ص،۳۳۲ ،راشد بیا کیڈی)

(٢) ایک اور مقام پر بزرگول برفتو سالگاتے ہو سے لکھا ہے:

رضاخانی اہل برعت جو حقیقت میں شانِ انبیائے کرام علیہم الصلو ۃ والسلام اور اولیائے کرام کے گئا نے ہیں ، جن کا یہ عقیدہ ہے کہ اولیائے کرام مسروقہ چیز کو برآ مدکر لیتے ہیں ، بو کیا ہیران ہیر کے انتقال کے بعد مسروقہ چیز کو برآ مدکر نے ہیں یا نہیں اگر برآ مدکر نے ہیں تو پھر شہر بغداد میں اکثر واردتیں ہوتی رہتی ہیں گئی نے ان کا کہ کے بحق بیٹن آئے ہیں تو کیا ان مرائی ہیں ان کا بھی کوئی سراغ نہیں ملا اور اس کے علاوہ کئی اخلاقی جرائم بھی پیش آئے ہیں تو کیا ان تمام واقعات سے حضرت پیر صاحب باخبر ہیں یا کہ بے خبر ، اگر باخبر ہیں تو اس کا سد باب کیوں نہیں کرتے ،اگر بیخبر ہیں تو اس کا سد باب کیوں نہیں باطل عقیدہ کیوں ابنیا یا ہوا ہے ،افسوس صد افسوس کرتے ،اگر بیخبر ہیں تو بین کہ تا جرکے اور نئی مرائی مد ہوئے اور اور نئی کہ ہوگئے اور اس نے مصیبت کے وقت پیر صاحب کو پکار انو پیر صاحب خود بنش نفیس حاضر ہوئے اور اور نئوں کو تا ہر کے حوالے کئے تو کیا رضا خانی لونچڑ سے بنا سکتے ہیں کہ آج کل اور شاش کرنے کی کو تا ایش کرنے کی کو تا جرکے حوالے کئے تو کیا رضا خانی لونچڑ سے بنا سکتے ہیں کہ آج کل اور شاش کرنے کا قرب ہیں میں کہ آج کل اور شاش کرنے کی دور ایس کی کہ کو کیا کی کرنے کی کو تا جرکے والے کئے تو کیا رضا خانی لونچڑ سے بنا سکتے ہیں کہ آج کل اور شاش کرنے کی کہ خور بین کے خدمہ ہے۔ تف ہوتم پر سے

(رضا خانی ندهب،حصه سوم جن،۱۵۶،راشد بیا کیڈی)

قارئین کرام! دوسروں کوزبان کے استعمال کا درس دینے والوں کی اپنی زبان کیسی ہے



(۱) ان بزرگوں کی عقل پر ماتم سیجئے (۲) اہل بدعت (۳) پیسب بزرگ جھوٹ ہو لئے میں مسلمہ کذاب کو بھی مات دے گئے (۴) جھوٹ جیسا مرض ان کی غذا (۵) پیرزگ قدم قدم پر جھوٹ ہو لئے ہیں (۲) مصحکہ خیز خبر (۷) غوث پاک سے بیہ منقول نہیں (۸) انبیاء کے گتاخ (۹) اولیاء کے گتاخ (۱۰) ان کا غلیظ مذہب (۱۱) ان سب پر تف ہے۔

ریآئینانمی کے لیے ہے

«حواله نمبر ۳»

اكابرين امت ضال مضل مشرك

(١) للاعلى قارى عليه الرحمه لكهة بي:

سورج طلوع ہوتا ہے تو مجھے جھک کرسلام کرتا ہے سارے دن کے واقعات عالم کی خبر دیتا ہے۔ کوئی مہینہ شروع ہوتا ہے تو مجھے سلام کرتا ہے اپنے حادثات کی اطلاع دیتا ہے۔ شیح مجھے سلام کرتا ہے اور اپنے حوادث کی خبر دیتی ہے مجھے اپنے رہ کی عوث ت کی تشم نیک بخت وبد بخت میرے سامنے پیش کئے جاتے ہیں اور میری نگاہ لوح محفوظ پر ہوتی ہے میں اللہ کے علوم ومشاہدات کے سمندر کا تیراک ہوں۔

میں اور میری نگاہ لوح محفوظ پر ہوتی ہے میں اللہ کے علوم ومشاہدات کے سمندر کا تیراک ہوں۔

(زیمة الخاطر الفاظر مترجم جس، ۱۰۵، قادری رضوی کتب خانہ لا ہور)

(٢) امام عبدالله يافعي فوث ياك كي بار عي لكت بين:

آپ بہا نگ دھل فرماتے کہ سورج طلوع ہونے سے پہلے جھے سلام کرتا ہے اور سال پہلے میرے
پاس آ کر سلام کرتا ہے اور اپنے اندر ہونے والے واقعات سے مجھے باخبر کرتا ہے اور ہر ہفتہ میرے پاس
آ کر سلام کرتا ہے اور اپنے اندر ہونے والے واقعات سے مجھے مطلع کرتا ہے اور ہردن میرے پاس آ کر
سلام کرتا ہے اور اپنے اندر رونما ہونے والے واقعات سے مجھے مطلع کرتا ہے مجھے اپنے ربع وجل کی
عزت وجلال کی قشم نیک و بدتمام لوگ مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں اور لوچ محفوظ ہروقت میری آ تھوں کے
سامنے رہتی ہے میں وعلوم الہٰی اور مشاہدہ ربانی کے بحرمیں ہروقت غوطرزن ہوں۔
سامنے رہتی ہے میں وعلوم الہٰی اور مشاہدہ ربانی کے بحرمیں ہروقت غوطرزن ہوں۔

(ص،۵۵) مخلاصة المفاخر عربي عن، ١٢٨ مترجم تصوف فاويدُ يثن لا مور)

(٣)علام يحمين يكي تاذفي صاحب قلائد الجوامر مين فرمات بين:

آپفر مایا کرتے تھے کہ شمل طلوع نہیں ہوتا مگر یہ کہ وہ مجھے سلام کرتا ہوا نکلتا ہے اوراسی طرح سال اور مہینے مجھے سلام کرتے ہیں اور تمام واقعات کی مجھے اطلاع دیتے ہیں نیک و بد بخت بھی میرے سامنے پیش کئے جاتے ہیں میری نظر لوچ محفوظ پر ہے اور میں اس کے علوم ومشاصدات کے سمندر میں خو طدلگار ہا

مول_ مول_

(ص،٩١٩ ، قلائدالجو ہرمتر جم المعروف غوث جیلانی مکتبہ شبیر برادر)

اس مقام پریہ بھی بتا تا چلوں کہ قلائد الجو ہروہ کتاب ہے جس کے بارے میں اشرفعلی تھا نوی نے تشلیم کیا ہے کہ یہ کتاب(قلائد الجو ہر)معتبر ہے اور اسکے لکھنے والے اکا براولیاء میں سے ہے چنا نچیا شرفعلی تھانوی صاحب مختلف کتابوں کے نام لکھتے ہوئے ۲۲ نمبر پر لکھتے ہیں۔

كِهِ آكِ جاكر لكهي بين:

غرض پیر چالس سےزا کد کتابیں ہیں جن کی نقل بھرو سے کی نقل اور پھران کے مولفین بھی ایسے ایسے ا کابراولیاءاور بڑے بڑے علماء ہیں کہ آفاقِ عالم میں ان کے مقبول ہونے پراتفاق ہو چکاہے۔ (ص۹۰، اجمال الاولیاء،ادارہ اسلامیات)

(٣) شيخ عبدالحق محدث دالوي عليه الرحمة فرماتي إين:

آپ نے فرمایا جب تک آفتاب مجھے سلام نہ کر لے طلوع نہیں ہوتا ہر سال اپنے آغاز سے پہلے میرے پاس آتا ہے اور مجھے اہم واقعات ہے آگاہ کرتا ہے اس طرح ماہ و ہفتہ میرے پاس آکر سلام کہتے میں اور اپنے دوران جو چیزیں رونما ہونے والی میں مجھے آگاہ کرتے میں۔

مزيدايك جكه رفرماتي بين:

مجھے اللّٰہ کی قتم ہے کہ میرے سامنے نیک و بد بحنت پیش کئے جاتے ہیں مجھے قتم ہے لوح محفوظ میری نگا ہوں کے سامنے ہوتی ہے میں دریائے علوم الٰہی کاغواص ہوں میرامشاھد ہی محبت الٰہی ہے (ص،۸۱ اور ۷ کے نبدۃ الاثار تلخیص ہجتہ الاسرار مترجم مکتبہ نبویہ لا ہور)

(٥) صاحب يجد الاسرار فرمات ين

آپ فرماتے ہیں کے آفاب طلوع کرتا ہے تو مجھے سلام کہتا ہے ہر سال میرے پاس آتا ہے اور مجھ

کوسلام کہتا ہے اور مجھےان ہا توں کی خبر دیتا ہے جواس میں واقع ہوں گی ہر دن مجھے کوسلام کہتا ہے اور جواس میں واقع ہوگا اسکی خبر دیتا ہے اور مجھے خدا کی عزت کی قتم کہ نیک و بد بخت میرے سامنے لوحِ محفوظ میں پیش کئے جاتے ہیں اور میں خداکے علم اور مشاہدہ میں غوطرلگانے والا ہوں۔

(ص١٥٣،١٥٣، ١٤٣)، بجة الاسرادمتر جم المعراف امام الاوليا ءمكتبه اعلى حضرت لا مور)

(٢) شاه ابوالمعالى عليه الرحمة فرماتي بين:

آپ نے فر مایا جب تک آفتاب مجھے سلام نہیں کر تا طلوع نہیں ہوتا اور سال جب شروع ہوتا ہے تو مجھے آکر سلام کرتا ہے اور اس سال کے کل واقعات ہے مجھے اطلاع دیتا ہے اس طرح ہرم ہینداور ہر ہفتہ اور دن میرے پاس آتے ہیں اور سلام کرتے ہیں اور امور سے مجھے مطلع کرتے ہیں اور مجھے اپنے رب کی عزت کی قتم ہے کہ تمام سعادت مندول اور بد بختول کو میرے سامنے پیش کرتے ہیں اور ہمیشہ میری آنکھ لوچ محفوظ کی طرف دیکھتی رہتی ہے اور میں خداوند تعالٰی کے علم اور مشاھدہ کے دریا کا غواص ہوں۔
لوچ محفوظ کی طرف دیکھتی رہتی ہے اور میں خداوند تعالٰی کے علم اور مشاھدہ کے دریا کا غواص ہوں۔
(ص ۴۵ ہم تھنہ تا دریہ مرتب ہم مکتہ تا دری رضوی کتب خانہ لاہور)

﴿.... مخالف.....﴾

دیوبندیول کے دس سے ڈائدا کابرین کی مصدقہ کتاب میں لکھا ہوا ہے:

غوث اعظم اپنی مجلس میں حاضرین کے سروں پر ہوا ہیں چلتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ جب سورج پڑھتا ہے تو بھی پر سلام کرتا ہے اور ہر (نیا) سال میرے پاس آتا ہے اور بھے سلام کہتا ہے اور بھے وہ باتیں بتاتا ہے جواس میں ہوئی ہوتی ہیں اور (ہر) مہید میرے پاس آکر سلام کہتا ہے اور ان بیں ہوئی ہوتی ہیں۔ اور ہفتہ میرے پاس آکر سلام کہتا ہے اور ان بیں ہوئی ہوتی ہیں۔ دن میرے پاس آکر سلام کرتا ہے اور اپنے مافیہا کی خبر دیتا ہے جھے اپنے اور ان باتوں کی خبر دیتا ہے جھے پہتے ہوتا ہی ہیں۔ میری نظر لوج محفوظ میں ہے (تفری الخاطر) دیتا ہے جھے اپنی میں میں میں میں میں میں میں میں اور اپنے اور اپنی اور اپنی اور اپنی ہیں کے جاتے ہیں۔ میری نظر لوج محفوظ میں ہے (تفری الخاطر) رضا خانی اہل بدعت کی جہالت و حماقت کا اندازہ کیجئے کہ کس فقد رمضے کہ خیز بات ہے کہ پیران پیر کے بارے میں میں میں عقیدہ رکھنا کہ روز انہ سورج ، ہر نیا سال ، ہر نیا مہینہ ، ہر نیا ہفتہ ، ہر نیا دن اپنی ڈیو ٹی سر انجام دینے سے پہلے حضر ہے شخ عبد القا در جیلائی علیہ الرحمہ کے در بار میں روز انہ ہر می وشام حاضر ہونے انجام دینے سے پہلے حضر ہے شخ عبد القا در جیلائی علیہ الرحمہ کے در بار میں روز انہ ہر می وشام حاضر ہونے و تسام حاضر ہونے

کے بعدا پٹی اپنی ڈلوٹی سرانجام دیتے ہیں اور حضرت پیران پیر کی نظراس قدروسیع وعریض ہے کہ ہروقت لوح محفوظ کامشاھدہ کرتے ہیں۔

فرقہ ضال ومضل کے اس بنجس عقیدے کو پڑھ کرہم اہل بدعت سے یہ پو چیتے ہیں کہ حضرتِ شخ عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمہ کی پیدائش ہے بل جب سورج طلوع وغروب ہوتا ،نیاسال ،نیام ہیدنہ ،نیا ہفتہ ،نیا دن آتا تو یہ اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے سے پہلے کس ذات کی خدمت میں ہرشج وشام حاضر ہوکر سلام عرض کرنے کے بعدا پنے اپنے کام کو پورا کرنے کی اجازت طلب کرتے تھے،اورشقی وسعید کس پر پیش کئے جاتے تھے اور کون ذات ہے جو ہروقت لوح محفوظ کا مشاہدہ کرتی تھی ۔نیز یہ بھی بتا کیں کہ مذکورہ مخلوق کس ذات کی محکوم تھی اور اب کس ذات کی محکوم ہے اور اس ذات پر کس کا تھم چلتا تھا اور اب کس کا تھم چلتا ہے۔ پہلے کس ذات کی تابع تھی اور اب کس کے تابع ہے۔ بینوا بالکتاب و تو جو وا یوم المحساب قرآن کریم کا ارشاد ہے:

ا ـ تَبْنَارَکَ الَّـذِی بِیَدِهِ الْمُلُکُ وَ هُوَ تُوجِمه وه ذات بابرکت ہے جس کے ہاتھ میں علی کُلِّ شَیْء قِدِیرُ ٥ صومت ہے اوروه ہر چیز پر قادر ہے ـ (پ٢٩)

٢. هُو السلسة اللَّذِي لَآ اللَّه وَ ترجع: وبى الله م كما سكسوا كو الله عند الل

٣ ـ لِمَنِ المُلكُ الْيَوْمَ لِلهِ الواحِدِ الْقَهَّارِ ٥

٣- وَ لِللهِ مُلُكُ السَّمَاوَتِ وَالْآرُضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ٥

۵_اَكَــمُ تَــعُـلَـمُ اَنَّ اللــهَ لَــه مُـلُكُ السَّمُوٰتِ وَالْاَرْضِ

سرجمہ وہ دات باہر کت ہے، ک کے ہا تھ یک حکومت ہے اوروہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (پ ۲۹)

سرجمہ: وہی اللہ ہے کہ اس کے سواکوئی معبود نہیں وہ
بادشاہ پاک ذات سلامتی دینوالا ہے۔ (پ ۲۸)

سرجمہ: آج کس کی حکومت ہے۔ اللہ ہی کی جو
ایک ہے بڑا غالب ۔ (پ۲۲)

ترجمه: اورآسانون اورزیین اوران دونوں کے درمیان کی سلطنت الله ہی کے واسطے ہے۔ (پ۲) تسانوں اور تسلط ہے۔ (پ۱) زمیس کی سلطنت الله ہی کے واسطے ہے۔ (پ۱)

قر جمه: اور کهدوبس تعریفیں الله کے لیے بیں جس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کی سلطنت میں شریک ہے۔ (بنی اسرائیل، آبیت ۱۱۱)

ترجمه: ان سے پوچھوساتوں آسانوں اور عرشِ عظیم کا مالک کون ہے۔وہ فوراً کہیں گے الله ہے سر کہدو کیا پھرتم الله سے نہیں ڈرتے ان سے پوچھو کی ہرچیز کی حکومت س کے ہاتھ میں ہے۔(پ۱۸)

قرجمہ: ان سے پوچھوکہ بیز مین اور جو پھھاس میں ہے کس کا ہے۔ اگر تم جانتے ہو دہ فوراً کہیں گے الله کا ہے۔ کہدو پھرتم کیول نہیں سمجھتے۔ (پ۸۱)

ترجمه: وه رات كودن ميس داخل كرتا ہے اور دن كورات ميس داخل كرتا ہے اور اسى نے سورج اور چاندكوكام ميس لگار كھا ہے يہى الله تنهار ارب ہے۔ اُسى كى بادشاہى ہے۔ (پار ۲۲، سورہ فاطر، آيت ۱۳) ترجمه: اور آسانوں اور زمين كى حكومت الله بى كے ليے ہے۔ (پ٢٦) ٧- وَ قُلِ الْحَمُدُ لِلهِ الَّذِيُ لَمُ يَتَّخِذُ وَلَدًا وَّ لَمُ يَكُنُ لَه شَرِيُكٌ فِي الْمُلُكِ

٨_قُلُ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيهَ آ اِنْ كُنتُمُ
 تَعُلَمُونَ ۞ سَيَقُولُونَ لِلهِ قُلُ اَفَلا
 تَذَكَّرُونَ ۞

٩. يُولِجُ النَّهَارِ فِي النَّهَارِ وَ يُولِجُ النَّهَارِ فِي النَّهَارِ فِي النَّهَارِ فِي النَّهَارِ فِي النَّهِ وَ الْمُقَمَرَ كُلُّ اللَّهُ رَبُّكُمُ لَهُ يَجْرِى لِاَجَلِ مُسَمَّى ذلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ لَهُ المُلُكُ
 ١ المُمُلکُ

١٠ وَ لِسلسهِ مُسلُکُ السَّسمُواتِ وَ
 الْاَرْضِ

مندرجہ بالا آیات کریمہ ہے معلوم ہوا کہ اس ذات فقدیم کی بادشاہت ہے۔ تمام مخلو قات جس کے قبضہ و کنٹرول میں ہیں ا قبضہ و کنٹرول میں ہیں اور تمام مخلو قات اس کے تابع ہیں ہرا کیے مخلوق اس کے حکم سے اپنے اپنے کام میں لگی ہوئی ہے۔ مخلوق میں ہے سی کوفدرت حاصل نہیں کہوہ خالقِ کا کنات کے نظام میں دخیل ہو سکے، وہی ذات فقد میم مختا کِل ہے۔ (رضا خانی نہ ہب، حسہ جس، ۲۲، داشد بیا کیڈی)

ریآئینانه کی کے ہے

(٢) مصنف چهل مستله صاحب لکھتے ہیں:

پھرا کیے جگہ انہیں پیرصاحب کوتمام خدائی اختیارات دیئے ہیں مثلاً کتاب ُ الامن والعلیٰ ' ص 86 حاشیہ پریدلکھاہے''۔ایک ایک گھڑی کے حال کی حضورغوث اعظم کونجر ہونا ، ہرشقی وسعید کاان پر پیش کیاجانا ،لوحِ محفوظ کا ایکے پیش نظر رہنا ،اور اس سے ایک صفح قبل ص 85 حاشیہ پر لکھاہے'' آفتاب طلوع نہیں کرتا جب تک حضورغوث اعظم پرسلام نہکرے۔

(ص، ۱۷، چېل مسئله مکتبه صفدريه)

(m) د يوبندي مولوي سرفراز مگهروي كبتا ب:

الله تعالیٰ نے تمام خدائی اختیارات آنخضرت علیقیہ کوعطا کردیئے اور آنخضرت علیقیہ نے کن فکن کے سارے اختیارات شیخ عبدالقار دکوعطا کردیئے ہیں۔اس لیے گیار ہویں نہیں چھوڑتے

پھر کہتاہے

(ص،۲۱۰ ملفوظات امام ابلسنت سرفر از صفدر ، مکتبه اسلامی کتب خانه)

ایک اور مقام پر لکھتاہے:

اور (احمد رضاخان) الامن والعلی میں لکھنا ہے کہ:سورج نہیں چڑھنا جب تک شخ عبدالقادر جیلا نی سےاجازت ندلے لےاورسلام نہ کرلے۔۔۔۔۔ بھائی خداخدا ہے،اس کا حصد دار کوئی نہیں اور یہ بڑے بنیادی مسائل ہیں ان کوفروعی مسائل نتہ مجھنا۔ رینظریات قرآن پاک کےصرت کے خلاف ہیں۔

(ص،اا،مجلّه صفدرشاره نمبر ۳۰)

(۷) دیو بندیوں کے ریڈی میڈ مفتی مجاہد احمد رضا بر بلوی کے تفریات و غلطافتوے کی ہیڈ نگ دیے کے بعدہ ۵ نمبر پر لکھتے ہیں:

اعلیٰ حصرت شیخ عبدالقارد جیلانی کے خود ساختہ قول نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ شیخ عبدالقارد جیلانی فر ماتے ہیں، آفا بے طلوع نہیں ہوتا یہاں تک کے مجھ پرسلام کرے۔نیاسال جب آتا ہے مجھ پر ریآئیندانہی کے لیے ہے۔

سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے جو کچھاس سال میں ہونے والا ہے نیا ہفتہ جب آتا ہے مجھ پرسلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے جو کچھاس میں ہونے والا ہے ہر دن نیا مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے جو کچھ اس میں ہونے والا ہے مجھ پر نیکی و بدی پیش کی جاتی ہے میری آگھاو ت محفوظ پر گئی ہے۔ (ص، ۱۵۵ء حدیثہ بریلویت ، دارائٹیم)

نوٹ! بیرکتاب الیاس تھسن کی مصدقہ ہے۔

ایک اور مقام پر لکھتاہے:

اعلیٰ حضرت شیخ عبدالقارد جیلانی کےخود ساختہ قو ل نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ شیخ عبدالقارد جیلانی فرماتے ہیں، آفتاب طلوع نہیں ہوتا یہاں تک کے مجھ پرسلام کرے۔۔۔۔

(ص،۴۱۰، هدیة بریلویت، دارانعیم)

(۵) د بوبندي مولوي عبد الرحن مظاهري صاحب لكعة مين:

اولیاءاللہ کے بارے میں خان بابا کار مشرکا نعقیدہ صرف ان کا اپنا خانہ سازعقیدہ ہے جوملت کے کسی بھی فرقے جس میں سارے مگراہ فرقے بھی آ جاتے ہیں کسی کا بھی عقیدہ نہیں اس سلسلے میں خان صاحب اور ان کی ذریت تنباویکتا ہے بھراس کے باوجودخان صاحب کا دعوی کہ وہی مسلمان اہل سنت و الجماعة بیں کس قدر معتجکہ خیز و جا ہلی دعوی ہے۔

(ص،۵۳، ماعلی حضرت___خیات و کارنا ہے، دارالمعارف)

ان بدبختوں بے حیاؤں اور بے غیرتوں کو ڈرنا چاہیے اور اس طرح کی بکواسات سے باز آ جانا چاہیے۔ بزرگوں کی عبارات کا خود کو ملم نہیں اور الزام دوسروں پرلگانا ان کاوطیر ہ ہے۔

﴿ …نتیجه …﴾

بیتمام ا کابرین امت (۱) ملاعلی قاری علیه الرحمه (۲) امام عبدالله یافعی علیه الرحمه (۳) علامه محمد بن یجی تا ذفی صاحب قلاید الجو هرعلیه الرحمه (۴) شخ عبدالحق محدث دبلوی علیه الرحمه (۵) شاه ابوالمعالی علیه الرحمه (۲) صاحب بهجة الاسرار علیه الرحمه کوهم ابلسنت کی آثر میں درج ذبل فتاوی سے نواز اگیا ہے۔ ع کے لیے ہے کہ ایک کیا ہے کہ ایک کیا گئیدا کم کی گئیدا کی گئیدا کی کا کہ ک

(۱) سارے جاہل (۲) سارے احمق (۳) ان سب کی با تیں مضحکہ خیز (۴) سارے ضال مضل کینی گراہ اور گراہ کرنے والے (۵) سب کا نجس عقیدہ (۲) سارے اہل بدعت (۷) ان کا عقیدہ دس قرآنی آیات کے خلاف (۸) سب ہیر صاحب کوتمام خدائی اختیارات دینے والے (۹) ان کا نظریہ قرآن کے صریح خلاف (۱۰) ان کا عقیدہ کفریہ ہے (۱۱) ان کا عقیدہ غلط ہے (۱۲) ان کے خود ساختہ اقوال (۱۳) ان کا عقیدہ شرکانہ ہے (۱۳) ان کا اثنا گندہ عقیدہ ہے جو گراہ فرقوں میں سے بھی کسی کا نہیں (۱۵) ان کا اہلسنت کا دعوی کرنا مضحکہ خیز ہے۔

﴿حواله نمبر ۗ﴾

اکابرین امت نبی علیدالسلام کے گستاخ

ويوبندى مولوى طالب الهاشي لكحة بين:

آپ کے خادم خطاب کا بیان ہے کہ ایک دن آپ وعظ فر مارہے تھے کہ یکا کیٹ آپ پرایک عجیب
کیفیت طاری ہوئی اور آپ وعظ ترک کر کے تمام اہل مجلس کے سامنے ہوا میں پرواز کرنے گئے، دورانِ
پرواز آپ کی زبان سے بیالفاظ نگلے۔'' آپ اسرائیلی بیں اور میں مجمدی کچھ دیریہاں تشریف رکھئے اور
اس مجمدی کی چند باتیں سن لیجئے، چند کھات کے بعد آپ مجمبر پرتشریف لے آئے اور پھر وعظ میں مشغول
ہوگئے مجلس برخاست ہوئی لوگوں نے دورانِ پرواز آپ کے ارشادات کی وضاحت جابی آپ نے فر مایا
حسنِ انفاق ہے آج حضرت خضر علیہ السلام کا گزراس طرف ہوا میں ان ہے مجلس میں تشریف آوری کے
لیے کہد ہاتھا، چنا نچے انہوں نے میری درخواست قبول کرلی اور مجلس میں کچھ دیر میرا کلام سنتے رہے۔
لیے کہد ہاتھا، چنا نچے انہوں نے میری درخواست قبول کرلی اور مجلس میں کچھ دیر میرا کلام سنتے رہے۔
لیے کہد ہاتھا، چنا نچے انہوں نے میری درخواست قبول کرلی اور مجلس میں کچھ دیر میرا کلام سنتے رہے۔

فيخ عبدالتق محدث د الوى عليه الرحمة فرمات بين:

ایک بارغوث پاک رضی الله عنه مجلس وعظ میں چند قدم آگے بڑھے اور فر مانے گئے:اے اسرائیلی اٹھہر جاءاور محمدی کا کلام سنتا جا ۔پھر آپ واپس آئے تو لوگوں نے دریا فت کیا کہ آپ کے کہد ہے تھے ۔آپ نے فر مایا ! جناب خضر علیہ السلام کا میری مجلس کے پاس سے گز رہوا تھا اور میں نے چند قدم آگے بڑھ کرائبیں وعظ سننے کا کہا۔

(ص،۷۵، زبدة الاثار تلخيص بهجة الاسرارمترجم ،مكتبه نبويهلا بور)

شيخ عبدالحق محدث دالوي عليه الرحمة فرمات بين:

ایک دن حفزت غوث اعظم مصروف گفتگو تھا جا نک چند ہوائی اجسام کی آمدمحسوں ہوئی آپ نے فرمایا اے اسرائیلی ٹھبر اور کلام محمدی سن۔

(ص ۴۲۰ ما خبارالاخیارمتر جم دیوبندی، دارالاشاعت کراچی)

حضرت علامه مولانا ابوالمعالى عليه الرحمه فرماتے مين:

"اے اسرائیلی اعظمر جا، اور محدی کا کلام سنتا جا، معلخصا

(ص ۲۳۴ بخفه القاورية مترجم، قادري رضوي كتب خانه لا مور)

علامه محربن يحيى تا ذنى عليه الرحمة فرماتے ہيں:

"اے اسرائیلی! تھہر جا،اور محری کا کلام سنتا جا' ملخصا

(ص، • ۷، قلا كدالجواهر مترجم، شبير برادر زلا هور)

الشيخ نورالدين الى ألحن على بن يوسف عليه الرحمه لكصة إين:

قال: وكان يوما يتكلم فخطافي الهواء خطوات وقال يا اسرائيل قف واسمع كلام المحمدي ثم رجع الى لكانه فقيل له في ذلك فقال مر ابو العباس الخضر على مجلسنا عجلا فخطوت البسه وقلت له ما سمعتم فوقف

(ص ١٧٥٠) يحجة الامرار ومعدن الانوارعر لي ص ١٩٢٠ مترجم ، مكتبه اعلى حضرت لا مور) 🕻



دیوبندیول کےدس سےزائداکابرین کی مصدقہ کتاب میں تکھاہے:

رضاخا ٹیوں کاعقیدہ ہے کہ حفزت پیران پیرا کی مرتبہ مجلس میں وعظ فر مار ہے تھے کہ یکا کیک ہوا

میں پرواز کیااور آپ کی زبان پر بیالفاظ جاری ہوئے کہ آپ اسرائیلی ہیں اور میں محمدی ہوں، بعدازاں حضرت پیرانِ پیر نے حضرت خضر علیہ حضرت پیرانِ پیر نے حضرت خضر علیہ السلام پیرانِ پیر کا وعظ وضیحت من کروا پس چلے گئے۔ بیمن گھڑت واقعہ بیان کرتے وقت رضا خانیوں نے عالم آخرت کوفراموش کردیااور بی بھی نہیں سوچا کہ ایک ولی کی عظمت بیان کرتے ہوئے ایک نبی کی تو بین کاار تکاب کررہے ہیں، حالانکہ امام الانہیا ہے حضرت محمد رسول الله صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کاار شادہ ہے کہ جوکوئی انبیائے کرام کی تو بین کرے اسے تل کیا جائے واقعہ مذکورے حضرت خضر علیہ السلام کی شان میں شدید تو بین ہے۔

(ص، ۲۵۰ درضا خانی ند ډب، حصه سوم ، راشدیدا کیڈی)

(۱) من گھڑت واقعہ(۲) انہوں نے عالم آخرت کوفراموش کر دیا ہے (۳) نبی کی تو ہین کرنے والے (۴) سر کارہ ﷺ کے فرمان کی وجہ سے ان کولل کیا جائے (۵) اس واقعہ میں نبی علیہ السلام کی شدید تو ہین ہے۔

انبیاء کی تو بین کرنے والا دیو بندی اکابرین کی نظر میں

د یوبند یوں کے مشکر ومعتبر عالم سعید احمد جلالپوری کی مصدقہ کتاب میں مولوی مطبع الحق صاحب ککھتے ہیں:

یقیناً حضور علیه الصلو قوالتسلیم کا گتاخ اور بے ادب بالقطع الیقین کافر، اکفر، بے ایمان، دجال مر دود بلعون ، کھر، جہنمی ، ضال مضل ، انجب الخلائق ، بدتر از شیطان ہے، اس زبان وقلم پر ہزار لعنت جس پر حضور علیقی کی گتا خی کا ایک لفظ بھی آئے ، خدااس دل پر کروڑوں خضب اور بے شار لعنت کر ہے جس دل میں حضور سید عالم فخر بنی آ دم، سید الکا سکات صفوق الموجودات علیق کی گتا خی و بے ادبی کا خیال تک بھی گزرے، ایسام دود خزیر اور مخلوق کی ہرنا پاک اور نجس سے نجس چیز سے زیادہ مردود ہے، اور ایسا کم نصیب

خداکے ہر مغضوب اورملعون سے زیادہ ملعون ہے،معاذ الله معاذ الله معاذ الله وہ حبیب جس کی صفت خدا فر مائے جس کی تعریف زمین وآسمان میں ہواس کے گستاخ سے زیادہ لعنتی کون ہوسکتا ہے۔۔۔؟واقعی ہر ایک مسلمان کا بیا بیان ہے اور جواس میں شک بھی لائے وہ بھی رکا بے ایمان ہے۔

(ص،۲۶ء الل سنت اوراثل برعت ميں أيك عجيب مكالمهء اداره دعوت اسلام)

ابمزيددرج ذيل فآدى الناتمام اكابرين امت كے حصے يس آئے:

(۱) کافر(۲) اکفر(۳) ہے۔ ایمان(۴) دجال(۵) مردود(۲) ملعون(۷) ملحد(۸) جہنمی (۹) ضال مضل (۱۰) انجیث الخلائق (۱۱) بدتر از شیطان (۱۲) ہزارلعنت (۱۳) کروڑوں نخضب (۱۲) ہے۔ شارلعنت (۱۳) مردود (۱۲) خزیر (۱۷) ہم ناپاک اور نجس ہے نجس چیز سے زیادہ مردود ہے (۱۸) کم نضیب خدا کے ہر مغضوب اور ملعون سے زیادہ ملعون (۱۹) اس کے گستاخ سے زیادہ لعنتی کون ہوسکتا ہے تصیب خدا کے ہر مغضوب اور ملعون سے زیادہ للعون (۱۹) اس کے گستاخ سے زیادہ لعنتی کون ہوسکتا ہے (۲۰) جواس میں شک بھی لا نے وہ بھی ایکا ہے۔ (۲۰) جواس میں شک بھی لا نے وہ بھی ایکا ہے ایمان ہے۔

داو بند اول کے لئے دو ہری مصیبت

دیوبندی علماء کے اپنے بنائے ہوئے اصولوں سے مذکورہ بالا اکابرین امت نبی علیہ السلام کی تو ہین کرنے والوں کے صرف تو ہین ہی نہیں بلکہ شدید تو ہین کرنے والے ہیں اور نبی علیہ السلام کی تو ہین کرنے والوں کے بارے میں دیو بندی کتاب ہے '' ''فتو ہے آپ پڑھ چکے ان میں سے بیسواں فتو کی ایک بار پھر پڑھ لیں کہ جودیو بندی ان اکابرین پر ان فتاوی کے لگنے میں شک بھی کرے وہ بھی پکا ہے ایمان ، کافر و مرتد ہے ، اب دیو بندی ان اکابرین پر ان فتاوی کے لگنے میں شک بھی کرے وہ بھی پکا ہے ایمان ، کافر و مرتد ہے ، اب دیو بندی وہ ہری مصیبت میں ہیں باتو ان اکابرین کا انکار کر دیں (اور بیان کے لئے آسان ہے ، اب دیوبندی ان کے کفر میں شک بھی ہے ، ان ناقل) یا پھر کفر کا ایسا پھند ااپنے گلے میں ڈال لیس کہ اگر کوئی دیوبندی ان کے کفر میں شک بھی کرے تو وہ بھی کا فرو ہے ایمان ، یہ ہم نہیں کہ رہے بلکہ دیوبندیوں کے وہ اصول بتار ہے ہیں جس کی وہ رے لگا تے ہیں۔

سیآئیندا نہی کے لیے ہے

﴿حواله نمبره﴾

ا كابرين امت رسول الله الله المالية

(١) ديوبندي مولوي طالب الباشي لكهة بي:

شخ محمد بن خصرے روایت ہے کہ میرے والد نے مجھے بتایا کہ میں تیرہ سال تک شخ عبدالقادر جیلانی کی خدمت میں رہالیکن میں نے آپ کے جسم مبارک پر بھی کھی بیٹھتے نہیں دیکھی اور نہ ہی بھی آپ کی ناک سے رینٹھ یا دہن مبارک ہے بلغم نکلتے دیکھی۔

(ص،۲۰۲۰ تذکره سیدناغوث اعظم، ناشرشعاع ادب لامور)

(٢) حضرت علامه عبدالله يافعي عليه الرحمه فرمات مين:

محمد بن الخضر بن عبد الله الحسنى الموصلى قال: اخبرنى ابى قال: صحبت سيدنا الشيخ محيى الدين عبد القادر ثلاثة عشر سنة فما رأيت فيها يتمخط ولا يتنخع ولا قعدت عليه ذبابة.

(ص،۱۴۹، خلاصة المفاخر عربي، دارا لكتب العلميه بيروت ،ص،۸۹،مترجم بصوف فاؤنثه يشن لا مور)

(٣) شیخ عبدالحق محدث دبلوی علیه الرحمه فرماتے ہیں:

' دمیں نے اس تیرہ سالہ عرصہ میں آپ کے بدن پر کھی بیٹھی نہیں دیکھی تھی''

(ص،۲۳ ،زېدة الا ثارتلخيص بھجة الاسرارمترجم ،مكتبه نبويهلا مور)

(m) حضرت علامه مولانا ابوالمعالى عليه الرحمة فرمات جين:

''میں نے اس تیرہ سالہ عرصہ میں آپ کے بدن پر کھی بیٹھی نہیں دیکھی تھی''ملخصا

(ص،۲۳۴ تخدالقا در پیمتر جم ،قا دری رضوی کتب خاندلا مور)

(۵)علامه محربن يحيى تاذفي عليه الرحمة فرمات بين:

عِلَا مَيْنَا أَبِي كَ لِي جَالِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى ا

''میں نے اس تیرہ سالہ عرصہ میں آپ کے بدن پر کھی بیٹھی نہیں دیکھی تھی' سلخصا '''

(ص، ۷۰ قلائدالجوابر مترجم، شبير برادرز لا مور)

(٢) الشيخ نورالدين الي ألحن على بن بوسف عليه الرحمه لكصة بين:

محمد بن الخضر بن عبد الله الحسنى الموصلى قال: اخبرنى ابى قال: خدمت سيسدى الشيسخ مسحيسي السديس عبد القادر ثلاث عشرة سنة فما رأيته فيها يتمخط ولا يتنخم ولا قعدت عليه ذبابة

(ص ، ١٦٤ ، بجيّة الاسرار ومعدن الا نوارعر لبي ص ،٢٠٨ ،مترجم ، مكتبه اعلى حضرت لا بهور)



داید بندایول کےدس سےزائدا کابرین کی مصدقہ کتاب ش لکھاہے:

قارئین کرام! کھی کاجسم پر نہ بیٹھنا امام الانہیاء حضرت محمد رسول الله صلی الله تعالی علیہ وسلم کی شان ہے، حضرت محمد رسول الله صلی الله تعالی علیہ وسلم کی شان ہے، حضرت پیرانِ پیرے متعلق بیعقیدہ رکھنا کہ ایکے جسم پر کھی نہیں بیٹھی تھی ، بیسراسر جہالت، حماقت اور برختی کی علامت ہے علاوہ ازیں شخ محمد بن خضر سے رہا ہت ہر گرمنقول نہیں اور اہلسنت و جماعت علائے دیو بند کاعقیدہ ہے کہ اولیائے کرام کے منہ سے کوئی ہات بھی خلاف ِشریعت اسلامیہ ہر گرنہیں نکلتی میسب کے میں مانے کی منہ سے کوئی ہات بھی خلاف ِشریعت اسلامیہ ہر گرنہیں نکلتی میسب کے میں مانے کہ اور ایک افسانہ نگاری ہے۔

(ص ،۲۴۹، رضاخانی ندهب، حصه سوم ، راشدیدا کیڈمی)

ایک اور مقام پر''باب دوم: انبیاء علیہم السلام کی تو بین'' کی ہیڈنگ دے کرآ گے جاکر لکھتے ہیں۔ رضاخانی ملاؤں کا عقیدہ ہے کہ جس طرح امام الانبیاء حضرت محمدرسول الله سیالیہ کے جسم اقدس پر مکھی نہیں بیٹھتی تھی اسی طرح حضرت شخ عبدالقادر جیلانی کے جسم پر بھی مکھی نہیں بیٹھتی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔حضرت شخ عبدالقادر جیلانی کی ذات کو حضور تالیہ پر قیاس کرنا پیغیمر دو عالم سیالیہ سے بغض وعناد کی علامت ہے دعاہے کہ اللہ تعالی ہر مسلمان کو پیغیمر دو عالم آلیہ کی تو بین و تنقیص کرنے سے ریآئینانی کے لیے ہے

محفوظ فرمائے اورآپ کا لِکا سچاغلام و محبّ بنائے آمین ثم آمین۔

(ص ،۲۵ ۲۵ ،رضا خانی ند هب، حصه دوم ، راشد بیا کیڈی)

«---------»

(۱)سراسر جہالت(۲)حماقت(۳)بدعتی(۴) پیه واقعه منقول نہیں(۵)ان کی افسانہ نگاری

(۲) انبیاء کی تو بین و تنقیص کرنے والے(۷) ان کوسر کا حالیہ ہے بغض وعناد ہے

«حواله نمبر ۲»

اكابرين امت مسلمه كذاب كي اولاد

(١) ديوبندي مولوي طالب الهاشي لكصتاب:

'' شخ عبدالقا درایک دفعہ وضو کررہے تھے کہ ایک چڑیا اڑتے ہوئے آئی اور آپ پر بیٹ کر دی اور بیٹ کرتے ہی چڑیا مرکز کر پڑی تھی۔''

(ص،۸۵، تذکره سیدناغوث اعظم، شعاع ادب لا بهور)

(٢) شيخ عبدالحق محدث دالوي عليه الرحمه لكهية بي:

ا یک دن سر کارغوث محی الدین جیلانی اپنے مدر سے میں وضوفر مار ہے تھے کہ ایک چڑیا نے آپ پر بیٹ کر دی آپ نے ایک نگاہ بھر کر دیکھا تو وہ دوٹکڑے ہوکرز مین پر آگری۔

(ص ٢٠١٠، زبدة الاثار تلخيص بحبة الاسرار مترجم ، مكتبه نبوييلا مور)

(٣) هيخ عبدالحق محدث د بلوى عليه الرحمه لكهية بين:

ا کیسمر تبہآپ مدرے میں وضو کررہے تھے ایک چڑیانے ہوا میں اڑتے ہوئے آپ کے کپڑوں پر پییٹاپ کردیا آپ کے سراٹھا کردیکھتے ہی وہ چڑیاز مین پرآرہی۔

(ص، ۳۷ ، اخبار الاخبار ، د بوبندی مترجم ، دار الا شاغت کراچی)

(٣) علامه عبدالله يافعي عليه الرحمه لكصة بين:

كان سيدى الشيخ محيى الدين عبد القادر رضى الله عنه يتوضا يوما في المدرسة فبال عليه عصفور فرفع راسه هو طائر فسقط ميتا

(ص، ١٦٤، خلاصة المفاخر في اخبار الشيخ عبدالقا درعر لي بص، ١٢٢، خلاصة المفاخر مترجم)

(٥) علامة من يحي تاذفي عليه الرحمه لكصة بين:

'' شیخ عبدالقا درایک دفعه وضو کرر ہے تھے کہ ایک چڑیا اڑتے ہوئے آئی اور آپ پربیٹ کر دی اور بیٹ کرتے ہی چڑیا مرکر گریڑی تھی ۔''ملخصا

(ص،۱۲۲، قلائدالجواهر،مترجم ،مكتبه شبیر برادرز لا مور)

(٢) لماعلى قارى عليه الرحمه لكصة بين:

ایک دن سرکارغوث محی الدین جیلانی اپنے مدرے میں وضوفر مارہے تھے کہ ایک چڑیا نے آپ پر بیٹ کردی آپ نے ایک نگاہ بھر کردیکھا تو وہ دوٹکڑے ہو کرز مین پر آگری ملخصا

(ص ، • • ا بزهة الخاطر الفاتر ،مترجم ، كتب خانه قاوري رضوي لا مور)

(2) شاه ابوالمعالى عليه الرحمه كلصة بين:

'' شیخ عبدالقا درایک دفعہ دضو کررہے تھے کہ ایک چڑیا اڑتے ہوئے آئی اور آپ پر ہیٹ کر دی اور ہیٹ کرتے ہی چڑیا مرکزگر پڑی تھی ۔''ملخصا

(ص ۳۲، تخفة القادريه مترجم، كتب خانه قادري رضوي لا مور)

(٨) الشيخ نورالدين الي الحن على بن يوسف العطو في عليه الرحمه لكصة بين:

كان سيمدى الشيخ محيى المدين عبمد القادر رضى الله عنه يتوضا يوما في المدرسة فبال عليه عصفور فرفع راسه هو طائر فسقط ميتا

(ص، ١٩٧) بهجية الاسرارع بي بموسسة الشُّرف لا مور بص، ٢٥٤ مترجم، مكتبه على حفزت لا مور)

﴿....مذالف....﴾

دیوبندیوں کےوں سے دائدا کابرین کی مصدقہ کاب میں لکھاہے:

يآئينانه کي ليے ہے۔

افسوس کدرضاخانی جھوٹ ہو لئے میں مسیلمہ کذاب کوبھی مات کر گئے کہ قبل ازید ذکر کیا کہ حضرت پیرانِ پیر نے ایک چیل کو ہلاک کر دیا اور اب بید ذکر کیا کہ حضرت پیرانِ پیرصاحب نے ایک چڑیا کو ہیٹ کرنے کے جرم میں ہلاک کر دیا۔ اس قسم کی بے ہودہ ولغو با توں کو پڑھ کر ہم تو اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ رضا خانی اہل بدعت جھوٹ ہو گئے میں مسیلمہ کذاب کی اولاد ہیں ورنداس قسم کا مکروہ دھندا ترک کر دیے لیکن رضا خانی از کی بد بخت ہیں ، یہ ایپ کو جہنم میں ڈال سکتے ہیں لیکن جھوٹ جیسا فتیجے فعل ہرگز ترک نہیں کرسکتے ، جب تک رضا خانی جھوٹ نہ ہولیس اس وقت تک ان کامعدہ ٹھیک نہیں رہتا۔

(ص،۲۳۸، رضا خانی ند چب، حصه سوم، داشد بیا کیڈی)

ان فوار ہُ لعنت میں غرق لوگوں نے جوز بان استعمال کی ہے وہ سب قار ئین و کیولیں اگر ہم نے الیی زبان استعمال کی تو دیو بندیوں کو خلیل احمد آئیٹھو می کی ٹانی کے پوتڑوں کو تلاش کرکے ان میں گھستا پڑے گااس کے علاوہ کوئی راستے نہیں ہوگا

﴿⋯نتيجه ⋯﴾

(۱) پیرسب رضاخانی میں (۲) مُسیلمه گذاب کو مات دینے والے (۳) بیہودہ ولغو باتیں کرنے والے (۴) اہل بدعت (۵) پیرسب اکابرین جھوٹ بولنے میں مسیلمه گذاب کی اولاد (۲) مکروہ دھندا کرنے والے (۷) از لی بدبخت (۸) پیرسب اکابرین اپنے کوجہنم میں ڈال سکتے ہیں لیکن جھوٹ جیسافتیج فعل ہرگز ترکنہیں کر سکتے (۹) جب تک جھوٹ نہ بولیں اس وقت تک ان کامعدہ ٹھیک نہیں رہتا۔

﴿حواله نمبر ∠﴾

اكابرين امت ضالمضل

(١) حضرت علامه عبدالله يافعي عليه الرحمة فرماتے بين:

قال ابو المعالى : فاتيت الشيخ ابا الحسن الخباز رحمه الله تعالى وحدثته بهذه الحكايـه قال سمعت سيدي ابا القاسم عمر البزار يقول سمعت سيدي الشيخ عبد سا تئینا نہی کے لیے ہے

القادر يقول : من استغاث بي في كربة كشفت عنه و من ناداني باسمي في شدة فرجت عنه

(ص١٢٦، خلاصة المفاخر عر لي، دارالكتب العلميه جس،١٣٣، مترجم بقصوف فاؤند ليثن لا مور)

(٢) شيخ عبدالحق محدث دبلوي عليه الرحمة فرماتے بين:

''حضرت غوث اعظم رضی الله تعالی عنه نے فر مایا کہ جو محض مصیبت میں مجھے پکارتا ہے میں اس کی مصیبت کور فع کروں گا ،اور جو تق کے وقت میرانام لے کر مجھے پکارتا ہے میں اس کی تفتی کودور کرتا ہوں' معلخصا (ص،۱۵۱ء نبہ قالا ٹالنجیص بھجۃ الاسرار مترجم ،مکتہ نبوییلا ہور)

(٣) ملاعلى قارى عليه الرحمه ككية بن:

يـقول سمعت سيدي الشيخ عبد القادر يقول :من استغاث بي في كربة كشفت عنه و من ناداني باسمي في شدة فرجت عنه

(ص، ۲۷ مزنهة الخاطرالفاتر عربي عن، ۹۸ مزنهة مترجم، قادري رضوي كتب خاشدلا مور)

(١٨) حضرت علامه ولانا ابوالمعالى عليه الرحمة فرماتي بين:

''حضرت غوث اعظم رضی الله تعالیٰ عنہ نے فر مایا کہ جو شخص مصیبت میں مجھے بکارتا ہے میں اس کی مصیبت کور فع کروں گاءادر جو تختی کے وقت میر انام لے کر مجھے بکارتا ہے میں اس کی تختی کودور کرتا ہوں 'مسلخصا

(ص ،۵۸ ، تخذ القادر به مترجم ، قادری رضوی کتب خاندلا مور)

(۵)علامه محمين يحي تاذفي عليه الرحمة فرمات بين:

''حضرت غوث اعظم رضی الله تعالی عند نے فر مایا کہ جو محص مصیبت میں مجھے بکار تا ہے میں اس کی مصیبت کور فع کروں گا ،اور جو تخق کے وقت میرا نام لے کر مجھے بکار تا ہے میں اس کی تخق کو دور کرتا ہوں ''ملخصا

(ص،۲۳٬۶۳۳)، قلا كدالجواهر مترجم، شبير برادرز لا مور)

ریاً نمینا نہی کے لیے ہے۔ ﴿ جِیا کے رہزُ انینا نہی کے

(٢) الشيخ نورالدين الي الحن على بن بوسف عليه الرحم لكصة بين:

قال ابو المعالى: فاتيت الشيخ ابا الحسن الخباز رحمه الله تعالى وحدثته بهذه الحكايه قال سمعت سيدى الشيخ عبد الحكايه قال سمعت سيدى الشيخ عبد القادر يقول سمعت سيدى الشيخ عبد القادر يقول :من استغاث بي في كربة كشفت عنه و من ناداني باسمى في شدة فرجت عنه

(ص، ١٩٤١) بجة الاسرار ومعدن الانوارع لي موسسة الشرف لا مور)

﴿....هِ مِخَالِف

دیوبندیوں کے دس سے ذائدا کابرین کی مصدقہ کتاب میں لکھاہے:

رضاخانیوتم پرخالق کائنات کاکس قدر غضب نازل ہے کہ بھی بھی بچی بات تمہاری زبان ہے ہیں انکلی ،اس ناعاقبت اندلیش فرقہ کوت گوئی جیسی نعمت کیسے حاصل ہو جب کہ بیفر قد ضال و مضل اولیائے کرام کی طرف کذب بیانی منسوب کرنے میں بگانہ ہے جیسا کہ حضرت شخ عبدالقا در جیلانی نے فر مایا کہ جوکوئی مصیبت اور شخق میں مجھے بچار تا ہے میں انکی مصیبت اور شخق کودور کرتا ہوں ، پیسر اسر جھوٹ ہے کیونکہ حضرت مصیبت اور شخق میش آئے ہیں ان بیران بیرر حمنہ الله تعالی علیہ نے اپنے عبدالو ہاب کووصیت کی کہ بیٹے جب مصیبت اور شخق پیش آئے تو الله تعالی کے ماگواور تو حید کولازم پکڑو، تو حید کولازم پکڑو، تو حید کولازم پکڑو، تو حید کولازم پکڑو۔ (فتوح الغیب)

اب حضرت پیرانِ پیررحمنۃ الله تعالیٰ علیہ کی واضح تعلیمات کے ہوتے ہوئے ہم کیسے مان لیس کہ حضرت پیرصاحب نے فر مایا کہ جب مصیبت وختی پیش آئے تو مجھے پکارا کرو،رضا خانی اہل بدعت کا پیہ عقیدہ کہاولیائے کرام مصیبت وختی میں حاجت روائی فر ماتے ہیں ریعقیدہ قرآن کریم کے خلاف ہے، حق تعالیٰ کاارشاد ہوتا ہے۔ ترجمه :اور جبانان کوتکلیف پنچی ہے تو لیٹے اور بیٹے اور کھڑ ہے ہونے کی حالت میں ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اس سےاس تکلیف کو

دور کردیتے ہیں تو اس طرح گزرجا تا ہے گویا کہ ہمیں کسی تکلیف ہینچنے پر پکارا ہی نہیں تھا، اسی طرح بیبا کول کو پہند آیا ہے جو کچھوہ کررہے ہیں۔''(یاا، سورہ پونس آیت ۱۲) وَ إِذَا مَسَّ الْإِنْسَنَ الطَّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِ آوُ قَاعِدًا اَوُ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفُنَا عَنُهُ ضُرَّه مَرَّكَانُ لَّمُ يَدُعُنَا كَشَفُنَا عَنُهُ ضُرَّه مَرَّكَانُ لَّمُ يَدُعُنَا كَشَفُنَا عَنُهُ ضُرَّه مَرَّكَانُ لَّمُ يَدُعُنَا الله ضُرِّ مَّسَه كَذَلِكَ زُيِّنَ الله مُسُوفِيُنَ مَا كَانُوا يَعُمَلُونَ ٥ لِللهُ مُسُوفِيُنَ مَا كَانُوا يَعُمَلُونَ ٥

قر آن کریم کی تعلیمات ہے معلوم ہوا کہ جب ہی مصیبت وحق میں پکاروتو خالق کا ئنات ہی کو پکارا کرو ،وہی ذاتِ لایز لاسپنے بندوں کی مصیبتوں اور ختیوں کودور کرنے والی ہے۔

(ص ۲۳۱۰، رضا خانی ندهب، حصه وم، راشدیدا کیڈی)

﴿⋯نتيجه ⋯﴾

(۱)خالق کا کنات کا ان پر غضب (۲)ان بزرگوں نے کچی بات بھی نہیں بولی (۳)نا عاقبت اندلیش (۴) حق گوئی سے محروم (۵) ضال (۲) مضل (۷) کذب بیانی میں یگانه (۸) اہل بدعت (۹)ان سب کاعقیدہ کہاولیاء مصیبت وختی میں حاجت روائی کرتے ہیں (بیعقیدہ دیو بندیوں کے نزدیک کفر ہے قویہ سب اکابرین امت کافراز ناقل)

﴿حواله نمبر ٨﴾

اكابرين امت جہنمی دیو بندی فتوی

(١) ديويندي مولوي طالب الهاشي كلصة مين:

ا یک د فعدا یک بوڑ ھاا یک جوان لڑ کے کے ہمراہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، یہ جوان

میرا فرزند ہے،اس کے لیے دعا فرمایئے، درحقیت بیلڑ کا اس بوڑھے کا فرزندنہیں تھا، اس کے دانستہ حجوث بولنے پرسیدناغوث اعظم کوجلال آگیااور آپ نے فر مایا تھ ارشہ ا بامن ایس چہ رسید'' بیفر ما كرآپ تو غصه كى حالت ميں گھر تشريف لے گئے كيكن بغداد ميں جگه جگه آگ بھڑك آھى لوگ ايك جگه ہے بچھاتے تو دوسری جگہ سے شعلے بھڑک اٹھتے غرض ہرطر ف شورمحشر بیا ہو گیا اور لوگوں میں خوف و ہراس تھیل گیا ،آپ کے ایک ہمعصرو لی الله شخ بقابن بطور کواطلاع ملی نو وہ دوڑے دوڑے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور رور و کر کہنے گئے، یاسیدی، "بو خلق رحم کن که بلاک شدند" اے آ قالوگوں پر رخم کیجئے کہ ہلاک ہورہے ہیں،اس وقت آپ کا غصہ سرد ہوگیا اوراسی کے ساتھ ہرطرف امن وسکون ہوگیا ،ابیامعلوم ہوتا تھا کہ گویا بھی آ گ لگی ہی نہیں تھی۔

(ص،۲۱۵، تذکره سیرناغوث اعظم، نانثر شعاع ادب لا ہور)

(٢) حضرت علامه عبدالله يافعي عليه الرحمه فرماتے ہيں:

عن شيخ بـقا عليه الرحمة قال: جاء شيخ معه شاب الى الشيخ عبدالقادر وقال له: ١دع الله له فانه ولدي، ولم يكن ولده بل كانا سريرة غير صالحة فغضب الشيخ وقبال بلغ امر كم البي هذا الحدودخل داره ووقع الحريق في ارجاء بغداد من وقته وكلما طفؤوا مكان اشتعلت النار في مكان آخر....

(ص ١٣٣٠، خلاصة المفاخرع لي، دار الكتب العلمية بيروت جن ٤٦٠ مترجم ،تصوف فا وُعَدُيْثُن لا هور)

(m) شیخ عبدالتی محدث دہلوی علیہ الرحمة رماتے ہیں:

شخ بقافر ماتے ہیں ایک شخص غوث یا ک کے پاس آیا اس کے ساتھ ایک جوان لڑ کا تھااس نے کہا یہ میرا بیٹا ہے حالانکدوہ اس کا بیٹانہیں تھااور دونوں کے اخلاق بھی صیح نہیں تھےغوث یا ک نے فر مایاتم لوگ اس حد تک بروه گئے ہوآ پ ناراض ہو گئے اور بغداد میں آگ لگ گئی "مفہو ما

(ص،۷۵۰ز بدة الا ثارتلخيص بهجة الاسرارمترجم، مكتبه نبويهلا مور)

(٣) حضرت علامه مولانا ابوالمعالى عليه الرحمة فرمات مين:

ریآ مکینا نمی کے لیے ہے

شیخ بقافر ماتے ہیں ایک شخص غوث پاک کے پاس آیا اس کے ساتھ ایک جوان کڑکا تھااس نے کہا یہ میر امیٹا ہے حالا نکہ وہ اس کا بیٹانہیں تھااور دونوں کے اخلاق بھی صحیح نہیں مصحفوث پاک نے فر مایا تم لوگ اس حد تک بڑھ گئے ہوآپ ناراض ہو گئے اور بغداد میں آگ لگ گئی''مفہو ما

(ص ،۲۳ ، شخفه القادر بيمتر جم ، قادر ي رضوى كتب خانه لا مور)

(۵)علامه محربن يحيى تاذفي عليه الرحمة فرماتے بين:

شیخ بقافر ماتے ہیں ایک شخص غوث پاک کے پاس آیا اس کے ساتھ ایک جوان کڑکا تھا اس نے کہا یہ میر امیٹا ہے حالا نکہ وہ اس کا بیٹانہیں تھا اور دونوں کے اخلاق بھی صحیح نہیں تھے غوث پاک نے فر مایا تم لوگ اس حد تک بڑھ گئے ہوآیپناراض ہو گئے اور بغداد میں آگ لگ گئی 'مفہو ما

(ص، ۷۰۰ قلا كدالجوا هرمتر جم، شبير برادر زلا مور)

(٢) الشيخ نورالدين الي الحن على بن يوسف عليه الرحمه لكصع بين:

عن شيخ بقا عليه الرحمة قال: جاء شيخ معه شاب الى الشيخ عبدالقادر وقال له: ادع الله له فانه و لدى، و لم يكن ولده بل كانا سريرة غير صالحة فغضب الشيخ وقال بلغ امر كم معى الى هذا الحدو دخل داره ووقع الحريق في ارجاء بغداد من وقته وكلما اطفؤوا مكانا اشتعلت النار في مكان آخر.....

(ص، ۱۳۸) بهجة الامر ارومعدن الانوارع لي،موسسة الشرف لا مور)

﴿.... مخالف.....﴾

داو بندایول کے وس سے زائدا کا برین کی مصدقہ کتاب میں لکھاہے:

رضاخانی اہل بدعت شخ عبدالقا در جیلانی ،رحمۃ الله تعالیٰ علیہ کے متعلق یوں غلو سے کام لیتے ہیں کہ ایک بوڑھے آ دمی نے ایک لڑکے کی طرف جھوٹی نسبت کی جس کی پا داش میں حضرت پیرصا حب اس قدر غیض وغضب میں آئے اور گھر تشریف لے گئے اور شخ جیلانی کے گھر تشریف لے جانے کے فورا بعد پورے بغداد میں گھر گھر آگ کے شعلے بھڑک اٹھاورلوگ جہاں ہے آگ کو بجھاتے آگ دوسری جگہ بھڑک اٹھتی تو شخ جیلانی کے ایک ہمعصرولی کو ایک المناک واقعہ کی خبر ملی تو وہ حضرت پیرانِ پیرکی خدمت ریآئیندانهی کے لیے ہے

میں حاضر ہوکر آ ہوزاری کی کہ میرے آتا اس مخلوق خدا پر رحم کر و ، بعد ہ بغداد کے ہرگھرے آگ کے شعلے محرم کنے بند ہوگئے۔

بہرحال ولی حق تعالی کا مقرب بندہ ہوتا ہے وہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا اور رضا خانی اہل بدعت کا حضرت پیران پیر کے بارے میں بیعقیدہ رکھنا کہ بوڑھے آ دمی کے جھوٹ بو لئے کا شخ جیلانی کوعلم ہوا تو حضرت پیر ان پیر کے بارے میں بیعقیدہ رکھنا کہ بوڑھے آ دمی کے جھوٹ بو لئے کا شخ جیلانی علیہ میں تاہمی مجا دل جائے ہوا ہے تو ایک بل میں پوری کا سئات کے نظام کو بدل کے رکھ دیں ، بیعقیدہ مخلوق کے بارے میں قائم کرنا نبی کریم صلی الله تعالی علیہ وسلم کے فرامین کو پس پشت ڈال دیا وہ فی النارہوا۔
دیاوہ فی النارہوا۔

(ص،۲۵۸ در ضاخانی ند هب، خصه سوم ، داشد بیأ کیڈی)

(۱) پیسب بزرگ غلوکر نے والے (۲) نبی تنایق کے فرامین کو پس بیشت ڈالنے والے (۳) جہنمی

﴿حواله نمبر ٩﴾

بزرگون كاعقيده كغوث ياك برآن موجود

(١) ديوبندي مولوي طالب الهاشي لكصة بين:

ایک روزشخ صدقہ بغدادی رضی الله تعالی عنہ حضرت غوث اعظم رضی الله تعالی عنہ کی خانقاہ میں آئے اور بیٹھے ہوئے ہے، جب حضرت کی آمد کے انتظار میں بیٹھے ہوئے تھے، جب حضرت نکے تو کرسی پررونق افروز ہوئے اور کچھ کلام نہ فر مایا اور نہ قاری کو تھم دیا کہ کوئی آبیت پڑھے گرلوگوں میں بڑاوجد پیدا ہوا، شخ صدقہ نے اپنے جی میں کہا کہ حضرت نے کچھ کلام نہیں کیا اور نہ قاری نے کچھ پڑھا، بید وجد کہاں سے آیا حضرت غوث پاک رضی الله تعالی عنہ نے شخ کی طرف نگاہ کی اور فر مایا میر اا کیسے مربید بیت المقدس سے بہاں تک ایک قدم میں آیا ہے اور اس نے میرے ہاتھ پرتو ہی ہے حاضر بن مجلس تمام

مِيْ اَنْ اَنْ اَنْ کَ کِے ہے کہ اُن اُن کی کے کے ہے کہ اُن کہ کے کے ہے کہ اُن کی کے لیے ہے کہ اُن کی کے لیے ہے ا

اس کی ضیافت میں ہیں، شخ نے دل میں کہا، جس کا ایک قدم ہیت المقدس سے بغداد تک ہووہ کس بات سے تو بہ کرتا ہے، اور اسے پیر کی کیا ضرورت ہے، حضرت نے شخ کی طرف توجہ کی اور فر مایاوہ جو ہوا میں اڑتا ہے تو بہ کرتا ہے کہ پھر ایسا نہ کرے گا اور وہ محتاج ہے اس بات کا کہ میں اسے محبت الہی کا طریقہ سکھاؤں۔

(تذكره سيدناغوث اعظم مناشرشعاع ادب لا بهور بحواله رضاخانی نمه جب)

(٢) ديوبنديول كي حكيم الامت الرفعلي تفانوي صاحب لكصة بين:

ا یک بار حضرت غوث اعظم وعظ فر مارہے تھے کہ درمیان میں دفعۃ ساکت ہو گئے اور کچھ دیر تک ساکت رہ کر پھر بیان شروع فر مایا اور کہا کہ اس وقت میرے سکوت کی بیوجہ ہوئی کہ ایک بزرگ ابھی شام سے بغداد ایک قدم میں بطور کرامت کے آئے تھے۔

(ص،۲۹۰،مواعظاشر فيجلد ٧٤٠،هانوي)

(٣) حضرت علامه عبدالله يافعي عليدالرحمة فرمات مين:

فقال الشيخ صدقةفي نفسه: الشيخ لم يتكلم و القارى لم يقرأ لم هذا الوجد ؟فالتفت الشيخ الى جهتى فقال: يا هذا جاء مريد لى من بيت المقدس الى هنا في خطوة و تاب على يدى ...

(ص ۴/ ۱۷ ،خلاصة المفاخرعر لي ، دار الكتب العلميه بيروت)

(٣) شخ عبدالحق محدث دبلوى عليه الرحمة فرمات مين:

شخ صدقہ نے اپنے بی میں کہا کہ حضرت نے پچھ کلام نہیں کیا اور نہ قاری نے پچھ پڑھا ، یہ وجد
کہاں ہے آیا حضرت غوث پاک رضی الله تعالیٰ عنہ نے شخ کی طرف نگاہ کی اور فر مایا میر اایک مرید بیت
المقدس سے یہاں تک ایک قدم میں آیا ہے اور اس نے میرے ہاتھ پر تو بہ کی ہے حاضرین مجلس تمام اس
کی ضیافت میں ہیں۔

(ص،۲۷، زېدة الا ثار تلخيص بهجية الاسرارمتر جم، مکتبه نيوپيلامور)

ریآئینانه کی کے لیے ہے۔

في عبدالحق محدث د بلوى عليه الرحمة فرمات إن:

شخ صد قدنے اپنے جی میں کہا کہ حضرت نے پچھ کلام نہیں کیااور نہ قاری نے پچھ پڑھا، یہ وجد کہاں سے آیا حضرت نے پچھ کالم نہیں کیااور نہ قاری نے پچھ پڑھا، یہ وجد کہاں سے آیا حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالی عند نے شخ کی طرف نگاہ کی اور اس نے میرے ہاتھ پر تو بہ کی ہے حاضرین مجلس تمام اس المقدس سے یہاں تک ایک فقدم میں آیا ہے اور اس نے میرے ہاتھ پر تو بہ کی ہے حاضرین مجلس تمام اس کی ضیافت میں ہیں۔

(ص ۱۳۳۰ء خبار الاخیار مترجم دیوبندی، دار الاشاعت کراچی)

(٥) ملاعلى قارى عليدالرحمد لكصة بين:

شخ صدقہ نے اپنے جی میں کہا کہ حضرت نے پچھ کلام نہیں کیااور نہ قاری نے پچھ پڑھا ، یہ وجد کہاں ہے آیا حضرت غوث پاک رضی الله تعالیٰ عنہ نے شخ کی طرف نگاہ کی اور فر مایا میر اا کیٹ مرید ہیت، المقدس سے یہاں تک ایک قدم میں آیا ہے اور اس نے میرے ہاتھ پر تو بہ کی ہے حاضرین مجلس تمام اس کی ضیافت میں ہیں۔

(ص ٢٠١٠ مزهة الخاطر الفاتر مترجم قا در رضوى كتب خانه)

(٢) حضرت علامه مولانا ابوالمعالى عليه الرحمة فرمات جين:

شخ صدقہ نے اپنے ہی میں کہا کہ حضرت نے پکھے کلام نہیں کیااور نہ قاری نے پکھے پڑھا، یہ وجد کہاں ہے آیا حضرت فوٹ پاک رضی الله تعالی عنہ نے شخ کی طرف نگاہ کی اور فر مایا میر اا کیک مرید بیت المقدس سے یہاں تک ایک قدم میں آیا ہے اور اس نے میرے ہاتھ پر تو بہ کی ہے حاضرین مجلس تمام اس کی ضافت میں ہیں۔

(ص ۱۱۰ بتحة القا دريدمتر جم ، قادري رضوي كتب خاندلا مور)

(٤) علامه محمر بن يحيى تاذني عليه الرحمة فرماتي بين:

شیخ صدقہ نے اپنے جی میں کہا کہ حضرت نے کچھ کلام نہیں کیااور نہ قاری نے پچھ پڑھا، بیوجد کہاں سے آیا حضرت غوث پاک رضی الله تعالی عنہ نے شیخ کی طرف نگاہ کی اور فرمایا میر اا یک مرید بیت بيآئينا نهی کے لیے ہے۔

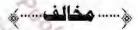
المقدس سے یہاں تک ایک قدم میں آیا ہے اور اس نے میرے ہاتھ پر تو بہ کی ہے حاضرین مجلس تمام اس کی ضیافت میں ہیں ،

(ص، ٩٠، قلا كدالجوا هرمتر جم بشبير برادرز لا هور)

(٨) الشيخ نورالدين الي الحن على بن يوسف عليه الرحمه لكهية بين:

فقال الشيخ صدقةفي نفسه: الشيخ لم يتكلم و القارى لم يقرأ لم هذا الوجد العند الشيخ الى جهتى فقال: يا هذا جاء مريد لى من بيت المقدس الى هنا في المحطوة و تاب على يدى

(ص، __ ، بهجة الاسرار ومعدن الانوارع بي موسسة الشرف لا مور)



وبوبندبول کے وس سے زائدا کاہرین کی مصدقہ کیاب میں لکھاہے:

اس واقعہ کو بیان کرنے سے رضاخانی اہل بدعت کامقصد ہی یہی ہے کہ جب حضرت شخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ الله علیہ کی خدمت میں بیت المقدس سے حاضر ہونے والا ایک مریدا یک قدم میں پہنچنے کی قوت رکھتا ہے تو حضرت شخ جیلانی جو کہ سیدالا ولیاء میں ،وہ تو بیک جھیکتے ہی ہر جگہ ہروفت پہنچنے کی قوت رکھتے میں بلکہ حضرت شخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ الله تعالی علیہ ہر جگہ ہروفت ہر آن موجود میں اور اینے مریدوں کی دشگیری فرماتے میں۔

اس عبارت سے اہل بدعت کا مقصد یہ ٹابت کرنا ہے کہ ہر ایک یہی عقیدہ رکھے کہ حضرت شخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ الله تعالیٰ علیہ اختیارات کے مالک ہیں ، پیعقیدہ قر آنی تعلیمات کے بالکل خلاف ہے کیونکہ مذکورہ باتیں حضرت شخ جیلانی رحمۃ الله تعالیٰ علیہ سے منقول نہیں ۔

(۱۳۳۱ ، رضاخانی ندهب، حصه سوم ، راشدیدا کیڈمی)

﴿....﴾

(۱)ان بزرگول کاعقیدہ ہے کیغوث پاک علیہالرحمہ پلک جھپکتے ہی ہرجگہ ہروقت پہنچنے کی قوت رکھتے ہیں

ریا تئینا نمی کے لیے ہے۔

(۲) غوث پاک ہر جگہ ہروفت ہرآن موجود ہیں (۳) اپنے مریدوں کی دشگیری فرماتے ہیں (۴) ان سب بزرگوں کا عقیدہ کہ غوث پاک اختیارات کے مالک ہیں (۵) ان کا عقیدہ قرآنی تعلیمات کے بالکل خلاف ہے (۲) انہوں نے جوواقعہ بیان کیا ہے وہ غوث پاک سے منقول نہیں۔



اكابرين امت مشرك

(١) ديوبندي مولوي طالب الهاشي لكصة بين:

ایک دفعہ دریائے دجلہ میں خوفناک سیلاب آیا اور پانی دریائے کنارے سے اچھل کر بغداد کی طرف بہنے لگا، اہل بغداد گھرا اٹھے اور سیدناغوثِ اعظم کی خدمت میں حاضر ہوکر دعائے درخواستگار ہوئے،حضرت نے اسی وقت اپنا عصالیا اورلوگوں کے ساتھ چل پڑے، دریائے کنارے پر پہنچ کر اپنا عصائے مبارک کووہاں گاڑ دیا اور فر مایا'' بس پہیں رک جاؤ'' آپ کا اتنا فر مانا تھا کہ طغیا نی تھم گئی اور سیلا بکا پانی اور ناشروع ہوگیا جتی کے دریا گناروں کے اندرا پی اصلی حدیر بہنے لگا۔

(ص ٢٠ ١٤ ، تذكره سيدناغوث أعظم ، ناشر شعاع ادب لا هور)

(٢) شيخ عبدالحق محدث د ولوى عليه الرحمه فرماتے ہيں:

ایک بار دریائے دجلہ میں طغیانی آئی تو بغداد کو بھی خطرہ لاحق ہو گیا لوگ حضرت پیننے عبدالقا در کے پاس آئے اور امداد کے طالب ہوئے آپ نے اپنا عصا کیڑا دریائے کنارے آئے اور پانی کے کنارے پر زورسے ضرب لگائی اور فرمایا بیہاں تک ہی ، کہتے ہیں پانی و ہیں رک گیا اور آگے نہ آسکا ،

(ص٢٠٠) ذبدة الا ثارتغيص بهجة الاسرارمترجم ، مكتبه ثبوييلا مور)

(٣) علامه محدين تحيى تا ذفي عليه الرحمة فرماتي مين:

ایک ہار دریائے دجلہ میں طغیانی آئی تو بغداد کو بھی خطرہ لاحق ہوگیا لوگ حضرت شنخ عبدالقا در کے پاس آئے اور امداد کے طالب ہوئے آپ نے اپنا عصا پکڑا دریا کے کنارے آئے اور پانی کے کنارے پر زور سے ضرب لگائی اور فر مایا یہاں تک ہی ، کہتے ہیں پانی وہاں ہی رک گیا اور آ گے نہ آ سکا

(ص، ٤٠ ، قلا كدالجوا هرمترجم ، شبير برا در ز لا بهور)

(٣) الثين نورالدين الي الحن على بن بوسف عليد الرحمه لكهة بين:

قال و ازدادت الـدجـلة فـي بـعض السنين حتى اشرفت بغداد على الغرق فاتى الناس الى الشيخ عبد القادر يستغيثون به فاخذ عكارة......

(ص، ١٩٧٤) بهجية الاسرار ومعدن الانوارع لي بهوسية الشرف لا بهور)

«..... مخالف......»

داوینداول کےدس سے دائدا کابرین کی مصدقہ کتاب میں اکھاہے:

ابل سنت و جماعت علمائے دیو بند کاعقیدہ ہے کہ پانی ، ہواغرض کہ ہر چیز پر خالق کا نتات کا قبضہ و کنٹرول ہے اور رضا خانی اہل بدعت کا بیعقیدہ حضرت عبدالقا در جیلا نی رحمۃ الله علیہ نے اپنے عصائے مبارک سے پانی کوروک دیا تو اس کا مطلب پھر سیہوا کہ خدا تعالیٰ پانی کوچلانے والا ہے اور حضرت شخ جیلانی ، پانی کوروک والے ہیں ، العیاذ بالله حالا نکہ حضرت شخ عبدالقا در جیلانی نے بیقایم دی ہے کہ سید عقیدہ رکھئے کہ سب بھلائیاں الله ہی کے اختیار میں ہیں ، دینا نہ دینا ، غریبی و امیری ، عزت و ذلت سب الله کے ہی ہاتھ میں ہے ، اس کے اختیارات میں کوئی اور شامل نہیں ، عقلندوہ ہے جو صرف الله ہی کے درکا ہو کر رہے بینی الله کے سواکسی اور سے اپنی کوئی حاجت اور پر بیٹانیوں بیان کرکے مدد طلب نہ ہو کر رہے بینی الله کے سواکسی اور سے اپنی کوئی حاجت اور پر بیٹانیوں بیان کرکے مدد طلب نہ کرے ۔ (افتے الربانی صفحہ ۱۸)

الله پاک کی توحید کو ماننے کا مطلب ہیہ ہے کہ نفع اور نقصان کی خاطر الله پاک کے سواکسی اور کی طرف خبیب دیکھنا جا ہے۔ (افقح الربانی صفحہ ۴۳۳)

پر ہیز گار بن جاؤلیعنی ظاہری اور باطنی دونوں قتم کے شرک سے بچو، ظاہری شرک تو بیہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نبیوں،رسولوں اور دلیوں کے بُت بنا کران بُوں سے یاان کی قبروں سے حاجتیں اور مرا دیں نہ مانگواور باطنی شرک تو یہ ہے کہ الله تعالی کے سوانسی اور کونفع و نقصان دینے والا نہ مجھوخواہ وہ الله پاک کی کتی ہی کوئی محبوب ذات ہو کیونکہ پیغیبروں اور ولیوں کی اعلیٰ شان کا اس بات سے کچھیعلق ہی نہیں ، پیغیبر یاولی کا صرف الله تعالیٰ کے لیے خاص میں ، پیغیبر کوئیغیبر ہی سجھنا چا ہیے اور ولی کوولی ہی سجھنا چا ہیے ، پیغیبر یاولی کا خدائی اختیارات کا مالک نہ ہونا ان کی شان کے قطعاً خلاف نہیں ، خدا کوخدا کے مقام پررکھواور رسول کو رسول کو کرمقام پراورولی کوولی کے مقام پررکھوا کی دوسرے کے اختیارات کا مالک سجھنا شرک ہے ، (الفتح الربانی صفحہ الاس کے مقام پررکھوا کی دوسرے کے اختیارات کا مالک سجھنا شرک ہے ، (الفتح الربانی صفحہ الله کی مقام پررکھوا کی دوسرے کے اختیارات کا مالک سجھنا شرک ہے ، (الفتح الربانی صفحہ الله کی مقام پررکھوا کی دوسرے کوالیک دوسرے کے اختیارات کا مالک سمجھنا

بربادی ہے تیرے لیے کہ تو نماز میں کھڑے ہو کراللہ اکبر یعنی اللہ ہی سب سے بڑا ہے، کہتا ہے حالانکہ تو اپنے اس دعویٰ میں جھوٹا ہے، حقیقت میں خدا کی پیدا کی ہوئی شخصیتیں تیرے خیال میں خدا جیسے اختیارات میں خدا سے بڑھ کر ہیں ،خدا سے تو بہ کراور کوئی اچھا عمل خدا کے سواکسی اور ذات کے لیے نہ کر لینی ہرعمل خدا کی رضا کی خاطر ہی کر،خدا کی رضا کی طلب ہی اصل تو حید ہے۔ (افقح الربانی صفحہ ۲۰۱)

نماز میں تیرے اِیگاک نَعُبُدُ وَ اِیگاک نَسْتَعِینُ ٥ (اے الله ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں، اور صرف تجھ بی سے مدد جا ہے ہیں) (سورہ فاتحہ، آبیت م

کہنے کا پھر کیا مطلب ہوا (یہی ہوا) کہ تیری ہی تا بعداری کرتے ہیں ،اور تخفیے ہی سب سے بڑا اختیارات والاسمجھا؟اوروں سے تو کب بے نیاز ہوا؟

حصرت شیخ عبدالقا در جیلانی رحمۃ الله تعالیٰ علیہ کی واضح تعلیمات ہے معلوم ہوا کہ جوخدا تعالیٰ پانی کوچلانے والا ہے،وہی خدااس پانی کورو کئے والامخلوق میں سے کوئی اس صفت کامستحق نہیں۔

ایک مرتبہ گجرات شہر میں پانی کا سیلاب آگیا تو ضعیف الاعتقادلوگ دوڑتے ہوئے شاہ دولہ کے پاس گئے کہ حضرت شاہ صاحب سیلاب آگیا اور گجرات شہر غرق ہونے کو ہے ، ، یکسی لیجئے اور پانی کی بندش کریں تو شاہ دولہ نے کسی لی اور بندش کرنے کی بجائے پانی کاراستہ کھول دیا ،اورلوگ چیخ و پکار کرنے گئے کہ شاہ صاحب ہم نے آپ کوکسی دی ہے کہ پانی کوبند کرواور آپ نے پانی کوکھول دیا تو شاہ دولہ نے

سیآئیندانہی کے لیے ہے

جواب دیا که

جدهر راضي مولااُدهر شاه دولا

مطلب میہ ہے کہ جیسے میراخداراضی ہے میں بھی ویسے ہی راضی ہوں ، لینی کہ میں پھٹیبیں کرسکتا ، تو میر مزال دیم سے مدد بند

معلوم ہوا کو پلو ق کو پچھاختیار نہیں ہوتا ،سب کے سب اختیارات حق تعالیٰ ہی کو حاصل ہیں

اہل بدعت کا بیعقیدہ کہ حضرت شخ صاحب نے پانی کوروک دیا ، بیعقیدہ فاسد ہے کیونکہ حضرت شخ جیلا نی اس نتم کے عقائدر کھنےوالے کوشرک قرار دیتے ہیں ۔

(ص ،۱۳۳۸ ، رضاخانی ند بهب،حصیهوم ، راشدیدا کیڈمی)

﴿⋯نتيجه ┈﴾

(۱)اہلسنت سے خارج (۲)اہل بدعت (۳)رضا خانی (۴) ان کا عقیدہ فاسد (۵)غوث پاک کے فتوے سے مشرک (۲) ان کاعقیدہ غوث پاک کے مخالف۔

﴿حواله نمبر ١١﴾

ا كابرين امت كاعقيده غوث يا كغيب دان بي

(١) ديوبندي مولوي طالب الهاشي لكصة بين:

آپ کے خادم شخ ابوعبدالله محمد بن ابوائق السہر وی کا بیان ہے کہ حضرت (شخ عبدالقا در جیلانی)
مجھے ہمیشہ محمطویل کے نام سے پکارا کرتے تھے،حالا تکہ میرافتہ طویل نہیں تھا، ایک دن میں نے عرض کیا، ''
سیدی میں تو لوگوں سے چھوٹا ہوں ، آپ مجھے طویل فرماتے ہیں ، (شخ جیلانی نے فرمایا) تو طویل العمر
ہے، چنا نچا ایسا ہی ہوا، شخ ابوعبدالله محمد ایک سینتیس برس تک جے اور دور در از مقامات کی سیاحت کی ،
ہے، چنا نچا ایسا ہی ہوا، شخ ابوعبدالله محمد ایک سینتیس برس تک جے اور دور در از مقامات کی سیاحت کی ،

(٢) شيخ عبدالحق محدث وبلوى عليه الرحمة فرماتے ہيں:

آپ کی خدمت میں ایک آدمی رہتا تھا جے حضرت مجد الطّول (لینی لمبا) کہدکر پکارتے تھے اس

ریآئینا نمی کے لیے ہے

آدمی کا کہناہے کہایک دن میں نے عرض کیا، 'سیدی میں تولوگوں سے چھوٹا ہوں، آپ مجھے طویل فرماتے ہیں، (شخ جیلانی نے فرمایا) تو طویل العمر ہے، چنانچہ ایسا ہی ہوا، شخ ابوعبدالله محمدایک سوسنتیس برس تک جے اور دور در از مقامات کی سیاحت کی 'ملخصا

(ص ٢٠ ا،زيدة الاثارتلخيص بهجة الاسرارمترجم ،مكتبه نبويهلا مور)

(٣) الشيخ نورالدين الي الحن على بن يوسف عليه الرحمه لكهة مين:

وكان يسميني محمدا الطويل فقلت له يوما يا سيدى انا قصير من الرجال فقال انت طويل العمر طويل الاسفار..

(ص،١١٢؛ بهجة الاسرار ومعدن الاثوارعر في مهوسسة الشرف لا مور)

﴿....هِ مخالف

دایوبندایول کےدس سےزائدا کابرین کی مصدقہ کتاب میں لکھاہے:

واقعہ ذکور سے رضاخانی کوتاہ فہم حضرت شخ عبدالقا در جیلائی رحمۃ الله علیہ کے متعلق بیعقیدہ رکھتے ہیں کہ حضرت پیر صاحب غیب دان ہیں اور مستقبل میں تمام پیش آنے والے واقعات سے باخبر ہیں جتی کہ اپنے مریدین کے خطرات قبلی واجھے برے اعمال کو بھی جانتے تھے ،غرض ان سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ان کواللہ تعالی نے سیاہ وسفید کا مالک بنادیا ہے حالا تکہ بیعقیدہ قرآن کے بھی خلاف ہے ، اور پیغیبر صلی الله تعالی علیہ والہ وسلم کے فرمان کے بھی خلاف ہے۔

اگررضاخانی اہل بدعت واقعہ مذکور سے حضرت پیران پیرکوغیب دان مانتے ہیں تو پھر دریا فت طلب امر بیہ ہے کہ مال اپنے بچے کو بیار سے کہ دیتی ہے کہ بیٹا الله تعالی تمہاری عمر دراز کرے یا کوئی باپ اپنی اولا دمیں سے سی کو کہد دے کہ بیٹا الله تعالی تمہیں طویل العمر بنائے تا کہتم بڑھا ہے کی حالت میں میرے کام آسکو ہو والدین کے کہنے کے مطابق بیٹا طویل العمر ہوجائے تو کیا بچے کے والدین کو بھی غیب دان مان لیا جائے گا، کیونکہ انہوں نے کہا کہ بیٹا الله تمہیں طویل العمر کرے حالا نکہ والدین کے کہنے سے عمر تو لمبنی ہوسکتی، ہال انتا کہد دینے سے حق تعالی بچے کی عمر میں برکت فر مادیتے ہیں، والدین کی دعا کی لمبنی ہوسکتی، ہال انتا کہد دینے سے حق تعالی بچے کی عمر میں برکت فر مادیتے ہیں، والدین کی دعا کی

على المنينا أبى كے ليے ہے ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ لِلَّهِ مَا مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

برکت ہے بچہ جتنی زندگی گزارتا ہے، سکھ وچین وعزت وو قارے گزارتا ہے،

بصورت دیگراگر کوئی شخص بس اسٹاپ پر کھڑا ہواور کوئی دوسر اشخص ہے کہدے کہ ہے آ دمی ابھی بس پر بیٹھ کر چلا جائے گاتو دوسری دیر کے بعد بیشخص بس پر بیٹھ کر چلا جاتا ہے تو کیا اس کہنے والے شخص کوغیب دان کہا جائے گا؟ یا کوئی آ دمی علم کیا فہ سے کہتا ہے کہ دیوار بوسیدہ لہذا گر جائے گی تو وہ دیوار گرگئی تو ایسے شخص کوغیب دان کہا جائے گا؟

رضاخانی شیاطین کی عقل کا جنازہ نکل چکا ہے کہ پہلی بات تو بہ ہے کہ واقعہ مذکور آپ کے خادم شخ ابو عبداللہ محمد بن الفتح ہے کہ معتبر کتاب میں ثابت ہی نہیں اگر بالفرض بقول اہل بدعت کے اس واقعہ کو مان ہی لیا جائے کہ چھنرت شخ جیلانی کے طویل العمر کہنے ہے وہ شخص طویل العمر ہو کرا کی سوشتیس سال عمر پا کر دنیا ہے دخصت ہوا ، حضرات گرامی پیرصا حب نے بطور شفقت فرمادیا ہوگا کہ تم طویل العمر ہو گے تو انفا قااس کی عمرطویل ہوئی تو اس سے می مطلب اخذ کرنا کہ حضرت پیرائن پیر نے زبان سے طویل العمر کہہ دیا البلد الیہ خدائی تھکم کی حیثیت رکھتا ہے ، سراسر باطل ہے ، کیونکہ بعض او قات انسان کوئی بات و یسے ہی کہہ دیا ہے لیکن و وہا لکل درست ثابت ہوجاتی ہے تو کیا اس پر بھی غیب دانی کاعقیدہ رکھا جائے؟

رضاخانیو ذراہوش میں آ وَاور آئکھوں سے شرک و بدعت کی عینک اتار کرسوچواور سمجھو کہا گر کوئی و لی بذریعہ کشف کوئی بات ہتلا بھی دیتو دوسروں کے لیے اس پرعقیدہ رکھنات و در کنار صاحب کشف کے لیے بھی ججت و دلیل نہیں ہوتا ،بہر حال عالم الغیب فقط حق تعالیٰ کی ذات ہے۔

(ص،۲۶۷،رضاخانی ندرہب،حصه سوم ،راشدیدا کیڈی)

ایک اورمقام پربزرگول پرفتوے لگاتے ہوئے لکھاہے:

ندکور بالاعبارت سے اہل بدعت میں تقیدہ رکھتے ہیں کہ حضرت شیخ عبدالقاور جیلانی غیب کی ہاتوں کے جانبے والے ہیں جو کہسراسر باطل اور حضرت شیخ جیلانی کی تعلیمات کے صرح کھ خلاف ہے اور شیخ جیلانی کا اپنے خادم کوطویل العمر فرمانے سے اتفا قااس کی عمر کبھی ہوتھی گئی ہوتو اس سے بیلازم ہی نہیں کہ ریآئینانی کے لیے ہے

۔ حضرت شخ جیلانی کوغیب کا جاننے والا کہا جائے کیونکہ جس کسی کواپٹی عمر کے بارے میں علم نہ ہو کہ میں طویل العمر ہوں گا ، پانہیں تواسکا قول دوسر کے سی کے بارے میں کیسے درست جان لیں۔

شریعت محمد بیلی صاحبہا الصلو ۃ والسلام کے مطابق ہر ایک یہی عقیدہ رکھے کہ خالقِ کا سُنات ہی عالم الغیب ہیں اور کسی کی عمر کے متعلق مخلوق میں سے کوئی نہیں جانتا کہ کوئی کتنی عمر پائے گا، ہر ایک انسان کی عمر کے بارے میں حق تعالیٰ ہی جاننے والے ہیں کہ فلاں طویل العمر ہوگا اور فلاں طویل العمر نہیں ہوگا۔

غیب خاصہ خدا ہے جن تعالی ہی غیب کی ہاتوں کے جانے والے ہیں مخلوق میں سے کوئی اس کا مستحق نہیں جس کوا پی عمر کے متعلق معلوم نہ ہو کہ میں طویل العمر ہوں گا ، یانہیں تو دوسر ہے کے بارے میں اس کی بات کیسے درست مان لیس لیکن مخلوق میں سے کوئی بھی دعویٰ نہیں کرسکتا کہ میں لمبی عمر پانے والا ہوں یا نہیں ، ہاں ایک بات ہے کہ حضرت شخ جیلانی نے ویسے ہی اپنے خادم کو کہد دیا ہو کہتم لمبی عمر والے ہوتو اس سے ریے تقیدہ رکھنا کہ اس کی عمر طویل ہوئی لہذا حضرت شخ نے غیب کی خبر دی بی تقیدہ قرآن وحدیث کی واضح تعلیمات کے صرت کے خلاف ہے۔

ہرانسان کو بیعقیدہ رکھنا جا ہیے کہ جواپی عمر کے بارے میں اتنا بھی نہیں جانتا کہ میں کب مروں گا اور میری عمر کتنی ہے یا میں کتنی عمر گز ار کر مروں گا تو وہ دوسروں کے متعلق کیسے لب کشائی کرسکتا ہے۔

اہل سنت و جماعت کاعقیدہ ہے کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ الله تعالیٰ علیہ نے ہر گز ایسا نہیں فر مایا ، په رضاخانی اہل بدعت نے حضرت شیخ پر الزام دھر دیا ہے۔

(ص ۳۴۱۰ رضاخانی ندهب، حصه موم ، راشدیدا کیڈی)

(۱) یہ تمام اکابرین کوتاہ فہم (۲) ان کا عقیدہ ہے کہ غوث پاک غیب دان میں (۳) مستقبل کے حالات سے باخبر میں (۴) خطرات قبلی جانتے میں (۵) ایجھے برےا عمال کوجانتے میں (۲) سفیدوسیاہ کے مالک(۷)ان اکابرین کاعقیدہ قرآن کے خلاف(۸)سر کا حقیقہ کے فرمان کے خلاف(۹) اہل لياً مَيْنا نَهَى كے ليے ہے

بدعت (۱۰) میہ اکابرین معاذ الله شیاطین (۱۱)ان کی عقل کا جناز ہ نکل گیا ہے(۱۲) میہ واقعہ ٹابت نہیں (۱۳)ان کاعقیدہ غوث پاک کاقول خدائی حکم رکھتا ہے (۱۲)ان کا قول سراسر باطل(۱۵)ان کاعقیدہ قرآن وحدیث کے صرتح مخالف (۱۲)ان کاغوث پاک پرالزام

مولوی روح الله دیوبندی فنآوی کی زومیس

ديوبندي مولوي روح الله نشبندي صاحب لكهي بي:

حصرت مجددالف ٹانی قدس سرہ کے ایک عزیز کے ہاں اولا دہوتی تھی لیکن بچپن ہی میں انقال کر جاتی تھی جس کی وجہ سے وہ پریشان رہتے تھے۔ایک مرتبہ جب ان کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو انہوں نے اس لڑکے کو حضرت کی خدمت میں پیش کیا کہ میں نے نذر مانی ہے کہ اگر بیلڑ کا زندہ رہے اور بڑا ہوتو حضرت کی غلامی میں رہے گا۔حضرت نے توجہ کرنے کے بعد فر مایا کہ اس کا نام عبدالحق رکھوانشا ءاللہ زندہ رہے گا اور عمریائے گاچنا نچے حضرت کے ارشاد کی برکت سے وہ لڑکا زندہ رہااور معمر ہوا

(ص،۱۲۳، کشف وکرامات اولیا ءِنقشید ، مکتبه غفوریه کراچی)

قار ئین کرام! بیاسی طرح کاواقعہ ہے جس کولکھ کران دیو بندی اکابرین نے بیساری کن ترانیاں کی میں اب وہ تمام فناوی جات جوان علم سے کوروں نے ہم اہل سنت کے بغض میں برزگوں پرلگائے تھے ان کے اپنے ہی گھر کے مولوی کے کام آگئے یہی انجام ہوتا ہے اہل حق کے خلاف بولنے کا۔

﴿حواله نمبر ۱۲﴾

ا کابرین امت کو کروٹ کروٹ عذاب دیوبٹدی کی دعا

(1) شيخ عبدالحق محدث دباوي عليه الرحمة فرمات بين:

میرا کوئی مرید بغیرتو بہ کے نہیں مرے گا۔۔۔۔۔۔اگر میرا مرید مشرق میں کہیں ہے پر دہ ہو جائے اور میں مغرب میں ہوں تو ہے شک میں اس کو ڈھانپ دیتا ہوں''ملخصا (ص، ۱۰۱۰ ندبر قالا ٹارنخیص بھجنۃ الاسرار مترجم، مکتبہ نبویہ لا ہور) ریآئیندانهی کے لیے ہے

شيخ عبدالحق محدث دبلوى عليه الرحمة فرمات إن

غوث پاک نے فر مایا۔۔اگرمیر سے کسی مرید کی مشرق میں پر دہ دری کی جارہی ہواور میں مغرب میں ہول نت بھی اس کی پر دہ پوشی کرول گا،۔۔۔ میں قیامت تک اپنے ہر مرید کی دشکیری کرول گا۔ (ص،۳۹،۳۸ اخبار الاخیار مترجم دیوبندی، دار الاشاعت کراچی)

(٢) حضرت علامه مولانا ابوالمعالى عليه الرحمة فرماتے ہيں:

شیخ عبدالرزاق اور عبدالوهاب سے منقول ہے وہ قرماتے ہیں قبال الشیخ رضی الله عنه انا کیا فیل السین رضی الله عنه انا کیا المصرید و المصرید المصرید المصرید المی سبعة انا کل امور و و لو انکشف عورة مریدی بالسمشرق و انا بالمغرب تستو بها ۔۔۔۔۔۔۔اگر میرام بیر مشرق میں کہیں ہے پر دہ ہو جائے اور میں مغرب میں ہول تو بے شک میں اس کوڈ ھانپ دیتا ہوں ۔۔۔۔۔۔تو میں اس بات کی درخواست کرتا ہوں کہ میرے مرید قیامت تک بغیر تو بہ کے نہم یں اور میں ان کا ضامن ہوں گا کی درخواست کرتا ہوں کہ میرے مرید قیامت تک بغیر تو بہ کے نہم یں اور میں ان کا ضامن ہوں گا کی درخواست کرتا ہوں کہ میرے مرید قیامت تک بغیر تو بہ کے نہم یں اور میں ان کا ضامن ہوں گا

(m) علام محربن يحي تاذفي عليه الرحمة فرمات بين:

(ص، ۲۱ ، قلائد الجواهر مترجم، شبیر برا در زلا مور)

(٣) الشيخ نورالدين الي الحن على بن يوسف عليه الرحمه لكصة بين:

ضمن الشيخ محيى الدين عبد القادر لمويديه الى يوم القيامة ان لا يموت احد منهم الاعلى توبة واعطى ان مويديه و مويدى مويديه الى سبعة يدخلون الجنة وقال : انا كافل المويد الى سبعة كل اموره و لو انكشف عورة مويدى بالمشوق و انا بالمغوب لستوتها

(ص ١٩١١ بنطجة الاسرارومعدن الانوارعر في موسسة الشرف لامو)

(یا ئینانهی کے لیے ہے)

<.... مخالف.....≽

دیوبندیول کے دس سے زائدا کابرین کی مصدقہ کتاب میں لکھاہے:

رضا خانی اہل بدعت کاعقیدہ ہے کہ حضرت شخ عبدالقادر جیلائی رحمۃ الله علیہ کے مرید کاستر کھل جائے لینی وہ نگا ہوجائے خواہ وہ مشرق ومغرب ہی میں کیوں ندہو، حضرت شخ صاحب کا اتنالمہا ہاتھ ہے کہوہ اپنی جگہ پر بیٹھے بٹھائے ہاتھ لمہا کرکے اپنے مرید کے ستر کوڈھا نک دیتے ہیں اور فرمایا قیامت تک جتنے لوگ بھی ان کے مرید ہوں گے وہ ان کی دھگیری فرماتے رہیں گے اور کوئی مرید بھی بغیر تو بہ کے نہیں مرے گا۔

اس کذب بیانی پرہم رضاخانیوں کو ہدیہ اخلاص پیش کے بغیر نہیں رہ سکتے ،اللہ تعالیٰ ان شرک کے پھار یوں کو کروٹ کروٹ پر عذاب دے، تا کہ ان کومعلوم ہوجائے کہ جس طرح ہم نے دنیا میں دین اسلام کا نقشہ بگاڑا تھا آج اللہ نے ہمارے چیروں کو بگاڑ دیا ہے اور قیامت کے دن اللہ اس قتم کے بد بخت لوگوں پر نظر شفقت ہرگز نہیں فر مائیں گے کہ جنہوں نے اپنی نفسانی خواہشات کی بنا پر دین اسلام میں اختر اعات پیدا کردیں۔

رضا خانیوں سے سوال ہے کہ کیا اولیائے کرام اسی قتم کے کام پر معمور ہوتے ہیں اور دنیا میں ان کے آنے کا مقصد بھی یبی ہے کہ وہ اپنے مریدوں کے ستر ڈھا تکتے رہیں، یہ وہ ضال اور مضل رضا خانی فرقہ ہے جواپنے کو حضرت پیر صاحب کا محبِ صادق بھی کہتے ہیں اور آئے دن منے منے نمونے کے مجھوٹ تر اش کراس ولی کامل کی طرف منسوب کر کے اپنے کو کا میاب بھی تصور کرتے ہیں کہ ہم ہی اصلی اہل سنت ہیں اور اس ولی کامل کے نام پر اہل بدعت لا کھوں روپے جو گیار ہویں کی شکل میں ہضم کرتے ہیں اور پھر صنبلی المسلک ولی کامل کی شان میں شدید تو ہیں بھی کرتے ہیں۔

(ص،۳۵۷، رضا خانی ند هب، حصیسوم، داشدیدا کیڈی)

د یو بندی ا کابرین کی زبان درازی پر ہم کچھ بھی نہیں کہتے کیونکہ ان کوور شدمیں یہی ملاہے۔

(۱)ان اکابرین امت کی کذب بیانی (۲) بیسب اکابرین شرک کے بچاری (۳)ان کو کروٹ

ایا کینا نمی کے لیے ہے۔

کروٹ عذاب ہو(۴)انہوں نے اسلام کا نقشہ بگاڑ دیا(۵)بد بخت(۲)ضال (۷)مضل (۸)رضاخانی(۹)جھوٹ تراشنےوالے(۱۰)غوث پاک کی شدیدتو ہین کرنےوالے۔

﴿حواله نمبر ١٣﴾

بزرگوں کاعقیدہ قرآن وحدیث کے خلاف

(١) ديوبندي مولوي طالب الهاشي لكصة بين:

م ۵۹۰ میں آپ کے ایک عقیدت مند خضر حمینی موصل خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے آپ پر اس وقت کشفی حالت طاری تھی ان سے مخاطب ہو کر فر مایا۔ '' اس خضر موصل چلاجاو ہاں تیر ہے ہاں اولا دیدا ہوگی ، پہلے بیچے کانا م محمد رکھنا ، اسے سات سال کی عمر میں بغداد کا ایک نامینا حافظ قرآن مجید حفظ کرائے گا ، اور تیری عمر ۴۳ میال ایک ماہ اور سات دن ہوگی ، اور تو اربل میں بقائی ہوش وحواس و فات پائے گا ، آپ کے حکم کے مطابق خضر حمینی موصل جا کرمقیم ہوگئے ، وہاں صفر او ۲ ھیں ان کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا نام انہوں نے محمد رکھا ، وہاں ایک نامینا حافظ قرآن رہتا تھا، محمد کی عمر سات سال کی ہوئی تو اس حافظ کی شاگر دی میں دے دیا گیا ، اس نے سات ماہ میں محمد کو قرآن حفظ کرایا۔ اس وقت خضر حمینی کو سید ناغوث شاگر دی میں دے دیا گیا ، اس نے سات ماہ میں مجہ اور میر اوطن بغداد ہے ، معا خضر حمینی کوسید ناغوث اس کانام اور وطن پوچھاتو اس نے بتایا کہ میر انام علی ہے اور میر اوطن بغداد ہے ، معا خضر حمینی کوسید ناغوث اس کانام اور وطن پوچھاتو اس نے بتایا کہ میر انام علی ہے اور میر اوطن بغداد ہے ، معا خضر حمین کو سید ناغوث میں حور انوے سال ایک ماہ اور سات دن کی عمر میں و فات میں میں و فات کی ، اس وقت ان کے ہوش وحواس بالکل صحیح شے۔

(ص ،۲۲۳ ، تذکره سیدناغو شاعظم ، ناشرشعاع ادب لا ہور)

(٢) حضرت علامه عبدالله يافعي عليه الرحمة فرماتي بين:

قال لي في سنة ستين وخمسمائة: يا خضر اذهب الى الموصل ففي ظهرك ذرية يـظهـر مـنهاولدا ذكرا اسمه محمد، يلقنه القرآن رجل بغدادي اعمى اسمه على فى سبعة اشهرويستكمل حفظه و هو ابن سبع سنين ، وتعيش انت اربعا و تسعين سنة و شهرا و سبعة أيام و تموت بأربل صحيح السمع والبصروالقوة، قال ابو عبد الله فسكن والدى المموصل ، وولدت مستهل صفر سنة احدى و ستمائة واحضر لى والدى رجلااعمى لقننى القرآن عند ما بلغت سنى ست سنين و خمسة اشهر، فما استكملت سبعا حتى ختمت القرآن حفظا فساله والدى عن اسمه و بلده فقال اسمه على ومكانه بغداد فذكر كلام الشيخ رضى الله عنه ومات والدى باربل فى تاسع صفر سنة خمس و عشرين و ستمائة ، و قد استكمل اربعا و تسعين سنة و شهرا و سبعة ايام و حفظ الله تعالى حواسه و قواه الى حين وفاته ، كما ذكر الشيخ عبد القادر رضى الله عنه

(ص، ۱۲۵ ، خلاصة المفاخرع لي، دارالكتب العلميه بيروت ،ص ، ۸ ، خلاصة المفاخر مترجم ،تصوف فا وَنَدُّ يَثْن لا مور) (۳) علامه **جمد بن يحيي تا وْ فَي عليه الرحمه فرمات مِين** :

''اے خطر موصل چلے جا وُو ہاں تیرے ہاں اولاد پیدا ہوگی ، پہلے بچے کا نام محمد رکھنا ، اسے سات سال کی عمر میں بغدادگا ایک نا بینا حافظ قرآن مجید حفظ کرائے گا ،اور تمہاری عمر ۹۳ سال ایک ماہ اور سات دن ہوگی ، اور تو اربل میں بقائی ہوش و حواس و فات پائے گا ، چنا نچے خطر حینی موصل جا کر مقیم ہو گئے ، وہاں صفر ۱۰۲ھ میں ان کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا نام انہوں نے محمد رکھا ، وہاں ایک نا بینا حافظ قرآن رہتا تھا ،محمد کی عمر سات سال کی ہوئی تو اس حافظ کی شاگر دی میں دے دیا گیا ، اس نے سات ماہ میں محمد کوقر آن حفظ کرایا۔ اس وقت خطر حینی نے اس سے اس کا نام اور وطن بوچھا تو اس نے بتایا کہ میرا میں مجاور میر اوطن بغدا دہے ، معاخص میں کوسید ناغو شام کی چھنگوئی یا دا گئی ، یہ محمد بعیں حافظ ابو عبد اللہ محمد کے نام سے مشہور ہوئے ، ان کا بیان ہے کہ میر سے والد خصر حینی نے ۹ صفر ۱۳۵ کے محمد کے نام سے مشہور ہوئے ، ان کا بیان ہے کہ میر سے والد خصر حینی نے ۹ صفر ۱۳۵ کے محمد کے نام سے مشہور ہوئے ، ان کا بیان ہے کہ میر سے والد خصر حینی نے ۹ صفر ۱۳۵ کے محمد کے نام سے مشہور ہوئے ، ان کا بیان ہے کہ میر سے والد خصر حینی نے ۹ صفر ۱۳۵ کے مار کیا گئی کے کا م

ریآئینا نمی کے لیے ہے

۔ چورا نوے سال ایک ماہ اور سات دن کی عمر میں و فات پائی ،اس وقت ان کے ہوش وحواس بالکل صحیح تھے۔ مفہورا

(ص، 4 ، قلائدالجواهر مترجم ، ثبير برا در زلا هور)

(١٨) الشيخ نورالدين الى الحن على بن يوسف عليه الرحمه لكصة مين:

قال لى فى سنة ستين وخمسمائة: يا خضر اذهب الى الموصل ففى ظهرك ذرية يظهر منهاولدا ذكرا اسمه محمد، يلقنه القرآن رجل بغدادى اعمى اسمه على فى سبعة اشهرويستكمل حفظه و هو ابن سبع سنين ، وتعيش انت اربعا و تسعين سنة و شهرا و سبعة أيام و تموت بأربل صحيح السمع والبصروالقرة.......

(ص ٣٠ ١٥)، بجيّة الاسرار ومعدن الانوار على جن ٢٠٠٠، بجيّة الاسرار مترجم ، مكتبه اعلى حضرت لا مور) و

﴿ مخالف

دیوبندیوں کےوس سے زائدا کابرین کی مسدقہ کتاب یس تکھاہے:

رضاخانی اہل بدعت کاعقیدہ الله کے قر آن اور نبی صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم کے فر مان کے بھی خلاف ہے،خالقِ کا سُنات نے اپنے محبوب امام الانبیاء حضرت محمد رسول الله صلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے اعلان کرایا فرمایا۔

ترجمہ '' آپ کہد یکئے کہ جتنی مخلوقات آسانوں اور نمین میں موجود ہیں (ان میں سے) کوئی بھی غیب نہیں جانتا بجز الله تعالیٰ کے اور انہیں اس کی بھی خبر نہیں کہ کسا گھائے جا کیں گے۔''

(پ۲۰ بهورة النحل م آيت ۲۵)

ارض وساءز مین و آسان کی کوئی خاکی ،نوری یا ناری مخلوق غیب نہیں جانتی ،غیب اگر جانتا ہے تو

قُل لَّا يَعُلَمُ مَنُ فِي السَّمُوٰتِ وَ الْاَرُضِ اللَّهُ وَمَا يَشُعُرُونَ الَّانَ يُبْعَثُونَ ٥ (يِآ ئَيْنا نَهُ كَ لِي ہِے)

صرف ایک الله تعالی جانتاہے علم غیب خاصہ خداہے۔

کتنے ظالم ہیں وہ لوگ جوحضرت محمد رسول الله صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم اور اولیا ئے کرام کے لیے علم غیب کا ادعائے باطل کرتے میں جبکہ خالق لایز ال نے اپنے پیارے حبیب حضرت محمد رسول الله صلی الله ا تعالی علیہ وسلم کی زبان مبارک سے بداعلان کرایا کہ زمین وآسان میں کوئی بھی غیب نہیں جانتا ، مگر الله تو عالم الغيب مون كي صفت كي ساته خاص بيدي صفت كسي كلوق كيك البين بين

ترجمہ '' اور اسی کے پاس غیب کی تخیال ہیں،

ارشا دفرمایا۔

جنہیںان کے سوا کوئی نہیں جانتا۔''

وَ عِنْدَه مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ

(سوره انعام، آيت ۵۹)

معلوم ہوا کہ غیب کے نزانے اورغیب کی تنجیاں سب اللہ کے پاس ہیں اورکسی کوان تک رسائی نہیں غيب صرف الله تعالى جانتا ہے،اس كے سوااوركسي كوغيب كاعلم نہيں۔

قُلُ لَّا اَقُولُ لَكُمْ عِنْدِى خَزَ آئِنُ اللهِ وَلا تَرْجَهُ وَكُمْ مِدو مِن تم عدينين كَتِا كمير اَعُلَمُ الْغَيْبَ وَلَا اَقُولُ لَكُمُ إِنِّي مَلَكٌ ياسِ الله كِنزانَ مِين اورنه مين غيب كاعلم ركهتا ہوں اور نہ یہ کہنا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں، میں تو

إِنَّ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُؤْخَى إِلَىَّ

صرف ای وی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر نازل

کی جاتی ہے۔ (سورہ انعام آبیت ۵۰)

حضرت ابن عباس رضي الله عنهما كا قول ہے كہان يا محج با توں كونية و كوئي مقرب فرشتہ جانتا ہے اور نہ کوئی برگزیدہ نبی ،اگرکسی نے دعویٰ کیا کہان میں ہے کوئی بات جانتا ہے تواس نے قرآن کریم کا اٹکار کیا اورقر آن کی مخالفت کی۔

هـٰذه خمسة لا يعلمها ملك مقرب وَلا نبي مصطفى فَمَن ادَّعيٰ انه يعلم شيئامن هده فانه كفر بالقرآن لانه خالفه (تقير خازن مطبوع مصر جلدس ٢٠٥٥) صرف پانچ با توں کا نہیں بلکہ کسی غیب کی بات کا بھی کسی کو علم نہیں۔ یہاں بیمرادنہیں کہ صرف پانچ با توں کا نہیں کہ سرف پانچ با توں کا علم لوگوں کو ہے بلکہ مراد بیہ کے کہ کا باتوں کا علم لوگوں کو ہے بلکہ مراد بیہ کے کہ کئیں بات کا بھی کسی کوکوئی علم نہیں۔ اسی طرح جب کسی کواپٹی موت و حیات کا علم نہیں کہ موت کسی جگہ آئے گی باک ہم رے گا بات کی گوئیا علم موت کس جگہ آئے گی باک مرے گا بات کا بات اسے اختیار سے نہیں جان سکتا۔ ہوگا نے مضل کے سواکوئی کے جھ آئندہ کی بات اسے اختیار سے نہیں جان سکتا۔

اوراہل بدعت کا شخ عبدالقادر جیلانی کے متعلق بیعقیدہ خصر حسینی موصل خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت جیلانی نے ان کو بیخوشخبری دی کہ آپ کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا اور جب اس کی عمر سات سال کی ہوگی تو بغداد شہر کے ایک حافظ صاحب اس لڑکے کو قران مجید حفظ کرائیں گے اور تیری عمر ۹۳ سال ایک ماہ اور سات دن ہوگی اور بیپیشگوئی بالکل صحیح ثابت ہوئی۔

کیکن رضا خانیوں کا پیعقیدہ مذکورہ ﷺ عبدالقا در جیلانی رحمۃ الله تعالیٰ علیہ کے متعلق محض باطل ہے۔ جوقر آن وحدیث کی تعلیمات کے صرت کے خلاف ہے ،

چنانچائی مرتبه حضرت امام مالک رحمة الله تعالی علیہ نے امام الانبیاء حبیب کبریا حضرت محمد رسول الله صلی علی علیہ الله صلیہ تعلیہ الله صلیہ تعلیہ الله صلیہ تعلیہ الله علیہ تعلیہ علیہ الله علیہ تعلیہ علیہ الله علیہ تعلیہ علیہ الله علیہ تعلیہ علیہ الله علیہ تعلیہ الله علیہ تعلیہ الله الله علیہ تعلیہ الله تعلیہ الله تعلیہ الله تعلی میں اس قدر سرشار سے کہ مدینہ منورہ سے باہرایک قدم بھی نہیں رکھتے سے تاکہ مجھے مدینہ منورہ میں موت آئے ، بس یہی ولکی خواہش تھی جس کی بناپر حضرت امام مالک رحمة الله تعالی علیہ وسلم کی خدمت میں بقیہ عمر کے متعلق سوال کیا تو حضور علیہ الصلوق والسلام نے امام مالک کو بنے کا اشارہ فرمایا یعنی کہ پانچ انگی کا ، تو امام مالک حضور علیہ الصلوق و والسلام کے اس اشارہ سے بہت زیادہ پریشان ہوگئے کہ اس سے مراد پانچ منٹ ، پانچ گھنٹے ، پانچ ماہ ، یا پانچ سال مراد میں غرص کہ تعین مدت معلوم نہیں ہوگئ کہ تو اس فکر مندی کے عالم میں امام مالک نے اپنے شاگرد کو تھم دیا کہ بیل غرص کہ تعین مدت معلوم نہیں ہوگئی کہ واس فکر مندی کے عالم میں امام مالک نے اپنے شاگرد کو تھم دیا کہ بیل غرص کہ تعین مدت معلوم نہیں ہوگئی ہو اس فکر مندی کے عالم میں امام مالک نے اپنے شاگرد کو تھم دیا کہ بیلی غرص کہ تعین مدت معلوم نہیں ہوگئی ہو اس فکر مندی کے عالم میں امام مالک نے اپنے شاگرد کو تھم دیا کہ بیل غرص کہ تعین مدت معلوم نہیں ہوگئی ہو اس فکر مندی کے عالم میں امام مالک نے اپنے شاگرد کو تھم کے معلوم نہیں ہوگئی ہو اس فکر مندی کے عالم میں امام مالک نے اپنچ شاگرد کو تھم کے مسلم میں کہ کے دو تعلیہ میں امام مالک نے اپنچ شاگرد کو تھم کو تھی کیس کے دیا تھم کے دو تعلیم کی تعلیم کے دیا کہ میں کی کو تعلیم کیں کے دیا کہ منظم کی کو تعلیم کو تعلیم کی کو تعلیم کی کو تعلیم کی کو تعلیم کے دیا کی کو تعلیم کی کو تعلیم کے دیا کہ کو تعلیم کو تعلیم کو تعلیم کی کو تعلیم کو تعلیم کی کو تعلیم کی کو تعلیم کی کو تعلیم کے دو تو تعلیم کے دیا کے دیا کے دیا کے دیا کے دیا کے دیا کو تعلیم کو تعلیم کی کو تعلیم کے دیا کے دیا کو تعلیم کی کو تعلیم کے دیا کو

حضرت علامه ابن میرین کی خدمت میں حاضر ہو کراس خواب کی تعبیر پوچھواوریپمت بتانا کہ بیخواب میرے استاد امام مالک کوآیا ہے،شاگرد نے اپنے استا دصاحب کے حکم کے مطابق حضرت علامہ ابن سيرين كي خدمت ميں حاضر ہوكرا بيخ استاد صاحب كاخواب پيش كيا تو فورأحضرت علامه ابن سيرين كہنے گئے کہ بیخواب تو امام مالک کوآیا ہے، سائل حیران ہوگیا کہ حضرت ابن سیرین کو کیسے علم ہوا، میں نے تو اسے استادصا حب کانام تک نہیں بتلایا سائل کے بوجھنے برابن سیرین نے جواب دیا کہ میں غیب نہیں جانتا، پیلم قضا فہ ہے کہاس خواب کا حدیث کی طرف اشارہ ہے اور امام مالک اس وقت کے بہت بڑے محدث میں اور پیخواب محدث کے سواکسی اور کونہیں آ سکتا ، کیونکہ اس خواب میں یانچے انگلیوں کے اشارہ ےحضورعلیہالصلو ۃ والسلام نے پیفر مادیا کہان یا مچے ہاتوں کاعلم حق تعالیٰ کےسوا کوئی نہیں جانتا ،فر مایا کہ غيب كى تنجيال يا في عبي ،انهيس الله كيسوا كوئي نهيس جانتا

ا قیامت کاعلم الله ہی کے یاس ہے کہ کب آئے گی۔

٣ _ بارش كب بهو كى اوركتنى بهو كى اوركهال بهو كى اوركهال نه بهو كى ، پيجھى الله جانتا ہے _

۔٣- مال كے رحم ميں كيا ہے، ايك بچہ ہے يا دو جيح ،لؤ كا ہے يالؤ كى ،سوكھا ہے يا ہرا، نامكمل ہے مکمل زندہ ہے یامردہ، پیجی الله بی جانتا ہے۔

ے مرکوئی شخص نہیں جانتا کدوہ کل کیا تمل کرے گا۔

ے۵۔ کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس جگہ مرے گا اور کتنی زندگی گز ارنے کے بعد مرے گا ،اوراس کی کتنی عمر باتی ہے۔

یہ سب کیجھاللہ ہی جانتا ہے، بےشک الله تعالی سب باتوں کا جاننے والا ہے اور وہی علیم خبیر ہے۔ شاگرد نے واپس اینے استادِمحتر م کی خدمت میں آ کرخواب کی تعبیر ہتلادی ،اورحضرت علامہ ابن سيرين کې تمام باتيں من وعن ښلا ديں۔

پیغیب نہیں بلکھلم قضا فہ ہےاس میں غیب کا کوئی دخل نہیں ، <u>تو حضرت امام مالک کے اس خوا</u>ر

رياً مَيْدا نَهُ کي کي ہے ﴾

ہے بھی معلوم ہوگیا کہ کوئی شخص کتنی عمر پائے گا اور کب مرے گا اور کتنے سال مہینے دن گھنٹے گز ار کرم ہے گا سسب کچھ خالق کا نئات ہی جانتا ہے مجلوق میں ہے کوئی بھی نہیں جانتا ، جو کوئی شخ عبدالقا در جیلائی رحمۃ الله تعالیٰ علیہ کے بارے میں سے عقیدہ رکھیں کہ انہوں نے اپنے عقیدت مند کو بتلادیا کہتم اسنے سال اسنے مہینے اسنے دن گز ارکرم و گے تو وہ ازروئے شریعت اسلامیہ رکاعز از بل ہے۔

بیات واضح ہے کہ جس کوائی زندگی کے بارے میں پچھام نہیں کہ میں کتنے سال، کتنے مہینے ، کتنے دن گز اروں گا تو اس کے بارے میں رعقیدہ قائم کرنا کہوہ جانتا ہے تووہ ہاغی ہے قر آن وحدیث کا اور جو قر آن وحدیث سے بغاوت کرتا ہے تووہ اپناٹھ کا نہ جہنم میں سمجھے۔

(ص، ۲۰۰۰، رضا خانی ند ډېب، حصه سوم ، راشدیدا کیڈی)

خط کشیدہ عبارت ایک بارنہیں بلکہ ہار ہار پڑھیں اور بتا کیں کدان دیو بندی اکابرین نے پکا عز از میل کس کوکہا ہے

(۱)ان سب بزرگوں کا عقیدہ قرآن وحدیث کے خلاف(۲)اہل بدعت(۳) ظالم لوگ (۴)ان کا عقیدہ باطل(۵)ان کا عقیدہ قرآن و حدیث کے صریح خلاف(۲)قرآن کریم کے باغی(۷)اپناٹھکانہ جہنم میں بنائمیں(۸) کیے شیطان

﴿حواله نمبر ١١﴾

اکابرین امت شرک کے پجاری

(١) ديوبندي مولوي طالب الهاشي لكصة إين:

شخ عبدالقادر جیلانی کے صاحبز ادے شخ عبدالجبار بیان کرتے ہیں کہ میری والدہ کسی تاریک کو گھڑی یا مکان میں داخل ہوتیں تو و ہاں شع کی سی روشنی ہوجاتی ،ایک دفعہ میرے والد ماجد نے یہ ماجرا دیکھا، چنانچیوہ بھی اسی جگہ تشریف لے گئے جہاں میری والدہ کھڑی تھیں، آپ کے جاتے ہی وہ روشنی ریراً مکیندانهی کے لیے ہے۔

غائب ہوگئی،میری والدہ محتر مدحیران ہوئیں تو فر مایا ، بیزر دروشنی شیطانی روشنی تھی ، آپ کے جاتے ہی وہ روشنی غائب ہوگئی اب میں اسے رحمانی روشنی میں تبدیل کئے دیتا ہوں ، اس کے بعدوہ جب بھی کسی تاریک جگہ جاتیں ، وہاں دو دھیا چاندنی جیسا نور پھیل جاتا۔

(ص،۲۵۳، تذکره سیدناغوث اعظم مناشر شعاع اوب لا بهور)

(٢) حضرت علامه عبدالله مافعي عليه الرحمة فرمات عين:

.... قال كانت امى اذا دخلت مكانا مظلما أضاء ت عليها شمعة تسعى بها فيه فدخل عليها والدى مرة فرأى الشمعة فوقعت فحينئذا خمدت فقال: ان هذا النور الذى رأيته شيطانا كان يخدمك.....

(ص ١٣٩٠ ،خلاصة المفاخرع لي ، دارا لكتب العلميه بيروت ،ص ، ٩ ٨ ،خلاصة المفاخر مترجم ،تصوف فاؤنذ يثن لا هور)

(٣) شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ فر مائے ہیں:

شخ عبدالقادر جیلانی کے صاحبز ادے شخ عبدالجہار بیان کرتے ہیں کہ میری والدہ کسی تاریک کو گھڑی یا میک کو گھڑی یا مکان میں داخل ہوتیں تو وہاں شمع روثن ہوجاتی ایک د فعہ میرے والد گرامی اچا تک تشریف لائے آپ نے وہ روشنی دیکھی جونہی آپ کی نگاہ اس پر پڑی وہ بچھ گئ آپ نے ان سے فر مایا کہ بیروشنی جوتم دیکھتی ہو یہ شیطان ہے جو بظاہر تمہاری خدمت کرتا ہے منہو ما

(ص، ۷۵ ، زبدة الا ثار تلخيص بحجة الاسرار مترجم ، مكتبه ثيويه لا مور)

(٣) حضرت علامه مولانا ابوالمعالى عليه الرحمه فرمات بين:

شخ عبدالقادر جیلانی کے صاحبز ادے شخ عبدالجبار بیان کرتے ہیں کہ میری والدہ کسی تاریک کو گھڑی یا مکان میں داخل ہوتیں تو وہاں ثمغ روشن ہوجاتی ایک دفعہ میرے والدگرامی اچا نک تشریف لائے آپ نے وہ روشنی دیکھی جونہی آپ کی نگاہ اس پر پڑی وہ بچھ گئ آپ نے ان سے فر مایا کہ بیروشنی جوتم دیکھتی ہویہ شیطان ہے جوبظا ہرتمہاری خدمت کرتا ہے ، مفہو ما۔

(ص ،۲۲۴ بتحفه القا در بیمتر جم، قا در ی رضوی کتب خاندلا مهور)

يا ئىندانى كے ليے ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ﴿ جِ جِلِ كِي لَا مُن اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَيْهِ اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَيْهِ اللّٰهِ

(۵)علامه محدين يحيى تا ذفي عليه الرحمة فرماتے إلى:

شخ عبدالقادر جیلانی کے صاحز ادب شخ عبدالببار بیان کرتے ہیں کہ میری والدہ کسی تاریک کو کھڑی یا میک کو کھڑی یا میک کو کھڑی یا میک ان میں داخل ہو تیں تو وہاں شع روثن ہوجاتی ایک د فعہ میرے والد گرامی اچا نک تشریف لائے آپ نے وہ روشنی دیکھی جو نہی آپ کی دگاہ اس پر پڑی وہ بچھ گئ آپ نے ان سے فرمایا کہ بیروشنی جوتم دیکھتی ہویہ شیطان ہے جو بظاہر تمہاری خدمت کرتا ہے مفہو ما

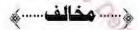
(ص، ٤٠ ، قلائد الجواهر مترجم ، شبير برا در زلا مور)

(٢) الشيخ نورالدين الى الحن على بن يوسف عليه الرحم لكصة إلى:

..... قال كانت امي اذا دخلت مكانا مظلما أضاء ت عليها شمعةتسعي بها فيه أ

ف دخل عليها و اللدي مرة فرأي الشمعة فوقعت فحينئذا خمدت فقال: ان هذا النور الذي رأيته شيطانا كان يخدمك.....

(ص،۵۰)، بهجة الابمرار ومعدن الانوار عربي موسسة الشرف لا مور)



ولوبند يول كوس سيزائدا كابرين كى مصدقد كتاب يس ككهاب:

حفزات گرای یہ بھی شرک و بدعت کے پجاریوں کا عقیدہ ہے کہ جب حفزت شخ عبدالقا در جیلا نی رحمتہ الله علیہ کی زوجہ مکان میں داخل ہوتیں تو ان کے ساتھ ایک شیطانی شع روش ہوجاتی تو جب حفزت شخ صاحب نے اس کو ملاحظہ کیا تو فرمایا کہ یہ شیطانی روشنی ہے، میں اس کومعدوم کر کے آپ کے ساتھ ایک رحمانی روشنی کوملادیتا ہوں حالا تکہ یہ کس قدر جہالت ہے کہ ایک طرف رضا خانیوں کا یہ عقیدہ کہ ان کی زوجہ کے ساتھ شیطانی روشنی ہوتی تھی

اہل بدعت اپنے گریبان میں منہ ڈال کرسوچیں کہ ہم تفنا دبیانی سے کیوں کام لے رہے ہیں اور ا حجو یے جیسی لعنت کاطوق اپنے گلے میں کیوں پہن رکھا ہے۔ ان بدنصیب لوگوں کے منحوس چیروں پرحق تعالیٰ کی اس قدر پھٹکار ہے جب بھی کوئی رضاخانی بدعتی مرتا ہے تواس کے چیرے کی حالت ابتر ہوجاتی ہے اور دیکھنے والا اس بات کوشلیم کرنے پرمجبور ہوجا تا ہے، کہ ریکسی مغضوب علیہ کاچیرہ ہے۔

(ص، ۲۵۰ مرضا خانی ند هب، حصه موم مراشد بیا کیڈی)

أيك اورمقام يراعلى حفرت المام المست يرتيراكرت بوئ كلهاب:

بے علم مولوی احمد رضاخاں بریلوی شخ عبد القادر جیلانی رحمۃ الله علیہ کی زوجہ کے بارے میں یوں رقبطر از ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس کے ساتھ ساتھ خان صاحب بریلوی نے شخ کی زوجہ کے بارے میں اور خالے الزام لگادیا کہ شخ نہ کورکی زوجہ کے ساتھ شیطانی شع روش ہوتی تھی بارے میں گتاخی کی انہاء کردی اور غلط الزام لگادیا کہ شخ نہ کورکی زوجہ کے ساتھ شیطانی ترم دریافت بات یہ ہے کہ خان صاحب بریلوی کو کیسے بیۃ چل گیا کہ شخ کی زوجہ کے ساتھ شیطانی تور ہوتا تھا حالانکہ شخ جیلانی الدی کوفوت ہوئے اور اعلی حضرت بریلوی ۱۰ شوال ۲۲٪ ایمیں پیدا ہوئے اور اعلی حضرت بریلوی ۱۰ شوال ۲۷٪ ایمیں پیدا شع روشن ہوجاتی تھی اور شخ جیلانی نے شیطانی شع کو بجھا کر زوجہ جب اندھرے میں جا تیں تو ایک شیطانی شع کو روشن ہوجاتی تھی اور شخ جیلانی نے شیطانی شع کو بجھا کر زوجہ کے ساتھ ایک ربانی نور ملا دیا۔ یہ اعلی حضرت بریلوی کے اکا ذیب میں سے ایک کذب ہے حقیقت یہ ہے کہ جتنی بھی آپ اعلی حضرت بریلوی کی عبارات پڑھیں گئی سب کی سب جھوٹ پر بنی پائیں گے۔خان صاحب کوخدا نے کہیں بھی تے ہو لئے کی تو فیق نہیں بھی تر ہوجاتی ہی تھے تو رہے ۔ ف ان المصدق یہ نہ جس کی تو فیق نہیں بھی تھے اور ایک ذر لیہ نجات سبھے تر ہے ۔ ف ان المصدق یہ نہ جسی کی اور کورک نور کا کو تو را لیہ نجات سبھے تر ہے ۔ ف ان المصدق یہ نہ جسی کی اور کورک بی بھی تر ہے ۔ ف ان المصدق یہ نہ جسی کی اور کورک نور کو تھی تی ہو تے اور کا کہ کہ بیا ہا کہ کی دو میں اور کی کورک نور کی کورک کی تو بھی تر ہے ۔ ف ان المصدق یہ نہ جسی کی دو کھی کی کورک کی تو کیسے کی دو بھی کی دو کھی کھی کے دو کھی کی دو کھی کھی کھی

(ص،۱۲۳، رضا خانی ندهب، حصداول، راشد بیا کیڈی)

کوئی دیوبندی بیہتائے گا کہان اکابرین دیوبندنے جوتبرابازی کی ہے بیصرف ہم اہل سنت کے لئے ہے یا پھران سب اکابرین امت کے لئے بھی ہے جہنول نے اس واقعہ کونقل کیا ہے اور پھر دیو بندی ان کواپنا بزعم خود مان کرلعنتوں کے طوق اپنے گلے میں ڈالیس گے یانہیں

﴿ نتیجه ، ﴾

(۱) یہ بزرگ شرک و بدعت کے پجاری(۲) کس قدر جہالت (۳) اہل بدعت (۴) گریبان میں منہ ڈالیں (۵)ان کے گلے میں لعنت کا طوق (۲) بدنصیب(۷) منحوس چیرے(۸) حق تعالی کی پھٹکاران پر (۹)ان کو پچ بولنے کی توفیق نہیں (۱۰) بدعتی (۱۱) مغضوب علیہ (۱۲) بے علم (۱۳) گتاخی کی انتہاء (۱۴) غلط الزام لگانے والے (۱۵)ان کا ایک جھوٹ

حواله نمبر ۵ا€

ا کابرین امت کے شرکیدا قوال

(١) ديوبندي مولوي طالب الباشي لكسة بين:

ایک دفعه ایک شخص آپ کی خدمت میں اصفہان سے حاضر ہوا ،اور عرض کیا کہ ' یا حضرت' میری ہوا ،اور عرض کیا کہ ' یا حضرت' میری ہیوی کوا کثر مرگی کے دورے پڑتے ہیں ، بہت علاج کیے لیکن کسی سے پچھافا قد نہ ہوا ، آپ نے فر مایا ، بید مرگی نہیں ہے بلکہ سراندیپ کا ایک شریر جن خانس تیری ہیوی کوستا تا ہے ،اب تو گھر جااور جب تیری ہیوی کودورہ پڑے تو اس کے کان میں کہنا کہ عبدالقادر جو بغداد میں رہتا ہے بچھ سے کہنا ہے کہ پھر نہ آنا مارا جائے گا ،اس شخص نے الیا ہی کیا اور اس کی ہیوی بالکل شفایا بہوگی ، دس سال کے بعدوہ پھر بغداد آیا اور بیان کیا کہ جس دن سے میں نے حضرت کے ارشاد کے مطابق عمل کیا ہے میری ہیوی کو بھی دور نہیں ہڑا۔
بیان کیا کہ جس دن سے میں نے حضرت کے ارشاد کے مطابق عمل کیا ہے میری ہیوی کو بھی دور نہیں ہڑا۔
(ص ، ۱۵ کا امتذ کرہ سیدنا غوث اعظم ،نا شرشعا عادب لا بور)

(٢) حضرت علامه عبدالله يافعي عليه الرحمه فرماتے ہيں:

واتى الشيخ رضى الله عنه رجل وقال انا اصفهانى ولى زوجة تصرع كثيرا و قداعيا امر ها المعزمين ،فقال الشيخ : هذا ما ردمن مردة وادى سرانديب،اسمه خانس فاذا صرعت زوجتك فقل فى اذنيها : يا خانس يقول لك عبد القادر المقيم ببغداد لا تعد و ان تعد هلكت فذهب الرجل و غاب عشر سنين ،ثم جاء فسئلناه فقال میآئیندانهی کے لیے ہے

: فعلت ما قال الشيخ فلم تعد اليها الصرع الى الآن

(ص ١٠/١ مخلاصة المفاخرع لي جس ٢٠ ٤ مخلاصة المفاخر مترجم بتصوف فاؤيثريثن لا مهور)

(m) شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمة رماتے ہیں:

ایک شخص آپ کی خدمت میں اصفہان سے حاضر ہوا، اور عرض کیا میری ہیوی کومر گی کا مرض ہے،
بہت علاج کیے لیکن سی سے بچھا فاقد ندہوا، آپ نے فر مایا ، بیمر گی نہیں ہے بلکہ سر اندیپ کا ایک شریر جن
خانس تیری بیوی کوستا تا ہے، اب تو گھر جا اور جب تیری بیوی کو دورہ پڑے تو اس کے کان میں کہنا کہ
عبدالقا در بغداد والے کا حکم ہے پھر ند آنا ہلاک ہوجائے گا، اس شخص نے ایسا ہی کیا اور اس کی بیوی بالکل
شفایا ب ہوگئی، دس سال کے بعدوہ پھر بغداد آیا اور بیان کیا کہ جس دن سے میں نے حضرت کے ارشاد
کے مطابق عمل کیا ہے میری بیوی کو بھی دورہ نہیں پڑا، مفہو ما

(ص،٩۴ ، زبدة الاثارتلخيص بهجة الإسرار مترجم ، مكتبه نبويه لابهور)

(٣) حضرت علامه مولانا ابوالمعالى عليه الرحمة فرمات بين:

ایک شخص آپ کی خدمت میں اصفہان سے حاضر ہوا ،اورعرض کیا میری ہیوی کومر گی کا مرض ہے ، بہت علاج کیے کیکن کسی سے کچھا فاقد نہ ہوا ، آپ نے فر مایا ، بیمر گی نہیں ہے بلکہ سراندیپ کا ایک شریر جن خانس تیری ہیوی کوستا تا ہے ، اب تو گھر جا اور جب تیری ہیوی کو دورہ پڑے تو اس کے کان میں کہنا کہ عبدالقا در بغدادو الے کا حکم ہے پھر نہ آنا ہلاک ہوجائے گا ، اس شخص نے ایسا ہی کیا اور اس کی ہیوی بالکل شفایا ب ہوگئی ، دس سال کے بعدوہ پھر بغداد آیا اور بیان کیا کہ جس دن سے میں نے حضرت کے ارشاد کے مطابق عمل کیا ہے میری ہیوی کو پھر بھی دورہ نہیں پڑا ہفہو ما

(ص،۸۲، تخفه القادر بدمتر جم، قادری رضوی کتب خاندلا مور)

(٣)علامه محمر بن يحيى تا ذفي عليه الرحمه فرماتے ہيں:

شخص آپ کی خدمت میں اصفہان سے حاضر ہوا ،اورعرض کیا میری ہیوی کومر گی کا مرض ہے ، بہت علاج کیے لیکن کسی سے پچھافا قدینہ ہوا ، آپ نے فر مایا ، بیمر گی نہیں ہے بلکہ سراندیپ کا ایک شریر جن خانس ریآئینا نمی کے لیے ہے

تیری ہیوی کوستا تا ہے،اب تو گھر جااور جب تیری ہیوی کو دورہ پڑنے تو اس کے کان میں کہنا کہ عبدالقادر بغدادوالے کا تھم ہے پھر نہ آنا ہلاک ہوجائے گا،اس شخص نے ایسا ہی کیااوراس کی ہیوی بالکل شفایا ب ہوگئ،دس سال کے بعدوہ پھر بغداد آیااور بیان کیا کہ جس دن سے میں نے حصرت کے ارشاد کے مطابق عمل کیا ہے میری ہیوی کو پھر بھی دورہ نہیں بڑا،مفہو ما

(ص،ااا،قلائدالجواهرمترجم،ثبير برادرزلا هور)

(٥) الشيخ نورالدين الى الحن على بن يوسف عليه الرحمه لكهية بين:

واتى الشيخ رضى الله عنه رجل وقال انا اصفهانى ولى زوجة تصرع كثيرا و قد اعيا امر ها المعزمين ،فقال الشيخ : هذا مارد من مردة وادى سرانديب،اسمه خانس فاذا صرعت زوجتك فقل فى اذنيها : يا خانس يقول لك عبد القادر المقيم ببغداد لا تعد و ان تعد هلكت فذهب الرجل و غاب عشر سنين ،ثم جاء فسئلناه فقال : فعلت ما قال الشيخ فلم تعد اليها الصرع الى الآن

(ص،١٨٠) بهجية الاسرارومعدنالانوارغر بي جس،١٩٣، بهجية الاسرارمتر جم، مكتبه اعلى حضرت لا مور)



دیوبندیوں کےوں سے دائدا کارین کی مصدقہ کتاب میں لکھاہے:

رضاخانی فرقہ ضالہ شرکیہ عقیدے کی یوں تعلیم دیتے ہیں۔۔۔۔۔اہل سنت و جماعت علائے دیو بند کاعقیدہ ہے کہ حضرت شخ عبدالقا در جیلانی رحمۃ الله تعالی علیہ بہت بڑے موحداور سیدالاولیاء ہیں ان سے اس قسم کا شرکیہ عمل ہرگز ثابت نہیں، بیرضا خانیوں کا حضرت شخ پر افتراء ہے کیونکہ حضرت شخ جیلانی رحمۃ الله علیہ تمام زندگی توحید کا پر چار کرتے رہے، بیاسے تصور کیا جائے کہ وہ شرکیہ اقوال وا فعال کی تعلیم دیتے ہوں گے کہ ان کی تحریر کردہ کتب توحید ہے بھری پڑی ہیں اور حضرت شخ جیلانی تمام زندگی ایسی تعلیم دیتے ہوں گے کہ ان کی تحریر کو رکز دہ کتب توحید ہے بھری پڑی ہیں اور حضرت شخ جیلانی تمام زندگی ایسی تمام دیا گئا ہے کہ کو در حق تعالی کے ایسی تعلیم دیتے تھے، جوخود حق تعالی کے ایسی تعلیم دیتے تھے، جوخود حق تعالی کے اس کا در خود حق تعالی کے ایسی تعلیم دیتے ہوں گئے۔

میآئینانی کے لیے ہے

نام کاوظیفہ پڑھتا ہووہ دوسروں کواپنے نام کا وظیفہ پڑھنے کی کیسے تعلیم دےسکتا ہے ہر گزنہیں دےسکتا، قطعانہیں دےسکتا، کیونکہ جس خالق لایز ال کی پیدا کردہ کلوق ہے اس کانام لینے سے اس کلوق کےشرسے نجات حاصل ہوسکتی ہے ، حق تعالی تمام کلوقات کے مالک ہیں اور تمام کلوقات حق تعالی کی محکوم ہے۔ (ص ۲۵ مرضا خانی ند ہب، حسسوم، داشدیں کیڈی)

جب بیہ بات ثابت ہوگئ کہ بیقول غوث پاک کا ہے تو دیو بندیوں کو جوتو حید کا ہیضہ ہوا ہے اس کی حقیقت بھی واضح ہوگئ کہ دیو بندی تو حید جیسے مقدس نام کی آٹر میں اپنے آباء کا دین پھیلا تے ہیں جس کا بزرگان دین کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے

﴿⋯نتيجه ⋯﴾

(١) فرقه ضاله (٢) شركية عقيد عواله (٣) ان كي شركيه اقوال (٣) غوث ياك برافتراء

﴿حواله نمبر ١٦ ﴾

بزرگول کوشرک و بدعت سے فرصت نہیں

(١) يوبندي مولوي طالب الهاشي كلصة بين:

ا یک دن سیدناغوث اعظم اپنے مہمان خانہ میں تشریف فرما تھے تین سو کے قریب لوگ بھی آپ کی خدمت میں حاضر تھے یکا کیے آپ اٹھ کرمہمان خانہ سے باہر تشریف لے گئے اور تمام لوگوں کو ہاہر آنے کے لیے بیکارا، سب لوگ دوڑ کر ہاہر آئے ،ان کا ہاہر آنا تھا کہ اس مکان کی چھت دھڑ ام ہے گر پڑی آپ نے فرمایا، ابھی ابھی مجھے بتایا گیا کہ اس مکان کی حجست گرنے والی ہے، چنانچہ میں باہر آگیا اور آپ لوگوں کو بھی ایس بلالیا کہ کوئی دب نہ جائے۔

(ص،۷۷۱، تذکره سیدناغوث اعظم، ناشرشعاع ادب لا هور)

(٢) حضرت علامة عبدالله يافعي عليه الرحمة فرمات بين:

واجتمع يـو مـا في شهر محرم......فخر ج من داخل الدار عجلا فصاح

سیائیندانی کے لیے ہے۔

بالناس : اسرعوا الى فاسرعوا اليه حتى اذا لم يبق في الدار احد سقط السقف و سلم الناس فقال انى كنت في الدار فقيل لى انه سيقع السقف الآن فا شفقت عليكم

(ص ١٣٩٠ ،خلاصة المفاخرع لي، دارا لكتب العلميه بيروت ،ص ،٩ ٨،خلاصة المفاخر مترجم ،تصوف فاؤنذيش لا مور)

(٣) علام محد بن يحي تا ذفي عليه الرحمة فرمات بين:

ایک دن سیدناغوث اعظم اپنے مہمان خانہ میں انشریف فرما تھے تین سو کے قریب لوگ بھی آپ کی خدمت میں حاضر سے یکا کہ آپ اٹھ کرمہمان خانہ سے باہر تشریف لے گئے اور تمام لوگوں کو باہر آنے خدمت میں حاضر سے یکا کہ آپ کے لیے بیکارا،سب لوگ دوڑ کر باہر آئے ،ان کا باہر آنا تھا کہ اس مکان کی جھت دھڑام ہے گر بڑی آپ نے فرمایا، ابھی ابھی جھے بتایا گیا کہ اس مکان کی جھت گرنے والی ہے، چنانچہ میں باہر آگیا اور آپ لوگوں کو بھی ایسے باس بلالیا کہ کوئی دب نہ جائے ملخصاو مفہوما۔

(ص، ۵۰ مقلا كدالجواهر مترجم، شبير برا در زلا مور)

(4) الشيخ نورالدين الي الحن على بن يوسف عليه الرحمه كلصة بين:

واجتمع يو ما في شهر محرم.....فخرج من داخل الدار عجلا فصاح بالناس: اسرعوا الى فاسرعوا اليه حتى اذا لم يبق في الرواق احد سقط السقف و سلم الناس فقال انى كنت في الدار فقيل لى انه سيقع السقف الآن فا شفقت عليكم (ص ١٣٦٤) بهت الامرار ومعدن الانوارع لى مي ١٩٨٤) المترجم، مكت العرض حضرت الامور)

مخالفا

ویو بندیول کے دس سے زائدا کابرین کی مصدقہ کتاب میں اکھاہے:

رضا خانیوں کاعقیدہ ہے کہ شخ عبدالقادر جیلا نی رحمۃ الله تعالیٰ علیہ نے حیجت گرنے کی اطلاع دی اوراولیائے کرام غیب کی ہاتیں جانتے ہیں۔۔۔۔۔۔

عقیدہ مذکورہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ الله تعالیٰ کی تعلیمات کے صریح خلاف ہے اور نہ ہی حضرت شیخ کی سم متند کتاب سے بیوا قعہ ثابت ہے کیونکہ حضرت شیخ کی تصنیفات سے بیہ بات اظہر من الشمس ہے کہ عالم الغیب حق تعالیٰ کی ذات ہے حق تعالیٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا حتی کہ حضرت شخ جیلانی اپنی تصنیف'' مرآ ۃ الحقیقۃ''مطبوعہ مصر میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو ریے تقیدہ رکھے کہ حضرت مجمد رسول الله صلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم غیب جانتے ہیں ہیں وہ کا فر ہے ، کیونکہ غیب حق تعالیٰ کا خاصہ ہے ، چھت گرنے کا واقعہ زیادہ سے زیادہ یہ حضرت صاحب کا کشف ہی ہوسکتا ہے اور کشف ظنی ہوتا ہے نہ کہ بقینی ، جس پر عقیدے کی بنیا در کھنا قطعا جائز نہیں علاوہ ازیں بعض او قات انسان علم قیا فہ نے نقع ونقصان کا اندازہ لگالیتا ہے ، جس پر غیب کا اطلاق ہر گرضی خوبیں اور جو کوئی رہے تقیدہ رکھے کہ حضرت شیخ عبدالقا در جیلانی غیب کے جانبے والے ہیں ، از رو کے شریعت وہ بہت ہوا کذاب ہے۔

(ص۲۲۴ مناه درضا خانی ند چپ، حصه سوم ، داشدیدا کیڈمی)

ایک اور مقام پریمی وا قعمقل کرنے کے بعد لکھاہے:

اس واقعہ سے رضا خانی اہل بدعت مذہبی فضا کو متحفٰن کرنے کی مذموم حرکت کرتے ہیں کہ حضرت پیرانِ پیر مستقبل میں پیش آنے والی ہر مصیبت ہے مطلع فر ماتے ہیں اور آپ غیب دانی میں مہارت تامہ کے مالک ہیں اگر رضا خانیوں کوشرک و بدعت سے فرصت مل جائے تو قر آن کریم کا مطالعہ کرنے سے ریا بات اظہر من انشمس واضح ہوجائے گی کہ مخلوق کے متعلق اس قتم کے عقائدر کھنا پر لے درجے کی جماقت ہے ، اور قر آنی تعلیمات سے انح اف کرنا اور اینے آپ کوجہنم کا ایندھن بنانا ہے۔

علاوہ ازیں اگر رضا خانی اعلی حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی غضب الله علیه کی تعلیمات میں اسپنے آپ کواس قدر فنا کیے ہوئے ہیں کہ ان کوقر آن کا مطالعہ کرنے کی قطعاً فرصت نہیں تو پھر مندرجہ ذیل واقعہ کا جواب دیں۔

بندہ ناچیز حقیر فقیر پر تقصر ایک مرتبہ اپنے فاضل دوست حضرت مولانا قاری گلزار احمد طیب اور حضرت مولانا حافظ قاری سعیداحمد کے ساتھ موڑ ممن آباد لا ہورا یک ہوٹل میں کھانا کھانے ہیٹھے تو بندہ کے منہ سے یہ بات نکل گئی کہ وہ سامنے دیوار پر دراڑیں پڑی ہوئی ہیں کہیں ایسانہ ہو کہ ہمارے او پر گرجائے ریآئینانی کے لیے ہے

اور باہر بیٹھ کر کھانا کھا کیں گے ہم ابھی اٹھ کر باہر نکلے ہی سے کہ فورا ہوٹل کی دیوارگر گئی تو رضا خانی اہل برعت سے سوال ہے کہ بندہ ناچیز کے متعلق غیب کا عقیدہ رکھو گے ، ھاھو جو ابکہ فھو جو ابنا ، اہل سنت و جماعت علمائے دیو بند کا عقیدہ ہے۔ علِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّھادَةِ هُوَ الوَّحُمْنُ الوَّحِیْمُ O (پ ۲۸ سورہ الحشر، آیت ۵۹)

(ص،۲۲۹،رضا خانی نه ډېب،حصه سوم،راشدیدا کیژی)

﴿ ۔ نتیجہ ۔ ﴾

(۱) مدموم حرکت (۲) ان بزرگول کوشرک و بدعت نے فرصت نہیں (۳) پر لے درجہ کی جماقت (۴) قرآنی تعلیمات سے انحراف (۵) جہنم کا ایندھن (۲) کا السنت سے فارج (۷) اہل بدعت

﴿حواله نمبر ١٧﴾

ا کاہرین امت کاعقیدہ تمام محلوق کے دل غوث پاک کے قبضہ قدرت میں (۱) دیو بندی مولوی طالب الباشی کھتے ہیں:

ﷺ عمر ہزار کا بیان ہے کہ میں 10 جمادی الاخر 204 ھے کو صرت شخ عبدالقادر جیلائی کی معیت میں نماز جمعہ کے لیے جارہا تھا، راستے میں کسی شخص نے آپ کوسلام تک نہ کیا حالانکہ پہلے آپ جس راستے ہے گزرا کرتے تھے جموم خلائق زیارت کے لیے ٹوٹ پڑتا تھا، میں جیران تھا کہ آج کیا ماجرا ہے، ابھی یہ بات میرے دل میں تھی کہ آپ نے مسکرا کرمیری جانب دیکھا اور چاروں طرف سے لوگ سلام وزیارت کے لیے امنڈ پڑے آپ نے فر مایا کیوں عمر تیری کہی خواہش تھی تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ کے فضل سے لوگوں کے دل میرے ہاتھ میں ہیں، چاہوں تو اپنی طرف سے پھیر دوں چاہوں تو اپنی طرف متوجہ کرلوں۔ (ص، ۲۹۸، تذکرہ سیدناغوث اعظم ، ماشر شعاع اوب لاہور)

(٢) ملاعلى قارى عليدالرحمه لكصة بين:

شیخ عمر بزار کابیان ہے کہ میں ۱۵ جمادی الاخر ۵۵۲ ھے کوحضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کی معیت میں

نماز جعد کے لیے جارہا تھا، راستے میں کسی شخص نے آپ کوسلام تک نہ کیا حالانکہ پہلے آپ جس راستے سے گزرا کرتے تھے ہجوم خلائق زیارت کے لیے ٹوٹ پڑتا تھا، میں جیران تھا کہ آج کیا ماجرا ہے، ابھی یہ بات میرے دل میں تھی کہ آپ نے مسکرا کرمیری جانب دیکھا اور چاروں طرف سے لوگ سلام وزیارت کے لیے امنڈ پڑے آپ نے فر مایا کیوں عمر تیری کہی خواہش تھی تہمیں معلوم نہیں کہ اللہ کے فضل سے لوگوں کے دل میرے ہاتھ میں ہیں، چاہوں تو اپنی طرف سے پھیر دوں چاہوں تو اپنی طرف متوجہ کرلوں ۔ فہوما

(ص ۸۲۰ مزدهة الخاطر الفاتر بمترجم، قا در ي رضوي كتب خاندلا مور)

(m) حفرت علام عبدالله يافعي عليه الرحم فرمات بين:

الشيخ عمر البزار قال: خوجت مع الشيخ عبد القادر الى الجامع يوم الجمعة ... فلم يسلم عليه احد، فقلت في نفسي : يا عجبا إنحن كل جمعة لا نصل الجامع الا بمشقة من ازدهام الناس على الشيخ ، فلم يتم خاطرى حتى نظر الى الشيخ متبسما واهرع الناس الى السلام عليه حتى حالوا بيني و بينه ، فقلت في نفسي : ذلك الحال خير من هذا الحال ، والتفت الى متابعا لخاطرى وقال يا عمر فأنت الذي أردت هذا أما علمت أن قلوب الناس بيدى ان شئت صوفتها عنى و ان شئت اقبلت بها الى أما علمت أن قلوب الناس بيدى ان شئت صوفتها عنى و ان شئت اقبلت بها الى الامور)

(٣) ﷺ عبدالحق محدث دبلوي عليه الرحمة فرماتے ہيں:

شخ عمر بزار کابیان ہے کہ میں ۱۵ جمادی الاخر ۵۵۲ ہے کو حضرت شخ عبدالقادر جیلانی کی معیت میں فعاد جمعہ کے لیے جارہا تھا، راستے میں کسی شخص نے آپ کو سلام تک نہ کیا حالانکہ پہلے آپ جس راستے سے گزرا کرتے تھے جموم خلائق زیارت کے لیے ٹوٹ پڑتا تھا، میں جیران تھا کہ آج کیا ماجرا ہے، ابھی یہ بات میرے دل میں تھی کہ آپ نے مسکرا کرمیری جانب دیکھا اور چاروں طرف سے لوگ سلام وزیارت کے لیے امنڈ پڑے آپ نے فرمایا کیوں عمر تیری کہی خواہش تھی تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ کے فضل سے

بياً مَينها نهى كے ليے ہے

لوگوں کے دل میرے ہاتھ میں ہیں، جا ہوں تو اپنی طرف سے چھیر دوں جا ہوں تو اپنی طرف متوجہ کرلوں مفہوما (ص،۹۵۰زبدة الا ٹارتلفیص بھیتة الائرار مترجم، مکتبہ نبو بیلا ہور)

(٥)حضرت علامه مولانا ابوالمعالى عليد الرحمة فرمات بين:

شخ عمر بزار کابیان ہے کہ میں ۱۵ جمادی الاخر ۷۵۱ ھو کو حضرت شخ عبدالقادر جیلائی کی معیت میں نماز جمعہ کے لیے جارہا تھا، راستے میں کسی شخص نے آپ کو سلام تک نہ کیا حالا نکہ پہلے آپ جس راستے سے گزرا کرتے تھے جموم خلائق زیارت کے لیے ٹوٹ پڑتا تھا، میں جیران تھا کہ آج کیا ماجرا ہے، ابھی یہ بات میرے دل میں تھی کہ آپ نے مسکرا کرمیری جانب دیکھا اور جاروں طرف سے لوگ سلام وزیارت کے لیے امنڈ پڑے آپ نے فرمایا کیوں عمر تیری یہی خواجش تھی تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ کے فضل سے لوگوں کے دل میرے ہاتھ میں ہیں، جا ہوں تو اپنی طرف سے چھیر دوں جا ہوں تو اپنی طرف متوجہ کرلوں ۔ مفہو ما

(ص،۹۱ بتحفه القا در بيهمتر جم، قادري رضوي كتب خانه لا هور)

(٢)علامه محرين يحيى تا ذفي عليه الرحمة رماتے ہيں:

شخ عمر بزار کابیان ہے کہ میں 10 جمادی الاخر 204 ہے کو صفرت شخ عبدالقادر جیلائی کی معیت میں نماز جمعہ کے لیے جارہا تھا، راستے میں کسی شخص نے آپ کو سلام تک نہ کیا حالانکہ پہلے آپ جس راستے سے گزرا کرتے تھے جموم خلائق زیارت کے لیے ٹوٹ پڑتا تھا، میں جیران تھا کہ آج کیا ماجرا ہے، ابھی بیا بات میرے دل میں تھی کہ آپ نے مسکرا کرمیری جانب دیکھا اور چاروں طرف سے لوگ سلام وزیارت کے لیے امنڈ پڑے آپ نے فرمایا کیوں عمر تیری یہی خواجش تھی تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ کے فضل سے لوگوں کے دل میرے ہاتھ میں ہیں، چاہوں تو اپنی طرف سے چھیر دوں چاہوں تو اپنی طرف متوجہ کرلوں ۔ مفہو ما

(ض، ۲۰۱۰ ، قلائد الجواهر مترجم ، ثنبير برا در زلا مور)

ریآ مکینانهی کے لیے ہے

(٤) اشيخ نورالدين الي الحن على بن يوسف عليه الرحمه لكصة بين:

مخالف ١٠٠٠٠

دیوبندیول کے دس سے زائدا کابرین کی مصدقد کتاب میں لکھاہے:

رضا خانی ملاؤں کا عقیدہ ہے کہ لوگوں کے دلوں پرشخ عبدالقادر جیلانی کا قبضہ ہے اور وہ مکمل اختیارات رکھتے ہیں ،اگروہ چاہیں تو دلوں کو پھیردیں اور تمام مخلوق کے دل شخ عبدالقادر جیلانی کے قبضہ قدرت میں ہیں اورشخ جیلانی کے اختیارات کو ثابت کرنے کے لیے ایک من گھڑت کہانی کا سہارالیا ہے۔ مزید کھھتے ہیں:

رضا خانی اہل بدعت اس واقعہ ہے بھی یہی عقیدہ رکھتے ہیں کہ حضرت شخ عبدالقا در جیلانی رحمة الله تعالی علیہ جوکسی کے دل میں بات تھکتی ہے اس ہے مطلع ہوجاتے ہیں جیسا کہ شخ عمر بزاز کا بیان ہے کہ ابھی ان کے دل میں آیا کہ حضرت پیرصاحب کوکسی نے سلام نہیں کیا تو ادھر لا تعداد لوگوں کے ہجوم نے حضرت پیرصاحب کوسلام وعقیدت کا نذرانہ پیش کیا ، اور حضرت پیرصاحب نے فرمایا کہ تمام لوگوں کے قلوب میرے قبضہ میں ہیں چا ہوں تو اپنی طرف پھیرلوں اور چا ہوں تو متوجہ کرلوں۔

اہل سنت و جماعت علماء دیو بند کا عقیدہ ہے کہ بیہ بات پیرصاحب سے ہر گز منقول نہیں کیونکہ

حضرت پیرصاحب کاعقیدہ ان کی تصنیف لطیف' نفنیۃ الطالبین' میں مرقوم ہے کہتمام لوگوں کے دلول پر حق تعالیٰ کا قبضہ ہے اور و ہی ذات مقلب القلوب ہے ،اوراسی ذات ِفقدیم کے قبضہ میں پوری مخلو قات کے دل ہیں اور و ہی ذات قدیم دلوں کی ظاہری اور پوشیدہ ہاتوں سے واقف ہے اور بیری تعالیٰ کی صفت ہے کہان اللّٰہ علیم بذات الصدورمخلوق میں ہے کوئی بھی اس صفت کا حامل نہیں ۔

مذکورہ بات زیادہ سے زیادہ ولی کامل کا کشف والہام ہے جودوسروں کے لیے تو حجت ہونا تو در کنار رہاخو دصاحب کشف والہام کے لیے بھی حجت اور دلیل نہیں۔

(ص،۳۱۵ ، رضاخانی ند ډېب، حصیسوم ، راشدیدا کیڈی)

﴿⋯نتيجه ؊﴾

(۱) ان اکابرین کا عقیدہ دلوں پر شخ عبدالقادر جیلانی کا قبضہ (۲) وہ مکمل اختیارات رکھتے میں (۳) تمام مخلوق کے دل شخ عبدالقادر جیلانی کے قبضہ قدرت میں ہیں (۴) شخ جیلانی کے اختیارات کوثابت کرنے کے لیے ایک من گھڑت کہانی کا سہارا لینے والے (۵) اہل بدعت

﴿حواله نمبر ٨١﴾

اكابرين امت اولياء كومخناركل مانة بين

(١) ديوبندي مولوي طالب الباشي لكصة بين:

ایک دن (شُخ عبدالقادر) آپاپی مجلس میں وعظ فر مارہے تھا اس وقت سخت تیز ہوا چل رہی تھی استے میں ایک چیل شور مجاتی ہوئی مجلس پر ہے گز ری جس سے اہل مجلس کے خیالات پراگندہ ہو گئے ، آپ نے او پرنظر اٹھائی اور فر مایا ''اے ہوا اس چیل کا سراڑا دے''یہ الفاظ ابھی زبانِ مبارک پر ہی تھے کہ چیل کا سرایک طرف اور دھڑ دوسری طرف جاگرا

(ص١٨٥، تذكره سيرناغوث اعظم مناشر شعاع ادب لا هور)

(٢) شيخ عبدالحق محدث دباوي عليه الرحمة فرماتي بين:

لياً نَيْنا نَهِي كَ لِي مِي وَ مِنْ اللَّهِي اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِي كَ لِي مِنْ اللَّهِي اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّ

ایک دن (شخ عبدالقادر) آپ اپنی مجلس میں وعظ فر مار ہے تھے اس وقت سخت نیز ہوا چل رہی تھی استے میں ایک چیل شور مجاتی ہوئی مجلس پر ہے گز ری جس سے اہل مجلس کے خیالات پراگندہ ہوگئے ، آپ نے او پرنظر اٹھائی اور فر مایا" اے ہوااس چیل کا سراڑا دے" یہ الفاظ ابھی زبانِ مبارک پر ہی تھے کہ چیل کا سرایک طرف اور دھڑ دوسری طرف جاگرام کھنا

(ص،٨٩٠زېدةالا ثارتلخيص بھية الاسرارمترجم،مكتبه نيوپيلامور)

(m) حضرت علام عبدالله يافعي عليدالرحم قرمات بين:

مرت على مجلسه حداة طائرة في يوم شديد الريح فصاحت فشوشت على الحاضرين فقال: يا ريح خدى رأس هذه الحداة ، فوقعت في الوقت في ناحية و رأسها في ناحية

(ص، ۱۳۸، خلاصة المفاخرع لي، دارالكتب العلميه ، ص ، ۲۷ ،متر جم ،تصوف فا دُندُ ليشن لا مور) (**۴) حضرت علامه مولانا ابوالمعالي عليه الرحمه فر مات مين** :

ایک دن (شخ عبدالقادر) آپ اپنی مجلس میں وعظ فر مارہے تھے اس وقت بخت تیز ہوا چل رہی تھی استے میں ایک چیل شورمچاتی ہوئی مجلس پر ہے گزری جس سے اہل مجلس کے خیالات پرا گندہ ہوگئے ، آپ نے او پرنظر اٹھائی اور فر مایا ''اے ہوااس چیل کاسراڑا دے'' یہ الفاظ ابھی زبانِ مبارک پر ہی تھے کہ چیل کا سرایک طرف اور دھڑ دوسری طرف جاگراملخصا

(ص ۳۳۰ بخفه القادر بيدمتر جم ، قادري رضوي كتب خاندلا بور)

(۵)علامه حدين يحي تاؤني عليه الرحمة فرماتي بين:

ایک دن (شخ عبدالقادر) آپ اپنی مجلس میں وعظ فر مار ہے تھے اس وقت سخت تیز ہوا چل رہی تھی استے میں ایک چیل شور مجاتی ہوئی مجلس پر ہے گز ری جس سے اہل مجلس کے خیالات پرا گندہ ہو گئے ، آپ نے او پرنظرا ٹھائی اور فر مایا'' اے ہوااس چیل کا سراڑا دے'' بیالفاظ ابھی زبانِ مبارک پر ہی تھے کہ چیل کا سرایک طرف اور دھڑ دوسری طرف جاگراملخصا

(ص،۲۰۳، قلا كدالجواهر مترجم، شبير برادر زلا مور)

(بیآئینانها کی کیا ہے ہے) معمد معمد کا کینا کھیا گ

(٢) الشيخ نورالدين اني الحسن على بن يوسف عليه الرحمه لكهة مين:

مرت على مجلسه حدادة طائرة في يوم شديد الريح فصاحت فشوشت على الحاضرين فقال: يا ريح خذى رأس هذه الحداة، فوقعت لوقتها بناحية و رأسها في ناحية (ص، ١٣٤) بهجية الاسرارعر بي موسسة الشرف لا مور عن ٨ منترجم، مكتبه اعلى حضرت الامور)

مخالف

دیوبندیول کےوس سے زائدا کابرین کی مصدقہ کتاب میں اکھاہے:

عبارت مذکورہ ہے رضا خانی اہل بدعت سادہ لوح مسلما نوں کو دھوکا دینے میں کامیاب ہوجاتے ا ہیں کہ پیرانِ پیرصاحب نضرف میں مختار کل ہیں حتی کہ ہوا پر بھی حضرت پیرانِ پیر کا قبضہ ہے،حالا نکہ پیر بات حضرت پیرانِ پیرے ہرگز ثابت نہیں ، کیونکہ کسی جاندار کو بلاوجہ ہلاک کرنا شرعاجا ئزنہیں اوراولیا ئے کرام کسی جاندار برظلم نہیں کرتے ، پیسب کچھالل بدعت کا جھوٹ ہے تا کہ لوگ پیران پیر کوصاحب نضرف اور مختار کل مجھیں جو کہ سراسر جہالت اور دین اسلام سے بعد کی علامت ہے۔

(ص، ۲۳۷، رضاخانی ند ہب، حصیهوم، راشد بدا کیڈی)

(۱) ا کابرین امت مسلمانوں کودھو کہ دینے والے (۲) سب کاعقیدہ پیران پیرصاحب تصرف میں مختار کل ہیں (۳) ہوا پر بھی حضرت پیران پیر کا قبضہ ہے (۴) پیسب کچھاہل بدعت کا جھوٹ (۵) بیان ا کابرین کی سراسر جہالت (۲) دین اسلام سے بعد (دوری) کی علامت ہے(۷) غوث یاک صاحب تصرف(۸)مختارکل

«حواله نمبر ۹»

ا كابرين امت كاديوبنديول كنز ديك غليظ عقيده (١) د يوبندي مولوي طالب الهاشمي لكصة بين: ایک دفعہ سیدناغو فی اعظم ہے کسی نے بوچھا کہ آپ کی الدین کے لقب ہے کیے مشہورہوئے،
آپ نے جواب میں اپناایک عجیب مکاشفہ بیان کیا ،فر مایا ایک دن بغداد ہے باہر گیا ہوا تھا۔ واپس آیا تو
راستے میں ایک پیمار اور خستہ حال شخص کو دیکھا جوضعف و لاغری کے سبب چلنے ہے عاجزتھا، جب میں
استے پاس پہنچا تو کہنے لگا، آئے شخ مجھ پراپی توجہ کراورا ہے دم سیحانفس ہے بجھے تو ت عطاکر، میں نے
بارگا ورب العزت میں اس کی صحت یا بی کے لیے دعا ما نگی اور پھراس پردم کیا میرے دکھتے ہی دیکھتے اس
شخص کی لاغری اور نقابہت کی گخت دور ہوگئی اور وہ تندرست و تو انا ہوکر اٹھ کھڑ اہوا اور کہنے لگا عبدالقا در
مجھے پہچانا؟ میں نے کہانہیں ، وہ بولا میں تمہارے نانا کا دین ہوں ، ضعف کی وجہ ہے میری بی صالت ہوگئی
ہے، اب الٹاماتعائی نے تیرے ذریعے ہے مجھے حیات تازہ عطاکی ہے ، تو محی الدین ہواء راستہ میں ایک شخص نگے پاول
ہوا کتا ہوا میرے پاس سے گز را اور بلند آ واز ہے بچارہ میدی کی الدین میں جبران رہ گیا چر میں نے متجد
میں جاکر دوگاندادا کیا ، جونہی میں نے سلام پھیرا میر ہے چاروں طرف لوگ اثبوہ درا ثبوہ جرح ہوگئے اور کی
الدین کی الدین کے فلک شکاف فعرے لگا نے گئے ،اس ہے ہملے کھی کسی نے جھے اس لقب سے نہیں پکارا تھا۔
الدین کی الدین کے فلک شکاف فعرے لگا نے گئے ،اس ہے ہملے کھی کسی نے جھے اس لقب سے نہیں پکارا تھا۔
الدین کی الدین کے فلک شکاف فعرے لگا نے لگے ،اس ہے ہملے کھی کسی نے جھے اس لقب سے نہیں پکارا تھا۔
(ص ۱۲ ماء تذکرہ سیدنا فوٹ اعظم مانا شرشعا کا دب لا ہوں)

(٢) حضرت علامه عبدالله يافعي عليه الرحمة فرماتي بين:

قيل لشيخنا محيى الدين عبد القادر قدس الله روحه ... ما سبب تلقيبك بمحيى الدين ؟قال ... فمررت بشخص مريض ، متغير اللون نجيف البدن ، فقال لى السلام عليك يا عبد القادر قلت رددت عليه فقال لى ادن منى فدنوت منه فقال : اجلسنى فاجلسته فنما جسده وحسنت صورته ، وصفا لونه فخفت منه فقال أتعرفنى ؟قلت لا ،قال أنا الدين كنت قد دثرت كما رأيتنى ، وقد أحيانى الله بك ، انت محيى الدين ، فلما قضيت الصلوة هرع الناس الى يقبلون يدى و يقولون : يا محيى الدين ، وما

ریآئیندانهی کے لیے ہے

412

دعيت بها من قبل

(ص، ۱۳۰۰ عظاصة المفاخرع لي، دارالكتب العلميه بيروت بص، ۵۱ ، خلاصة المفاخر مترجم بصوف فا وَعَرُيش لا مور) (۳) ملاعلى قارى عليدالرحمه لكهية بين:

ف مررت بشخص مريض ،متغير اللون نجيف البدن ،فقال لى السلام عليك يا عبد القادر قلت رددت عليه فقال لى ادن منى فدنوت منه فقال : اجلسنى فاجلسته فنما جسده وحسنت صورته ،وصفا لونه فخفت منه فقال أتعرفنى ؟قلت لا ،قال أنا المدين كنت قد دثرت كما رأيتنى ،وقد أحيانى الله بك،انت محيى الدين وما دعيت بها من قبل

﴿ ص٤٧ نزهة الخاطرالفارّع لِي موسسة الشرف لا مورض، ٦٤ مترجم)

(٣) شيخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

''میں تمہارادین ہوں جواس قدر نحیف ونز ارہو گیا تھا چنا نچرآپ نے دیکھ لیا ہے کہ آپ کی وجہ ہے۔ مجھے الله تعالی نے ازسر نوزندگی بخش ہے آج ہے تمہارانام مجی الدین ہوگا۔''

(ص،۵۵ ،زېدة الا ثارتلخيص بهجة الاسرارمتر جم ،مكتبه نبويه لا مور)

(٥) حفرت علامة ولا تا ابوالمعالى عليد الرحد قرمات بي:

''میں تنہارادین ہول جواس قدر نحیف ونز ارہو گیا تھا چنا نچیآپ نے دیکھ لیا ہے کہآپ کی وجہ ہے۔ مجھے اللہ تعالی نے ازسر نوزندگی بخشی ہے آج ہے تنہارانام مجی الدین ہوگا ملخصا

(ص،۳۸۰ بخفه القا در بدمتر جم ، قا دری رضوی کتب خاندلا مور)

(٢)علامه محد بن يحيى تاذفي عليه الرحمة فرماتے ہيں:

''میں تنہارادین ہوں جواس قدر نحیف ونز ار ہو گیا تھا چنا نچیا ّ پ نے دیکھ لیا ہے کہا ّ پ کی وجہ سے مجھے الله تعالی نے از سرنوزندگی بخش ہے آج ہے تنہارانا م مجی المدین ہوگا' معلیضا (ص، 24، قلا کہ الجواہر مترجم، شہریر اور زلا ہور)

قيل لشيخنا محيى الدين عبد القادر قدس الله روحه ... ما سبب تلقيبك بمحيى الدين ؟قال ... فمررت بشخص مريض ،متغير اللون نجيف البدن ،فقال لى السلام عليك يا عبد القادر قلت رددت عليه فقال لى ادن منى فدنوت منه فقال :اجلسنى فاجلسته فنما جسده وحسنت صورته ،وصفا لونه فخفت منه فقال أتعرفنى ؟قلت لا ،قال أنا الدين كنت قد دثرت كما رأيتنى ،وقد أحيانى الله بك،انت محيى الدين،فلما قضيت الصلوة هرع الناس الى يقبلون يدى و يقولون :يا محيى الدين ،وما دعيت بها من قبل

(ص،۱۴۵) بهجیة الاسرار ومعدن الانوارغر لی جمی،۱۹۲ بهجیة الاسرارمتر جم، مکتبه اعلی حضرت لا بهور)

مخالف

دیوبندیوں کےوس سےزائدا کابرین کیمصدقہ کتاب میں تکھاہے:

واقعہ ندکور میں مکاشفہ کا ذکر ہے، بیر مکاشفہ حفزت پیرانِ پیرکی کسی معتبر کتاب سے قطعاً ثابت نہیں، بقول رضا خانیوں کے کہ ایک مرتبہ حضرت پیرانِ پیر نے ایک بوڑ ھے شخص کو دیکھا، جو لاغر وضعیف تھا، حضرت شخ کے سوال کرنے پراس کمزور شخص نے جواب دیا کہ میں دین اسلام ہوں اور میں نہابیت لاغرو کمزور ہوچکا ہوں، آپ اپنے دم مسجانفس سے مجھے قوت عطافر مائیں جس کی وجہ سے شخ محی الدین آپ کالقب مشہور ہواوغیرہ وغیرہ حالانکہ مجھن جھوٹ و بے اصل ہے۔

رضاخانی اہل بدعت سے سوال ہے کہ حضرت شخ عبدالقا در جیلانی رحمہ الله علیہ سے پہلے کشر التعداد اولیائے کرام تشریف لائے ،کیاکسی نے دینِ اسلام کوقوت نہیں بخشی ،اور کیا بقیہ اولیائے کرام نے دین اسلام کو پھیلانے کا فریضہ سرانجام نہیں دیا ،اوررضا خانی امت کا بیے کہنا کہ حضرت پیرانِ پیرسے پہلے دین واسلام مردہ ہوچکا تھا اور کسی نے دین اسلام کوزندہ نہیں کیا معلوم ہوا کہ حضرت پیرانِ پیر سے قبل جتنے نیک انسان ریائندانی کے لیے ہے

گزرے ہیں لیتی صحابہ کرام و تا بعین و تبع تا بعین اولیائے کرام سب نے دین اسلام کوفوت نہیں بخشی اور کسی نے محی الدین کافریضہ سرانجام نہیں دیا ،اس نتم کے غلیظ عقیدہ سے ہرا یک کوئن تعالی محفوظ فرمائے ،امین ۔ (ص۲۵۲،رضاخانی ندہب،حصہ موم،راشدیہ اکیڈی)

(۱) بدواقعه كافبه (۲) بدواقعه بإصل مرس النوكول كاعقيده كددين مرده تقارم الن كاغليظ عقيده

﴿حواله نمبر٠٠﴾

ا كابرين امت كاعقبيده كغوث بإكموت كوتبد مل كرف كاا ختيار ركه بين () ديوبندى مولوى طالب الهاشي كهية بين:

ایک سوداگر نے مال تجارت خرید کرا پنے شخ حضرت ہماد الد باس رضی الله تعالی عنه سے سفر کی اور سفر میں تہمارے جان و مال کا اندیشہ اجازت جاہی ، آپ نے مرا قبر کیا اور لوج محفوظ کود کی کرفر مایا ، اس سفر میں تہمارے جان و مال کا اندیشہ ہے ، میں اجازت نہیں دیتا ، اس کے بعد وہ سوداگر بارگاہ غوجیت میں حاضر ہوتا ہے اور سفر کا ارادہ ظاہر کرتا ہے ، حضورغوث پاک رضی الله تعالی عندار شاد فر ماتے ہیں کہ تبھارے شخ حضرت ہمادالد باس نے پچ فر مایا ، مگر میں اجازت دیتا ہوں ، مختصر بید کہ وہ صوداگر مال لے کرروانہ ہوجا تا ہے اور و ہاں اسے کثیر نفع ہوتا ہے ، والیہ میں ایک جگہ قافلہ قیام کرتا ہے ، شب میں بیسوداگر خواب دیکھا ہے کدر ہزنوں نے تمام قافلہ کو کے دواب میں ایک جگہ تا ہے ، گلے پر ہاتھ کوٹ لیا اور اسے دن گر گرڈ الا ، معا اس کی آ کھ کھل جاتی ہے اور تمام مال و اسباب پاس رکھا ہے ، گلے پر ہاتھ کیجیرتا ہے توضیح و سالم پاتا ہے مگر ہاتھ خون میں بھر جاتا ہے ، غرض شہر کے قریب بھی کر خیال کرتا ہے کہ پہلے میں ایس رضی الله عنہ کی خدمت میں حاضر ہوں ، یا حضور پر نورسید ناغوث اعظم میں ایک عنہ کی کہ سامنے سے اس کے شخ تشریف لاتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ تو حضور غوث پاک ہی کی خدمت میں حاضر ہو کہ انہوں نے ستر بار ہارگاہ الیہ میں تیرے لیے دعا کر کے قضاء کو خواب میں بدل کی خدمت میں حاضر ہو کہ انہوں نے ستر بار ہارگاہ الیہ میں تیرے لیے دعا کر کے قضاء کو خواب میں بدل کی خدمت میں حاضر ہو کہ انہوں نے ستر بار ہارگاہ الیہ میں تیرے لیے دعا کر کے قضاء کو خواب میں بدل کی خدمت میں حاضر ہو کہ انہوں نے ستر بار ہارگاہ الیہ میں تیرے لیے دعا کر کے قضاء کو خواب میں بدل

دیا، بارگا وغومیت میں میخص حاضر ہوتا ہے اور قبل اس کے کہوہ کچھ عرض کرے،خود ہی حضور فرماتے ہیں کہتمہارے شیخ نے کیچ فرمایا، بے شک ہم نے ستر بار بارگا والہی میں دعا کرکے تمہاری موت کوخواب سے بدلا ہے۔

(ص،۲۲۱ ، تذکره سیدناغوث اعظم ، ماشرشعاع ا دب لا بهور)

(٢) حفرت علامه مولانا ابوالمعالى عليه الرحمة فرمات بين:

ا یک د فعد ابوالمظفر الحن تاجر، حماد الدباس کے پاس گیا اور کہا کہ میں نے قافلہ تیار کیا ہے اور ملک شام کوجانا چاہتا ہوں تو انہوں نے فر مایا کہ اگر اس سال سفر کرے گانو مارا جائے گا اور تیرا مال ومتاع ضائع گ موجائے گاوہاں سے محروم ہو کرحضرت شخ محی الدین عبد القادر جیلانی رحمۃ الله علیہ کی خدمت میں آیا اور سارا حال عرض کیا۔انہوں نے فر مایا جاسفر کروہ سلامتی ہے چلا گیا اور مال عمدہ نفع پرفروخت کیا ایک دن حلب میں اتر ااور جو پھھاس کے پاس مال تھااس کوا بکہ جگہر کھ دیا اور قضائے حاجت سے فارغ ہوا تو مال کواسی جگہ بھول گیا۔ جبا بنی خواب گاہ میں گیا اورسوگیا اورخواب میں دیکھا کہ عرب کے ایک طا نُفہ نے ا اس قافلے برحملہ کیا اور لوٹا اور آ دمیوں کو شیرو نیخ کیا اور ایک شخص نے آ کراس کی گر دن کوچھری سے کا ٹا ۔اس خواب سے بیدار ہوااور خون کا نشان اپنی گردن میں دیکھااور در دمحسوس کیااور اینے مال کو یاد کیا فورا اس جگہ گیا اور اینے مال کوموجود پایا ۔وہاں سے بغدادوا پس آیا اسی سوچ میں تھا کہ پہلے کس صاحب کی خدمت میں حاضر ہوں کہ شخ حماد نے جو کہ سلطان بازار میں چلے جارہے تھے کہا کہ اے ابوالمظفر! پہلے شخ عبدالقادركے ياس جاؤ كيونكه وہ خدا تعالى كے محبوب ہيں اور انہوں نے ستر دفعہ خداوند تعالى ہے التجاء كر کے اس واقعہ کو بیداری سے خواب میں تبدیل کرایا ہے اور مال کے تلف ہونے کونسیان سے ۔ مجھے اپنے معبود کی عزت کی قتم ہے کہ میں نے ستر بار درخواست کی تب تیر نے تل بیداری کونبینداورتلف مال کونسیان سے بدلا گیا۔

(ص ، ۵۷ ، ۵۷ ، تخفه القادر بيمتر جم ، قادري رضوي كتب خانه لا مور)

این کا کئی کے لیے ہے کہ موجود کی انگریکا کی گئی کا لیے ہے کہ انگریکا کی کا انگریکا کی کا انگریکا کی کا انگریکا

(٣) حضرت علامه عبدالله ياقعي عليه الرحمة فرمات بين:

جاء ابو المظفر الحسن ...التاجر الى الشيخ حماد الدباس يا سيدى قد جهزت لى قافلة فقال له ان سافرت فى هذه السنة قتلت و اخذ مالك فخر ج من عنده مغموما فوجد الشيخ عبد القادر و هو شاب يومئذ فقال له ما قال الشيخ حماد ، فقال له : سافر تذهب سالما و ترجع غانما و الضمان ذلك على فرأى فى منامه كانه فى قافلة و قد خرجت عليه العرب و انتهبوا وقتلوا من فيها و اتاه احد هم فضربه بحربة فقتله فاستيقظ فزعا ووجد اثر الدم فى عنقه واحس بالم الضربة ... و عزية المعبود لقد سالت الله فيك سبع عشرة مرة و سبع عشرة مرة مثنى الى تمام سبعين مرة حتى جعل ما قدره عليك من القتل يقظة مناما ، و ما قدره من ذهاب مالك نسيانا.

(ص،۱۸۲ ،خلاصة المفاخرع لي، دارالكتب العلميه بيروت ،ص ،۱۵۱ ،مترجم ،تصوف فا دُندُ يشن لا مور) شخ عيد الحق محدث وبلوي عليه الرحمة فر ماتے مين :

ایک د فعدا بوالمنظفر الحین تا جر ، تماد الد باس کے پاس گیا اور کہا کہ میں نے قافلہ تیار کیا ہے اور ملک شام کوجانا چا ہتا ہوں تو انہوں نے فرمایا کہ اگر اس سال سفر کرے گا تو مارا جائے گا اور تیرا مال و متاع ضا کع ہوجائے گا و بال سے محروم ہوکر حضرت شخ محی الدین عبد القا در جیلائی رحمۃ الله علیہ کی خدمت میں آیا اور سارا حال عرض کیا۔ انہوں نے فر مایا جاسفر کروہ سلامتی سے چلا گیا۔۔۔۔۔ شخ جماد نے جو کہ سلطان باز ارمیں چلے جارہے تھے کہا کہ اے ابو المنظفر! پہلے شخ عبد القا در کے پاس جاؤ کیونکہ وہ خدا تعالی کے محبوب ہیں اور انہوں نے ستر دفعہ خداوند تعالی سے التجاء کر کے اس واقعہ کو بیداری سے خواب میں تبدیل کرایا ہے اور مال کے تلف ہونے کونسیان سے ۔۔۔۔۔۔ مجھے اپنے معبود کی عزت کی قتم ہے کہ میں کرایا ہے اور مال کے تلف ہونے کونسیان سے ۔۔۔۔۔۔۔ مجھے اپنے معبود کی عزت کی قتم ہے کہ میں

ليآئيناني كے ليے ہے

نے ستر بار درخواست کی تب تیرے قتل بیداری کوئینداور تلف مال کونسیان سے بدلا گیا''مفہو ما

(ص،۵۵،زېدة الا ثارتخيص بھجة الاسرارمتر جم،مكتبه نبويهلا مور)

(٥)علام محربن يحيى تاذفي عليه الرحمة فرمات إن

ایک د فعدابوالمظفر الحن تا جر ، جمادالد باس کے پاس گیااور کہا کہ میں نے قافلہ تیار کیا ہے اور ملک شام کوجانا چا ہتا ہوں تو انہوں نے فر مایا کہ اگر اس سال سفر کرے گاتو مارا جائے گااور تیرا مال و متاع ضا کع ہوجائے گا و ہاں ہے محروم ہو کر حضرت شخ محی الدین عبدالقادر جیلائی رحمۃ الله علیہ کی خدمت میں آیا اور سارا حال عرض کیا۔ انہوں نے فر مایا جاسفر کروہ سلامتی ہے چلا گیا۔۔۔۔۔۔ شخ حماد نے جو کہ سلطان بازار میں چلے جارہے شخ کہا کہ اے ابوالمظفر! پہلے شخ عبدالقادر کے پاس جاؤ کیونکہ وہ خداتعالی کے بازار میں چلے جارہے شخ کہا کہ اے ابوالمظفر! پہلے شخ عبدالقادر کے پاس جاؤ کیونکہ وہ خداتعالی کے مجوب میں اور انہوں نے ستر دفعہ خداوند تعالی سے التجاء کر کے اس واقعہ کو بیداری سے خواب میں تبدیل کر ایا ہے اور مال کے تلف ہونے کونسیان سے ۔۔۔۔۔۔۔ مجھے اپنے معبود کی عزت کی قتم ہے کہ میں نے ستر بار درخواست کی تب تیر نے تل بیداری کونینداور تلف مال کونسیان سے بدلاگیا''مفہو ما

(٢) الشيخ نورالدين الي الحس على بن يوسف عليه الرحم لكهية بين:

جاء ابو المظفر الحسن ...التاجر الى الشيخ حماد الدباسيا سيدى قد جهزت لى قافلة فقال له ان سافرت فى هذه السنة قتلت و اخذ مالك فخر ج من عنده مغموما فوجد الشيخ عبد القادر و هو شاب يومئذ فقال له ما قال الشيخ حماد ، فقال له : سافر تذهب سالما و ترجع غانما و الضمان ذلك على فرأى فى منامه كانه فى قافلة و قد خرجت عليه العرب و انتهبوا وقتلوا من فيها و اتاه احد هم فضربه بحربة فقتله فاستيقظ فزعا ووجد اثر الدم فى عنقه واحس بالم الضربة و عزمة المعبود لقد سالت الله فيك سبع عشرة مرة و سبع عشرة مرة مشى الى تمام

میآئیندانهی کے لیے ہے

سبعيـن مـرـة حتى جـعـل مـا قدره عليك من القتل يقظة مناما ،و ما قدره من ذهاب مالك نسيانا

(ص،٢٢، بهجیة الاسرار ومعدن الانوارعر بی موسسة الشرف لا مورج ١٦٢، بهجیة الاسرارمترجم، مکتبه علی حضرت لا مهور)

مخالف إ

دیوبندیول کےوس سےزائدا کابرین کی مصدقہ کتاب میں تکھاہے:

رضا خانیوں کاعقیدہ ہے کہ شخ عبدالقا در جیلائی رحمۃ الله تعالیٰ علیہ موت کے حکم کومنسوخ کردیے ہیں اور جسے خدا تعالیٰ مارنا جا ہے قوشخ جیلانی اس کو بھی نہیں مرنے دیے اور یہاں تک کہ کوشش کریں گے کہا پنے مرید کی موت کوخواب میں بدل دیں گے اس من گھڑت واقعہ کوذکر کرنے سے رضا خانی اہل بدعت کا مطلب یہ ہے کہ لوح محفوظ ہروقت اولیائے کرام کے بیش نظر ہوتی ہے، اور اولیائے کرام تحت الثر کی سے لے کرفوق العرش تک دیکھتے ہیں ، خصوصاً حضرت شخ عبدالقا در جیلانی رحمہ اللہ علیہ کے متعلق اہل بدعت کا میہ عقیدہ کہ وہ موت کوخواب میں بدل دینے کا اختیار رکھتے ہیں جیسا کہ ذکر ہے۔

حضراتِ گرامی ہرایک نے موت کا ذا نُقہ چکھنا ہے اور کوئی بھی موت سے بھا گنہیں سکتا ،موت اٹل ہے ہر حال میں آئی ہے مخلوق میں سے کوئی بھی کسی کی موت کا وقت تبدیل نہیں کرسکتا ،موت مقرر ہ وقت پر آئی ہےصرف۔

وَّ يَبُسَطْى وَجُسُهُ رَبِّكَ ذُوالُجَلْلِ وَ تَرجمهـ 'اورآپ كے پروردگار كى ذات باتى رہے اللہ علیہ الله محرام O گی،جوبڑى شان وعظمت والا ہے۔

(سوره رحمن آبیت ۲۷)

جو کوئی حضرت شخ جیلانی کے متعلق ریے عقیدہ رکھتا ہو کہوہ صاحب اختیار ہیں ،حتی کہ موت کو بھی خواب میں بدل دینے کا اختیار رکھتے ہیں وہ بہت بڑالعین ہے ، جب انبیاء علیہم الصلو ۃ والسلام جیسے برگزیدہ گروہ کو بیا ختیار نہیں رہا کہ وہ کسی کی موت کوخواب میں بدل دیے تو اولیائے کرام خصوصاحفرت شخ صاحب کو بیا ختیار کہاں سے ل گیا کہ وہ موت کوخواب میں بدل دیں ،اس قتم کی بے بنیا دباتوں سے حفرت پیرصاحب کا مختار کل ہونا قطعا ٹابت نہیں ہوتا بید ضاخانی اس قدر بے غیرت ہو چکے ہیں کہ جنہوں نے دین اسلام کوموم کی ناک سمجھا ہوا ہے کہ جیسے چاہاموڑ لیا ور نہ ہرایک ذی شعور پرواضح ہے ہرمسکلہ میں اختلاف ہوسکتا ہے کین موت ایک الی اٹل ہے کہ جس میں کسی کوبھی اختلاف نہیں اور خالق کا مُنات کے سوامخلوق میں ہے کسی کو قدرت نہیں کہ وہ کسی کی موت کوخواب میں بدل دے جوخود سوجا کیں اور بیھی معلوم نہیں کہ ہم سونے کے بعد الحسیں گے یا نہیں وہ دوسروں کی موت کوخواب میں بدل دے جوخود سوجا کیں اور بیھی معلوم نہ ہو کہ ایک تقدم الحال ہوا دوسروں کی موت کوخواب میں بدل دیے میں کیسے تو ت ہے اور دوسرا سالس آئے گایا نہیں تو اس کے متعلق ہے باطل عقیدہ قائم کیا جائے کہ وہ صاحب اختیار ہیں اور موسک وخواب میں بدل دینے کا اختیار رکھتے ہیں وہ مولوی احمد رضا خان بریلوی غضب اللہ علیہ کا امتی تو موسک وخواب میں بدل دینے کا اختیار رکھتے ہیں وہ مولوی احمد رضا خان بریلوی غضب اللہ علیہ کا امتی تو ہوسکت ہوسکت کے وہ وہ حضرت محمد سول اللہ علیہ کا اللہ تعالی علیہ وہ مولوی احمد رضا خان بریلوی غضب اللہ علیہ کا امتی تو ہوسکت کو خواب میں بدل دینے کا اختیار رکھتے ہیں وہ مولوی احمد رضا خان بریلوی غضب اللہ علیہ کا امتی تو ہوسکت کی وہ کو محمد ہوسکت کے خواب میں بدل دینے کا اختیار اللہ تعالی علیہ کہ مہم کا امتی کہلانے کا قطعا مستحق نہیں۔

رضاخانی اپنے گریبان میں منہ ڈال کرسوچیں کہ جوعقیدہ ہم نے اپنایا ہوا ہے کیا ایساعقیدہ حضرت محدرسول الله صلی الله تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات سے ملتا ہے ہر گزنہیں ملتا، رضا خانیو! نبی علیہ الصلو ۃ والسلام کے فرامین برعمل کرواور احدرضا ہریلوی کی پیروی چھوڑ دونجات یا وُگے۔

(ص،۳۵۴ مرضاخانی ندهب، حصیهوم ، داشد بیا کیڈی)



(۱) ان اکابرین امت کاعقیدہ کیغوث پاک موت کوتبدیل کرسکتے ہیں (۲) جس کوخدا مارنا چاہےغوث پاک اس کومرنے نہیں دیتے (۳) من گھڑت واقعہ بیان کرنے والے (۴) ان کاعقیدہ لوح محفوظ اولیاء کے پیش نظر (۵) موت کوخواب میں بدلنے کا اختیار مانے والے (۲) بہت بڑلے عین معاذ الله (۷) ب على الكيناني كي المحيات المحيا

. بنیاد باتیں کرنے والے(۸) میسر کا حاصہ کے امتی نہیں۔

﴿حواله نمبر ٢١﴾

ا كابرين امت كاعقبيره كه نُوث ما كمشكل كشا

(١) ديوبندي مولوي طالب الهاشي لكصة بين:

شخ ابوسعیدعبدالله بن احمد بغدادی کابیان ہے کہ ایک د فعہ میری کنواری جوان بیٹی کسی ضرورت سے مکان کی جیت برگی و ہال ہےاہے کوئی جن اٹھا کر لے گیا، میں نے بہتری جنبو کی لیکن اس کا کچھ پانہ چلا ہمیں اس کی جدائی ہے کسی ملی چین نہیں بڑتا تھا، بالآخر میں سیدناغو ثاعظم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آ پکواپی بیتی سائی ،آ پ نے فرمایا آج رات تم بغداد ہے باہر ویرانہ کرخ کے فلال ٹیلے پر چلے جانا اور وبال بسم الله على نية عبدالقادر يره كرزمين يردائره فيني كراس كاندر بيره جانا اوريبي يرسحة ر ہنا ،نصف شب کے بعد جنات کے گروہ مختلف صورتوں میں تمہارے یاس سے گزریں گے ان سے خوف مت کرنا مہج کے وقت جنات کا بادشاہ اپنے لاؤلشکر سمیت گزرے گا اور تم ہے تمہاری حاجت یو جھے گا ہتم کہنا کہ مجھے شخ عبدالقادر جیلانی نے بھیجا ہے، پھرتم اپنی بیٹی کاوا قعداس سے بیان کرنا، شخ ابوسعید عبدالله بن احمد کہتے میں کہ میں نے حضرت کے حب ارشاد عمل کیاضبح کے وقت شاہ جنات مع الشکر آیا اوراس نے مجھ سے میری حاجت یوچھی جب میں نے سیدنا شنخ عبدالقادر کا اسم گرامی لیا تو وہ اپنی سواری سے اتر کر دست بستہ میرے سامنے کھڑا ہو گیا اور کہا کہ کیا تھم ہے، میں نے اپنی بیٹی کے غائب ہونے کا سارا ماجرا بیان کیا، بادشاہ نے اسی وقت اینے لشکر کو تھم دیا کہ جس شریر نے بیٹر کت کی ہے اے ابھی میرے سامنے حاضر کرو، چند کھوں میں بادشاہ کے لشکری ایک جن کو پکڑ کر لے آئے اس کے ہمراہ میری بیٹی بھی تھی لشکریوں نے بادشاہ کو بتایا کہ بیملک چین کے سرکش جنوں میں سے ہے ، بادشاہ نے اس سے پوچھا تو نے پیچر کت کیوں کی؟ اس نے کہا'' میں عشق کے ہاتھوں مجبور ہو گیا تھا۔'' با دشاہ نے اس کی گر دن اڑانے کا تھم دیااورلڑ کی میرے حوالے کر دی ، رخصت ہوتے وقت میں نے بادشاہ سے پوچھا''اے بادشاہ کیاوجہ

مریآئیندانهی کے لیے ہے

ہے کہ تونے شخ عبدالقادر جیلانی کا اتنااد ب کیا ہے؟''بادشاہ نے کہا''میری کیا مجال ہے کہ میں حضرت کے ادب میں کچھکوتا ہی کروں ، جب وہ نظر اٹھاتے ہیں تو ان کی ہیب وجلال ہے جن وبشر کانپ اٹھتے ہیں۔

(ص ۱۹۹۰ تذكره سير ناغوث اعظم ، ما شرشعاع ادب لا بهور)

(٢) لماعلى قارى عليه الرحمة لكصة بين:

(٣) حضرت علامه عبدالله يافعي عليدالرحم فرمات بين:

عن ابى سعيد عبد الله بن احمد البغدادى صعدت لى ابنة اسمها فاطمة الى سطح دارنافاتيت الشيخ محيى الدين عبد القادر فذكرت له ذلك ، فقال اذهب الليلة الى خراب الكرخ.....وانت تخطها: بسم الله على نية عبد

ریآئینا نمی کے لیے ہے

القادر....فقال لمن معه: من فعل هذا ؟فلم يعلموا من فعل فاتى بماردهى معه و قيل له هـذا مـن مـردـة الصين فقال له: ما حملك على ان اختطفت من تحت ركاب القطب ؟فقال انها وقعت نفسى ،فامر به فضوبت عنقه.....

(ص ١٥/١ ،خلاصة المفاخرع لي ، دارالكتب العلميه بيروت ،ص ، ٢ يمترجم ،تصوف فاؤندُيثن لا بهور)

(٣) شخ عبدالحق محدث دبلوي عليه الرحمة فرماتے بين:

شخ ابوسعیدعبدالله بن احمد بغدادی کابیان ہے کہ ایک دفعہ میری بیٹی فاطمہ کسی ضرورت ہے مکان کی حجے ت پر گئی و ہال سے اسے کوئی جن اٹھا کر لے گیا ، میں نے بہتری جبتو کی لیکن اس کا پچھ بیا نہ چلا میں سیدناغوث اعظم کی خدمت میں حاضر ہوااور آپ کواپئی کہانی سنائی ، آپ نے فر مایا آج رات تم بغداد سے باہر ویرا نہ کرخ کے فلال ٹیلے پر چلے جانا اور و ہاں بسم الله علی نیدہ عبدالقادر پڑھ کرز مین پردائر ہ سحیج کراس کے اندر بیٹھ جانا۔۔۔۔۔۔۔ جس شریر نے بیچرکت کی ہے اسے ابھی میرے سامنے حاضر کرو ، چند لحول میں بادشاہ کے اشکری ایک جن کو پکڑ کر لے آئے اس کے ہمراہ میری بیٹی بھی تھی ماضر کرو ، چند لحول میں بادشاہ کے ایشاں کے ہمراہ میری بیٹی بھی تھی سے کہا دشاہ نے اس سے ہو چھا تو نے سے بے ، بادشاہ نے اس سے بو چھا تو نے بیچرکت کیوں کی ؟ اس نے کہا د میں علی جین کے ہمراہ میری بیٹی بھی تھی بیچرکت کیوں کی ؟ اس نے کہا د میں عشق کے ہاتھوں مجبور ہوگیا 'معلنصا

(ص، ١٠٠ ، زبدة الاثار تلخيص بحجة الاسرارمترجم ،مكتبه ثبوبيلا مور)

(٥) حضرت علامه مولاتا ابوالمعالى عليه الرحمة فرمات بين:

شخ ابوسعید عبدالله بن احمد بغدادی کابیان ہے کہ ایک دفعہ میری بیٹی فاطمہ کسی ضرورت سے مکان کی حجیت پر گئی و ہاں سے اسے کوئی جن اٹھا کر لے گیا ، میں ہے بہتری جبتو کی لیکن اس کا کچھ پتانہ چلا میں سیدنا غوث اعظم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کواپنی کہائی سنائی ، آپ نے فر مایا آج رات تم بغداد سے باہر ویرانہ کرخ کے فلاں ٹیلے پر چلے جانا اور و ہاں بسم الله علی نیمة عبدالقادر پڑھ کرز مین پردائر ہے تھینی کراس کے اندر بیٹھ جانا ۔۔۔۔۔۔۔جس شریر نے بیچرکت کی ہے اسے ابھی میرے سامنے حاضر کرو ، چند کموں میں بادشاہ کے لشکری ایک جن کو پکڑ کر لے آئے اس کے ہمراہ میری بیٹی بھی تھی لشکریوں کرو ، چند کموں میں بادشاہ کے لشکری ایک جن کو پکڑ کر لے آئے اس کے ہمراہ میری بیٹی بھی تھی لشکریوں

لياً مَيْنا نَهُ کَ کِي ہِ ﴾ ﴿ ﴿ وَ لِي اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّلَّمِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ ا

نے بادشاہ کو بتایا کہ بیدملک چین کے سرکش جنوں میں سے ہے، بادشاہ نے اس سے پوچھا تو نے ریر کت کیوں کی؟ اس نے کہا'' میں عشق کے ہاتھوں مجبور ہو گیا تھا، بادشاہ نے اس کی گردن اڑانے کا حکم دیا اور لڑکی میرے والے کردی''ملخصا (ص،۸۱ہتخدالقا دربیہترجم، تا دری رضوی کتب خاندلا ہور)

(٢)علامه حدين يحيى تاذفي عليه الرحمة فرمات بين:

شخ ابوسعیدعبدالله بن احمد بغدادی کابیان ہے کہ ایک دفعہ میری بیٹی فاطمہ کسی ضرورت سے مکان کی حجمت پر گئی وہاں سے اسے کوئی جن اٹھا کر لے گیا ، میں نے بہتری جبتو کی لیکن اس کا کچھ بتا نہ چلا میں سید ناغوث اعظم کی خدمت میں حاضر ہوااور آپ کواپنی کہانی سنائی ، آپ نے فر مایا آج راستم بغداد سے باہر ویرانہ کرخ کے فلاں ٹیلے پر چلے جانا اور وہاں بسسم الله علی نیمة عبدالقادر پڑھ کرز مین پر دائر ہ محصی خوبی کراس کے اندر بیڑھ جانا۔۔۔۔۔۔۔جس شریر نے بیتر کت کی ہے اسے ابھی میر سے سامنے حاضر کرو ، چند لحوں میں بادشاہ کے لفکری ایک جن کو پکڑ کر لے آئے اس کے ہمراہ میری بیٹی بھی تھی لفکر یوں نے بادشاہ کو بتایا کہ بید ملک چین کے سرش جنوں میں سے ہے، بادشاہ نے اس سے بوچھاتو نے بیتر کت کیوں کی ؟ اس نے کہا '' میں عشق کے ہاتھوں مجبور ہوگیا تھا۔'' بادشاہ نے اس کی گردن اڑانے کا میرک جا اس کی گردن اڑانے کا میرک بیٹر کر اور رائر کی میر سے والے کردی ،'سلخصا۔ (ص، ۱۹۰۹، قلاکدالجوا ہر متر جم ، شبیر پر ادر زلا ہور)

(2) الشيخ أورالدين الي الحس على بن يوسف عليه الرحمه لكصة مين:

عن ابى سعيد عبد الله بن احمد البغدادى صعدت لى ابنة اسمها فاطمة الى سطح دارنافاتيت الشيخ محيى الدين عبد القادر فذكرت له ذلك ، فقال اذهب الليلة الى خراب الكرخوانت تخطها: بسم الله على نية عبد القادرفقال لمن معه: من فعل هذا ؟ فلم يعلموا من فعل فاتى بماردهى معه و قيل له هذا من مردة الصين فقال له: ما حملك على ان اختطفت من تحت ركاب القطب ؟ فقال انها وقعت نفسى ، فامر به فضربت عنقه

(ص ١٧٠٠) بهجية الاسرار ومعد ن الانوارع لي جن ١٩٢٠ بهجة الاسرارمترجم ،مكتبه اعلى حضرت لا بهور)

میآئینانهی کے لیے ہے

424

مخالف.....إ

دیوبندیول کےوس سےزائدا کابرین کی مصدقہ کتاب میں لکھاہے:

رضاخاني ابل بدعت حضرت شيخ عبدالقا درجيلا في رحمة الله عليه كي محبت ميں اس قدرا ندھے ہو ڪيے میں كەحفرت پيرصاحب كى مدح میں ايك من گھڑت قصے كاسهارالينايرًا كەشتخ ابوسعيدعبدالله بن احمد بغدادی کی طرف منسوب کر کے بوں واقعہ پیش کیا کہ ایک مرتبہ شیخ ابوسعیدعبداللہ بن احمہ بغدادی کی کنواری لڑکی کو جنات نے اٹھالیا اور میں اپنی لڑکی کو تلاش کرنے میں بہت بری طرح ناکام ہوا، بالآخر حضرت شخ جیلانی کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو آپ نے ایک وظیفہ بتلایا کہ آج رات تم شہرے باہر جنگل میں ایک ٹیلے پر میٹھ جاؤاوراین اردگر دایک دائر ہ لگا کریہ پڑھتے رہوبسے الساسے عملی نیبة عبدالمقاد ربس کثرت ہے بیڑھتے رہنا،بعدہ جنات کے بادشاہ حاضر ہوں گےان کواپنی حاجت پیش کرنا ،ایسے ہی ہوا کہ جب بیدوظیفہ پڑھا تو با دشاہ جنات اپنے لشکر کے ساتھ حاضر ہوا تو بیوچھا آپ کی کیا حاجت ہے تو میں نے عرض کیا کہ میری لڑکی لا پیتہ ہو چکی ہے تو اس نے اپنے شکر والوں کو تکم دیا کہ جس شریر جن نے پیچرکت کی ہے اس کوجلد از جلد پیش کیا جائے ، بعد از اں ایک شریر جن کومع لڑ کی کے بکڑ لایا گیاءاور بادشاہ جنات نے لڑک کوباپ کے حوالے کر دیا اور بادشاہ جنات نے کہا کہ میری کیا طاقت ہے كةم حفزت شخ جيلاني كانام لواور مين آپ كى حاجت كيول نه پورى كرول ، جب كه حفزت پيرصاحب کی جلالت کارپی عالم ہے کہ جب نظر اٹھاتے ہیں تو تقلین کانپ اٹھتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

رضا خانی اہل بدعت نے واقعہ مذکور میں حضرت شخ عبدالقادر جیلانی کی منقبت بیان کرنے میں خالص جھوٹ کا سہارالیا ہے تا کہلوگ بیعظیرہ رکھیں کہ حضرت پیرصاحب کانام لینے سے بادشاہ جنات نے مغویہ کو برآ مدکرادیا اور حضرت جیلانی کانام لینے سے شکلیں حل ہوجاتی ہیں، بس اتن می بات کو ثابت کرنے کے لیے بیسب کچھ کرنا پڑا۔ حق تعالی سے دعا ہے کہ ہرا کیک کوجھوٹ جیسی اخب لعنت سے بچائے۔
(ص، ۱۳۱۱ مرضا خانی نہ جب حصر سوم، راشد رہا کیڈی)

﴿ نتیجه ﴿

(۱) اہل بدعت(۲) غوث پاک کی محبت میں اندھے(۳) من گھڑت قصے کا سہارا(۴) خالص جھوٹ کا سہارالیا(۵) اللّٰہ ان کوجھوٹ جیسی اخبث لعنت سے بچائے۔

﴿حواله نمبر٢٢﴾

اكابرين امت برقسمت والل بدعت

(١) ديوبندي مولوي طالب الهاشي لكصة بين:

''حصرت شخ عبدالقادر جیلانی ایک رات آپ کچھ لکھ رہے تھے کہ ایک چوہے نے حیت میں سے کُی ہارمٹی گرائی ، آپ نے ہر ہارمٹی صاف کی لیکن چو ہا ہاز نندآیا ، آخر آپ نے او پرنظر اٹھائی اور فر مایا'' تیراسراُ اڑجائے ،اسی وقت وہ چو ہامر کرگر رپڑا''

(ص ١٩٩٣، تذكره سيد ناغوث اعظم ، ما نثر شعاع ا دب لا مور)

(٢) فيخ عبدالحق محدث دالوي عليه الرحمة فرمات إن

ایک دن آپ خلوت میں کچھ لکھ رہے تھے کمرہ کی حجت سے دو تین مرتبہ آپ کے کپڑوں اور عمامہ پر مٹی گری آپ اس کو جھٹکتے رہے چوتھی مرتبہ مٹی گرنے پر نظر اٹھا کر دیکھا کہ ایک چو ہا حجت کاٹ رہا ہے آپ کے ایک نظر دیکھتے ہی اس کا سرکٹ کرا کی طرف گر ااور دھڑ دوسری طرف۔

(ص، ۱۳۷۵ خبارالا خیار مترجم دیو بندی، دارلا شاعت کراچی)

شخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

ایک دن آپ خلوت میں کچھ لکھ رہے تھے کمرہ کی حجت سے دونین مرتبہ آپ کے کپڑوں اور عمامہ پرمٹی گری آپ اس کو جھٹکتے رہے چوتھی مرتبہ ٹی گرنے پرنظراٹھا کر دیکھا کہ ایک چوہا حجت کاٹ رہاہے آپ کے ایک نظر دیکھتے ہی اس کاسر کٹ کرا کی طرف گرااور دھڑ دوسری طرف' ملخصا (ص ،۱۰۲، ذیبہ قالا ٹارتخیص بھجۃ الاسرار مترجم ، مکتبہ نبویہ لا ہور) ریآئینانهی کے لیے ہے

(٣) للاعلى قارى عليه الرحمه لكصة بين:

ایک دن آپ خلوت میں کچھ لکھ رہے تھے کمرہ کی حجبت سے دونین مرتبہ آپ کے کپڑوں اور عمامہ پرمٹی گری آپ اس کو جھٹکتے رہے چوتھی مرتبہ مٹی گرنے پر نظراٹھا کر دیکھا کہ ایک چوہا حجبت کاٹ رہا ہے آپ کے ایک نظر دیکھتے ہی اس کا سرکٹ کرایک طرف گرااور دھڑ دوسری طرف 'ملخصا

(ص ،۹۹ مزرهة الخاطر الفاتر مترجم ، قادري رضوي كتب خانه لا مور)

(٣) حضرت علامه عبدالله ياقعي عليه الرحمة فرمات مين:

ولقد كنت عنده يوما في داره وهو جالس ينسخ فسقط عليه من السقف تراب فنفضه ثلاث مرات وسقط وهو ينفضه ثم رفع رأسه في الرابعة الى السقف فرأى فارة تبعثر التراب فقال طار رأسك فسقطت جثتها ناحية و رأسها ناحية

(ص، ١٦٤، خلاصة المفاخر عر بي، دار الكتب العلميه جل، ١٢٧، مترجم، تصوف فاؤندُ يثن لا مور)

(٥) حضرت علامه مولانا ابوالمعالى عليه الرحمة ماتع بين:

ایک دن آپ خلوت میں کچھ لکھ رہے تھے کمرہ کی حجت سے دو تین مرتبہ آپ کے کپڑوں اور عمامہ پرمٹی گری آپ اس کو جھنکتے رہے چوتھی مرتبہ مٹی گرنے پرنظر اٹھا کر دیکھا کہ ایک چوہا حجت کاٹ رہا ہے آپ کے ایک نظر دیکھتے ہی اس کاسر کٹ کرایک طرف گرااور دھڑ دوسری طرف' معلخصا

(ص،۱۳، شخفه القا در بیمتر جم، قادری رضوی کتب خاندلا مور)

(٢)علامه محربن يحي تاذفي عليه الرحم فرماتے ہيں:

ایک دن آپ خلوت میں کچھ لکھ رہے تھے کمرہ کی چپت سے دو تین مرتبہ آپ کے کپڑوں اور عمامہ پرمٹی گری آپ اس کو جھکتے رہے چوتھی مرتبہ مٹی گرنے پر نظر اٹھا کر دیکھا کہ ایک چو ہا جپت کاٹ رہا ہے آپ کے ایک نظر دیکھتے ہی اس کا سر کٹ کرایک طرف گر ااور دھڑ دوسری طرف'ملخصا (ص،۱۲۱، قلائد الجواہر مترجم، شبیر برادر زلا ہور)

(2) الشيخ نورالدين الى الحن على بن ايسف عليه الرحمه لكهية بين:

ریرآئیندانهی کے لیے ہے۔

ولقد كنت عنده يوما في داره وهو جالس ينسخ فسقط عليه من السقف تراب فنفضه ثلاث مرات وسقط وهو ينفضه ثم رفع رأسه في الرابعة الى السقف فرأى فارة تبعثر التراب فقال طار رأسك فسقطت جثتها ناحية و رأسها ناحية

(ص، ١٩٤) بجة الاسرارع بي بموسسة الشرف لا بهورج ، ١٣١ بمترجم ، مكتبه على حضرت لا بهور)

مخالف!

دایو بندایوں کے دس سے دا کدا کابرین کی مصدقہ کاب میں تکھاہے:

واقعہ ندکور ہے قبل بھی آپ رضاخانیوں کی لغویات پڑھ بچکے ہیں جوان برقسمت لوگوں نے حفزت شخ عبدالقا در جیلانی رحمۃ الله علیہ کی طرف منسوب کی ہیں ،اہل بدعت سے سوال ہے کہ کیا مقام و لا بیت اس چیز کا نام ہے کہ بھی چیل کو ہلاک کر دینا بھی چڑیا کو ہلاک کر دینا اور کبھی چوہے کو ہلاک کر دینا۔ہم یہ بات نہیں سمجھ سکے کہ اہلِ بدعت اس قسم کی فضولیا ہے کو حضرت پیرصا حب کی طرف منسوب کر کے پیران پیر حضرت شخ صاحب کو کیا نابت کرنا جا ہے ہیں۔

(ص،۲۴۲،رضاخانی مذہب،حصه سوم،راشد بیاکیڈی)

﴿⋯نتيجه ┈﴾

(۱)ا کابرین امت کی لغویات (۲) برقست (۳)اہل بدعت (۴) بیا کابرین امت اس قتم کی فضولیات کوحضرت پیرصاحب کی طرف منسوب کرکے پیرانِ پیرحضرت شخ صاحب کو کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں۔

﴿حواله نمبر ٢٣﴾

ا کابرین امت شیطان کی طرح وسوے دیتے ہیں

(١) د يو بندى مولوى طالب الهاشمي لكهي بين:

ایک دفعہ آپ شخ ابوالحن علی بن احمد الازجی کی عیادت کے لیے ان کے مکان پرتشریف لے گئے

انہوں نے ایک کبوتری اور ایک قمری پال رکھی تھی شخ ابوالحن نے حضرت (شخ عبدالقادر جیلانی) ہے عرض
کیا کہ حضورا س قمری نے نو ماہ سے بولنا ترک کر دیا اور یہ کبوتری چھ ماہ سے انڈ نے نہیں دیتی ، آپ نے قمری
سے مخاطب ہو کر فر مایا '' اے قمری اپنے رب کی شہری کر'' آپ کا ارشاد سنتے ، ہی قمری نہایت خوش الحانی سے
بولنے لگی ، پھر آپ نے کبوتری سے فر مایا '' اے کبوتری! اپنے مالک کوفائدہ پہنچا۔'' چند دن اس کبوتری نے
انڈ سے دیئے اور بچے نکا لے اور پھر کبھی بیار نہ ہوئی ، قمری اس کے بعد کبھی خاموش نہ ہوئی ، بغداد کے لوگ
اکٹر شخ ابوالحسن کے گھر اس کی آ واز سننے آتے ہتھے۔

(ص، ۱۹۷۶ تذکره سیرناغوث اعظم مناشرشعاغ اوب لا هور)

(٢) الماعلى قارى عليدالرحمه كلصة بين:

ایک دفعہ آپ شخ ابوائحس علی بن احمد الازجی کی عیادت کے لیے ان کے مکان پرتشریف لے گئے انہوں نے ایک بیوتری اورا کیے قمری پال رکھی تھی شخ ابوائحس نے حصرت (شخ عبد القادر جیلانی) سے عرض کیا کہ حضوراس قمری نے نو ماہ سے بولئاترک کر دیا اور پر کبوتری چھ ماہ سے انڈ نے نہیں دیتی ، آپ نے قمری سے مخاطب ہو کر فر مایا ۔'' اے قمری ! اپنے رب کی شنج کر'' آپ کا ارشاد سنتے ہی قمری نہا ہیت خوش الحانی سے بولئے گئی ، پھر آپ نے کبوتری سے فر مایا '' اے کبوتری ! اپنے مالک کو فائدہ پہنچا۔'' چند دن اس کے بولئے گئی ، پھر آپ نے کبوتری سے فر مایا '' اور پھر کبھی بیار نہ ہوئی ، قمری اس کے بعد کبھی خاموش نہ ہوئی ، قمری اس کے بعد کبھی خاموش نہ ہوئی ، قمری اس کے بعد کبھی خاموش نہ ہوئی ، قداد کے لوگ اکو گئے ابوائحس کے گھر اس کی آ واز سننے آتے تنے ملخصا

(ص،۸۸،زههٔ الخاطرالفاتر مترجم، قادری رضوی کتب خاندلا ہور)

(m) حضرت علامه عبدالله يافعي عليه الرحمة فرمات مين:

ومرض الشيخ ابو الحسن على بن احمد بن وهب الازجى فعاده ورأى في بيته راعبيا و قمريافقال له: يا سيدى هذا الرعبي ما يبيض منذ ستة اشهر وهذا القمرى ما يصيح منذ تسعة اشهر فوقف الشيخ على الرعبي و قال له: متع مالكك ووقف على القمرى وقال له: متع مالكك ووقف على القمرى وقال له: سبح خالقك قال فصاح من وقته حتى كان اهل بغداد يجتمعون

على المانين النمي كے ليے ہے ﴿ ﴿ وَكُلُّ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

ليسمعون و فرخ الرعبي ما قطع الى ان مات

(ص،١٩٥٥،خلاصة المفاخرعر بي، دار الكتب العلميه جل، ٤٥، مترجم ، تصوف فاؤيدُ يثن لا مور)

(١٨) حضرت علامه مولانا ابوالمعالى عليد الرحد قرمات بين:

ا کیے دفعہ آپ شخ ابوالحن علی بن احمدالازجی کی عیادت کے لیے ان کے مکان پرتشریف لے گئے انہوں نے ایک کبوتر می اورا کی قمری پال رکھی تشخ ابوالحن نے حضرت (شیخ عبدالقا در جیلانی) سے عرض کیا کہ حضوراس قمری نے نو ماہ سے بولنا ترک کردیا اور بیے کبوتر می چھ ماہ سے انڈ نے نہیں دیتی ۔۔۔۔۔۔ (ص۳۸ تخذ القا در پیمتر جم ، تا دری رضوی کتب خانہ لا ہور)

(۵)علامه محربن يحيى تاؤني عليه الرحمة فرماتے بين:

ایک دفعد آپ شخ ابوانحس علی بن احمدالازجی کی عیادت کے لیے ان کے مکان پرتشریف لے گئے انہوں نے ایک کبوتر می اورایک قمری پال رکھی تھنے ابوانحسن نے حضرت (شخ عبدالقادر جیلانی) سے عرض کیا کہ حضوراس قمری نے نو ماہ سے بولنا ترک کر دیا اور بیکبوتر می چھ ماہ سے انڈنے نہیں دیتی ۔۔۔۔۔۔ (ص، ۱۹۱۱، قلائد الجوام مترجم بشیر پر ادر زلا ہور)

(٢) الشيخ نورالدين الي الحن على بن يوسف عليه الرحمه لكصة مين:

ومرض الشيخ ابو الحسن على بن احمد بن وهب الازجى فعاده ورأى في بيته راعبيا و قـمـريافقال له:يا سيدى هذا الرعبيما يبيض منذ ستة اشهر وهذا القمرى ما يصيح منذ تسعة اشهر......

(ص ١٥٣٠) بجية الاسراروعر بي موسسة الشرف لا مور بص ٢٠٠٠، مترجم، مكتبه اعلى حضرت لا مور)

مخالف....إ

واقعہ مذکورے رضا خانی اہل بدعت لوگوں کے ذہنوں میں شیطان کی طرح وسوسہ ڈالتے ہیں کہ حضرت پیر رحمۃ الله تعالیٰ علیہ کا پرندوں پر بھی قبضہ تھا، جب قمری کو حضرت پیر صاحب نے مخاطب فر ماکر کہا کہ بولناشروع کردے تو قمری اس زورہ بولنے لگی کہ بغداد کے تمام لوگ اس قمری کی آواز سنتے

ریا کینا انہا کے لیے ہے

اور جب شخ صاحب نے کبوتری کومخاطب فر مایا کہ اپنے مالک کو فائدہ پہنچا تو اس نے اپنے گھر میں انڈے دینے شروع کردیئے اس قتم کی بے بنیا د ہا تو ل سے رضا خانی ریے تقیدہ قائم کیے ہوئے ہیں کہ حضرت ہیر اپ ہیر کا پوری کا مُنات پر قبضہ ہے جو کہ سراسر باطل اور بے بنیا دہے۔

(ص،۲۲۴۳،رضا خانی ند جب،حصه موم، داشدیدا کیڈی)

(۱) میدا کابرین امت شیطان کی طرح وسوسه ڈالتے ہیں (۲) ان کی بے بنیا دبا تیں (۳) ان کامیہ عقیدہ ہے کہ حضرت پیرانِ پیر کا پوری کا ئنات پر قبضہ ہے جو کہ سراسر باطل اور بے بنیا دہے

حواله نمبر ۲۲

ديوبنديول كزريك اكابرين كالبيسي أكين

(١) ديوبندي مولوي طالب الهاشي لكصة بين:

شخ ابوالمنظفر منصور بن المبارک کابیان ہے کہ اواکل شباب میں مجھے علم فلسفہ میں بہت دلچیہی تھی اور اس علم کی کتابیں پڑھ پڑھ کرمیر ہے خیالات بھی فلسفیا نہ ہو گئے تھے، ایک دن میں فلسفہ کی ایک کتاب ہاتھ میں لیے سیدنا غوث اعظم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے مجھے دیکھتے ہی فر مایا منصور یہ کتاب تیرا براساتھی ہے اسے چھوڑ دو، مجھے اس کتاب اور اس کے مندرجات سے بڑی دلچیری تھی ، میں نے حصرت کراساتھی ہے اسے چھوڑ دو، مجھے اس کتاب اور اس کے مندرجات سے بڑی دلچیری تھی ، میں نے حصرت کی اساتھی ہوئی تھی ، میں نے حمار شاد کی تھیل میں تامل کیا ، آپ نے فر مایا اسے کھولو جب میں نے کتاب کھولی تو دیکھا کہ تمام حروف عائب ہیں اور وہ کتاب میرے ہاتھ سے لے لی اور اس کی عائب ہیں اور وہ کتاب میرے ہاتھ سے لے لی اور اس کی حروق کر دانی کرتے ہوئے فر مایا ، یہ فضائل قرآنی کی کتاب تھی اور نہا بیت خوش خطاکھی ہوئی تھی ، میں اب جواس کتاب کو دیکھا تو نی الواقع وہ فضائل قرآنی کی کتاب تھی اور نہا بیت خوش خطاکھی ہوئی تھی ، میں جران رہ گیا ، آپ نے فر مایا منصور تو بہ کرو ، جو بات دل میں نہ ہو ہ ہ ذبان سے بھی نہ کہو ، میں نے عرض کیا میں سے دل سے تو بہ کرتا ہوں اس کے بعد جب میں وہاں سے اٹھا تو فلسفہ کے تمام علوم میرے دل سے میں سے دل سے تو بہ کرتا ہوں اس کے بعد جب میں وہاں سے اٹھا تو فلسفہ کے تمام علوم میرے دل سے تو بہ کرتا ہوں اس کے بعد جب میں وہاں سے اٹھا تو فلسفہ کے تمام علوم میرے دل سے تو

(ص،۲۲۸ ، تذکره سیرناغوث اعظم ، ناشرشعاع ادب لا هور)

(٢) حضرت علام عبدالله يافعي عليه الرحمة رمات بين:

عن الشيخ ابى المظفر منصور المبارك ...قال دخلت وانا شاب على الشيخ عبى الشيخ عبى الشيخ عبى الشيخ عبى الشيخ عبد القادر و معى كتاب يشتمل على شيء من فلسفة و علوم الروحانياتفقال لى ناولنى كتابك ففتحته فاذا هو كاغذ ابيض لا حرف مكتوب فيه فاعطيته اياه فتصفح اوراقه و قال: هذا كتاب فضائل القرآن لمحمد بن الضريس.....

(ص،١٣٥٥ ،خلاصة المفاخرعر لي، دارالكتب العلميد بيروت ،ص ، ٢ ،خلاصة المفاخر مترجم ،تصوف فاؤ ندُيثن لا مور)

(m) شیخ عبدالحق محدث دبلوی علیدالرحمه فرماتے ہیں:

شخ ابوالمظفر منصور بن المبارك كابيان ہے كداوائل شباب ميں مجھے علم فلسفہ ميں بہت دلچيہى تھى اور اس علم كى كتابيں بڑھ بڑھ كرمبرے خيالات بھى فلسفيانہ ہوگئے تھے، ايك دن ميں فلسفہ كى ايك كتاب ہاتھ ميں ليے سيدناغوث اعظم كى خدمت ميں حاضر ہوا۔۔۔۔۔ آپ نے فر مايا اسے كھولوجب ميں نے كتاب كتاب كھولى تو ديكھا كہ تمام حروف غائب ہيں اور وہ كتاب محض سفيد اور ان كا مجموعہ ہے آپ نے كتاب ميرے ہاتھ سے لے كى اور اس كى ور ق گر دانى كرتے ہوئے فر مايا ، يہ فضائل قر آنى كى كتاب ہے اور ابن ميرے ہاتھ سے لے كى اور اس كى ور ق گر دانى كرتے ہوئے فر مايا ، يہ فضائل قر آنى كى كتاب تھى اور الضرايس كى تصنيف ہے، ميں نے اب جو اس كتاب كود يكھا تونى الواقع وہ فضائل قر آنى كى كتاب تھى اور نہايت خوش خطاكھى ہوئى تھى ، ميں جر ان رہ گيا ، آپ نے فر مايا ۔منصور تو بہ كرو ، جو بات دل ميں نہ ہووہ نہان ہے کھى دنہوں ہوئے ہے دان سے گھى دنہ ہوں اس كے بعد جب ميں وہاں سے اٹھا تو فلسفہ كے تمام علوم مير نے ول سے تو ہو حكے تھے ، ملخصا ،

(ص، ۸۷، زبدة الا ثارتلخيص بهجة الاسرار مترجم ، مكتبه نبويهلا مور)

(٣) حضرت علامه مولاتا ابوالمعالى عليد الرحمة فرمات مين:

شیخ ابوالمنظفر منصور بن المبارک کابیان ہے کہ اوائل شباب میں مجھے ملم فلسفہ میں بہت دلچیہی تھی اور

اس علم کی کتابیں پڑھ پڑھ کرمیرے خیالات بھی فلسفیا نہ ہوگئے تھے، ایک دن میں فلسفہ کی ایک کتاب ہاتھ میں لیے سیدناغوث اعظم کی خدمت میں حاضر ہوا۔۔۔۔۔ آپ نے فر مایا اسے کھولوجب میں نے کتاب کتاب کھولی تو دیکھا کہ تمام حروف غائب ہیں اور وہ کتاب محض سفید اور ا ق) مجموعہ ہے آپ نے کتاب میرے ہاتھ سے لے لی اور اس کی ورق گردانی کرتے ہوئے فر مایا ، یہ فضائل قرآنی کی کتاب ہے اور ابن میرے ہاتھ سے لی اور اس کی ورق گردانی کرتے ہوئے فر مایا ، یہ فضائل قرآنی کی کتاب تھی اور الفنرلیس کی تصنیف ہے ، میں نے اب جو اس کتاب کی اور اسے خواس کتاب کو دیکھا تو نی الواقع وہ فضائل قرآنی کی کتاب تھی اور نہان سے بھی نہ کہو، میں نے عرض کیا میں نہ ہووہ نہاں سے اٹھا نہا ہے۔ اور اسے میں وہاں سے اٹھا تو فلسفہ کے تمام علوم میرے دل سے تو بھی سلمھا۔

(ص،۸۹، تخذ القا در پیمتر جم، قادری رضوی کتب خاندلا هور)

(۵)علامه محد بن يحيى تا ذفي عليه الرحمة فرمات إن

شخ ابوالمنظفر منصور بن المبارک کابیان ہے کہ اواکل شاب میں مجھے علم فلسفہ میں بہت دلچیہی تھی اور اس علم کی کتابیں پڑھ پڑھ کرمیر ہے خیالات بھی فلسفیا نہ ہو گئے تھے، ایک دن میں فلسفہ کی ایک کتاب ہاتھ میں لیے سیدناغو ث اعظم کی خدمت میں حاضر ہوا۔۔۔۔۔ آ پ نے فر مایا اسے کھولو جب میں نے کتاب کتاب کھولی تو دیکھا کہ تمام حروف غائب ہیں اور وہ کتاب محض سفید اور ا ق کا مجموعہ ہے آ پ نے کتاب میر ہے ہاتھ سے لے لی اور اس کی ورق گردانی کرتے ہوئے فر مایا ، یہ فضائل قرآنی کی کتاب ہے اور ابن میر ہے ہاتھ سے لے لی اور اس کی ورق گردانی کرتے ہوئے فر مایا ، یہ فضائل قرآنی کی کتاب تھی اور الضریس کی تصنیف ہے، میں نے اب جو اس کتاب کود یکھا تو فی الواقع وہ فضائل قرآنی کی کتاب تھی اور نہایت خوش خطاکھی ہوئی تھی ، میں جر ان رہ گیا ، آ پ نے فر مایا ہمنصور تو بہ کرو ، جو بات دل میں نہ ہووہ نہان سے بھی نہ کہو، میں نے عرض کیا میں سے دل سے تو بہ کرتا ہوں اس کے بعد جب میں وہاں سے اٹھ تو فلسفہ کے تمام علوم میرے دل ہے وہو بھے تھے ، معملے ا۔

(ص،۴۷، قلائد الجوابر مترجم، ثبير برا در زلا مور)

ریآ ئیندانهی کے لیے ہے

(٢) الشيخ نورالدين الى الحن على بن يوسف عليه الرحمه لكهة بين:

عن الشيخ ابى المظفر منصور المبارك ...قال دخلت وانا شاب على الشيخ عبد القادر و معى كتاب يشتمل على شيء من فلسفة و علوم الروحانياتفقال لى ناولنى كتابك ففتحته فاذا هو كاغذ ابيض لا حرف مكتوب فيه فاعطيته اياه فتصفح اوراقه و قال: هذا كتاب فضائل القرآن لمحمد بن الضويس.....

(ص، _ _ ، بهجة الاسرار ومعدن الانوارعر بي بهوسسة الشرف لا بهور ، ٣ كما ، يهجة الاسرار مترجم، مكتبه اعلى حضرت لا بهور)

مخالف

دیویندیوں کے دس سے دائد اکارین کی مصدقہ کتاب میں تکھاہے۔

واقعہ مذکور حضرت شخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کرامت ہے اور اہل سنت و جماعت علائے دیو ہنداولیائے کرام کی کرامات کے قائل ہیں ،ولی کے ہاتھ پر کرامت کے ظہور سے یہ قطعالازم نہیں آتا کہ ولی اختیار رکھتا ہے ،حالا نکہ جوخود پیدا ہوا ہووہ مختار کیسے ہوسکتا ہے ،رضا خانیوں نے مخلوق کو مختار کل کاسر شیکفیٹ جاری کرنے کو مداری کا کھیل سمجھ رکھا ہے ان برقسمت لوگوں کو شریعت اسلامیہ کا کوئی پاس نہیں بیا بنی من مانی کرتے ہیں ،اورا پنی عقل کے مطابق دین اسلام کوڈھا لینے کے چکر میں رہتے ہیں ، جو کہ ابلیسی آئین ہے۔

(ص،۲۷۷، رضاخانی ند بهب، حصیه وم ، راشد بیا کیڈی)

·····

(۱) یہ اکابرین رضا خانی ہیں(۲) ان کے نز دیک مخلوق مختار کل ہے(۳) بدقست(۴) ان کو شریعت کا کوئی پاس نہیں(۵) اپنی عقل کے مطابق دین ڈھالنے کے چکرمیں(۱) ان کا ابلیسی آئین۔

≪حواله نمبر ۲۵﴾

ا کابرین امت کافاسداور قرآن وحدیث کے خلاف عقیدہ

ریآئینانه کی کیے ہے

(١) ديوبندي مولوي طالب الهاشي لكصة بين:

ایک دن سیدناغوث اعظم اپنے مدرسہ میں وعظ فر مارہے تھے سامعین ہزاروں کی تعداد میں جمع تھے یکا کیک سیاہ بادل گھر آئے اور موسلا دھار بارش شروع ہوگئی،لوگ بارش سے بیچنے کے لئے منتشر ہونے گئے آپ نے آسان کی طرف نظر کی اور کہا،مولائے کریم میں تیرے بندوں کو جمع کرتا ہوں اور تو ان کو منتشر کرتا ہے،معاً بارش تھم گئی اورلوگ جم کر بیٹھ گئے ، شیخ عدی بن مسافر اور حضرت کیانی جواس موقع پر موجود تھے،بیان کرتے ہیں کہ مدرسہ کے اندر جہاں تک سامعین موجود تھے بارش کا ایک قطرہ بھی نہیں گرتا تھا کیکن مدرسہ کے باہر بارش بدستور جاری رہی

(ص ۲۰ کـا، تذکره سیرناغوث اعظم، مَا شرشعاغ ادب لا هور)

(٢) حضرت علامه مولانا ابوالمعالى عليه الرحمة فرمات بين:

ایک دن سیدناغوث اعظم اپنے مدرسہ میں وعظ فر مارہے تھے سامعین ہزاروں کی تعداد میں جمع تھے۔ ایکا کیک سیاہ بادل گھر آئے اور موسلا دھار بارش شروع ہوگئی،لوگ بارش سے بیخنے کے لئے منتشر ہونے گئے آپ نے آسان کی طرف نظر کی اور کہا ہمولائے کریم میں تیرے بندوں کو جمع کرتا ہوں اور تو ان کہ منتشر کرتا ہے،معابارش تھم گئی اورلوگ جم کر بیٹھ گئے''ملخصا

(ص، ۱۰۰ انتخفه القا در بيرمتر جم ، قادر ي رضوي كتب خاندلا مور)

(٣) علامه محمر بن يحي تا ذفي عليه الرحمة رمات بين:

ایک دن سیدناغوث اعظم اپنے مدرسہ میں وعظ فر مارہے تھے سامعین ہزاروں کی تعداد میں جمع تھے۔ یکا کیک سیاہ بادل گھر آئے اور موسلا دھار بارش شروع ہوگئی، لوگ بارش سے بیچنے کے لئے منتشر ہونے گئے آپ نے آسان کی طرف نظر کی اور کہا، مولائے کریم میں تیرے بندوں کو جمع کرتا ہوں اور تو ان کو منتشر کرتا ہے،معابارش تھم گئی اور لوگ جم کر بیڑھ گئے'ملخصا

(ص، ۱۰۰، قلائد الجواهر مترجم، شبير برا در زلا مور)

(٣) الشيخ نورالدين الى الحن على بن يوسف عليه الرحمه لكصة إين:

ان الشيخ عبــد الـقــادر كان يعظ تـحت السسماء فجاء المطر فرفع رأسه وقال انا اجمع و انت تفرق قال فسكن المطر عن المجلس باذن الله تعالى (ص ، ١٣٤٤ الامرارومعدن الانوارع لي، ص ، ١٩٦١ مترجم ، مكتبه المل حضرت لا مور)

مخالف.....(

دیوبندیوں کے دس سے ذائدا کابرین کی مصدقہ کتاب میں اکھاہے:

رضا خانی اہل بدعت حضرت شیخ عبدالقا در جیلانی رحمۃ الله تعالی علیه کی شان میں یوں غلو کرتے ا میں۔۔۔۔۔واقعہ مذکورکسی معتبر کتاب ہے ہرگز ثابت نہیں اوراس تتم کے بے بنیا داور من گھڑت واقعات کوپیش کرنے سے حضرت پیران پیر کا صاحب نضرف اور مختار کل ہونا قطعا ثابت نہیں ہوتا ،زیادہ ے زیادہ تھینچ تان کروا قعہ مذکور ثابت بھی ہوجائے تو پیے حفرت شخ جیلانی کی کرامت ہوگی اور کرامت خرق عادت ہوتی ہے اس میں ولی کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا حق تعالی اینے نیک بندوں میں ہے جس کے ہاتھ پر جا میں تو ظاہر فر مادیں اور حق تعالیٰ کی مرضی اور جا ہنے کے بغیر ہر گز صادر نہیں ہوسکتی معلوم ہوا کہ ا الله نعالیٰ ہی کرامت کو ظاہر کرنے والے ہیں ولی کو پچھاختیار نہیں ،اوراس بات کو ہوا دینا کہ جس جگہ حضرت پیران پیروعظ فرماتے تھے اس جگہ پر ہارش کی ایک بوند تک نہ گرتی تھی اور بقیہ جگہ پر ہارش بدستور ہوتی رہتی تھی اور جب حضرت شخ اپنے خاص موڈ میں آ کر کہنے لگے کداے الله میں اپنے بندوں کو وعظ کے لیے جمع کرتا ہوں اور تو ان کو منتشر کرتا ہے تو حضرت پیران پیر کے ابھی جملے ختم ہی ہوئے تھے کہ بارش تقم گئی۔ رضا خانی اہل بدعت الیی بیہودہ اورلغویات کو ذکر کرکے سادہ لوح مسلمانوں کے ذہنوں میں بیہ بات ڈالتے ہیں کہ جوبات حضرت پیران پیرفرمادیں بس وہی ہوتی ہے گویا کہ اہل بدعت کے بقول ساری كائنات يرحفزت بيران بيركا فبضه باور هرچيز يرحفزت شيخ جيلاني كاعمم چلتا باور بغير حفزت بيران پیرکی مرضی کے ایک پیٹنہیں گر تا اور تمام کا ئنات کا نظام حضرت پیرصا حب خود چلار ہے ہیں۔ (ص، ۲۷۱ ، رضاخانی ند چپ، حصه سوم ، راشد بها کیڈی)

أيك اورمقام يرلكها ب

واقعہ مذکورہ حضرت شخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ الله تعالی علیہ کی تعلیمات کے خلاف ہے، کیونکہ حضرت شخ جیلانی کا عقیدہ ہے کہ کوئکہ حضرت شخ جیلانی کا عقیدہ ہے کہ حق تعالی ہی بارش کے برسانے والے ہیں کہ بارش کہاں ہوگی اور کہاں نہ ہوگی اور جہاں حق تعالی چاہیں، وہاں بارش ہوگی جہاں حق تعالی نہ چاہیں وہاں پر بارش نہیں ہوگی، یہ تمام اختیارات حق تعالی ہی کو حاصل ہیں، اور حق تعالی ہی بارش کے برسانے والے ہیں جیسا کہ ارشاد خداد ندی ہے۔

وَيُنَزِّلُ الغَيتُ ﴿ (ترجمه) اوروبى بارش برساتا ہے۔

(پ٢١، سورة لقمان، آيت ٣٣)

تو یہ بات ظاہر ہے جوخالق کا کنات ہارش برسا تا ہے، وہی جہاں چاہے گا برسائے گا اور جہاں نہ چاہے گا، وہاں نہ چاہ ہے گا، وہاں نہ جائی ہے گا، وہاں نہ برسائے گا اور اس کے تھم سے بارش برسی ہے اور اس کے تھم سے بارش رکتی ہے ، مخلوق میں سے کسی کا بارش کے برسانے اور رو کئے پر ذرہ مجرافتیار نہیں، رضاخانی اہل بدعت کا بیافا سدعقیدہ کہ حصرت شخ عبدالقا در جیلانی نے جب آسان کی طرف نظر اٹھائی تو فور ابارش مدرسہ کے اندر برسنا بند ہوگئ اور مدرسہ کے باہر موسلا دھار بارش برسی رہی، یے تھیدہ قرآن و حدیث کے خلاف ہے، چنانچے حضرت شخ عبدالقا در جیلانی رحمت اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں۔

اى منع انت مشرك بالخلق متوكل عليهم يجب عليك ان تعلم ان احدا منهم ينفعك ولا يضرك(الفُتِّ الرباني صفي ٢٦١)

اس عبارت کامفہوم ہے ہے کہ ہو کب تک خدا کے پیدا کیے ہوؤں کوخدا کے اختیارات میں شریک سمجھتار ہے گا، تجھ پر بیلازم ہے کہاللہ نعالی کے سواکسی کے اختیار میں ندفع دینا ہے نہ نقصان ،خواہو ہ خدا کا کتنا ہی محبوب ہوخدا کی خدائی میں لینی خدائی اختیارات میں کوئی شامل نہیں۔

ابقرآن كريم كابھى ارشادملاحظ فرمائيں:

ميا كينداني كے ليے ہے

قُل إنِّى لَا أَملك لكم ضَوَّا وَلَا رَشدًا للهِ اللهِ اللهُ الل

(سوره جن ، آيت ۲۱))

قر آن کریم کے ارشاد سے بیہ بات رو زِروشٰ کی طرح واضح ہوگئ کہ خالقِ کا کنات ہی تمام کے تمام اختیارات کے مالک ہیں اور مخلوق کو کچھاختیار نہیں ، اور جوخود پیدا کیے گئے ہوں وہ اختیارات کے مالک کیسے بن سکتے ہیں ۔

(ص،۳۴۳ ، رضاخانی ندهب، حصیهوم ، راشدیدا کیڈی)

﴿⋯نتيجه ؊﴾

(۱)غوث پاک کی شان میں غلو کرنے والے (۲) یہ واقعہ ثابت نہیں (۳) بے بنیاد واقعہ (۳) من گھڑت (۵) رضاخانی (۲) اہل بدعت (۷) ہیہودہ اور لغویات کرنے والے (۸) ساری کا کنات پر غوث پاک کا قبضہ (۹) ان اکابرین کا عقیدہ کہ غوث پاک کی مرضی کے بغیر پہتے بھی نہیں گرتا (۱۰) ان بزرگوں کا عقیدہ کا کنات کا نظام غوث پاک چلا رہے ہیں (۱۱) ان کا عقیدہ غوث پاک کی تعلیمات کے خلاف (۱۲) ان کا فاسد عقیدہ (۳۳) ان کا عقیدہ قرآن وحدیث کے خلاف

﴿حواله نمبر ٢٦﴾

ا کابرین امت شریعت اسلامید کے باغی

(١) د يوبندى مولوى طالب الهاشى ككھتے ہيں:

شخ ابوعبدالما لک ذیال کابیان ہے کہ ایک رات میں مدرسہ عالی میں کھڑا تھا اسنے میں سیدنا شخ عبدالقا در جیلانی و ہاں تشریف لائے آپ کے دستِ مبارک میں عصا تھا آپ کو دیکھ کرمیرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ اس وقت آپ کی کوئی کرامت دیکھوں معا آپ میری طرف دیکھ کرمسکرائے اور اپنا عصائے مبارک زمین میں گاڑ دیا ، وہ روشن ہوکر چیکنے لگا اور مدرسہ میں ہرطرف روشنی پھیل گئی ، ایک گھنٹہ ریآ کینا نمی کے لیے ہے

تک عصائے مبارک اسی طرح چمکتار ہا، پھر آپ نے اسے زمین سے اٹھالیا تو جسیا تھاویسا ہی ہوگیا۔ (ص،۱۲۹ء تذکرہ سیدناغوث اعظم، ناشر شعاع ادب لا ہور)

(٢) علامة مربن يحي تاذني عليه الرحمة فرماتي بين:

شخ ابوعبدالما لک ذیال کابیان ہے کہ ایک رات میں مدرسہ عالی میں کھڑا تھا اسنے میں سیدنا شخ عبدالقا در جیلا نی و ہاں تشریف لائے آپ کے دستِ مبارک میں عصا تھا آپ کود کی کرمیرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ آپ مجھے اپنے اس عصا ہے کوئی کرامت دیکھا کیں معا آپ میری طرف دکھے کر مسکرائے اوراپنا عصائے مبارک زمین میں گاڑدیا ، وہ روشن ہوکر چکنے لگا اور مدرسہ میں ہر طرف روشن پھیل مسکرائے اوراپنا عصائے مبارک ای طرح چمکتا رہا ، پھر آپ نے اسے زمین سے اٹھالیا تو جیسا تھاویسا ہی ہوگیا۔

((ص،۸۹،قلا كدالجواهرمترجم بثبير برا در زلامور)

الشيخ نورالدين الي الحن على بن يوسف عليه الرحم لكهة بي:

قال كنت قائما بمدرسة الشيخ عبد القادر رضى الله عنه فخرج من داره و بيده عكازة كرامة فنظر الى متبسما و بيده عكازة كرامة فنظر الى متبسما و ركزها في الارض فاذا هي نور يتلالامتصاعدا نحو السماء واشرق به الجو (ص، ۵۰) بحية الابرارومعدن الاتوارع لى بموسمة الشرف لابور، ما ، ١٩٨٠ بحية الابرارمة جم ، مكتبه الحل حضرت لابور)

مخالف ر

دیوبندیوں کےوس سے زائدا کابرین کی مصدقہ کتاب میں لکھاہے۔

رضاخانی فرقہ شریعت اسلامیہ کااس قدر باغی ہو چکا ہے کہ معمولی بی بات کو یوں بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں کہ گویا کہ پر کا پرندہ بنادیتے ہیں تا کہ لوگ یہ مجھیں کہ جب حضرت پیرانِ پیرا ہے عصا سے روشنی پیش کر سکتے ہیں، تو کیاوہ مشکل کشائی و حاجت روائی نہیں فرما سکتے ، جب ہی رضا خانی حضرت شخ عبدالقا در جیلانی کی کوئی کرامت بھی بیان کریں تو ان کا مدعی یہ ہوتا ہے کہ لوگ حضرت شخ صاحب کو سا تئینانهی کے لیے ہے

صاحبِ تصرف اور مختارِ کل سمجھیں اور بیعقیدہ رکھیں کہ جب ہی مصیبت وصعوبت کے وقت پکاروتو یا شخ عبدالقا دراغثنی کہو،حالا نکہ پیکھلاشرک ہے۔

(ص،۲۵۰،رضاخانی ندرب،حصه سوم،راشد بیا کیڈی)

(۱) پہ بزرگ شریعت اسلامیہ کے باغی (۲) غوث پاک مشکل کشائی کرسکتے ہیں (۳) غوث پاک صاحب تصرف اور مختار کل

﴿حواله نمبر ٢٧﴾

بزرگوں کاعقبیرہ کہ شفاء کا ڈیوغوث یا ک کے ماس

(1) ديوبندي مولوي طالب الهاشي لكصة بين:

ایک دن شخ ابوحفص عمر بن صالح حدادی اپنی افٹنی کے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میر انجی پر جانے کا ارادہ ہے لیکن میر کی بیافتی نہایت لاغر ہے اورطویل سفر کرنے سے معذور ہے اورکوئی سواری میرے پاس نہیں ہے۔ آپ نے بین کر اپنا ہاتھ اس افٹنی کی پیشانی پر رکھا اور اپنے قدم مبارک سے اسے ایک ٹھوکر لگائی شخ ابو حفص کا بیان ہے کہ اس کے بعدوہ افٹنی نہایت تو انا ہوگئی اور برا ت رفاری میں سب اونٹیوں پر بازی لے گئے۔

(تذكره سيدناغوث اعظم ، ماشرشعاع ادب لا مور)

(٢) حضرت علامه عبدالله يافعي عليه الرحمه فرماتے ہيں:

ابـو حـفـص عـمـر بن صالح الحدادي يقو د ناقة و قال له: اني اريد الحج وهذه نـاقتـي قـد وهنت وليس لي غيرها فوكز ها بر جله ووضع يده على ناصيتهاقال فكانت تسبق الرواحل بعد ان كانت في اخرياتهن

(ص ۴۴ ا،خلاصة المفاخرع لي ، دارالكتب العلميه بيروت ،ص ، ٩ ٧ ،خلاصة المفاخر مترجم ،تصوف فاؤ تأييش لا مور)

ریآئیندانمی کے لیے ہے

(m) حضرت علام على قارى عليه الرحم فرماتي بين-

ایک دن شخ ابوحفص عمر بن صالح حدادی اپنی اونٹی لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میرا جج پر جانے کا ارادہ ہے کین میری بیافٹنی نہا بیت لاغر ہے اور کوئی سواری میرے پاس نہیں ہے۔ آپ نے بین کراپنا ہاتھ اس اونٹن کی بیشانی پر رکھا اور اپنے قدم مبارک سے اسے ایک ٹھوکر لگائی اس کے بعدوہ اونٹنی بیت اللہ تک کس کے پیچھے نہیں رہی۔

(ص،۸۴ مزدهة الخاطر الفاتر مترجم، قادری رضوی کتب خاندلا هور)

(٣) الشيخ نورالدين الى الحن على بن يوسف عليه الرحمه لكصة بين:

ابو حفص عمر بن صالح الحدادي يقود ناقة و قال له: اني اريد الحج وهذه ناقسي قمد وهنت وليس لي غيرها فوكز ها برجله ووضع يده على ناصيتهاقال فكانت تسبق الرواحل بعد ان كانت في اخرياتهن

(ص، ١٣٥٥) بهجية الاسرار ومعدن الانوارع لي موسسة الشرف لا بورج ١٩٦٠ بهجية الاسرار مترجم ، مكتبه اعلى حفزت لاجور)

مخالف

دیوبندیوں کے دس سے زائدا کابرین کی مصدقہ کتاب میں لکھاہے:

واقعہ مذکور بیان کرنے سے بی قطعا ثابت نہیں ہوتا کہ شفاء کا ڈپوحفرت شخ عبدالقادر جیلائی رحمۃ الله تعالیٰ علیہ کے پاس ہے، ہر مسلمان کو بیعقیدہ رکھنا ضروری ہے کہ شفاء کا ڈپو خالق کا ئنات کے پاس ہے، وہ ذات جس کو چاہے شفاء دے دے اور جس کو چاہے شفاء سے محروم رکھے، شفاء اور بیاری اس ذات قد یم کے اختیار میں ہے، رضا خانیوں کا بیعقیدہ کہ حضرت پیرصا حب کے پاؤں کی ٹھوکر سے شفاء حاصل ہوئی ، یہ امام الانبیاء حضرت محمد رسول الله صلی الله تعالیٰ علیہ وہ کہ دھنرت بیران پیرمریضوں کو شفاء دینے متم کے واقعات کوذکر کرنے سے اہل بدعت کا مقصد بیہ وہ تا ہے کہ حضرت بیران پیرمریضوں کو شفاء دینے بہمی قدرت رکھتے ہیں، حالا نکہ بیرا برعت کا دعم فاسد ہے۔

(یہآئینا نہی کے لیے ہے

(ص،۲۵۰،رضاخانی ند ډب،حصه سوم ،راشدیدا کیژی)

﴿⋯نتیجه ┈﴾

(۱) ان اکابر کاعقیدہ کہ شفاء کا ڈپوغوث پاک کے پاس (۲) رضاخانی (۳) سرکا اللہ کی

تعلیمات کے خلاف (۴) شفاء دینے پر قادر (۵) ان کازعم فاسد

﴿حواله نمبر ٢٨﴾

اكابرين امت كيكابليس بي

(١) ديوبندي مولوي طالب الباشي لكصة بين:

ایک دفعہ بغداد پرایک عجمی بادشاہ نے چڑھائی کی اوراس کی زبردست افواج نے شہر کا محاصرہ کرلیا،
خلافت عباسیہ اس وقت زوال پذیر تھی اور عباسی خلیفہ میں دشمن کا مقابلہ کرنے کی سکت نہیں تھی، چنا نچہوہ
آپ سے دعا کا طالب ہوا، آپ نے شیخ علی بن ابی اصرائیلتی سے فر مایا، دشمن افواج کو پیغام بھیجو کہ وہ یہاں
سے چلی جا کیں انہوں نے اپنے خادم کو بلا کر کہا کہ حملہ آور لشکر میں جاؤ، اس کے پر لے سرے پر چا در کا
ایک خیمہ ہوگا، اس میں تین اشخاص بیٹھے ہوں گے ان سے کہنا تم بغداد سے چلے جاؤ، اگروہ کہیں کہ ہم کسی
دوسرے کے تھم سے آئے بیں ہو تم کہنا کہ میں بھی دوسرے کے تھم سے آیا ہوں ، خادم نے اسی طرح عمل
کیا جب اس نے ان تینوں آدمیوں کو حضرت شیخ عبدالقادر جیلا نی رحمۃ اللہ علیہ کا پیغام دیا تو کہنے گئے۔ ہم
خوز نہیں آئے کسی دوسرے کے تھم سے آئے بیں ،' خادم نے کہا'' میں بھی کسی دوسرے کے تھم سے آیا
ہوں'' انتاسنتہ ہی ان لوگوں نے خیمہ لیسٹ لیا اور چلتے سے ان کے ساٹھ ہی سیارا حملہ آور لشکر محاصرہ اٹھا کہ
چل دیا۔

(ص،۲۱۷ ، تذکره سیدناغوث اعظم ، ناشرشعاع ادب لا مور)

(٢)علامة مربن يحي تا ذفي عليه الرحمة فرماتے ہيں:

ا یک د فعہ بغداد پرایک مجمی با دشاہ نے چڑھائی کی اوراس کی زبردست افواج نے شہر کا محاصر ہ کرلیا ،

فلافت عباسیداس وقت زوال پذیریتی اورعباسی خلیفه میں دشمن کا مقابلہ کرنے کی سکت نہیں تھی ، چنا نچیوہ آ پ سے دعا کا طالب ہوا، آ پ نے غلی بن الجی نصر الہیتی سے قرمایا، دشمن افواج کو پیغام بھیجو کہ وہ یہاں سے چلی جا کیں انہوں نے اپنے خادم کو بلا کر کہا کہ حملہ آ ور نشکر میں جاؤ، اس کے پر لے سرے پر چا در کا ایک خیمہ ہوگا ، اس میں تین اشخاص بیٹھے ہوں گے ان سے کہناتم بغداد سے چلے جاؤ، اگر وہ کہیں کہ ہم کسی دوسرے کے حکم سے آئے ہیں ، خادم نے اسی طرح عمل دوسرے کے حکم سے آیا ہوں ، خادم نے اسی طرح عمل کیا جب اس نے ان تنیوں آ دمیوں کو حضر سے شخ عبدالقادر جیلا نی رحمنہ الله علیہ کا پیغام دیا تو کہنے لگے۔ ہم خود نہیں آئے کسی دوسرے کے حکم سے آیا ہوں ، خادم نے ہیں ، خادم نے کہا: میں بھی کسی دوسرے کے حکم سے آیا ہوں ، خادم نے کہا: میں بھی کسی دوسرے کے حکم سے آیا ہوں ، ان اسنتے ہی ان لوگوں نے خیمہ لپیٹ لیا اور چلتے سے ان کے ساتھ ہی ساراحملہ آ ور لشکر محاصر ہ اٹھا کر چل دیا ، مسلحصا

(ص،۲۱۷، قلا كدالجوابر مترجم، شبير برا در زلامور)

﴿ مخالف

دیوبندیول کےوں سے ذائدا کابرین کی مصدقہ کتاب میں تکھاہے:

اس واقعہ سے اہل بدعت بیعقیدہ رکھتے ہیں کہتمام مخلوقات پر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ الله تعالیٰ علیہ کا قبضہ ہے اور حضرت بیرانِ بیر ہی دلول کے پھیر نے والے ہیں جسیا کہ عباسی خلیفہ نے اپنی کمزوری و ہے کسی کی بیرانِ بیر کے ہاں شکایت کی تو حضرت بیرانِ بیرکا پیغام مجمی بادشاہ نے سنتے ہی اپنا فیصلہ بدل دیا ،حالانکہ بیعقیدہ رکھنا قرآن کریم کی تعلیمات کے خلاف ہے۔

قرآن کریم کارشاد ہوتا ہے کہ تمام کا ئنات پرحق تعالیٰ کا قبضہ ہے اوراس کی بادشاہت ہے ، اور تمام مخلوقات کے دلول پرحق تعالیٰ کی حکومت ہے ، وہی خالق کا ئنات دلول کو پھیرنے والا ہے ، وہ ذات لایز ال جس کو چاہے عزت سے نواز دے اور جس کو چاہے ذلیل کر دے ، تمام کی تمام تو تیں خالقِ لایز ال کو حاصل بیں جوکوئی مخلوق کے بارے میں ایساعقیدہ رکھے وہ پکا ابلیس ہے۔

(ص ۲۸۶۰، رضاخانی ندهب، حصیهوم ، راشدیدا کیڈی)

ریآئینانی کے لیے ہے

﴿...نتيجه....﴾

(۱) ان اکابرکاعقیده قرآنی تعلیمات کےخلاف (۲) بدا کابر کیے ابلیس (معاذالله)

حواله نمبر ۲۹

بزرگان دین آیات قرآنی کے منکر

(١) ويوبندى مولوى طالب الهاشى لكصة بين:

شخ ابوبکراسیمی کابیان ہے کہ ایک دفعہ میں جج کی نیت سے مکہ معظمہ جارہا تھا، راستے میں ایک جیلانی مسافر کے ساتھ ہوگیا اثنا ہے سفر وہ تحض سخت بیار ہوگیا حتی گدا ہے اسپنے مرنے کا پورایقین ہوگیا، جیلانی مسافر کے ساتھ ہوگیا اثنا ہے سفر دی اور ایک کیڑ الوروصیت کی کہ جب بغدادوا پس جا واتو یہ چیزیں شخ عبدالقادر جیلانی کی خدمت میں پیش کر دینا اور ان سے درخواست کرنا کہ میرے لیے دعائے مغفرت کریں، اس کے بعدوہ فوت ہوگیا، جج کے بعد میں بغدادوا پس آیا تو میری نیت بدل گئی، اور میں نے اس مرحوث مخص کی امانت اپنے پاس رکھی ایک دن کہیں جارہا تھا کہ سرراہ شخ عبدالقادر جیلانی سے ملاقات مرحوث میں اندر کیا تو آپ نے میراہاتھ پکڑ کرزور سے دبایا اور فر مایا ابو بکرتم دس دینار کی ہوگئی میں نے آپ سے مصافحہ کیا تو آپ نے میراہاتھ پکڑ کرزور سے دبایا اور فر مایا ابو بکرتم دس دینار کی خطر خوف خدا سے عاری ہوگئے۔ ان کا بیار شادس کر مجھ پر لرزہ طاری ہوگیا اور میں بے ہوش ہو کر گر پڑا جب ہوش آیا تو دوڑتا ہوا گھر گیا اور اس جیلانی کی امانت لاکر سیدناغوث اعظم کی خدمت میں پیش کردی، جب ہوش آیا تو دوڑتا ہوا گھر گیا اور اس جیلانی کی امانت لاکر سیدناغوث اعظم کی خدمت میں پیش کردی، جب ہوش آیا تو دوڑتا ہوا گھر گیا اور اس جیلانی کی امانت لاکر سیدناغوث اعظم کی خدمت میں بیش کردی،

(٢)علام مجمرين يحي تا ذفي عليه الرحمة فرمات بين:

شخ ابوبکرآسمیمی کابیان ہے کہ ایک دفعہ میں جج کی نیت سے مکہ معظمہ جارہا تھا، راستے میں ایک جیلانی مسافر کے ساتھ ہوگیا اثنائے سفر وہ شخص سخت بیار ہوگیا حتی کہ اسے اپنے مرنے کا پورایقین ہوگیا، چنانچاس نے مجھے دس دینار ، ایک جا دراورا کیکٹر ادیا اور وصیت کی کہ جب بغدادوا کہ جاؤتو یہ چیزیں ریآئینا نمی کے لیے ہے

شخ عبدالقا در جیلانی کی خدمت میں پیش کردینااوران سے درخواست کرنا کہ میرے لیے دعائے مغفرت کریں،اس کے بعد وہ فوت ہوگیا، جج کے بعد میں بغدادوالیس آیا تو میری نیت بدل گئی،اور میں نے اس مرحوم شخص کی امانت اپنے پاس رکھ لی ایک دن کہیں جار ہاتھا کہ سرراہ شخ عبدالقا در جیلانی سے ملاقات ہوگئی میں نے آپ سے مصافحہ کیا تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کرزور سے دبایا اور فر مایا ابو بکرتم دس دینار کی مخاطر خوف خداسے عاری ہوگئے۔ان کا بیار شادس کر مجھ پرلرزہ طاری ہوگیا اور میں بے ہوش ہو کر گر بڑا جب ہوش آیا تو دوڑتا ہوا گھر گیا اور اس جیلانی کی امانت لاکر سیدناغوث اعظم کی خدمت میں پیش کردی، جب ہوش آیا تو دوڑتا ہوا گھر گیا اور اس جیلانی کی امانت لاکر سیدناغوث اعظم کی خدمت میں پیش کردی،

مخالف.....إ

دیو بندیول کے دس سے زائدا کابرین کی مصدقہ کتاب میں لکھا ہے:

قصہ مذکور سے رضا خانی اہل بدعت یہ بات پھیلانے کی بے جاسعی کرتے ہیں کہ حضرت ﷺ عبدالقا در جیلائی پوشیدہ باتوں کے جانے والے ہیں حالانکہ پر پھش باطل ہے، ہاں اگرولی کو بذر بعد کشف کسی بات کاعلم ہوجائے تو اس پر عقیدے کا دارومدار ہر گرنہیں ہوتا ، کیونکہ عقیدہ کا دارومدار نص قطعی پر ہونا چاہیے اور شریعت اسلامیہ کا فیصلہ ہے کہولی کا کشف دوسروں کے لیے ججت ہونا تو در کنار خود صاحب کشف کے لیے بھی ججت اور دکیل نہیں ہوتا ہر سلمان کواس آ بیت کر بمدے مطابق عقیدہ رکھنا ضروری ہے۔ کشف کے لیے بھی جہت اور دکیل نہیں ہوتا ہر سلمان کواس آ بیت کر بمدے مطابق عقیدہ رکھنا ضروری ہے۔ اِنَّ اللّٰهُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصَّّٰ الدُورِ ٥ کی اللّٰہ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصَّّٰ الدُورِ ٥ کی ہے۔ اور دہار اور اللّٰہ اللّٰہ تعالیٰ ہی سینے کے جیدوں کو جانے والا ہے۔'' (سورہ اتھان ہی سینے کے جیدوں کو جانے والا ہے۔'' (سورہ اتھان آ ہے۔'' (سورہ تھان آ ہے۔'' اللّٰہ تعالیٰ بی سینے کے جیدوں کو جانے والا ہے۔'' (سورہ تھان آ ہے۔'' اللّٰہ تعالیٰ بی سینے کے جیدوں کے بیدوں کو جانے والا ہے۔'' (سورہ تھان آ ہے۔'' (سورہ تھان آ ہے۔'' اللّٰہ تعالیٰ بی سینے کے جیدوں کو جانے والا ہے۔'' (سورہ تھان آ ہے۔'' کو جانے والا ہے۔'' (سورہ تھان آ ہے۔' اللّٰہ تعالیٰ بی سینے کے جیدوں کوالمیہ کا میں کے بیدوں کو بیان کے دوسروں کے بیدوں کو بیدوں کے بیدوں کو بیدوں کو بیدوں کے بیدوں کے بیدوں کو بیدوں کی بیدوں کو بیدوں کو بیدوں کو بیدوں کی بیدوں کے بیدوں کو بیدوں کی بیدوں کے بیدوں کو بیدوں کے بیدوں کو بیدوں کے بیدوں کو بیدوں کے بیدوں کے بیدوں کے بیدوں کو بیدوں کے بیدوں کو بیدوں کے بیدوں کو بیدوں کے بیدوں کو بیدوں کو بیدوں کو بیدوں کو بیدوں کے بیدوں کو بیدوں کے بیدوں کو بیدوں کے بیدوں کے بیدوں کو بیدوں کے بیدوں کو بیدوں کے بیدوں کے بیدوں کو بیدوں کو بیدوں کو بیدوں کے بیدوں کو بیدوں کے بیدوں کو بیدوں کو بیدوں کے بیدوں کو بیدوں کے بیدوں کو بیدوں کے بیدوں کے بیدوں کے بیدوں کو بیدوں کے بیدوں کے بیدوں کے بیدوں کو بیدوں

جوشخص آ بہتِ بالا کے مفہوم پر پخنہ یقین رکھتا ہے تو وہ شخص غیر الله کے متعلق ایساعقیدہ قطعا قائم نہیں رکھ سکتا کہ غیر الله پوشیدہ باتوں کے جانبے والے ہیں جو کوئی سیے تقیدہ رکھے کہ حضرت پیران پیر پوشیدہ باتوں کے جانبے والے ہیں،وہ آ بیت بالا کا کھلامنگر ہےاور منکر کے لیے عذاب شدید ہے۔ (ص،۲۸۷ درضا خانی ند ہب،حصیرہ م، داشد یہ اکیڈی) ليآئينانهي کے لیے ہے

﴿⋯نتيجه ⋯﴾

(۱)ان بزرگوں کا عقیدہ کہ غوث پاک پوشیدہ باتیں جانتے ہیں(۲)ان کا عقیدہ محض باطل(۳)آیت کے منکر(۴)عذاب شدید کے مستحق۔

﴿حواله نمبر ٢٠﴾

ا کابرین امت کاعقبده قرآن کے سراس خلاف (۱) دیوبندی مولوی طالب الہاشی کلصتے ہیں:

شخ زین الدین ابوالسن مصری کا بیان ہے کہ میں اپنے دوست کے ہمراہ جج کرکے بغداد آیا ،
ہمارے پاس سوائے ایک جھری کے بچھنہ تھا ،اسفر وخت کرکے جاول ٹریدے اور پکا کر کھائے لیکن شکم
سیر نہ ہوئے ،اس کے بعد شخ عبدالقادر جیلانی کی مجلس میں حاضر ہوئے ، آپ نے ہمیں دیکھ کرخادم سے
سیر نہ ہوئے ،اس کے بعد شخ عبدالقادر جیلانی کی مجلس میں حاضر ہوئے ، آپ نے ہمیں دیکھ کرخادم سے
فر مایا کہ چند فقر اء ججازے آئے ہیں ،ان کے پاس ایک جھری کے سوا بچھنہ تھا ،فریبوں نے اسفر وخت
کرکے چاول کھائے لیکن ان کا پیٹ نہیں بھرا ان کے لیے کھانا لاؤ ،ہم حضرت کی گفتگوئ کر سخت جیران
ہوئے خادم کھانا لینے گیا تو میرے دل میں شہد کھانے کی خواہش پیدا ہوئی ،اور میرے دفیق کو کھر کی اشتہاء
پیدا ہوئی اسے میں خاوم دو طباق لایا ایک میں کھیرتھی اور دوسرے میں شہد ،خادم نے کھیر والا طباق میرے
سامنے رکھ دیا اور شہد والا میرے دوست کے سامنے آپ نے فر مایا نہیں نہیں شہد کا طباق زین الدین کے
سامنے رکھواور کھر کا اس کے ہمر ابی کے سامنے ، میں اب بے اختیار ہوگیا اور آپ کے قدموں پر گر پڑا ،
سامنے رکھواور کھر کا اس کے ہمر ابی کے سامنے ، میں اب بے اختیار ہوگیا اور آپ کے قدموں پر گر پڑا ،
سامنے رکھواور کھر کا اس کے ہمر ابی کے سامنے ، میں اب بے اختیار ہوگیا اور آپ کے قدموں پر گر پڑا ،
سامنے رکھواور کھر کا اس کے ہمر ابی کے سامنے ، میں اب بے اختیار ہوگیا اور آپ کے قدموں پر گر پڑا ،

(٢) حضرت علامه عبدالله يافعي عليد الرحمة ماتع مين:

عن الشيخ ابي طاهـر ...قال: حججت مرة واتيت بغداد انا و رفيقي وما كنا دخـلنـا قبل و لا نعرف فيها احدا و لم يكن معنا الا مدية فبعنا ها بطسوج ...و اشترينا به ارزاواكلنا ه فلم يطب لنا و لم نشبع و اتينا مجلس الشيخ محيى الدين عبد القادر فقطع كلامه وقال: مساكين الغرباء جاء وامن الحجاز ولم يكن معهم الا مدية فباعوها بطسوج و اشتروا به ارزاو اكلوا و لم يشبعوا ،فاعجبت من كلامه اعجابا شديدافلما انقضى كلامه امر بمد السماط فقلت لرفيقى سرا ما تشتهى ؟فقال :كشكا بدراج وقلت في نفسى شهدا فقال الشيخ على الفور للخادم :احضر كشكا بدراج و شهدا، فاحضرهماوقال ضعهمابين يدى ذلك الرجلين واشار الينا ووضع الكشك قدامى و الشهد قدام رفيقى فقال له الشيخ:اقلب تصب فلم اتمالك ان صرخت و سعت اليه اتخطى رقاب الناس فقال لى:اهلا و سهلا بواعظ الديار المصريه

(ص ۱۳۲۶ ا، خلاصة المفاخرع لي ، دار الكتب العلمية بيروت ، ص ، ۲۷ ، خلاصة المفاخر مترجم ، تصوف فاؤند يشن لا مور) (۳) علامه محمد بن يمحي تا وفي عليه الرحمة فرمات بين :

شخ زین الدین ابوالحس محری کا بیان ہے کہ میں ، اپنے دوست کے ہمراہ جج کرکے بغداد آیا ،
ہمارے پاس سوائے ایک قبضہ کے بچھ نہ تھا اسے فروخت کرکے چاول تریدے اور پکا کر کھائے لیکن شکم
سیر نہ ہوئے ، اس کے بعد شخ عبدالقادر جیلائی کی مجلس میں حاضر ہوئے ، آپ نے ہمیں دیکھ کر خادم سے
سیر نہ ہوئے ، اس کے بعد شخ عبدالقادر جیلائی کی مجلس میں حاضر ہوئے ، آپ نے ہمیں دیکھ کر خادم سے
فر مایا کہ چند فقراء مجاز ہے آئے ہیں ، ان کے پاس ایک قبضہ کے سوا پچھ نہ تھا ، غریبوں نے اسے فروخت
کرکے چاول کھائے لیکن ان کا بیٹ نہیں بھراان کے لیے کھانا لاؤ ، ہم حضرت کی گفتگوں کر سخت جیران
ہوئے ۔۔۔ تو میرے دل میں شہد کھانے کی خواہش بیدا ہوئی ، اور میرے رفیق کو کشک درا ہی کی اشتہاء
ہوئے ۔۔۔ تو میرے دل میں شہد کھانے کی خواہش بیدا ہوئی ، اور دوسرے میں شہد خادم نے کشک والا طباق
میرے سامنے رکھ دیا اور شہدو الامیرے دوست کے سامنے آپ نے فر مایا نہیں نہیں شہد کا طباق زین الدین
کے سامنے رکھ واور کشک کا اس کے ہمرا ہی کے سامنے ، میں اب بے اختیار ہوگیا اور آپ کے قدموں پر گر
بڑا، آپ نے فر مایا ۔ ' مرحبامر حباواعظِ مصر''
بڑا، آپ نے فر مایا ۔ ' مرحبام حباواعظِ مصر''

میآئیندانمی کے لیے ہے۔

(٣) اشيخ نورالدين الي الحن على بن يوسف عليه الرحمه لكصة بين:

عن الشيخ ابى طاهر ...قال: حججت مرة واتيت بغداد انا و رفيقى وما كنا دخلنا قبل و لا نعرف فيها احدا و لم يكن معنا الا مدية فبعنا ها بطسوج ...و اشترينا به ارزاوا كلنا ه فلم يطب لنا و لم نشبع و اتينا مجلس الشيخ محيى الدين عبد القادر فقطع كلامه وقال: مساكين الغرباء جاء وامن الحجاز ولم يكن معهم الا مدية فباعوها بطسوج و اشتروا به ارزاو اكلوا و لم يشبعوا، فاعجبت من كلامه اعجابا شديدافلما انقضى كلامه امر بمد السماط فقلت لرفيقى سرا ما تشتهى ؟ فقال : كشكا بدراج وقلت في نفسى شهدا فقال الشيخ على الفور للخادم : احضر كشكا بدراج و شهدا، فاحضر هماوقال ضعهمابين يدى ذلك الرجلين واشار الينا ووضع الكشك قدامى و الشهد قدام رفيقى فقال له الشيخ: اقلب تصب فلم اتمالك ان صرخت و سعت اليه اتخطى رقاب الناس فقال له الشيخ: اقلب تصب فلم اتمالك ان صرخت و سعت اليه اتخطى رقاب الناس فقال له الشيخ: اقلب تصب فلم اتمالك ان صرخت و سعت

(ص، ١٣٥٥) بهجية الاسرار ومعدن الانوارع لي بموسسة الشرف لا بورج ١٩٦٠ بهجية الاسرار مترجم، مكتبداعلي حفرت لا بهور)

مخالف.....إ

دیوبندیوں کےوں سےزائدا کابرین کیمصدقہ کتاب میں اکھاہے:

رضاخانی جہلاءمذکورہ عبارت سے ریے تقیدہ رکھتے ہیں کہ حضرت شخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ الله تعالیٰ علیہ لوگوں کے مخفی حالات سے بھی باخبرر ہتے ہیں لیعنی کہ غیب کی باتوں کے جانبے والے ہیں، چنانچے بعض باتوں سے اولیائے کرام بذریعہ کشف مطلع ہوجاتے ہیں، کیکن ولی کا کشف طنی ہوتا ہے نہ کہ بھینی، اس پر عقیدے کا دارومدار ہرگزنہیں ہوتا۔

ترجمه ـ "اورالله كومعلوم بجوتم ظاهر كرت اورجوچيك كركرت بور (پ2)

وَ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبُدُونَ وَمَا تَكُتُمُونَ

ریا کیندانمی کے لیے ہے

يَوْمَ يَجُمَعُ اللهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَآ توجمه "جمرون الله سب يَغْبرول كوجمع أَجْمَهُ مَا فَا اللهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَآ توجمه الْجَرْمَةُ مَا فَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ اَنْتَ عَلْمُ كركًا يُحِر كَمِ كَاتَمْهِ مِن كَا جواب ديا كيا تقاوه الْخُيُوبِ ٥ كَمِين عَلَيْ مَن يَحِمْ جُرِيْنِ وَ بَي جَهِي باتول كو الْخُيُوبِ ٥

جانے والاہے۔" (سور والمائد ہ آبیت ۱۰۹)

حضوات گواهی مندرجه بالاآیات کریمه سن البت بواکرضاخانی ایل بدعت کاعقید چچه قرآنی تغلیمات کے سراسر فلاف ہے۔

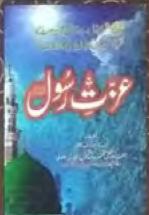
(ص ، ۲۸۹ ، رضاخانی ند به به سام کا کا بیات بواکر کیا کہ باللہ باللہ بیا کیڈی)

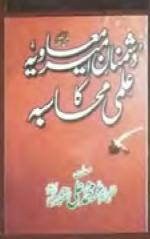
عفتريب شائع وولے والى پيندائم كتابيل















Additional by

TAN.

ANJUMAN TAHAFFUZ-E-AQAID AHLESUNNAT (India) 8485880123,7977473409,9272606631